

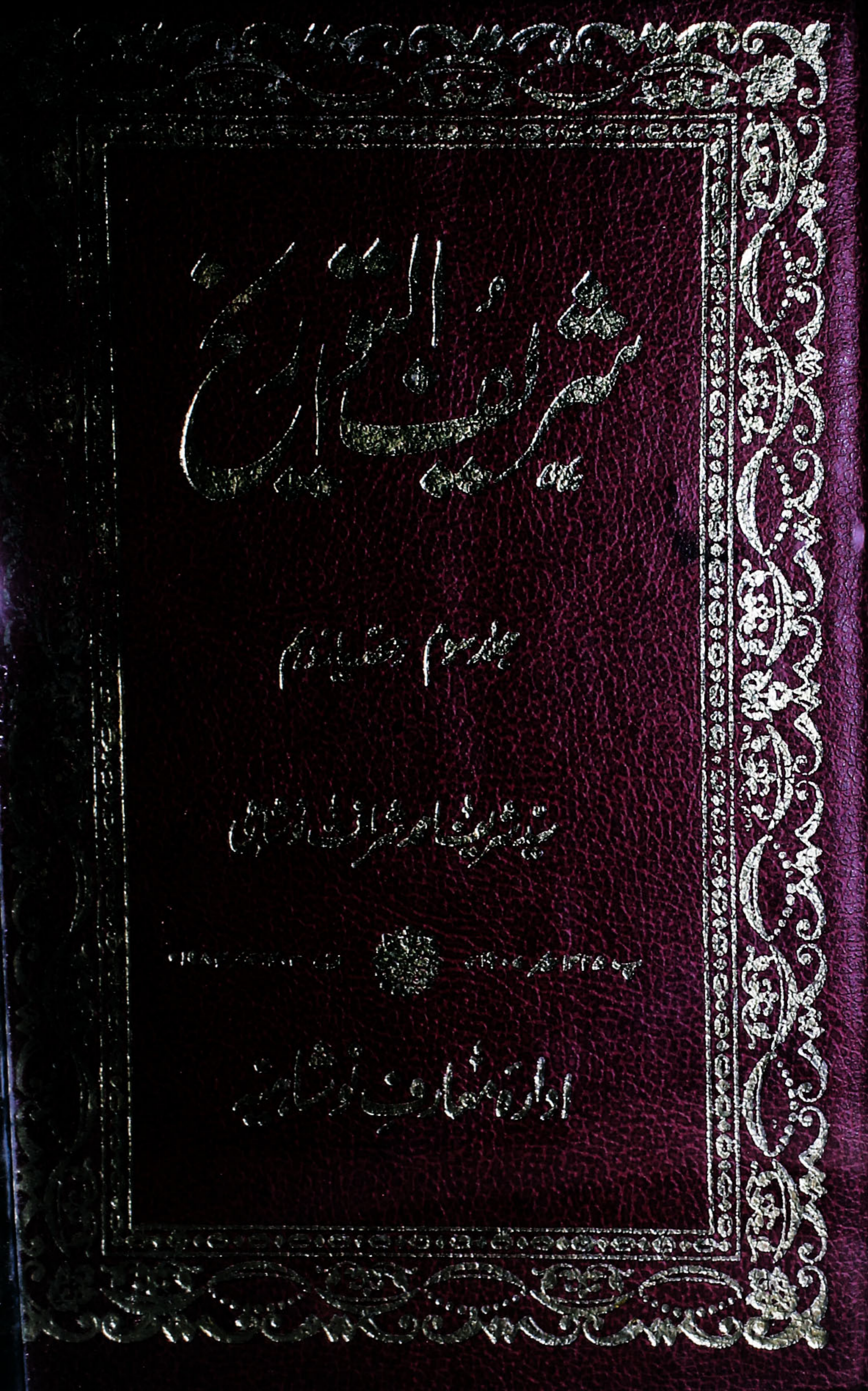
مشهد الحبيب

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

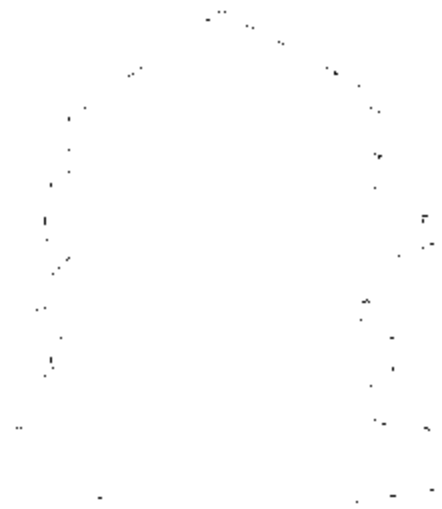
بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم



**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ



Marfat.com

Marfat.com

۷

تذکرہ مشائخ قادریہ نوشاہیہ

سیرت النواضح

جلد سوم

الموسوم بہ



تذکرہ النوشاہیہ

حصہ یازدہم ملقب بہ

روح الارباب

تالیف

سید شریف احمد شرافت نوشاہی

پ ۱۳۲۵ / ۱۹۰۶ © ف ۱۲۰۳ / ۱۹۸۲

ساہن پال شریف

مکرات پاکستان

ادارہ معارف نوشاہیہ

Marfat.com

Marfat.com

مَجْلَدُ حَقِيقَاتِ مَصْنُوفِ كَمَلِ طَبَقِ

نام کتاب — شریف التواتر بخ جلد سوم موسوم بتذکرۃ النوشاہیہ

حصہ یازدہم طبع بہ رواج الازہار

مصنف — سید شریف احمد شرافت نوشاہی بجاہد نشین دربار نوشاہی ساہن پال شریف

سال تصنیف — ۱۳۹۶ھ ہجری، ۱۹۷۶ء عیسوی

ناشر — ادارہ معارف نوشاہیہ، ساہن پال شریف

مطبع — مطبعۃ المکتبۃ العلمیۃ لاہور

تعداد — ۵۰۰ بار اول

130505

تقطیع — ۱۸ X ۲۳

خطاط — خط مصنف

تاریخ طبع و نشر — ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ستمبر ۱۹۸۲ء

صفحات — ۲۹۰

قیمت — ۶۰/۴ روپے

_____ ملنے کے پتے _____

ادارہ معارف نوشاہیہ، ساہن پال شریف، ضلع گجرات

ادارہ معارف نوشاہیہ، مکان نمبر امری سٹریٹ نمبر ۶، ٹالامارٹاون لاہور

ادارہ معارف نوشاہیہ، نوشاہی منزل محمدی پارک، راجگڑھ لاہور

رض اسپلی کیشنرز، بازار داتا صاحب لاہور

قاری محمد سلیم، نوشاہی منزل بازار نوشہ پیر پیراں منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ

حکیم قدرت اللہ اقبال، نوشاہی منزل ۸۹ بی غلام محمد آباد، فیصل آباد

پنجابی تاریخ ادب کا آئندہ

شریف التواریخ کی تیسری جلد کا گیارہواں حصہ پیش خدمت ہے۔ اب اس جلد کا مزید ایک حصہ طبع ہونا باقی ہے جس کے ساتھ ہی شریف التواریخ کی تینوں مجلدات کی طباعت کا کام مکمل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

شریف التواریخ جلد سوم کا موجودہ حصہ (اور اس کا دسواں حصہ بھی) معاصر رجال کا تذکرہ ہے اور زیر نظر حصہ کے ایک باب میں حضرت مصنف مرحوم کے بیعت شدہ مریدوں کا تذکرہ ہے۔ جس سے حضرت مصنف مغفور کی علمی زندگی کے ساتھ ساتھ انکی بحیثیت "مراد" زندگی کا ایک نمایاں پہلو بھی سامنے آ گیا ہے۔

ہندوستان میں برطانوی استعمار کے وقت اور بعد میں پاکستان و ہندوستان کی آزادی کا دور شروع ہونے سے یہاں کا علمی ماحول یکسر بدل گیا۔ عربی اور فارسی کی جگہ اردو اور مقامی زبانوں نے لے لی۔ زیر نظر حصہ اسی متاخر عہد کی نمائندگی کرتا ہے اور اس میں اردو اور بالخصوص پنجابی زبان کے علماء و شعراء کا بکثرت ذکر ملتا ہے۔ گویا یہ حصہ معاصر پنجابی شعر و ادب کی تاریخ کے لئے ایک اہم اور ناگزیر ماخذ ہے۔ اس میں جتنے بھی شعرا کا ذکر آیا ہے وہ سبھی نئے ہیں۔ کل جب کوئی مؤرخ پنجابی ادب کی تاریخ لکھنے بیٹھے گا تو یہ کتاب اس کے اولین ماخذ میں سے ہوگی۔

خداوند تعالیٰ مولانا زار نوشا ہی مدظلہ کو سلامت رکھے کہ ان کی تنگ و دو سے یہ مبسوط تاریخ پر منظر عام پر آ رہی ہے۔

عارف نوشا ہی

۱۰ ذی الحجہ ۱۴۰۲ھ

سابقہ پال شریف

فہرست مضامین

روایح الاذکار حصہ یازدہم از کتاب تذکرۃ النوشاہیہ
 کہ جلد سوم است از کتاب تریف التواریخ
 تصنیف

سید ابوالظفر تریف احمد ترائف نوشاہی عافا اللہ تعالیٰ
 مقیم ساہن پال تریف فیض گجرات

۲	مقدمہ
۳	باب اول
۴	الف
۵	۱ احمد دین ولد غلام محمد مسلم شیخ - چک جانو
۶	وفات
۷	پ
۸	۲ پیر شاہ مجذوب - چک سنٹا والہ
۹	حالت مجذوب
۱۰	تاریخ وفات
۱۱	ج
۱۲	۳ جگدر شمنی خندی بہاء الدین والہ
۱۳	وفات
۱۴	ع
۱۵	۴ عبداللہ شاہ راگھووالی

۵	اولاد
"	مدفن
"	و
"	دلی شاہ بیسن کالہ والہ ۱۱
۶	باران طریقت
"	تجرہ فقرائے بابا دلی شاہ ۱۱
۷	باب دوم -
"	الترجمات
۸	اشاراتِ کاغذ
۹	پہلی فصل بیعت شدہ افراد کا مختصر تذکرہ
"	الف
۱۰	۱ ابراہیم خادم ولد جلال دین کشمیری - گوجرانوالہ
"	بیعت - نمبر بیعت - اندراج اسم
۱۱	۲ احسن ولد رحمت خاں ونگ محراب پوری
"	بیعت - نمبر
۱۲	۳ احمد دین ولد خوشی کھسار، ڈھوک شہانی والہ
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
۱۳	۴ احمد دین ولد راجہ تارڑ سارنگ والہ
"	بیعت - نمبر
"	چلہ کشی

۱۱	وفات	
•	اندرایح اسم	
•	احمد دین ولد محمد دین دھوبی۔ اگر وہ والد	۵
•	بیعت۔ نمبر	
۱۲	اندرایح اسم	
•	احمد دین ولد محمد علی ترکھان گوجر پوری	۶
•	بیعت۔ نمبر	
•	وفات	
•	احمد دین ولد شہر ترکھان چک ۵۴، والد	۷
•	بیعت۔ نمبر	
•	وفات	
۱۳	احمد علی ولد راجہ حوچی۔ چک صوبا والد	۸
•	بیعت۔ نمبر	
•	ارشاد اللہ ولد میان غلام حیدر امام مسجد پانڈو کے نو	۹
•	بیعت۔ نمبر	
•	ارشاد ولد لال دین کھوکھو ابدالوی	۱۰
•	بیعت۔ نمبر	
•	اردو ڈاکٹر موسوم بہ اشرف ولد فضل احمد حوچی جاجوالی	۱۱
•	بیعت۔ نمبر	
•	وفات	
۱۴	استقرار حسن تہاہ ولد سید ریاض الحسن نوشاہی ساہیوالوی	۱۲

- ۱۲ بیعت . نمبر
- ۱۳ اسلم ولد شیر احمد ساہنسی بھٹی مکی والد
- بیعت . نمبر
- اندراج اسم
- شعر گوئی
- ۱۴ اسمعیل ولد چراغ دین لودار مدن چک والد
- بیعت . نمبر
- وفات
- ۱۵ اسمعیل ولد حیات محمد رحمانی بھٹوالہ
- بیعت . نمبر
- ۱۶ اسمعیل ولد دین محمد لودار مرید کی والد
- بیعت . نمبر
- ۱۷ اشرف ولد سردار خان ڈھلو عابد لکڑھی
- ولادت
- بیعت . نمبر
- ۱۸ افضل البطلین شاہ ولد سید شیر احمد شہارت نوشاہی
- ولادت
- بیعت . نمبر
- ۱۹ افضل ولد لال دین کھوکھو کھو امام مسجد ابدال
- ولادت
- تعلیم

۱۲	بیعت۔ نمبر
•	وظائف
۱۴	زیارات
•	اندر حج اسم
•	اولاد
•	پارہاں طریقت
۱۸	۲۰ اقبال ولد حاجی غلام حسن طور پکا ڈگر والد
•	بیعت۔ نمبر
•	۲۱ اکبر علی ولد فتح محمد گل۔ گلوالہ
•	بیعت۔ نمبر
•	اندر حج اسم
•	۲۲ اکرم ولد اللہ دانا ترکھان۔ چک ۵، ۴، ۳، ۲، ۱
•	بیعت۔ نمبر
۱۸	وفات
•	۲۳ اکرم ولد حسین ترکھان دھبہ والد
•	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
•	۲۴ اللہ دانا ولد اردوڑا معلیٰ نیر۔ دہوک شہانی والد
•	بیعت۔ نمبر
•	وفات
۱۹	اندر حج اسم
•	

- ۲۵ العدد تاملد ببادرتا رر۔ دریا نوالی ۲۷
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم اسم
- ۲۶ العدد تاملد علم دین سوچی۔ منصور والی
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم اسم
- ۲۷ العدد تاملد علم اد علی فقیر۔ سوئیہ دالہ ۲۱
- بیعت۔ نمبر
- ۲۸ العدد لوک دلد مولاد داد تارر۔ دریا نوالی ۲۷
- بیعت۔ نمبر
- عبادات
- زیارات
- دریافت مسائل
- افضلیت
- ۲۲ عشق شیخ
- بیویاں اور اولاد
- اندر اجم اسم
- ۲۹ العدد بخش دلد کرم الکی رنگر نر ابدالوی
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم اسم
- ۳۰ الد دین دلد امام دین گھسار گاکھڑی

- ۲۳ بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- شعر گوئی
- امام دین ولد جلال کشمیری - چک جانو والہ
- بیعت - نمبر وفات
- اندراج اسم
- ۲۴ انور عرف غلام حسین ولد علی محمد داواں طور - دریا نوالی ۲۴
- ولادت
- بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- ب
- برکت ولد سادہ پندار - ابن والی -
- بیعت - نمبر وفات
- برکت علی ولد احمد جوایا ترکھان - چک بیگ والہ
- بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- ۲۵ برکت علی ولد حسن محمد کشمیری لوڈ پکی والہ
- بیعت - نمبر
- وفات
- اندراج اسم
- برکت علی ولد غلام محمد دھوبی - بھیا نوالہ کلان

- ۲۵ بیعت، نمبر وفات
- اندر بیچ اسم
- ۳۷ بشیر احمد دلا حیات مارٹر۔ مکی والہ
- بیعت، نمبر
- اندر بیچ اسم
- ۳۸ بشیر احمد دلا رمضان کھمار ابدالوی
- بیعت، نمبر
- اندر بیچ اسم
- ۳۹ بشیر احمد دلا سراج دین لوٹار۔ دھل والہ
- بیعت، نمبر
- ۴۰ بشیر احمد دلا سردار خاں مارٹر۔ واپا نولہی ۲۷
- ولادت
- تعلیم
- بیعت، نمبر
- اندر بیچ اسم
- تقریریں
- ۴۱ پہلی تقریر
- دوسری تقریر
- ۴۲ بشیر احمد دلا سلطان سوچی۔ رات نوالہ ۱۹۔
- بیعت، نمبر
- اندر بیچ اسم

- ۳۲ بشیر احمد ولد محمد بن باچھی مولوی - گوالہ ۱۷۰
بیعت۔ نمبر
اندرج امم
- ۳۳ بشیر احمد ولد سعیدی گل اعلان پٹاوری
بیعت۔ نمبر
اندرج امم
شعر گوئی
- ۳۴ بشیر احمد صوفی ابوالبرق ولد مولانا بخش بھکھی والد
دلادت
تعلیم
بیعت
نمبر
حاضری درگاہ
- ۳۵ زیارتِ علماء و مشائخ
مشائخ کرام میں سے
کتابوں کے مصنفوں میں سے
شاعروں میں سے
زیارتِ نقایبِ اولیاء اللہ
ملازمت
اندرج امم
شعر گوئی

۳۹	۴۵	بشیر احمد ولد نصیر احمد پٹاوری
"		بیعت۔ نمبر
"	۴۶	بوٹا ولد امام دین ماسی ڈھلم والہ
"		بیعت۔ نمبر
"		وفات۔ انوراج امم
"	۴۷	بوٹا ولد حسین بان روڑ پوالہ
"		بیعت۔ نمبر
"		لقب
"	۴۸	بوٹا سائیں ولد خیر دین اراہیں چک ۶ والہ
۴۰		ولادت و تعلیم
"		بیعت
"		نمبر
"		چلے
۴۱		داد ام شد کا ارشاد
"		خواب میں زیارتیں
۴۲		زندہ مشائخ کی زیارتیں
۴۳		وفات
"		انوراج امم
"		اولاد
"	۴۹	بوٹا المعروف تارا اللہ حاجی ولد سما علی مجام۔ سون چک والہ
"		بیعت

۴۴

نمبر

اخلاق و عادات

سعادت حج کا شرف

داد امر شد کی زیارت

ذم کرنے کی اجازت

توصیفی مقولہ

عقیدہ تہندی

اندرراج اسم

۵۰ بوٹا ولد کا لو پٹا - نورپور پیرے والہ

بیعت۔ نمبر

عقیدہ تہندی

ممبر ہونا

اندرراج اسم

اولاد

۵۱ بوٹا ولد محمد بخش مر اسی چک سوہا والہ

بیعت۔ نمبر

اندرراج اسم

۵۲ بہادر ولد اللہ و ماہ صلی - داؤ - والہ

ولادت

بیعت۔ نمبر اندراج اسم

۵۳ بہادر ولد کریم ماجھی - نوشیانوالی ۳۹ -

۴۶	بیعت - نمبر
"	اندرج اسم
۴۷	۵۴ بمادل دلراجاں چیمہ - سارنگوالہ
"	بیعت - نمبر
"	وفات
"	
"	پ
"	۵۵ پولا دلراجاں گوجہ - ٹوپہ عثمان والہ
"	بیعت - نمبر
"	اندرج اسم
"	اولاد
"	۵۶ پیرانڈنا ولد اردور اسلام شیخ - دیہوک شمانی
"	بیعت - نمبر
"	اندرج اسم
"	۵۷ پیرانڈنا ولد محمد ماجھی - ساہن پال
"	بیعت - نمبر
۴۸	اندرج اسم
"	ت
"	۵۸ توبین نوساہی ولد ریاض الحسن - ساہن پال
"	ولادت
"	بیعت
"	نمبر

ث

۵۹ ثناء و اسد ولد فضل حسین چیمہ - بدین - حیدرآباد
بیعت - نمبر

ج

۶۰ جلال دین غمخور حکیم ولد سپاہی اکبر بخش چاٹر - جھنگ صدر
بیعت - نمبر

وفات

اولاد

۶۱ جمال ولد عبد اللہ حجام - مکی (صاحبانوالی)
بیعت - نمبر

اندرج اسم

۶۲ جمال ولد اہلسمان چیمہ - سارنگ

بیعت - نمبر وفات

۶۳ حیون ولد اسد دانا کشمیری - وایانوالی ۲۷

بیعت - نمبر

اندرج اسم

اولاد

ح

۶۴ حاتم علی ولد عبد اللہ ورائج - دونویانوالی ۳۹

ولادت

بیعت - نمبر

- ۵۰ وظیفہ کی اجازت
- ۵ تبرک ملنا
- ۵ اندراج اسم
- ۶۵ حبیب اللہ ولد غلام محمد موجی - لویروال
- ۵ بیعت - نمبر
- ۶۶ حسن محمد ولد خدا بخش شیخ بھرائی - غیبی
- ۵ بیعت - نمبر
- ۶۷ حسن محمد ولد خوشی محمد حجام - سارنگ
- ۵ بیعت - نمبر
- ۵۱ اولاد
- ۶۸ حسین ولد تاج دین سپرا - چک ۲۲ - نمر عباسیہ
- ۵ بیعت - نمبر
- ۶۹ حسین ولد علم دین لوہار - ابو الفتح والی
- ۵ بیعت - نمبر
- ۵ اندراج اسم
- ۵ اولاد
- ۷۰ حسین ولد محمد دین کھار - جو کھل سندھووال
- ۵ بیعت - نمبر
- ۵۲ حنیف شاہ ولد غلام رسول شاہ نائب سید - کالا خطائی
- ۵ ولادت
- ۵ بیعت - نمبر

- ۵۲ ۴۲ حیات و لوا نام دین جوگی ۲۱. گھوگا کلان
 " بیعت۔ نمبر
 " وفات
 " ۴۳ حیات حکیم ولد حسن محمد حجام۔ وایا نوالی ۲۷
 " ولادت۔ بیعت۔ نمبر
 " وظائف
 " پیشہ
 " نیک اوصاف
 ۵۲ " روایت تذکرہ
 " ابتداء عظیم
 " اندراج اسم
 " اولاد
 ۵۲ ۴۴ حیات و لا خان محمد وراج۔ بکھنوال
 " بیعت۔ نمبر
 " ۴۵ حیات و لا محمد دین جوچی۔ فرخپور
 " بیعت۔ نمبر
 " اوصاف
 " اندراج اسم
 " ۴۶ حیات شاہ و لا حسن شاہ سید بھاکھری
 " شادی
 " بیعت۔ نمبر

- ۵۳ اندراج اسم
- ۵۵ ۷۷ حیدر ولد پیر بخش مسلم شیخ . چک و ساوا
بیعت . نمبر
- ۷ اندراج اسم
- ۷۸ ۷۸ حیدر المعروف مولوی غلام حیدر ولد چراغ دین دریاہ . غیبی
بیعت . نمبر
- ۷۸ ۷۸ یس خوانی
عشق نوشاہ عالیجاہ ۱۱
سکونت
- ۵۲ ۷۸ یارانِ طریقت
وفات
- ۷ اندراج اسم
- ۵۸ ۷۹ حیدر ولد خان تارڑ ۲۱ - اکروہ
بیعت . نمبر
وفات
- ۷۸ ۸۰ حیدر ولد خوشی تارڑ نمبر دار - مانڈ
بیعت . نمبر
خانگی حالات
- ۷ اندراج اسم
- ۸۱ ۸۱ حیدر ولد عمر بخش تارڑ ۱۱ - سنوہ
بیعت . نمبر
وفات

- ۵۸ ۸۲ حیدر ولد نواب درانیچ - نورپہلی
- " بیعت۔ نمبر انوراج اسم
- ۵۹ ۸۳ حیدر ولد حسن موچی - ڈہوک شہانی
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات انوراج اسم
- " خ
- " ۸۴ خالد محمود ولد منظور حسین نوشاہی سید۔ پانڈو کے کلان
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " ۸۵ خان محمد ولد حسین درانیچ۔ نوٹیانوالی ۳۹
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " ۸۶ خان محمد ولد علی احمد رائیں۔ وایانوالی ۲۷
- " بیعت۔ نمبر شادی
- " انوراج اسم
- " ۸۷ خان محمد ولد غلام محمد تارڑ۔ اگروہ
- " ولادت
- ۶۰ تعلیم
- " بیعت۔ نمبر
- " تعمیر مکان
- " بیماری سے شفا پانا

- ۶۰ اندراج اسم
- اولاد
- ۸۸ خضر علی ولد رحمت علی نوشاہی سید۔ پانڈوکے نو
- بیعت۔ نمبر
- اولاد
- ۶۱ خوشی محمد سوچی۔ لوڑہکی
- بیعت۔ نمبر وفات اندراج اسم
- ۹۰ خوشی محمد ولد حیات مہنسی بھٹی۔ مکی اھما بانوالی
- بیعت۔ نمبر
- اندراج اسم
- ۹۱ خوشی محمد ولد حیات مانگٹ رچک ۸۴۔ ۷۔ ۱
- بیعت۔ نمبر
- ۹۲ خوشی محمد ولد سید چٹھہ۔ جھام والہ
- بیعت۔ نمبر وفات
- اندراج اسم
- ۹۳ خوشی محمد ولد صوبانگل گلوالہ ۱۷۰
- شادی
- بیعت۔ نمبر
- اندراج اسم
- ۶۲ ۹۴ خوشی محمد ولد غلام محمد وراج۔ دہوک شہانی
- بیعت۔ نمبر

۶۲	وفات
"	اندرراج اسم
"	۹۵ خوشی محمد ولد محمد دین بروالم - گوجر پور
"	بیعت . نمبر
"	۹۶ خیر دین ولد الکی بخش رنڈھا دار - مدن چک
"	بیعت . نمبر
"	اولاد کی دعا
۶۳	نصیحت
"	اندرراج اسم
"	اولاد
"	۹۷ خیر دین ولد صدر دین راجپوت رنگر - بھیانوالہ کلان
"	بیعت . نمبر
"	اندرراج اسم
"	۹۸ دین محمد ولد امام دین ارانیس - بھیانوالہ خورو
"	بیعت . نمبر
"	۹۹ ذوالفقار علی ولد شریف ترکھان - سلہو کے
"	ولادت
"	بیعت
"	نمبر

۶۴

س

۱۰۰ راجھا موسوم بر ابرہم ولد نور دین ماجھی۔ کالیوالہ

"

"

تعلیم

"

بیعت۔ نمبر

"

وفات

"

فاتح خوانی

"

۱۰۱ رحمان ولد خانوں مسلم شیخ۔ ڈہوک شہانی

"

بیعت۔ نمبر

"

وظائف

"

تبرک بدنا

"

انور باج اسم

۶۵

۱۰۲ رحمان ولد محمد دین ماجھی۔ سارنگ

"

بیعت۔ نمبر

"

اخلاص مندی

"

وفات

"

اولاد

"

۱۰۳ رحمت ولد خوشی محمد کھنار۔ ڈہوک شہانی

"

بیعت۔ نمبر

"

زیارات

"

انور باج اسم

"

اولاد

- ۲۲ ۱۰۴ رحمت ولد شرف دین در پانچ معروف آباد
بیعت۔ نمبر
اندر ایچ اسم
- " ۱۰۵ رحمت ولد مولاداد کشمیری۔ اگر وہ
بیعت۔ نمبر
وفات اندر ایچ اسم
- " ۱۰۶ رحمت اللہ ولد فقیر محمد موچی۔ چک صوبہ
بیعت۔ نمبر
- " ۱۰۷ رحمت خاں ولد مراد تارڑ۔ مکی اصحاب با نوالی
ولادت
بیعت۔ نمبر اندر ایچ اسم
- ۶۷ ۱۰۸ رحمت علی حکیم ولد ارور ڈا حجام۔ مکی اصحاب با نوالی
بیعت۔ نمبر
اندر ایچ اسم
اولاد
- " ۱۰۹ رحمت علی ولد اللہ جواریا ترکھان۔ چک بیگ
بیعت۔ نمبر
وفات اندر ایچ اسم
- " ۱۱۰ رحمت علی ولد الہ بخش موچی۔ لوڑ بکی
بیعت۔ نمبر
اندر ایچ اسم

130505

	اولاد
۶۷	۱۱۱ رحمت علی ولد کرم دین سوچی - گوجر پور
۶۸	بیعت۔ نمبر
"	۱۱۲ رحمت علی صوفی ولد حسن سوچی - روہوک شہانی
"	بیعت۔ نمبر
"	وفات
"	شہانی صورت
"	اندر اجم
"	۱۱۳ رشید (عبدالرشید) ولد مسینی گل اعوان - پشاور
"	بیعت۔ نمبر
"	وفات
"	اولاد
۶۹	۱۱۴ بہادر شاہ ولد سید بہیر احمد تبارت - ساہیوال شریف
"	ولادت
"	بیعت
"	(نوٹ)
"	تحصیل علم
"	ابتدائی تعلیمات
"	ثانوی تعلیمات
"	دینی تعلیم
"	فارسی تعلیم

۷۰	پی - ٹی - سی
"	ایف - اے
۷۱	تعلیمی سرگرمیاں
"	تربیت
"	تعمیرات
۷۲	تراجم
"	مطبوعات
"	مقالات
۷۸	مذہب و طبع و مقالات
"	افسانہ نگاری
۷۹	علمی اسفار
۸۰	ایک احمیائی کوشش - ردّ بہاہیت
۸۱	تقریبات میں شرکت
"	سلسلہ فوشائیدہ کی تبلیغ
"	پہلی کوشش
"	دوہری کوشش
۸۳	احباب اور ان سے قلمی تعاون
۸۴	معلماء و ادارہ شعراء سے ملاقاتیں
۸۵	بزرگان دین و سرگرمیوں کے مقابلہ کی زیارت
۸۹	شاعری
۹۰	نشر کا کام

- ۹۰ عید الفطر کا چاند دیکھ کر
- ۹۳ ۱۱۵ رکن دین و لافسح دین گوجر کھٹانہ - ٹوپہ عثمان
بیعت - نمبر
- " وقات
- " ۱۱۶ رمضان کھمار - جاجو وال
بیعت - نمبر
- " انوراج اسم
- " اولاد
- " ۱۱۷ رمضان ولد امام دین ترکھان - بھیا نوالہ کلان
بیعت - نمبر
- " انوراج اسم
- " اولاد
- ۹۴ ۱۱۸ رمضان ولد جنن کشمیری - وایا نوالی ۲۷
بیعت - نمبر
- " انوراج اسم
- " ۱۱۹ رمضان ولد سردار دتیلی - وایا نوالی ۲۷
بیعت - نمبر
- " انوراج اسم
- ۱۲۰ ۱۲۰ رمضان ماشہ ولد حاجی نواب دین حوجی - ڈھپٹی متھاب سنگھ
ولادت
- " بیعت - نمبر

۹۴	تعلیم
۹۵	وظائف
"	زیارت مشائخ
"	خواب میں زیارتیں
۹۶	زیارت فرارات اولیاء اللہ
"	اندرج اسم
۹۷	اولاد
"	۱۲۱ روشن ولد سائنا تارڑ - ساہن پال شریف
"	بیعت . نمبر
"	اندرج اسم
"	اولاد
"	۱۲۲ روشن ولد سائنا تارڑ اچ - چک جانو کلان
"	بیعت . نمبر
"	اندرج اسم
"	اولاد
"	۱۲۳ روشن ولد کرم دین مسلم شیخ - ڈھوک شہانی
"	ولادت
"	بیعت . نمبر
"	اندرج اسم
۹۸	۱۲۴ ریاض احمد ولد صوبے خاں ماچھی - ابدال
"	ولادت

۹۸	بیعت۔ نمبر
"	کافی
"	کافی دیگر
۱۰۰	ز
"	۱۲۵ زیر ولد خداجمش بھٹی۔ ٹوری۔ سندھ
"	بیعت۔ نمبر
•	س
•	۱۲۶ سراج دین ولد سردین درائش۔ حیون والی
•	بیعت۔ نمبر
•	وفات
•	۱۲۷ سردار خاں ولد رگت خاں درائش۔ دونیاناوالی ۳۹
•	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
•	دادام شہد کی دعائیں
۱۰۱	زیارات
"	معمولات
"	اخراج اسم
"	ادلاد
"	۱۲۸ سردار خاں ولد رگت خاں درائش۔ جھیو رانوالی
"	بیعت
"	وفات

۱۰۱	خدمتِ بنگر
"	اولاد
"	شعر گوئی
"	دستفائے
۱۰۲	بیدید گوئی
"	۱۲۹ سردار خاں ولد گھنٹا تارڑ ساہن پال شریف
"	بیعت۔ نمبر
"	اندر بیج اسم
"	۱۳۰ سردار علی حکیم ولد حسن محمد شیخ حجام۔ دایا نوالی ۲۷
"	دلادت
"	بیعت۔ نمبر
۱۰۳	روایتِ تذکرہ
"	تدریس
"	داغ دورہ ہونا
"	توصیفی کلمات
"	تبرک عطا ہونا
"	آخری سلام کو آنا
"	عبادت
۱۰۵	اندر بیج اسم
"	اولاد
"	۱۳۱ سردار محمد ولد رمضان حوچی قوم پنجولہ۔ کوٹ پیرو

۱۰۵	بیعت۔ نمبر
"	وفات۔ اندراج اسم
"	۱۳۲ سعید خاں دلا عبد المجید خاں راجپوت منہاس۔ نسبتی اہل۔ ملتان
"	ولادت
"	تعلیم
"	واقعوں بیعت
۱۰۶	تاریخ بیعت
"	وظائف خوانی
"	ولادت کی بشارت
"	زندہ شہنشاہ کی زیارت
۱۰۷	خواب میں زیارتیں
"	زیارت مراد آباد لیاہ رسد
"	سخاوت و خدمات شیخ
۱۰۸	۱۳۳ سید ولد علی جید۔ گوجر پور
"	بیعت۔ نمبر
"	ش
"	۱۳۴ شاہ محمد صوفی ولد احمد دین موجی۔ سارنگ
"	بیعت
"	نمبر
"	اخلاق
"	اندراج اسم

اولاد

۱۰۸

۱۳۵ شاہ محمد ولد فقید مسلم شیخ - ڈبوک شہانی

"

"

بیعت - نمبر

"

دادام شہد کی نصیحت

۱۰۹

مکاتیب اعلیٰ حضرت

"

اندر اج اسم

"

اولاد

"

۱۳۶ شاہ محمد ولد محمد دین سیلی - سارنگ

"

بیعت - نمبر

"

وفات - اندر اج اسم

"

۱۳۷ شاہ محمد ولد نظام دین ماچھی - سیدنیوالی

"

بیعت - نمبر

"

اندر اج اسم

"

اولاد

۱۱۰

۱۳۸ شاہ محمد ولد سیال ولی محمد گھمار - ڈبوک شہانی

"

بیعت - نمبر

"

وفات - اندر اج اسم

"

۱۳۹ شریف ولد الم بخش موچی - لورہ کی

"

بیعت - نمبر - اندر اج اسم

"

اولاد

"

۱۴۰ شریف صونی ولورکن دین بافندہ - جھنگ

۱۳۰	بیعت۔ نمبر
۱۳۱	شرفیہ ولد علی ترکھان۔ ونوٹیا نوالی ۲۹
۱۳۱	بیعت۔ نمبر
۱۳۱	تجدید بیعت۔ نمبر
۱۳۲	شرفیہ ولد میاں کرم موچی قوم چو غلطہ۔ داؤ
۱۳۲	بیعت۔ نمبر
۱۳۲	اندر اجم
۱۳۲	اولاد
۱۳۳	شفیع (محمد شفیع مولوی) ولد میاں رکن دین امام مسجد دایا نوالی ۲۷
۱۳۳	تعلیم
۱۳۳	بیعت۔ نمبر
۱۳۳	وظائف
۱۳۳	روایت تذکرہ
۱۳۳	دادام شہد کی نصیحت
۱۳۳	دعا اور نصیحت
۱۳۳	مسبغات عشر کی اجازت
۱۳۳	اندر اجم
۱۳۳	اولاد
۱۳۳	شفیع ولد سراج دین دھوبی۔ بھیانوالہ کلان
۱۳۳	بیعت۔ نمبر
۱۳۳	وفات

۱۱۲	۱۲۵	شیخ <u>ولاد علی محمد نوبار</u> - ساہن پال شریف
"		ولادت
"		بیعت۔ نمبر
"		اندرج اسم
"	۱۲۶	شیخ <u>ولد غلام محمد بٹ کشمیری</u> - جھنڈیا نوالی ۱۴۰
"		بیعت۔ نمبر
"		وفات
"		اندرج اسم
"		اولاد
۱۱۳	۱۲۷	شیخ <u>ولد نواب دین شیخ</u> - ونو پٹیا نوالی
"		بیعت۔ نمبر
"		اندرج اسم
"	۱۲۸	شیخ <u>الرحمن حکیم سید</u> ولد حکیم سید مظفر حسین - ساہن پال شریف
"		ولادت
"		درسی تعلیم
"		طبی تعلیم
۱۱۴		طبیہ کالج کے دوران سرگرمیاں
۱۱۵		پی۔ ٹی۔ سی
"		کھیلوں میں شمولیت
۱۱۶		کھیلوں میں دلچسپی
۱۱۷		مسلمانہ زندگی

۱۱۹	طبیبانہ زندگی
"	بیعت
"	درس قرآن پاک
۱۲۰	تقریبات میں شرکت
۱۲۲	غیر ملکی مفکروں کا استقبال
۱۲۳	قومی خدمت
"	معاشرتی و سماجی خدمات
۱۲۴	اسلامی حمیت
"	زیارت نبوی و خلفائے راشدین رم
۱۲۶	زیارت فرارات اکابر
"	سیر و سیاحت
۱۲۷	علم و ادب سے لگاؤ
"	تقریر
۱۲۸	مضامین و مقالات
"	تصنیفات
۱۲۹	افسانہ نگاری
۱۳۰	شعر گوئی
"	اولاد
"	مولف سے عقیدت و محبت
۱۳۱	۱۳۹ شکر دین شاگرد و فضل دین سوچی قوم بشر۔ ابدال
"	ولادت

۱۳۱	تعلیم
"	بیعت - نمبر
"	وظائف
"	ظاہر و باہر
"	زیارات بزرگان
"	زیارات مقابر
"	شاعری
"	تصانیف
۱۳۲	کافی مع نوشہ پیر
"	کافی دیگر
"	اندراج اسم
"	اولاد
"	۱۵۰ شہادت علی و لد محمد نواز چیمہ - کوٹلہ نصیر
"	وطن - پیدائش
۱۳۳	تعلیم
"	بیعت - نمبر
"	نماز کی پابندی
"	عزت و شہرت
"	۱۵۱ شیر محمد ولد حسین دراج - دنوٹیا نوالی ۳۹
"	ولادت
"	بیعت - نمبر

۱۳۴	وفات
"	اولاد
"	ص
"	۱۵۲ صاحب بن ولد قطب دین گوجر - حاجو دال
"	بیعت، نمبر اسم اولاد
۱۳۵	۱۵۳ صادق ولد دولت ڈھلو - عادل گڑھ ۲۷
"	ولادت
"	بیعت، نمبر
"	۱۵۴ صادق ولد محمد دین دھولی - چک و سادا
"	بیعت، نمبر
"	اندر ایچ اسم
"	۱۵۵ صالح محمد ولد علی نادر - سارنگ
"	بیعت، نمبر
"	وفات اندر ایچ اسم اولاد
"	۱۵۶ صالح محمد ساد ولد اولاد دھولی - سوہیہ
"	ولادت
"	بیعت، نمبر
۱۳۶	۱۵۷ صدیق ولد احمد نا سوہی
"	ولادت
"	بیعت، نمبر
"	اولاد

- ۱۳۲ ۱۵۸ صدیق ولد دین محمد اراکین - کوشلی اڑبنگ
بیعت - نمبر
- " اولاد
- " ۱۵۹ صدیق دلفتح محمد گل - گلوالہ ۱۴۰
شادی
- " بیعت - نمبر
- " اندراج اسم
- " اولاد
- " ۱۶۰ صوبے خاں ولد خوشی ماجھی - ابدال
بیعت - نمبر
- " اندراج اسم اولاد
- ۱۳۴ ط
- " ۱۶۱ طفیل متخلص بگلزار ولد فضل الہی بردالہ - حبیب پور
بیعت - نمبر
- " ۱۶۲ طفیل ولد مولوی کرم الہی بھٹی - منگل پورہ - لاہور
ولادت
- " بیعت - نمبر
- " اولاد
- " ظ
- " ۱۶۳ ظفر اقبال ولد ماسٹر عبدالغنی - پیناکھ
بیعت - نمبر

- ۱۳۷ ظفر عباس ولد سردار علی چوچی - خالق پور
- " بیعت - نمبر
- ۱۳۸ ع
- " عابد حسین شاہ ولد عنایت شاہ بخاری - چھنی چیم شاہ
- " بیعت - نمبر
- " عارف ولد محمد خاں پٹواری سلہریہ - چک ۱۲ ٹی - ڈی - ۱۷
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- " عاشق حسین ولد حسین مسلم شیخ - چک ۷۵ - جنوبی
- " بیعت - نمبر
- " عبد الحق قریشی مدد یقی قاضی - چک بیگ
- " بیعت - نمبر
- " انور ایچ اسم
- " اولاد
- ۱۳۹ عبدالحق مولوی ولد محمد زلیف - بھمبول والی
- " تعلیم
- " بیعت - نمبر
- " وظائف
- " سکونت
- " انور ایچ اسم
- " اولاد

۱۳۹	۱۴۰	عبدالرحمن ولد جبراع دین لوہار - مدن چک
"	"	بیعت۔ نمبر
"	"	وفات
"	"	مدفن
۱۴۰	۱۴۱	عبدالکریم عباسی ولد عمر حیات نوشاہی سید۔ پھول
"	"	ولادت
"	"	بیعت۔ نمبر
"	"	ریاضت
"	"	واقعات وفات
۱۴۱	۱۴۱	آخری رباعی
"	"	اندراج اسم
"	"	اولاد
۱۴۲	۱۴۲	بارانِ طریقت
۱۴۲	۱۴۲	تصنیفات
۱۴۹	۱۴۲	عبداللہ ولد احمد دین موچی قوم سپرا۔ خانقہ پور
"	"	ولادت
"	"	بیعت۔ نمبر
"	"	روایت تذکرہ
"	"	وفات
"	"	اندرج اسم
"	"	اولاد

- ۱۴۳ عبد اللہ ولد تاج محمد مان - بدن چک
- بیعت - نمبر
- انوراج اسم اولاد
- ۱۴۴ عبد اللہ ولد رحمت خاں دراز پنج - ونوٹیا نوالی ۳۹
- ولادت
- بیعت - نمبر
- انوراج اسم
- اولاد
- ۱۴۵ عبد اللہ ولد سراج دین موچی قوم بھٹی - ابدال
- بیعت - نمبر
- وظیفہ
- انوراج اسم
- ۱۴۶ عبد اللہ ولد غلام محمد کھنار - سیگد کلان
- ولادت
- بیعت - نمبر
- ۱۴۷ عبد (عبدالرحیم ثانی) ولد حاجی غلام رسول رحمانی - پھری شریف
- ولادت
- تعلیم
- بیعت - نمبر
- وفات
- ۱۴۸ عطاء اللہ خاں ولد محمد خاں چٹھہ - ڈی ٹاؤپ کالونی - لائل پور

بیعت۔ نمبر

۱۵۲

۱۷۹ عطا محمد شوق ولد احمد دین کھسارہ۔ ڈپوک شہانی

ولادت

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

اولاد

شہرگونی

کافی درشان اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۷۹

کافی دیگر

دو پڑھ

۱۸۰ عطا محمد دل لال باہسی وڈا پچ۔ دو پڑھ نوالی ۲۹

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

اولاد

۱۸۱ عظیم ولد رمضان ترکھان قوم مغل۔ بھیا نوالہ کلان

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

۱۸۲ علی احمد ولد امام بخش اراٹیس جالندھری۔ وایا نوالی ۲۷

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

اولاد

- ۱۵۴ ۱۸۳ علیم (عبدالعظیم) ولاد ابراہیم باغذہ پیناکھ
- " بیعت۔ نمبر
- " تجدید بیعت۔ نمبر
- ۱۵۵ ۱۸۴ علی محمد ولاد حیات محمد رحمانی۔ بھڑی شریف
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات۔
- " انذراج اسم
- " اولاد
- ۱۵۵ ۱۸۵ علی محمد ولاد فضل دین چٹھہ۔ پانڈو کے نو
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات
- " ۱۸۶ علی محمد ولاد نور دین سائیں جوچی۔ کاکھڑہ کلان
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات
- " نعت گوئی
- ۱۵۶ انذراج اسم
- " اولاد
- " ۱۸۷ علی محمد ولاد نیک محمد تارڑ۔ پھالیہ
- " بیعت۔ نمبر
- " ۱۸۸ عسکر دین ولاد محمد عالم رحمانی۔ بھڑی شریف

- ۱۵۶ بیعت۔ نمبر
- ” اولاد
- ” ۱۸۹ عنایت ولد احمد دین کھنار۔ ڈہوک شہانی
- ” ولادت
- ” بیعت۔ نمبر
- ” انور ایچ اسم
- ۱۵۷ ۱۹۰ عنایت ولد الہ بخش اراٹیں ٹھانے۔ قلعہ دیدار سنگھ
- ” بیعت۔ نمبر
- ” ۱۹۱ عنایت ولد مراد علی فقیر قوم بھٹی۔ رتو وال
- ” بیعت۔ نمبر
- ” ۱۹۲ عنایت اللہ ولد اللہ دتا وٹکلی۔ دوٹیا نوالی ۳۹
- ” بیعت۔ نمبر
- ” انور ایچ اسم
- ” اولاد
- ” ۱۹۳ عنایت اللہ (شاہد) ولد رحمت علی مہرا۔ لوڑہکی
- ” ولادت
- ” بیعت۔ نمبر
- ” شعر گوئی
- ۱۵۸ داد ام شہد کے ارشادات
- ۱۵۹ تصنیفات
- ۱۶۰ بیچ حضرت نوشہرہ گنج بخش ۱۶

- ۱۶۰ بیج اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱
- ۱۶۲ بیج سید شرافت
- ۱۶۳ انوراج اسم
- ۱۹۴ عنایت اللہ (ناز) ولد سردار خان بلہی - نوٹربکی
- بیعت - نمبر
- شعر گوئی
- دادام شد کی بیعت
- تعاریف
- ۱۶۴ بیج اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی ۱۱
- ۱۶۵ متفرق اشعار
- ۱۶۶ انوراج اسم
- اولاد
- ۱۹۵ عنایت حسین ولد علم دین موچی - منصور دالی
- بیعت - نمبر
- ۱۹۶ عنایت حسین ولد غلام محمد درزی - نوشیانوالی ۳۹
- بیعت - نمبر
- اولاد
- ۱۶۷ ۱۹۷ عنایت علی ولد قاسم عیوب - نوٹربکی
- بیعت
- نمبر
- انوراج اسم

۱۹۸ غلام حسین بایو ولد شمس الدین درڑی قوم وڈراچ - ڈنگہ

بیعت۔ نمبر

وفات

۱۹۹ غلام رسول ولد جسماں حجام۔ خالق پور

بیعت۔ نمبر

شادی

اندراج اسم

۲۰۰ غلام رسول ولد جیون قوم میر کشمیری۔ دایا نوالی ۲۷

بیعت۔ نمبر

اندراج اسم

۲۰۱ غلام رسول ولد حاکم خان ریاڑ۔ کوٹ ریاڑ

بیعت۔ نمبر

اولاد

۲۰۲ غلام رسول ولد خوشی محمد وڈراچ۔ چک جانو کلان

بیعت۔ نمبر

تعمیر مکان

شعر گوئی

اندراج اسم

اولاد

۲۰۳ غلام رسول ولد رحمت خان چولان۔ دادو

	ولادت
۱۶۹	بیعت۔ نمبر
۰	۲۰۴ غلام رسول ولد محمد اترکھان قوم سنڈل۔ گوجر پور
۰	بیعت۔ نمبر
۰	وفات
۰	۲۰۵ غلام رسول (فانیق) ولد محمد دین وڈا پچ۔ ابو الفتح والی
۰	بیعت۔ نمبر
۱۷۰	۲۰۶ غلام رسول ولد ولی محمد سوچی قوم کھوکھر۔ چک جانو کلان
۰	ولادت
۰	بیعت۔ نمبر
۰	اندر اج اسم
۰	شاگرد
۰	۲۰۷ غلام رسول (قمر) ولد غلام علی ترکھان قوم گوندل۔ ڈہوک شہانی
۰	ولادت
۰	بیعت۔ نمبر
۱۷۱	۲۰۸ غلام علی ولد رحمت ترکھان قوم گوندل۔ ڈہوک شہانی
۰	ولادت
۰	بیعت۔ نمبر
۰	اندر اج اسم
۰	اولاد
۰	۲۰۹ غلام علی ولد گمننا سوچی قوم گوندل۔ چک جانو کلان

۱۴۱	ولادت
"	شادی
"	بیعت۔ نمبر
"	اندراج اسم
"	۲۱۰ غلام علی مشہور گھلو ولد نبی بخش مراسی۔ ڈہوک شہانی
"	بیعت۔ نمبر
"	وفات
"	اندراج اسم
"	اولاد
۱۴۲	۲۱۱ غلام علی شاہ دل لال شاہ مشہدی سید۔ ڈہوک شہانی
"	بیعت۔ نمبر
"	اندراج اسم
"	اولاد
"	۲۱۲ غلام علی فائق ولد خوشی محمد سارنگو المر۔ محمد نیک
"	ولادت
"	بیعت۔ نمبر
"	قابلیت
"	دادا مرشد کا سلام
۱۴۳	وفات
"	اندراج اسم
"	شعر گوئی

- ۱۷۳ فارسی کلام - النجا
- ۱۷۴ اردو کلام - غزل
- " پنجابی کلام - سیح نوشاہ عالیجاہ ۱۱
- ۱۷۶ مکتوب بنام اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱
- ۲۱۳ غلام محمد (گنتگار) ولد جان محمد کھنڈار قوم چاہل - خونی بھٹیال
- " بیعت - نمبر
- " شعر گوئی
- " غلام محمد ولد جلال دین کھنڈار قوم پنجرہ - بھٹیالوالہ کلان
- " بیعت - نمبر
- " داد امر شد کی عنایات
- ۱۷۹ انوراج اسم
- " اولاد
- " شعر گوئی
- ۲۱۵ غلام محمد ولد سید حمید - لوڑکی
- " بیعت - نمبر
- " انوراج اسم
- " اولاد
- " غلام محمد ولد کرم صاحبی قوم بھرتھ کھوکھر - نوشیانوالی ۲۹
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " انوراج اسم

۲۱۷ غلام محی الدین ماسٹر ولد تاج محمد بربار۔ ممتاز آباد ملتان

۱۸۰

ولادت

"

بیعت۔ نمبر

"

تحصیل علم

"

ملازمت

۱۸۱

۲۱۸ غلام نبی ولد لعل دتا گل۔ گلوالہ ۱۷۰

"

بیعت۔ نمبر

"

شادی۔ اندراج اسم

۱۸۲

اولاد

"

۲۱۹ غلام نبی ولد حاکم علی چیمہ۔ چک سوہا

"

بیعت۔ نمبر

"

۲۲۰ غلام نبی سوئی ولد راجہ سوچی قوم چدرہٹ

"

بیعت

"

نمبر

"

خدمت

"

فیضان

۱۸۳

زیارات

"

دوام شدہ کی عنایات

"

اندراج اسم

۱۸۴

اولاد

"

۲۲۱ غلام نبی ولد نور حسین دھوبی قوم بھٹی۔ جیلدیا نوالہ

"

- بیعت۔ نمبر
۱۸۳
- ۲۲۲ غنی (عبد الغنی) ولد امام دین مجاہد قوم ناٹکیدہ۔ جگہ صوبہ
۱۸۵
- بیعت۔ نمبر
"
- اندراج اسم
"
- ادلاء
"
- ۲۲۳ غنی (عبد الغنی) ولد محبوب خان اراٹس۔ ساٹکلاہیل
"
- بیعت۔ نمبر
"
- ۲۲۴ غنی (عبد الغنی) ولد خوشی محمد باجواہ۔ سرکپور
"
- بیعت۔ نمبر
"
- ۲۲۵ غنی (عبد الغنی) ولد محبوب عالم عرف رحمت علی نوشاہی سید۔ برہین
۱۸۶
- بیعت۔ نمبر
"
- اندراج اسم
"
- ف
"
- ۲۲۶ فاروقِ اعظم ولد میان فیض محمد لدین نوشاہی۔ ڈرودہ
"
- بیعت۔ نمبر
"
- تسلیم و ملازمت
"
- بدیہ کتب
۱۸۷
- ادلاء
"
- ۲۲۷ فاضل ولد محمد علی بائندہ قوم چیمہ۔ ابن والی
۱۸۸
- بیعت۔ نمبر
"
- اندراج اسم
"

- ۱۸۸ ۲۲۸ فتح علی ولد ساه محمد راجپوت رنگرٹ۔ بھیانوالہ کلان
- ” بیعت۔ نمبر
- ” انوراج اسم
- ” ۲۲۹ فرزند علی (سائیں) ولد شہادت علی فقیر قوم تارڑ۔ بھیانوالہ کلان
- ” بیعت۔ نمبر
- ” اسم
- ۱۸۹ ۲۳۰ فضل حسین ولد احمد بن دھوبی قوم گونڈل۔ جاجوال
- ” ولادت
- ” بیعت۔ نمبر
- ” انوراج اسم
- ” اولاد
- ” ۲۳۱ فضل حسین ولد غلام علی چیمہ۔ تلونڈی سو سے خان
- ” بیعت۔ نمبر
- ” اولاد
- ” ۲۳۲ فقیر محمد (سائیں) ولد محمد حسین بٹ۔ کچی عیب والی
- ” بیعت۔ نمبر
- ” اولاد و مریدین
- ۱۹۰ ۲۳۳ فیض علی (سیاں) ولد محمود گوجر چولان۔ داؤ
- ” ولادت
- ” بیعت۔ نمبر
- ” وفات

- ۱۹۰ اندراج اسم
 " ق
 " ۲۳۴ قادر ولد خان تارڑ - مکی اصحاب نوالی ۲۲۰
 " ولادت
 " بیعت - نمبر
 " داد امرشد کی نصائح
 " اندراج اسم
 ۱۹۱ ۲۳۵ قادر ولد شیر تارڑ - سارنگ
 " بیعت - نمبر
 " ۲۳۶ قادر ولد کرم ماجھی قوم بھرتھ کھوکھر - دنوٹیا نوالی ۲۹
 " بیعت - نمبر
 " وفات
 " اندراج اسم
 " ۲۳۷ قادر (غلام قادر) ولد کرم داد مانگٹ - چک ۳۱۲ - ٹی۔ ڈی۔ اے
 " بیعت - نمبر
 " اولاد
 " ۲۳۸ قاسم ولد عاکم سہرا - لوڑہی
 " بیعت - نمبر
 " اندراج اسم
 ۱۹۲ ۲۳۹ قائم دین ولد غلام محمد حجام - چک مانو خورد
 " بیعت - نمبر

وفات

۱۹۲

ک

۲۴۰ کبیر ولد سید دھوبی قوم بان بھٹی - خونی بھٹیاں

بیعت۔ نمبر

شعر گوئی

۱۹۳

۲۴۱ کرم علی ولد رحمان باغندہ - چھٹی لاشم بوسال

بیعت۔ نمبر

وفات

گ

۲۴۲ گلزار احمد ولد تقیر محمد سلیمانی . ساہن پال شریف

والدیت

بیعت۔ نمبر

تعلیم و ملازمت

ل

۲۴۳ لال وارکھا نارہ ساہن پال شریف

بیعت۔ نمبر

لڈلار۔ اسم

۱۹۴

۲۴۴ لال خان ولد فضل دین گوجر میلو۔ دولت نگر

بیعت۔ نمبر

۲۴۵ لال خان ولد کجاو گوجر کھٹانہ۔ ٹوپہ عثمان

بیعت۔ نمبر

- ۱۹۴ انور لاج اسم
- " ادلاد
- " ۲۴۲ لال دین نو مسلم ولد سردار سانسلی قوم برٹہ - مدن چک
- " قبول اسلام
- " بیعت - نمبر
- " زیارت مشائخ
- ۱۹۵ زیارت علما
- " انور لاج اسم
- " ۲۴۴ لیاقت علی ولد نذر محمد بھٹی، خونی محضیاں
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- " تحریک بیعت - نمبر
- ۵
- " ۲۴۸ نازک (عبد الملک) ولد برکت علی اجپوت چندرامی
- " ولادت
- " تعلیم
- " بیعت - نمبر
- " ۲۴۹ محمد ولاد رام دین درزی قوم درک - رکھ
- " بیعت - نمبر
- " دوام شدہ کا سلام
- " ۲۵۰ محمد ولد خواجہ نازک

۱۹۶	بیعت نمبر
"	اندراج اسم
۱۹۷	۲۵۱ محمد ولد علی موچی - حاجو وال
"	بیعت نمبر
"	اندراج اسم
"	اولاد
"	۲۵۲ محمد خاں ولد جلال بن سلیم راجپوت - چک ۱۲۳ - ٹی - ڈی - اے
"	ولادت
"	بیعت نمبر
"	ابتدائی حالات
۱۹۸	اولاد
"	۲۵۳ محمد خاں ولد حسین سندھو - کوکھل سندھو
"	بیعت نمبر
"	۲۵۴ محمد خاں ولد خان محمد حمید - چک ۵۴
"	بیعت نمبر اندراج اسم
"	شعر گوئی
۱۹۹	۲۵۵ محمد خاں ولد خوشی محمد کھار قوم نعل بھکھی
"	بیعت نمبر
"	شعر گوئی
۲۰۰	۲۵۶ محمد خاں (عرف بیاتخان) ولد سردار علی قصاب قوم بھٹی - بھکھی
"	بیعت نمبر

- ۲۵۷ محمد خاں ولد مراد تارڑ۔ مکی اصحاب نوالی ۲۶۰
- ۲۵۸ محمد دین ولد باغ سلہریہ راجپوت۔ سٹو بھائی کے
- ۲۵۹ محمد دین ولد بخشادھو جی، اگر دیہ
- ۲۶۰ محمد دین ولد پیر لندا کھمار۔ ڈھوک شہانی
- ۲۶۱ محمد دین ولد خوشی جو جی قوم جیجی۔ سوہیہ
- ۲۶۲ محمد دین ولد سکس دین رام مسجد جوڑی رادواں
- ۲۶۳ محمد دین ولد غلام محمد لودا، قوم سندھو۔ پور پکی
- ۲۶۴ محمد دین ولد غلام محمد مسلم شیخ قوم پوار۔ حکم لکھانہ

۲۰۱

وفات

۲۰۲

۲۶۵ محمد دین ولد فتح محمد دھوبی - چک و ساوا

•

بیعت - نمبر

•

اندرج اسم

•

اولاد

•

۲۶۶ محمد دین ولد فضل دین ترکھان - کوٹلہ محمود شاہ

•

بیعت - نمبر

•

وفات

•

۲۶۷ محمد علی ولد احمد دین ناچھی قوم کھوکھر - ٹرکو

•

بیعت - نمبر

•

۲۶۸ محمد علی ولد الہ دین سوچی قوم سپیلے - گاگڑہ کلان

•

بیعت - نمبر

•

شادی

•

اندرج اسم

۲۰۳

۲۶۹ محمد علی ولد رحمت ترکھان قوم گوندل - ڈیوک شہانی

•

بیعت - نمبر

•

وفات

•

اندرج اسم

•

۲۷۰ محمد علی ولد شاہ محمد سوچی - مدھوہ

•

بیعت - نمبر

•

اندرج اسم - اولاد

- ۲۰۳ ۲۴۱ محمد علی المعروف دولہ پیر ولد غلام محمد مسلم شیخ پھنڈر
بیعت۔ نمبر وفات
- " ۲۴۲ مرید حسین ولد رمضان گھریالہ خالق پور
بیعت۔ نمبر
- " ۲۴۳ مشتاق احمد ولد حیدر تارڑ پیرکوٹ
بیعت۔ نمبر
- ۲۰۴ انوراج اسم
۲۴۴ مشتاق احمد ولد غلام قادر مانگٹ۔ چک ۱۳۲۔ ٹی۔ ڈی۔ اے
ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " ۲۴۵ غلام ولد مراد بھٹی۔ خیر پور بھٹیاں
بیعت۔ نمبر
- " اوراد و طائف
- " زیارت مشائخ
- ۲۰۵ زیارت مزارات اولیاء اللہ
- انوراج اسم
- ۲۴۶ نئی ولد دلی موچی قوم کھوکھ۔ چک جانو کلان
بیعت۔ نمبر اسم
- ۲۴۷ نسا ولد احمد بن کمار قوم جو غطہ۔ خونی بھٹیاں
بیعت۔ نمبر
- نئی

- ۲۰۷ کافی بیع نوشاہ عالیجاہ ۱۰
- ۲۰۸ منشا ولد بہاول دراج چک جانو خورد
- " بیعت۔ نمبر
- " تجدید بیعت۔ نمبر
- ۲۰۹ منشا ولد سردار علی موچی قوم سپرا۔ خالق پور
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- ۲۱۰ منظور حسین ولد احمد بن گھارہ ڈھوک شہانی
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " اندراج اسم
- ۲۱۱ منظور حسین ولد حاجی غلام حسن طور۔ مشخوپورہ
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- ۲۱۲ سنگتا (قطب دین) ولد بخش اراٹھن میرپوری۔ ڈھوک شہانی
- " بیعت۔ نمبر
- ۲۰۹ وفات
- " اندراج اسم
- ۲۱۳ موسیٰ موسوم بہ صوبا ولد عمر انار۔ کوٹ پھوج
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات

- ۲۰۹ ۲۸۴ مردین دلو الہ دین جوچی قوم ونگرہ - بھیانوالہ کلان
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " ۲۸۵ سیانخان (عراج دین خورد) ولد حسن محمد جوچی قوم بڑا - ابدال
- " بیعت - نمبر
- " زیارت فرارات مشایخ
- ۲۱۰ اندراج اسم
- " اولاد
- " ۲۸۶ سیانخان ولد خوشی محمد جوچی - سبدا
- " بیعت - نمبر
- " ۲۸۷ سیانخان ولد روشن تارڑ - ٹھٹھ نیک
- " بیعت - نمبر
- " ۲۸۸ سیانخان ولد غلام جٹھہ - سازنگ
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " اولاد
- ۲۱۱ ۲۸۹ میراں بخش ولد پیرانوتا وڈراچ - نمبر دار - گوجر پور
- " بیعت
- " نمبر
- " وفات
- " اولاد

ن

۲۱۱

۲۹۰ نادر ولد غلام محمد کھار - سونگ

"

"

بیعت۔ نمبر

"

۲۹۱ نبی بخش ولد لہنا سوچی قوم پنجوٹا - واپانوانی ۲۷

"

بیعت۔ نمبر

"

اندر لاج اسم

۲۱۲

۲۹۲ نذر محمد سوچی۔ بیگروالہ کلان

"

بیعت۔ نمبر

"

۲۹۳ نذر محمد ولد تاج محمد مان - مدن چک

"

بیعت۔ نمبر

"

داد امر شد کی نفاذ

"

اندر لاج اسم

۲۱۳

۲۹۴ نذر محمد ولد رحمت کھار - ڈہوک شہانی

"

ولادت

"

بیعت۔ نمبر

"

اندر لاج اسم

"

شعر گوئی

"

۲۹۵ نذر محمد ولد ولی محمد سوچی قوم کھوکھر - ڈہوک شہانی

"

ولادت

"

بیعت۔ نمبر

۲۱۴

اندر لاج اسم

	اولاد
۲۱۲	۲۹۶ نذیر دلا رحمت خاں در اچ - ونوٹیا نوالی ۲۹
"	ولادت
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
"	اولاد
"	۲۹۷ نذیر دلا نواب نادر - وایا نوالی ۲۷
"	ولادت
"	بیعت - نمبر
۲۱۵	۲۹۸ نذیر احمد دلا سلطان موچی - الٹا نوالی ۱۹
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
"	۲۹۹ نذیر احمد (زار) دلا غلام محمد لوہا قوم نعل - لاہور
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
"	۳۰۰ نذیر اختر دلا میان خدا بخش ترکھان - ساہن پال شریف
"	ولادت
"	تعلیم
"	بیعت - نمبر
"	معماری و فرنیچر سازی
"	روضہ اقدم حضرت نوحاہ عالیجاہ ۱۰ کی تعمیر میں حصہ

۲۱۲	مزار و مسجد نوشاہی کی تعمیر
"	مساجد کی تعمیر
"	شعر و سخن سے لگاؤ
"	شعر گوئی
"	اختر تخلص
۲۱۶	تصنیفات
۲۱۸	مدحِ نوشاہِ عالیجاہ ۱۰
۲۱۹	مکتوب بنامِ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۰
۲۲۲	مدحِ سید شرافت نوشاہی
۲۲۳	از کتاب میر انجھا
۲۲۴	از کتاب گلزار عاشقانِ قعدہ مرزا صاحبان
۲۲۵	غزل
"	صنعتِ غیر منقوط
۲۲۶	انتقالِ مکانات
"	شادیاں
"	اولاد
"	اندراجِ اہم
۲۲۷	۳۰۱ نصر اللہ خاں ولد حیدر خاں وینس۔ ڈہوک شہانی
"	بیعت۔ نمبر
"	۳۰۳ نعیم اختر ولد جلال اراکس قوم منجی۔ بٹراوالی
"	ولادت

۲۲۷	بیعت۔ نمبر
"	۳۰۳ نواب ولد عبدالقدوس تارڑ۔ وایا نوالی ۲۷
"	بیعت۔ نمبر
"	وفات
"	اندراج اسم
"	۳۰۴ نواب ولد مولاداد کھمار۔ چک ۵
"	بیعت۔ نمبر
"	اسم
۲۲۸	۳۰۵ نواز ولد خان محمد چیمہ۔ چک ۵
"	بیعت۔ نمبر
"	شہادت
"	۳۰۶ نور محمد ولد احمد دین رنگریز قوم جنجوعا۔ غیبی
"	بیعت۔ نمبر
"	مکتوب
۲۲۹	۳۰۷ نور محمد ولد کرم دین لویا قوم وڑایچ۔ باوری
"	بیعت۔ نمبر
"	اندراج اسم
"	۳۰۸ نور محمد (سائیں) ولد محکم دین رنگریز۔ باگڑیا نوالہ
"	بیعت۔ نمبر
"	اندراج اسم

- ۲۳۰ نور محمد ولد محمد جی گوجر اوانہ - کریم آباد
- " بیعت - نمبر
- " اندراج اسم
- " اولاد
- " نور محمد ولد محمد دین راجا چک ۸۲ - ۷۷ - ۷۷
- " بیعت - نمبر
- " اولاد
- " نور محمد ولد مولاداد نارڑ - وایا نوالی ۷۷
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " عادات و اوصاف
- ۲۳۱ اندراج اسم
- " نیاز احمد (منشی) ولد میاں الہ بخش سوچی قوم بھرا - باورے
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- " تعلیم
- " تدریس
- ۲۳۳ شیعہ مذہب اختیار کرنا
- " مذہب اہل سنت قبول کرنا
- " اوراد و وظائف
- ۲۳۴ تہمتی انوار

۲۳۲	امامتِ مسجد
"	زیارتِ مزارات
"	دادامرشد کے ارشادات
۲۳۵	اندراج اسم
"	اولاد
"	و
"	۳۱۳ وارث و ولد محمد خاں گوجر چوہان - حاجو وال
"	ولادت
"	بیعت - نمبر
۲۳۶	۳۱۴ ودھایا ولد نور دین ماجھی - کالیوالہ
"	بیعت - نمبر - وفات
"	۳۱۵ دلایت و ولد احمد دین ماجھی قوم درک - سون چک
"	بیعت - نمبر
"	شعر گوئی
۲۳۸	اندراج اسم
"	اولاد
"	۳۱۶ ولایت و ولد سید راجہ - کوٹ راجہ
"	بیعت - نمبر
"	۳۱۷ ولی محمد و ولد اخلص ترکھان قوم منگل - کوٹ منگل
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم

- ۲۳۸ ولی محمد ولد حسن محمد وراج - اگر وہ بیعت، نمبر، وفات، اسم۔
- ۲۳۹ ولی محمد ولد کرم دین تیلی جیسکی، فقیریاں بیعت، نمبر
- ۳۲۰ ہدایت اللہ ولد امان باجھی قوم کھوکھو، ٹھٹھ بیعت راجھہ بیعت، نمبر
- ۳۲۱ یعقوب ولد فضل دین گل - ریلانوالی ۱۹ ولادت بیعت، نمبر
- ۳۲۲ یعقوب ولد محمد دین رنگریز - میرانی والد بیعت، نمبر اولاد
- ۳۲۳ یقین علی ولد معراج دین دھوبی - بھیانوالہ کلان بیعت، نمبر شعر گوئی اندراج اسم
- ۳۲۴ یوسف ولد محمد خاں سہریہ راجپوت چک ۳۱۲ - ٹی - ڈی - اے ولادت بیعت، نمبر

تعلیم

۲۴۰

ملازمت اور کاروبار

"

"

۳۲۵ یونس ولد حسین بھٹی راجپوت، جندہ پالہ، گلستان

•

بیعت، ممبر

۲۴۱

— دوسری فصل - بلا تکرہ امتحان کے اسما کی فرست

معہ تواریخ و سنین بیعت

"

الف والے نام ۱۷۱ عدد

۲۵۷

۷۲

"

ب

۲۶۴

۴

"

پ

۲۶۵

۱

"

ت

"

۱

"

ث

"

۱۲

"

ج

۲۶۶

۵۲

"

ح

۲۷۱

۳۳

"

خ

۲۷۵

۴

"

د

"

۶۸

"

ک

۲۸۲

۲

"

ز

"

۵۳

"

س

۲۸۷

۶۵

"

ش

۲۹۳

۳۸

"

ص

ردیف	وائے نام	عدد	صفحہ
۲۹۷	وائے نام	۶	۲۹۷
۲۹۸	"	۳	۲۹۸
"	"	۶۵	"
۳۰۲	"	۵۷	۳۰۲
۳۱۰	"	۱۷	۳۱۰
۳۱۲	"	۹	۳۱۲
۳۱۳	"	۱۱	۳۱۳
۳۱۴	"	۲	۳۱۴
"	"	۱۵	"
۳۱۵	"	۱۰۷	۳۱۵
۳۲۲	"	۹۱	۳۲۲
۳۲۵	"	۶	۳۲۵
۳۲۶	"	۱۴	۳۲۶

— نیسری فصل - میرے بلا بیعت مریدوں کا مختصر تذکرہ

ح

۱ حیات ولہ محمد دین گوجر چوہان - جاچو وال

ولادت

شادی ثانی

اندر بیچ اسم

ادھر

خ

۳۳۶	۴	خضر حیات ولد عبدہ الکریم عباسی سیدہ پنہیل
"		تعلیمی مراحل
۳۳۹		ثانوی تعلیم
"		جدہ کشی
۳۴۰		عرض بحضور نوشتہ گنج بخش ۱۰
"		رشد و ہدایت
۳۴۱		سیر و سیاحت
"		زیارت فرادات کو بہار اللہ
۳۴۲		علمی ذوق
۳۴۳		شعر گوئی
"		نمونہ کلام - فارسی
"		منقبت شاہ عبد الرحمن پاک ۱۰
۳۴۴		ژرد و غزل
"		دیگر
"		پنجابی کلام
"		دو ہڑہ
۳۴۵		تاریخ گوئی
"		تصنیف و تالیف
۳۴۶		نثر دیاں
"		یارانِ طریقت

۳۴۷

ص

۳ رحمت ولد حیات کشمیری - وایانوالی ۲۷

"

"

ش

۴ شریف احمد ولد لال ماسی درایچ - ونوٹیانوالی ۳۹

"

•

وفات

•

اندراج اسم

•

ص

۵ صفدر چوہدری - گوجر - پرورشہ

"

۳۴۸

ط

۶ طور - محمد افضل ولد صوفی محمد فاضل پٹواری - گوندلانوالہ

"

۳۴۹

ع

۷ غلام محمد ولد فضل دین درایچ - سازنگ

•

ولادت

"

تربیت و تعلیم

•

معمولات

"

خواب میں ملاقات

"

کتابوں کا عظیم

"

وفات

۳۵۰

شعر گوئی

"

۳۵۲

ف

۸ فتح علی دلاور دادو درایچ - گوجر پور

"

۳۵۱	وفات
"	ہ
"	ہدایت علی ولد حسن پروانہ کھول - دور
"	بیعت - نمبر
"	ن
"	نذیر ولد سلطان احمد انجمن آبادی جلال
"	ولادت
"	تعلیم و ملازمت
۳۵۲	میڈیکل تعلیم
"	ادبی زندگی
۳۵۸	تصانیف

۳۶۰	چوتھی فصل - اس میں میرے بلا بیعت مریدوں کے ناموں کی فہرست ہے
"	الف والے نام ۶ عدد
"	ب " ۳
"	ح " ۵
۳۶۱	د " ۱
"	س " ۲
"	س " ۲
"	س " ۲
۳۶۲	ص " ۵

۳۶۲	۱	دائے نام	ط
"	۳	"	ل
"	۳	"	ل
"	۴	"	ف
۳۶۳	۲	"	ح
"	۲	"	م
"	۳	"	ن
"	۱	"	و
"	۱	"	ی
"		انتباہ	
۳۶۴		مریدانِ نوحولود	
"	۳۶	دائے نام	الف
۳۶۶	۷	"	ب
"	۳۱	"	پ
۳۶۷	۱	"	ز
۳۶۸	۱	"	ج
"	۳	"	ح
"	۱۰	"	خ
"	۶	"	ک
۳۶۹	۳	"	ط
"	۵	"	ث

صفحہ	والے نام	۳	عدد
۳۶۹		۳	عدد
"	"	۱	"
۳۷۰	"	۶	"
"	"	۲	"
"	"	۱	"
"	"	۳	"
"	"	۱۴	"
۳۷۱	"	۲	"
"	"	۲	"

۵

— پانچویں فصل۔ اس میں میری بیعت شدہ مستورات کا فہم تذکرہ ہے۔

۳۷۲

الف

۰

"

۰

۰

۰

۰

۰

۰

۰

۰

۱ ایمنہ بی بی دختر فضل حسین ولد بنے شاہ عالم شہی ررن مل

بیعت۔ نمبر

زیارتِ نواہ عالیجاہ

اندر اجم

۲ ایمنہ بی بی دختر محمد بن بھٹی۔ جسٹریالہ کلہاں

بیعت۔ نمبر

ب

۳ بہشتانِ نوح رحمت ولد خوشی گمار۔ دہوک شہانی

بیعت۔ نمبر

۳۴۳

اندراج اسم

۴ بی بی زوجہ حیات ولد لہا سوچی۔ بیگروالہ کلان

"

"

بیعت۔ نمبر

"

ح

۵ حاکم بی بی دختر حسن محمد ولد بنہ شاہ لاشمی۔ زن مل

"

"

بیعت۔ نمبر

"

اندراج اسم

۶ حاکم بی بی زوجہ فتح محمد دھڑی۔ نورپور پٹے

"

"

بیعت۔ نمبر

۳۴۴

اندراج اسم

۷ حسین بی بی زوجہ اللہ دانا ولد عسینا مسلم شیخ۔ داؤ

"

"

بیعت۔ نمبر

"

اندراج اسم

۸ حفیظہ بیگم دختر سید ابوالرضا تیسرا جہ تشارتہ ساہیوالی۔ منجھل

"

"

بیعت۔ نمبر

"

۹ حیات بی بی زوجہ خوشی ولد احمد دین سوچی۔ جندی بہار الدین

"

"

بیعت۔ نمبر

۳۴۵

س

۱۰ راج بی بی زوجہ حسن محمد ولد خوشی محمد عجم۔ سارنگ

"

"

بیعت۔ نمبر

"

۱۱ راج بی بی زوجہ سرور ولد قادر نارڑ۔ اگر دوس

- ۳۷۵ بیعت۔ نمبر
- وفات
- ۱۲ رئیس زوجہ حیدر ڈھلو نمبر دار۔ ڈھلو
- بیعت۔ نمبر
- وفات
- س
- ۱۳ سردار بی بی زوجہ غلام ولد سابقہ تاراڑ۔ مکی اصحاب نوالی ۴۶۰
- بیعت۔ نمبر
- اسم
- ۳۷۶ ۱۴ سردار بی بی زوجہ قائم دین ولد گوہر دین راناڑ۔ کوٹ راناڑ
- بیعت۔ نمبر
- تجدید بیعت۔ نمبر
- ۱۵ سکینہ بی بی زوجہ فقیر احمد ولد سلطان کشمیری۔ لوڈہلی
- بیعت۔ نمبر
- اسم
- ۱۶ سکینہ بی بی زوجہ مسرت علی نو مسلم ولد چراغ دین۔ موکل سندھووال
- بیعت۔ نمبر
- اندراج اسم
- س
- ۱۷ صفراء فاطمہ زوجہ حاجی فقیر اللہ ولد میان اللہ رکھا امام مسجد بریار نو
- بیعت۔ نمبر

ع

- ۲۷۶ " عائشہ بی بی زوجہ احمد علی موچی۔ ڈھوک شہانی ۱۸
 " بیعت۔ نمبر اسم
 ۲۷۷ " عزیز بیگم زوجہ فیاض احمد ولد تعذوق حسین نوشاپی۔ دھیر کے غور ۱۹
 " بیعت۔ نمبر
 " عزیز بیگم زوجہ علی احمد ولد امام بخش رائیں۔ وایا نوالی ۲۰
 " بیعت۔ نمبر
 " اندراج اسم

ف

- " فاطمہ بی بی زوجہ غلام رسول ولد حاجیم خاں راجڑ۔ کوٹ راجڑ ۲۱
 " بیعت۔ نمبر

گ

- " گینز فاطمہ زوجہ عاشق حسین ولد حسین مسلم شیخ۔ چک ۷۵۔ جنوبی ۲۲
 " بیعت۔ نمبر

ح

- ۲۷۸ " حسد بی بی دختر سید محمد امین بن سید حافظ قل احمد۔ ساہن پال شریف ۲۳
 " ولادت۔ بیعت۔ نمبر
 " وفات
 " حسد بی بی زوجہ رمضان ولد سردار تیلی۔ وایا نوالی ۲۴
 " بیعت۔ نمبر
 " اندراج اسم

۲۵ محمد بی بی زوجہ عنایت ولد الم بخش دراپن مقصود یار سنگھ

۳۷۸

بیعت۔ نمبر

۰

۲۶ مقصودہ بی بی زوجہ طفیل ولد مولانا کرم اللہ چھی گوجر انوالہ

۰

۰

بیعت۔ نمبر

۳۷۹

ن

۲۷ محمد یاسمین دختر نذیر علی اعوان لہیا نومو سلطان

"

"

بیعت۔ نمبر

۲۸ نذیر بیگم دختر احمد ولد بابا تارڑ چھی صاحب نال

"

"

بیعت۔ نمبر

۲۹ نذیر بیگم زوجہ بابو غلام حسین ولد خواجہ بخش درزی۔ ڈنگ

"

"

بیعت۔ نمبر

اسم

۰

۲

چھی فصل۔ اسم میں پوری بیعت شدہ دستاویزات ملانگروہ

۳۸۰

کے ناموں اور تاریخ بیعت کا انویسٹ ہے

"

۰

۳۸۱

۳۸۲

۰

۰

عدد

والے نام

الف

ب

پ

ت

ج

ح

۲

۳۸۳	۵	عدد	والے نام	خ
۳۸۴	۱۰		"	س
۳۸۶	۴		"	ز
"	۲۰		"	ط
۳۸۸	۳		"	ث
"	۴		"	ج
۳۸۹	۱		"	ح
۳۹۰	۸		"	ع
"	۱		"	غ
"	۹		"	ف
۳۹۱	۲		"	ق
"	۸		"	ک
۳۹۲	۱۰		"	ن
۳۹۳	۲		"	ہ

— ساتویں فصل - اس میں میری مریدات معتقدات کے صرف ناموں کی فہرست ہے

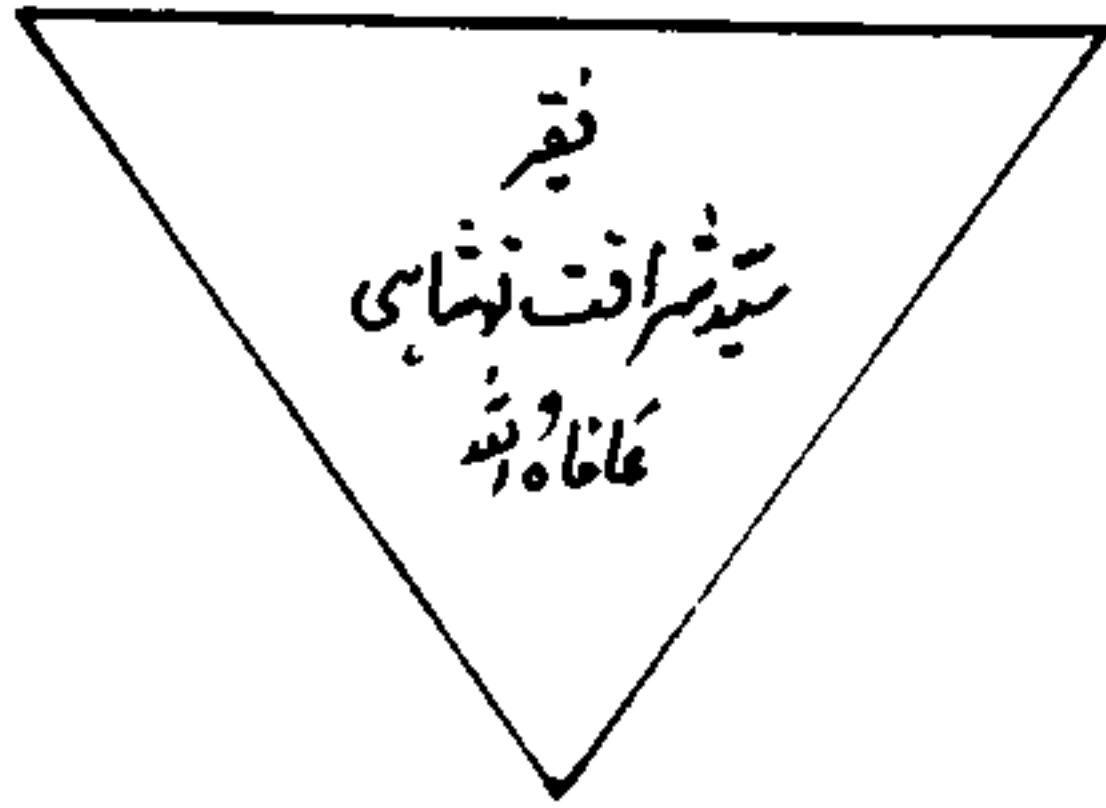
۳۹۴	۱	عدد	والے نام	الف
"	۱		"	ج
"	۱		"	خ
"	۳		"	س
"	۱		"	ع

ف	وائے نام	۱	عدد
۳۹۲			
"	انتسابہ		
۳۹۵	نومولودہ مریدات		
"	الف	وائے نام	۳
"	ب	"	۱
"	د	"	۱۳
۳۹۶	س	"	۴
"	نا	"	۳
"	ی	"	۲
"	ش	"	۲
"	م	"	۱
"	ع	"	۲
۳۹۷	ط	"	۳
"	م	"	۲
"	ن	"	۴
"	و	"	۱

→ انھوں میں فصل - اس میں میرے غیر مسلم مریدوں و معتقدوں کے نام درج ہیں

الف	وائے نام	۲	عدد
۳۹۸			
"	ب	"	۴
"	ج	"	۱

۳۹۸	عدد	۱	والے نام	ح
"		۳	"	س
۳۹۹		۱	"	ص
"		۱	"	ع
"		۱	"	م
"		۳	"	ن
"		۲	"	ی
"			ف [فائدہ]	
۴۰۰			کتابیات	
۴۰۵			رسائل و جرائد	
۴۰۸			خاتمہ	
۴۰۸			ترتیب	



شرف التواضع

جلد سوم سوم

تذکرۃ النوشاہیہ

حصہ یازدہم

روح الازہار

اس میں

اُن اشخاص کے حالات ہیں جو سلطان الاولیاء برجان الاتقیاء، قطب
المشائخ۔ سرالمدالاطر، مجدد الاکبر۔ شیخ الاسلام حضرت شاہ حاجی محمد
نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہ العزیز کے گیارہویں نسبت میں

تالیف

خادم اہل اللہ سید ابوالظفر شریف احمد شرافت نوشاہی برخورداری
غفرلہ له ساکن ساہن پال شریف ضلع کجرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير المخلوق سيدنا

محمد وآله واصحابه اجمعين -

اما بعد

اس سے پہلے شریف التواریخ کی پہلی دو جلدیں تو کافی عرصہ سے مکمل ہو چکی ہیں۔ اور تیسری جلد تذکرۃ النوشاہیہ نام والی جو بارہ حصوں پر مشتمل ہے اس کے بھی دس حصے زیور تکمیل سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ اب یہ گیارہواں حصہ ناظرین کے پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں ان اشخاص کے حالات ہیں جن کا سلسلہ بیعت گیا، جویں پشت میں قطب الانام شیخ الاسلام حضرت نوحہ گنج بخش مجدد اکبر قادری قدس سرہ العزیز تک پہنچتا ہے۔ ان لوگوں کے احوال حروفِ تنجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں تاکہ تلاش کرنے میں آسانی ہو اور اس حصہ کا نام سر وائح الازہار رکھا گیا ہے۔ اس میں دو باب ہیں۔ پہلے باب میں متفرق نوساہی احباب کے حالات ہیں۔

دوسرے باب میں مولف کتاب ہذا سید شریف احمد شرافت نوشاہی عافاہ اللہ تعالیٰ کے مریدوں کا مختصر تذکرہ ہے۔ واللہ الموفق والمعین۔

سید شریف احمد شرافت نوشاہی اصلحہ اللہ
- اللہ وسالہ -

ساہن پال شریف۔ ضلع گجرات
جمعہ - ۱۴ رجب المرجب ۱۳۹۷ھ
۱۲ جولائی ۱۹۷۶ء
ارساؤن سنہ ۲۰۳۳

باب اول

الف

(۱)

احمد دین ولد غلام محمد مسلم شیخ چک جانور بھرت
 یہ بصر ۲۵ سال مولانا سید ابوالرضا بشیر احمد بشارت نوشاہی بر خورداری ساہنپالو
 کی بیعت ہوا۔ صبح شام ذکر جبر کیا کرتا تھا۔ ایک سال کے بعد انتقال کر گیا۔
 وفات | بصر ۲۶ سال ماہ صفر ۱۳۷۹ھ مطابق بھادون سن ۲۰۱۲ء [فج ۹ ص ۳۶۷]

پ

(۲)

پیر شاہ محبوب چک منڈا کوہ الوالا

والد کا نام سید جلال شاہ۔ آبائی گاؤں منگو کے درکاں ضلع شیخوپورہ تھا۔ جب جوان ہوئے
 تو موضع جھام کے ضلع شیخوپورہ میں اپنے ماموں سید حاکم شاہ بخاری نوشاہی کے مرید ہوئے
 وہ مرید سید امام شاہ ساکن بدو مراد اضلع شیخوپورہ کے۔ وہ مرید میاں غلام مرتضیٰ ولد میاں
 غلام حسن بن میاں سلطان سہ پجاری نوشہروی کے۔ جن کا ذکر تریخ تواریح کی دوسری
 جلد موسوم بہ لطیقات التوتیاہیہ کے چھٹے طبقہ پجاریہ کے ساتویں باب میں ان کے والد میاں
 غلام حسن کے حالات کے ضمن میں لکھا جا چکا ہے۔

حالت جذب | چند عرصہ کے بعد تجزوب ہو گئے۔ اس حالت میں کچھ عرصہ کوشنورا میں رہے
 پھر چند سال موضع ڈھب جیمہ میں گزارا۔ اس کے بعد موضع چک منڈا میں چلے گئے
 گاؤں سے جنوبی طرف ڈیرہ لگایا۔ زائرین کی آمد لگاتار رہتی۔ کسی کا نذرانہ قبول

۵۷۰ ۳۰ رجب ۱۳۷۹ھ ۲ اکتوبر ۱۹۶۰ء کو بصر شاہ سال زندہ موجود تھا۔

نہ کرتے اور پرائیڈہ روندہ سے پانی کے گھڑے بھرواتے اور آج لگا رہتا۔

میں (شرافت) ایک مرتبہ آپ کو دیکھنے کے لئے گیا۔ آپ نے مجھ کو تین عدد بادام عطا کئے۔ اور فرمایا: ”تو فقیر سی آیا ہے فقیر سی جائیں بھلا ہووے۔ چنگا جو ہو یوں“ آپ تارک الدنیا مجدد صاحب تحریک و تفرید تھے۔

تاریخ وفات | بابا پیر شاہ کی وفات جسوات ۲۶ محرم ۱۲۸۵ھ ۲۸ مئی ۱۹۶۵ء

۱۵ ربیع الثانی ۲۰۲۲ء کو ہوئی۔ موضع چک منٹا۔ علاقہ گگھر ضلع گوجرانوالہ میں اپنے ڈیرہ پر دفن ہوئے۔ اراد مندوں نے اس پر بہت عمدہ گنبد بنوایا ہے۔

بابا پیر شاہ کا ایک پیر بھائی سائیں محمد رمضان عرفان نوبیس عدد کچھری گوجرانوالہ چھو کو (شرافت کو) کچی پپ والی۔ گوجرانوالہ میں ۳۰ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو سائیں فقیر محمد دلال کے گھر بستر بیکفہ سالہ ملا تھا۔

ج

(۳)

جگ درشنی منڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات

اس کا اصلی نام جلال الدین تھا۔ قوم مرامی سے زمین خطین تھا۔ بابا مال شاہ قلند المعروف سائیں مائی مجذوب نوشاھی کا لقب مرید تھا۔ پہلے لقب صوفی سے مشہور ہوا۔ بعد ازاں بنام بابا جگ درشنی شہرت حاصل کی۔ اس کے مرید سائیں پیار علی نسبت دیوان نے اپنے رسالہ ہوا عشق میں اس کا ایک مقال اس طرح لکھا ہے۔

میری انوکھی سرکار، رازدار، عالی جناب، جگ درشنی باوا، صوفی شاہ صاحب قلند مستوار کا نوری ارشاد ہے کہ یہ جو زمین و آسمان کے درمیان رونق نظر آرہی ہے جس کو تم دنیا کہتے ہو ایک وسیع جگ درشن کا بیلم ہے۔ ہم تم جگ درشنی میں محض دیکھنے کے لئے آئے ہیں۔ دیکھ کر دریں ہو جانا ہے۔

وفات | بابا جگ درشنی ۱۳۸۲ھ میں فوت ہوا (گنجینہ شرافت) مدفون منڈی بہاؤ الدین گجرات۔ قبر گنبد بنا ہوا ہے

عبداللہ شاہ راگھو دلی

آپ اپنے بڑے بھائی سائیں امام الدین المعروف بولے شاہ کے مرید تھے۔ وہ مرید اپنے بڑے بھائی بابا کائے شاہ دکن نور محمد کے۔ آپ بڑے حلیم الطبع صاحب منزل دردیش تھے۔ اپنے برادر کلان نیز دادام شہد بابا کائے شاہ کو دیکھا تھا۔ چونکہ آپ کے پر پیدے وفات پا گئے تھے اس لئے آپ بابا کائے شاہ کے سجادہ نشین ہوئے اور گیارہ سال مسند سجاگی پر بیٹھ کر حلقہ کی اولاد آپ کے ڈوبیٹے میں۔

- ۱۔ سیان غلام نیچی۔ ساکن رسالے دلی چک ۱۳۲۔ ضلع لائل پور۔ اپنے والد کے مرید ہیں۔
- ۲۔ سیان اللہ داتا۔ اپنے بڑے بھائی صاحب سیان غلام نبی کے مرید ہیں۔ اسے گاڈاں میں سکونت رکھتے ہیں۔ یہ دونوں بھائی ۱۳۹۲ھ میں موجود ہیں۔

سیان اللہ داتا کے مریدوں میں سے اس وقت ڈاکٹر مولوی صوفی نذر محمدی الدین انجارج شفا خانہ حیوانات ساکن لائل ضلع شیخوپورہ میں رہتے ہیں، خوش اخلاق۔ دردیش الہوار نیک سیرت ہیں۔ اپنے شاہ کا مختصر تذکرہ بنام "حالات بزرگان عظام سلسلہ قادری نوشاہی" لکھا ہے۔ یہ تذکرہ میں نے اسی میں سے لکھا ہے۔ ڈاکٹر صاحب متعدد مرتبہ مجھ کو (ترافت کو) ملے ہیں۔ ۱۳۹۲ھ میں موجود ہیں، انہوں نے ایک شجرہ تریف سلسلہ عالیہ نوشاہی قادریہ برکاتیہ خمس پنجابی نظم کیا ہے۔

مذہب عبداللہ شاہ کی قبر راگھو دلی ضلع موٹیاری پور میں ہے۔

دلی شاہ مہسن کالر شیخوپورہ

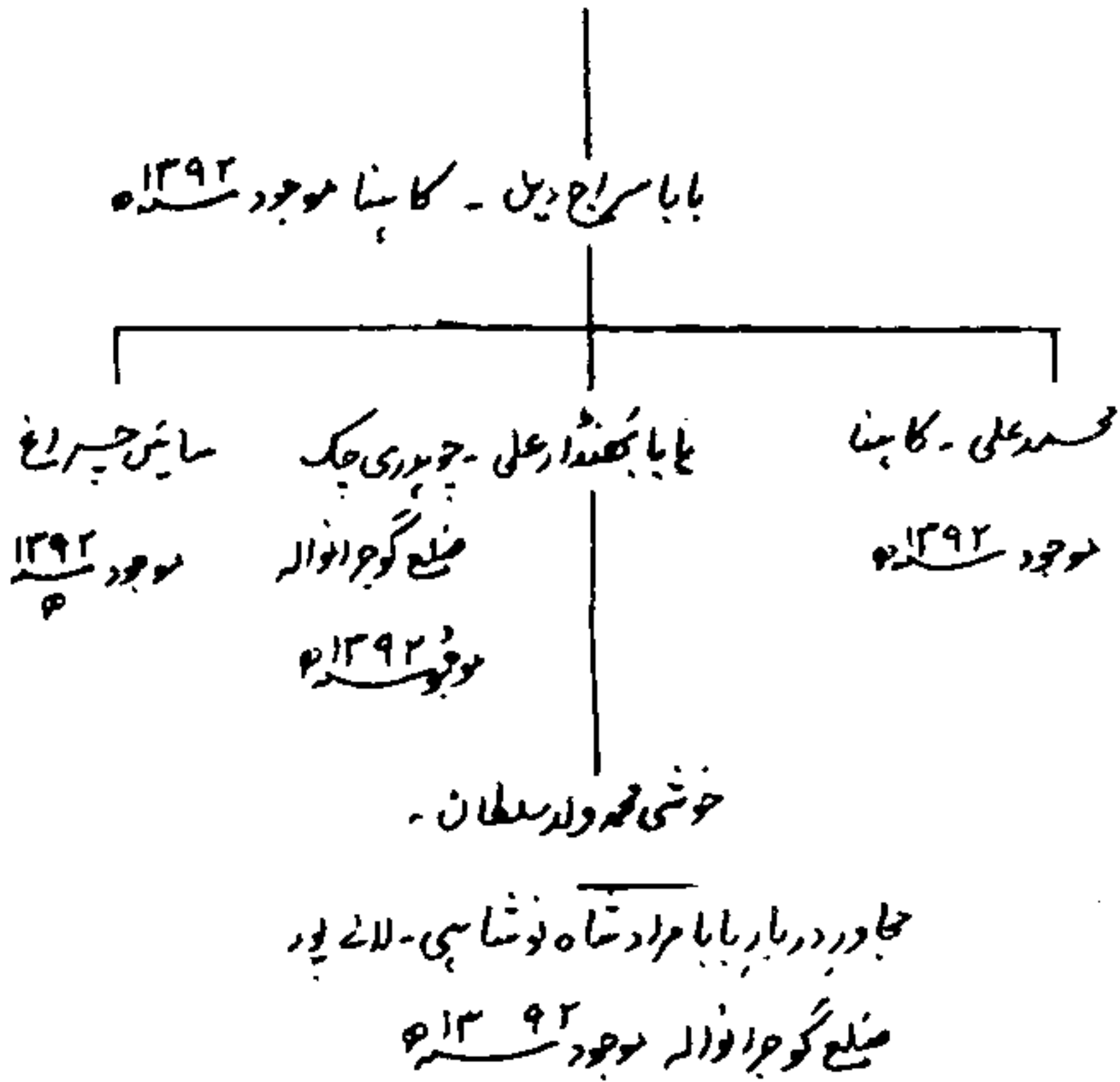
یہ مرید بابا محمد شاہ ساکن مہسن کالر کے۔ وہ مرید بابا سکندر شاہ کے۔ وہ مرید شیخ گوہر شاہ

ولد شیخ ماہی شاہ سلیمانی نوشاہی رن ملوی کے صاحب سلسلہ درویش تھے۔

یاورانِ کرامت | خواص مرید یہ ہیں۔

- ۱ بابا سراج دین جٹ۔ ساکن کابٹنا۔
- ۲ سائیں اسماعیل درزی۔ ساکن لاہور۔
- ۳ سائیں گکر شاہ۔ ساکن مہسن کار۔
- ۴ سائیں عیسے جٹ۔ ساکن نانودوگر۔

شجرہ فقرات بابا ولی شاہ ۲۱



باب دوم

اس میں مولف کتاب ہذا میں شرافت نوشاہی عاناہ اللہ کے مریدوں کا تذکرہ ہے
اس میں آٹھ فصل ہیں۔

- ۱ پہلی فصل میں میرے (شرافت کے) بیعت شدہ افراد کا مختصر تذکرہ ہے
- ۲ دوسری فصل میں بیعت شدہ اصحاب کے ناموں کی فہرست مع سکونت و تاریخ بیعت
- ۳ تیسری فصل میں میرے (شرافت کے) بلا بیعت مریدوں و معتقدوں کا مختصر تذکرہ ہے
- ۴ چوتھی فصل میں مریدوں و معتقدوں کے حرف اصحاب مع سکونت کی فہرست ہے
- ۵ پانچویں فصل میں بیعت شدہ مستورات کا مختصر تذکرہ ہے
- ۶ چھٹی فصل میں بیعت شدہ مستورات بلا تذکرہ کے ناموں اور تاریخ بیعت کا
- ۷ ساتویں فصل میں مریدات معتقدات کے ناموں کی فہرست ہے
- ۸ آٹھویں فصل میں غیر مسلم مریدوں کے نام ہیں۔

المرامات

- ۱۔ سب مریدوں کی تاریخ حوائج بیعت، اپنی کتاب یاران شرافت میں سے لکھی گئی ہیں
بار بار کتاب کا حوالہ نہیں دیا گیا۔
- ۲۔ یاران شرافت میں ہر مرید کی تاریخ بیعت مفصلاً لکھی ہے۔ رن اور وقت بھی لکھا ہے
حاضرین مجلس کے نام بھی لکھے ہیں مگر یہاں صرف تاریخ اور سنہ بیعت ہی درج کیا ہے
- ۳۔ تاریخ قمری اور سنہ ہجری لکھا ہے۔ طوائف کے خوف سے عیسوی اور قمری تاریخیں
اور سنہ ہجری چھوڑ دئے ہیں۔
- ۴۔ ہر ایک مرید کی تاریخ بیعت لکھنے کے بعد اس کی بیعت کا عمر بھی لکھ دیا ہے تاکہ
تہہ جل جائے کہ کتنے لوگ اس سے پہلے بیعت ہو چکے تھے۔ اور امر کا کتنا عمر ہے
- ۵۔ بیعت شدہ شخص کی وہی سکونت لکھی ہے جہاں بیعت ہونے کے وقت وہ سکونت

رکھتا تھا۔ اگر اُس شخص نے بعد میں رجائش تبدیل کر لی ہے تو اُس کی تہجیح کر دی ہے

۶ اگر مرید کسی گاؤں کا ہے تو اس کے گاؤں کا نام اور ضلع کا نام لکھ دیا ہے
ڈاک خانہ اور تحصیل کا نام نہیں لکھا۔

۷ اگر مرید کسی تہر کا باشندہ ہے تو اس کے محلہ اور تہر کا نام لکھ دیا ہے۔ بلکان

کانبر، گلی کانبر اور قریبی روڈ کا نام نہیں لکھا، تفصیلی پتے یا ران تہرقت میں درج ہیں

۸ ہر مرید کے نام کے ساتھ اُس کی ولایت باپ اور دادا تک لکھی ہے۔ اور

اس کی قوم اور پیشہ کا نام بھی درج کیا ہے۔ دادا سے اوپر کئی پشت تک نسبتاے

یاران تہرقت میں مندرج ہیں۔

۹ یاران تہرقت کے علاوہ اگر کسی اور کتاب میں صاحب ذکر کا نام آیا ہے یا

کوئی واقعہ منقول ہے تو اس کتاب کا نام اور نمبر صفحہ دے دیا گیا ہے

۱۰ بعض متوفی مریدوں کی تاریخائے وفات یاران تہرقت کے حاشیہ پر عیسوی و ہجری

بھی لکھی ہوئی ہیں۔ مگر یہاں صرف ہجری سنہ اور قمری تاریخ پر ہی اکتفا کیا گیا ہے

۱۱ جن نابالغ بچوں کی بیعت لکھی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اُن کے والدین نے

ان کو مرید کرایا ہے۔ اور بعد بلوغ انہوں نے اس بیعت کو قائم رکھا ہے۔

۱۲ فیض محمد شاہی میں بعض احباب کی با واقعات کی تاریخیں سنین و عیسوی ہجری

یا انگریزی عیسوی لکھی ہوئی ہیں۔ مگر میں نے اُس سال کی ہجری سے مطابق کر کے تاریخ

اور سال ہجری لکھے ہیں اور حوالہ فیض محمد شاہی کا بعد صفحہ دیا ہے۔

اشارات ماخذ

۱۔ ف سے مراد فیض محمد شاہی تصنیف اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ شاہی؟

۲۔ سن سے مراد روزنامہ نوشاھی ع سے مراد عیون النواہی

ان کے علاوہ اگر کسی کتاب سے کچھ لکھا ہے تو اُس کا پورا نام لکھ دیا ہے

پہلی فصل

اس میں میرے (مترانت کے) بیعت شدہ افراد کا مختصر تذکرہ ہے۔
الف

(۱)
ابو نعیم خادم ولد جلال دین بن فضل دین کشمیری بھٹی بانڈیا پورہ گورنمنٹ
بیعت بصرہ ۲۵ سال ۲۰ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر بیعت ۸۱۵ اندراج اسم فوج ۱۰ ص ۱۰۶۔ وکائف پڑھے
کا شائق ہے۔ اس کا ایک لڑکا نعیم نام ہے۔ یہ دونوں باب بیٹا ۱۳۹۶ھ میں موجود ہیں۔

(۲)

حسن ولد رفیع خاں بن الہ داد ونگ سماوی۔ محراب پورہ۔ نواب شاہ
بیعت بصرہ ۲۱ سال ۳۰ رذیقہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۳۔ آبائی وطن گنگ سماوی کے ضلع گجرات ہے
کئی سال سے گوٹھ جلا صوبیدار متصل محراب پور ضلع نواب شاہ میں رہتا ہے۔ یہ مکتوب
منظوم اس کا ہے۔

بسم اللہ حضور د اخط پوہتا سبھے ہتھو دے نال اکھائے احسن
خط آپ سرکار دا دیکھ کے تے خوشی غیدنوں ددھناتے احسن
بندہ ہے غریب کنگال عاصی نظر ہر دی تسیں فر ماؤ آقا
گندگار مسکین درویش تائیں دلوں آہنیوں نہ بھلاؤ آقا
خسر تیک غلام سرکار سندا حکم جو چاہو فر ماؤ آقا
جیہڑا کم جناب نون دستیا سی اللہ واسطے اوہ کم او آقا
نگاہ کردے کم کتاب ہووے میرا حاصل ہووے مدعا حضرت
میریاں مشکلاں سب آسان ہوون اگے تساندے ایہ تہا حضرت
ایہناں شعراں دے وچ جو ہے غلامی مینوں کم مدعا حضرت

احسن شوق دیکھے شوکر ن سندا کم دایسرت حق دے حضرت مدعا حضرت

(۲۰)

احمد دین ولد خوشی بن شرف دین کٹھنار ڈھوک شہانی۔ گجرات۔

جمعیت | بدھ ۳۲ سال۔ ۲۲ شوال ۱۳۵۲ھ نمبر جمعیت ۶۴۔

کاروبار دنیاوی میں لائق ہے۔ عرصوں پر ساہن پال شریف حاضر ہو تا رہتا ہے۔
عشق و محبت والا ہے۔ حضرت نوشہ صاحبہ کی کافیاں اور بزرگوں کے مدحیات خوش
آوازی سے پڑھتا ہے۔ محافلِ نوشتاہی کا سرگرم رکن ہے۔

- ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشتاہی کی خدمت میں عرض کیا کہ میں ایک حجر
خریدنا چاہتا ہوں وہ دہلے مارتا ہے۔ آپ نے فرمایا تم فریدو اس کا عیب جانتا ہے
گا۔ [کرمعرفت ج ۲، ص ۱۳۶۵، ص ۱۹۲]

- اعلیٰ حضرت نوشتاہی نے اس کو دعائی تیریاں چھیریاں کوئی نہ موڑے گا۔ (ایضاً ص ۱۹۷)

- اور فرمایا تیرا کام روز بروز ترقی پر رہے گا۔ (ایضاً ص ۱۹۷)

- اور فرمایا۔ تم بارہاں ماہ پڑھا کرو جس کا پانچواں مہر ہے۔

ع نوشتہ پر مناواں قدیم جھڑ جھڑ کے (ایضاً ص ۲۰۹)

- ایک دن اس نے عرض کیا کہ سائیں امام دین گا کھڑوی مجھے بھائی کہہ کر لانا ہے

میں اس کو کیا کھانا کروں؟ آپ نے فرمایا تم اس کو میان امام دین کھانا کرو۔ (ایضاً ص ۲۰۹)

اعلیٰ حضرت نوشتاہی کے آخری ایام حیات میں بھی احمد دین سلام کے واسطے حاضر

ہوا۔ [ایضاً ج ۲، ص ۱۲، ص ۱۳۸۲، ص ۵۰۱]

اندر اجماع | ف ج ۲، ص ۲۶۵، ج ۸، ص ۵۳۸، ص ۶۰۳، ج ۹، ص ۱۴۹، ص ۲۴۹، ص ۶۲۲۔

ج ۱، ص ۶۰۳، ص ۶۰۳، اور سن ص ۱۰۸۔

احمد دین ۱۳۹۶ھ میں زندہ ہے۔ اس کے چار بیٹے عطا محمد، منظور حسین، عنایت

المصعب بہ اعجازِ حمید بہ اور ولدت نام موجود ہیں۔

اب احمد دین وفات پا چکا ہے۔ غار۔

(۴)

احمد دین ولد راجہ بن محمد شمیم تارڑ۔ سارنگ گجرات

بیعت | بمر ۲۱ سال ۷ ارذی الحجہ ۱۳۵۲ھ نمبر ۱۔ جب مجھ (شرافت کو) اعلیٰ حضرت
نوٹاھی زہ سے خلافت عطا ہوئی تو سب سے پہلے یہی شخص میری بیعت ہوا۔ بہت اعتماد
و محبت والا تھا۔ عمر میں بھڑی شاہ رحمان پر ضرور حاضر ہوا کرتا۔

چلکشی | اس نے ایک مرتبہ درگاہ شاہ رحمان بھڑی والہم پر اکیس روز کا چلہ کیا۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے خواب میں شرف ہوا۔

- ایک مرتبہ اس نے تاریخی کتابیں لکھنے کا فائدہ پوچھا تو اعلیٰ حضرت نوٹاھی زہ نے بیان
فرمایا۔ [کرامت ج ۱۔ ص ۱۳۵۳ صفحہ ۱۳]

- ایک مرتبہ اس نے کشف القبور کے متعلق سوال کیا تو اعلیٰ حضرت نوٹاھی زہ نے فرمایا
کہ روزانہ آدھی رات کے وقت درگاہ حضرت نوٹاھی عالیجاہ میں جا کر چار ہزار مرتبہ
درود ہزارہ پڑھا کرو۔ [ایضاً ج ۹۔ صفحہ ۳۱۲]

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوٹاھی زہ نے اپنی ملاقات حضرت علیہ السلام کا واقعہ اس کے
سامنے بیان فرمایا، [ایضاً ج ۹۔ صفحہ ۱۳۷۹ صفحہ ۴۱۵]

وفات | بعارضہ قولنج ۷ اربیعہ ۱۳۹۶ھ۔

انوار احسن | ج ۱ ص ۷۲، ج ۲ صفحہ ۸۸، ج ۳ صفحہ ۲۵۳، ج ۴ صفحہ ۵۰۲، ج ۵ صفحہ ۱۱

- اس کے چار لڑکے۔ اترف۔ اورد۔ حیات اور یارا نام موجود ہیں۔

(۵)

احمد دین ولد محمد دین بن بخشاد جوئی قسیم رانجھا۔ اگر دیہ گجرات

بیعت | بمر ۲۱ سال ۱۱ رجب ۱۳۵۲ھ نمبر ۴۸۔ عشق و محبت والا آدمی ہے۔ جب

ہم اس کے گاؤں میں جائیں تو ڈیرہ اسی کے گھر ہوتا ہے۔

ایک مرتبہ میرے (شرافت کے) چھوٹے لڑکے صاحبزادہ سعید اللطیفہ عسرہ کی شادی پر کپڑوں کی سلانی کے واسطے ہمارے جان آیا تو اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اسکو فرمایا کہ بیچ میں صرف تمہاری خاطر بیان ٹھیرا ہوں سے

غنیمت جان دل بل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

ذکر المعرفۃ ج ۱ ب ۱۳۷۸ صفحہ ۱۰۷ [۱۲۹۶ء میں موجود ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۸ صفحہ ۷۸۹ پر اس کا نام احمد دین دہبیا تحریر ہے۔ ف ج ۹ صفحہ ۱۰ ج ۱۰ صفحہ ۵۰۹ - صفحہ ۲۰۳ - صفحہ ۶۳۳۔

اس کے لڑکے سلیم - رحمن - مشتاق نام موجود ہیں۔

(۶)

احمد دین ولد محمد علی ترکھان - گوجر پور گجرات

بیعت | بصرہ ۳ سال - ۱۵ شوال ۱۳۵۹ء نمبر ۹۰ - معاد رسوائیات حل کر لیتا۔ فن تجارتی میں استاد تھا۔ کچھ عرصہ لائل پور میں اور چند سال راولپنڈی میں کام کرتا رہا۔ وفات | ۲۳ شعبان ۱۳۹۵ء (مکتوب نسیب احمد ولد احمد دین محرمہ ۹ رمضان ۱۳۹۵ء)

(۷)

احمد دین ولد مسعود بن پنجہ ترکھان چک ۱۵ - گجرات

بیعت | بصرہ ۳ سال ۱۴ صفر ۱۳۶۵ء نمبر ۱۶۹ - بڑا عقیدت مند خوش آواز تھا۔ چند فن شاعر کے اشعار شوق سے پڑھا کرتا تھا۔

وفات | ۱۴ رجب ۱۳۷۲ء (مکتوب خوشی محمد ولد مسعود ترکھان محرمہ ۲۰ رجب ۱۳۷۲ء) دستور شرافت بیاض (

- اس کا نام سر ن صفحہ میں بھی ہے۔

- احمد دین کے بیٹے - نسیر - نذیر اور غیاث نام موجود ہیں۔

(۸)

احمد علی ولد راجہ بن کریم بخش پوچی کوڑا قوم جد پھر چک موہا۔ لالہ پور

بیعت | بمر ۲۲ سال - ہر رجب ۱۳۴۳ھ نمبر ۱۱۲ - یہ درویش خصلت سادہ فریاح ہے۔ عالم روحانیت میں تین ماہ پانچوں وقت کی نماز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقتدا میں پڑھی۔ حضرت علی مرتضیٰ رحمہ اللہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہما کی زیارت سے متاثر ہوا ہے۔ اس کو لوگ سائیں احمد علی کہتے ہیں۔

ایک مرتبہ کھاد کے رس کا پوڑا لیا گیا تھا اس نے دونوں ہاتھ ڈال دئے اور بالکل محفوظ رہا۔ ذرہ آنچ نہ آئی۔ اس کے دم درود کا فیض عام ہے۔
آجکل گوٹھ وٹوان متصل کھوڑا۔ علقہ گھٹ ضلع خیر پور سندھ میں رہتا ہے۔

(۹)

ارشاد اللہ ولد سیان غلام حیدر ولد سیان غلام فرید وٹو پانڈو۔ گوجرانو

بیعت | بمر ۱۸ سال ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۴ - اس وقت وٹو سیانوالی^{۳۹} ضلع شیخوپورہ میں امام مسجد اور خطیب ہے۔ تقریر کرتا ہے خوش آواز ہے نعت خوانی بھی کرتا ہے

(۱۰)

ارشاد ولد لالہ دین بن حکیم غلام محمد علما قوم کھوکھو۔ اسیل۔ گوجرانو

بیعت | بمر ۲۳ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۴ - معاری کا کام کرتا ہے
فج ۹ صفحہ ۱۰ اور ج ۱۰ صفحہ ۲۳ میں محمد ارشد لکھا ہے زندہ ہے

(۱۱)

اروڑا موسوم بہ شرف ولد فضل احمد بن کریم دین پوچی جہاوردل۔ گجرات

بیعت | بمر ۱۱ سال ۲ ذیقعد ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۰ - فتن و محبت اور ادب لافقا

وفات | ۱۳۴۴ھ (فج ۹ صفحہ ۴۲۸ - ج ۳)

(۱۳۰)

استقرار حسن شاہ ولد ریف الحسن بن شرافت قوسا سی ساہیال گورت

ولادت | بھوار ۱۲ محرم ۱۳۸۶ھ

بیعت | ۴ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۲ جو تھی جماعت کا معلم ہے۔ ہونہار لائق ہے

میرا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے۔ اور بزرگان دین کا سچا جانشین بننے کی اس کو توفیق عطا ہو۔ اور علمی و عملی کامیابیوں سے سرفراز ہو۔

(۱۳۱)

اسلم ولد بشیر احمد بن حاجی شاہ محمد، صاحبی بھٹی، یکی اصحاب با نوالی۔

بیعت | عمر ۱۲ سال ۸ رجب ۱۳۴۱ھ نمبر ۲۱ ۳۰ - اس وقت زندہ ہے۔

انوارِ آسم | ف ج ۸ ص ۸۱ - ج ۹ ص ۲۹۵ - ج ۱۰ ص ۶۳۱ - زبدۃ السلاسل -

شعر گوئی | اس نے پنجابی میں ایک سیرتی بنام فراق شرافت نظم کی ہے۔ دو شعر یہ ہیں۔

س

ش تا بتی نال میں پر کپڑے چھڈاں مول نو پیر تریف احمد

جاواں پاک دربارتے فیض پاواں دیکھاں مکھ نو پیر تریف احمد

پیری پردی شان نہ ہو رکوئی سو جھنا با تو قیر تریف احمد

رہے بست پکاردا یار اسلم دیو دید تلمہ پیر تریف احمد

زور نہ چلدا مول کوئی ہو دے کون دے سے ساہن پال جا کے

سو ہنایر جناب تریف احمد ڈیرہ لاہیٹھا خوش حال جا کے

کھوں اینسیاں فستماں مجھ دیاں دیکھاں آپ میں نو تہہ دا لال جا کے

ہو دے خوشی تھیں دل گلزار گلشن اسلم پیواں میں حجام زلال جا کے

(جذباتِ عشقِ قلبی ص ۳۱۱)

(۱۵۶)

اسمعیل ولد پیراغ دین لوہار، بدن چک، گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۲۰ سال ۱۸ رمضان ۱۳۵۴ء نمبر ۲۹ - اپنی سکونت شہر گوجرانوالہ
آبادی حاکم رات میں منتقل کر لی۔ خداداد اور ڈھلانی کے کئی کارخانے جاری کئے۔ شریف
الطبع نیک اطوار تھا۔ چھ مرتبہ حرمین شریفین کے حج و زیارات سے شرف ہوا۔

وفات | ۱۳۹۰ء - اس کا نام زبدۃ السلاسل میں بھی تحریر ہے۔
اس کے چار بیٹے - یوسف - یعقوب - یونس - ایوب نام موجود ہیں۔

(۱۵۷)

اسمعیل ولد حیات محمد بن جان محمد رحمانی بھٹوی شاہ رحمان، گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۴۰ سال ۴ ذی الحجہ ۱۳۸۰ء نمبر ۲۳ - درزی کا کام بہترین کرتا ہے۔
حضرت پاک صاحب ۶۱ کی دختر کی اولاد سے ہے۔ جب ہمارا ڈیرہ فقرا بھٹوی شریف میں جاتا ہے
تو اسی کے گھر مقام ہوتا ہے۔ نیک اطوار خوش اخلاق ہے۔ آجکل کراچی میں کام کرتا ہے۔
اس کا لڑکا محمد یعقوب بھی وہیں رہتا ہے۔

(۱۶۶)

اسمعیل ولد دین محمد لوہار بھیا نوالیہ، مرید کے ندوی شیخ پورہ

بیعت | بصرہ ۲۲ سال ۶ شوال ۱۳۴۱ء - نمبر ۳۳ - شریعت کا پابند تلامذت و قرآن
مجید کا مواظب ہے۔ بازار اڈہ لاری مرید کے میں لوہے کی دکان ہے۔ نیک رنگے کاٹے گاٹے
بھی اعلیٰ پیمانے پر ہے۔ حضرت نوحہ صاحب ۶۱ کے ۶۶ سون پر حافظی دیا کرتا ہے۔ ایک مرتبہ
مجھ کو (ترافت کو) گھڑی گھٹی خرید کر دی۔ زبدۃ السلاسل میں بھی اس کا نام درج ہے۔ ۱۳۹۶ء
میں موجود ہے۔ اس کے چھ لڑکے ہیں۔ محمد اکرام نسیم بی بی - محمد ایماں - محمد اسحاق - محمد عباس
مسعود اختر (تاریخی نام) - افاق اختر (تاریخی نام) موجود ہیں۔

(۱۷)

اشرف ولد سردار خاں بن دولت خاں دھلو عادل گڑھی شوپور

ولادت | ۱۳ محرم ۱۳۷۵ھ

بیعت | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ - بی اے تک تعلیم رکھتا ہے۔ حساب میں اول نمبر ہے۔

بہت معادوں کو حل کر لیا ہے۔ پیچیدہ سوالات کے فی البدیہہ جواب دیتا ہے۔ زفرہ ہے

(۱۸)

افضال البکین شاہ ولد شیر احمد ثبات بن اعلیٰ حضرت مولانا مد

غلام مصطفیٰ نوشاہی صاحب نیپال شریف گجرات

ولادت | ۲۶ محرم ۱۳۸۰ھ (ع ج ۱) تاریخ نام افضال البکین شاہ میں مذکور

بیعت | ۲۴ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۳ - یہ ہر حقیقی بھتیجا ہے۔ آجکل راولپنڈی

میں دشواری جماعت کا معلم ہے۔ امدد تعالیٰ اس کو فلاح دارین نصیب فرمادے آمین۔

(۱۹)

افضل دلال دین بن حکیم غلام محمد علامہ محمد کھوکھو۔ ابدال۔ گوجرانو

ولادت | ۱۳۵۷ھ (ف ج ۹ ص ۶۹۱)

تعلیم | پرائمری تک ابدال جمیہ میں پڑھا۔ پھر گورنمنٹ ہڈل سکول تلونڈی موہ سے خاں میں

آنسو جماعت تک تعلیم پائی۔ پھر اپنے گاؤں ابدال میں مسجد کی امامت و خطابت شروع کی۔

بیعت | ۲۷ محرم ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۶۲ - نام مولوی محمد افضل مشہور ہے۔

ذخائر | ناز پنجگانہ کا حواطب - تہجد - کلمہ طیبہ - درود ہزارہ - آیت کرمیہ - پنج گنج

کا وظیفہ کرتا ہے۔ لغت خوانی اور مدھیات نوشاہ عالیجاہ ۱۰۰۰ سے سوز و گداز سے پڑھتا ہے

صاحب وجد و تاثیر ہے اس کو خلافت و اجازت دی جا چکی ہے۔

بالکلی فیض اس کو اپنے دادا امیر شہداء اعلیٰ حضرت نوشاہی سے ہے۔

زیارات | خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہما۔ حضرت نوشہرہ صاحبہ۔
حضرت پاک صاحبہ اور سیدتیغیر احمد اسبارت رضی اللہ عنہما کی زیارتوں سے شرف ہو چکا ہے جس پر
کی زیارت ہوئی اعلیٰ حضرت نوشاہی رضی اللہ عنہما کے دائیں طرف دیکھا۔

اندراج اسم | فوج ۹ صف ۱۰۹ - صف ۵۷۸ - صف ۷۶۸ - ج ۱۰ صف ۳۳ - اور زبدۃ السلاسل -

اولاد | مولوی فضل کے چار لڑکے ہیں - ۱ طارق متولد ۱۳۶۰ھ - ۲ ماجد متولد ۱۳۸۲ھ

۳ - آصف متولد ۱۳۶۲ھ - ۴ - سعید متولد ۱۳۹۱ھ -

یارانِ طریقت	میر احمد ولد اسماعیل بن محمد باکرم گوجر اولاد	۱۶	فضل کریم قصاب	دنگ گجرات
۲ - زرین خان بٹھان - کچی پٹنہ الی - گوجر اولاد		۱۷	محمد ارشد قصاب	"
۳ - سلیم خان بٹھان	"	۱۸	سیا خان قوال	"
۴ - مسکین خان بٹھان	"	۱۹	احمد خان باغیہ	چھوٹا
۵ - صابر خان	"	۲۰	استحاق احمد تابی	"
۶ - پیراں دتا	"	۲۱	امیناز احمد باغیہ	"
۷ - عبد القدیر کشمیری ٹوڑا مین آباد	"	۲۲	صوفی نذیر احمد کھنار	"
۸ - محمد شریف ددھاؤن دنگ	"	۲۳	محبوبہ عالم شیخ	"
۹ - غلام مصطفیٰ بزدار کٹیہا مینا	"	۲۴	محمد اکرم مصلی	"
۱۰ - طالب گودایہ	گندیکے بیلاکٹ	۲۵	محمد سلیم مصلی	"
۱۱ - علی محمد مصلی	جھلندہ - گجرات	۲۶	محمد ارشد مصلی	"
۱۲ - غلام رسول جوچی	"	۲۷	عمایت زمیندار	"
۱۳ - مسطور احمد ولد رمضان مصلی	"	۲۸	ولایت	"
۱۴ - نسیر احمد کھنار	دنگ	۲۹	سازگ مصلی	"
۱۵ - فضل الہی کھنار	"	۳۰	نازک مصلی	"

(۲۰)

اقبال ولد حاجی غلام حسن بن میاں محمد بخش طور پیکہ ولد شیخ پورہ

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۲۶ رمضان ۱۳۴۳ھ نمبر ۲۱۸ - اب شہر شیخ پورہ محلہ احمد پورہ
میں سکونت رکھتا ہے۔ کھنڈ کا دیو اس کے پاس ہے۔ حضرت نوشہ صاحبہ کے عرس پر
حاضری دیا کرتا ہے۔ خاص اعتقاد ہے۔ اس کا ایک لڑکا لہ اندھاں نامی موجود ہے۔

(۲۱)

اکبر علی ولد فتح محمد بن صوبائیکل - گلوالہ چک ۱۷۰ - شیخ پورہ

بیعت | بعمر ۱۶ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۱ - خوش آواز - لائق فائق ہے
اندراج اکم | ف ج ۱۰ ص ۵۱۳ - ضیاء العارفین مجلس ۲۲ -

(۲۲)

اکرم ولد اللہ و تاج بن جلال ترکھان قوم دیہڑا - چک ۵۴ بھرت

بیعت | بعمر ۱۷ سال ۲ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۶ - میرٹھک پاس نوجوان -
خوبصورت خوش اخلاق تھا - فریجیر کا کام بہت اچھا کیا کرتا -
وفات | ۱۳۹۴ھ - ۵ شعبان بروز ہفتہ -

(۲۳)

اکرم ولد حسین بن غلام رسول ترکھان قوم دیہڑا - چک ۵۴ بھرت

ولادت | ۱۳۴۳ھ - میرٹھک تک تعلیم رکھتا ہے۔ تقریر شستہ کرتا ہے۔
بیعت | ۳ رمضان ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۲۱ - خوبصورت نیک طور ہے۔ گور انوالہ میں ملازمت کرتا ہے۔

(۲۴)

اللہ و تاج ولد ارشد ابن بولا علی قوم باہریم دیہڑا - چک ۵۴ بھرت

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۲ رمضان ۱۳۵۶ھ - نمبر ۶۲ - مشہور نام سائیں اللہ دایقر

یہ درویش صورت تھا، سر پر زلفیں دراز لوی پوش تھا۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تسبیح پر ہوا
حضرت نوشہ گنج بخشؒ کے سالانہ عرس پر ہمیشہ عبودیرہ کے حاضر ہوا کرتا۔ دس من آٹا
اور ایک مکر انگڑ کے لئے لایا کرتا۔ اس کے علاوہ سال میں کئی دفعہ سلام کے واسطے
سامن پال شریف آیا کرتا۔

- ایک دفعہ اس نے عرض کیا کہ بھندارہ کا بکرا ذبح ہو گیا ہے۔ اب دو ام ابکرا لیا
اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ نے فرمایا کہ تم کو دو درجے حاصل ہو گئے (کہ معرفت جہ۲۔
ب۔ ۱۳۶۵ ص ۲۲۳)

۱۹۸

- ایک مرتبہ ۵ صفر ۱۳۲۵ھ کو اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ کی دعوت کی (ریضاً)
ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ نے اس کو فرمایا لباس سٹھرا رکھا کرو۔ اس میں
تفر کی عزت ہے جو شخص تیری عزت کرے گا وہ تفر کی عزت ہوگی۔ (ایضاً ص ۲۲)
- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ نے اس کو فرمایا کہ تم درگاہ حضرت شاہ معروفؒ
کو حضرت شاہ سلیمانؒ کی زیارت کا شرف حاصل کرو (ایضاً ص ۲۳۲)
- یہ بقولہ سائیں السودنا فقیر کی زبان سے ہے۔

”چرھ دے پوٹ۔ پکایاں روٹیاں تے لایا گول“ (ایضاً ص ۲۳۵)

- اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ کے آخری ایام میں بھی یہ سلام کے لئے حاضر ہوا تھا۔
(ایضاً ج۔ ۱۳۔ ص ۱۳۸۲ ص ۵۰)

وفات | ۲۳ صفر ۱۳۹۶ھ۔ مدفون ڈھوک سانی، متصل مزار صوفی رحمت علی رحمہم

اندرج اسم | ف ج ۶ ص ۸۵۔ ج ۷ ص ۳۲۔ ج ۸ ص ۲۹۷۔ ج ۸ ص ۳۲۲۔ ج ۹ ص ۶۵۱۔
ج ۹ ص ۱۷۸۔ ج ۹ ص ۲۲۸۔ ج ۹ ص ۱۰۸۔ زبیر السلاسل۔

- سائیں السودنا فقیر کے سات بیٹے ہوئے۔ ۱ صالحا ۲ لالہ ۳ نذرا۔
۴ حلفان ۵ سلام بول ۶ حیات ۷ صوبارہم

(۲۵)

الدكتور تادولر بهادر بن حسين تارڑ وایانوالی، شیخوپورہ

بیعت | بصرہ ۳۵ سال ۱۵ اشوال ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۳۲ - حضرت نوحہ صاحب ۶۱
سے عشق رکھتا ہے۔ اور ان کے عرس پر حاضری دیا کرتا ہے۔ خواب میں حضرت عورت
اعظم ۹ کی زیارت سے مشرف ہوا ہے۔ ایک مرتبہ خواب میں یہ شعر پڑھا رہا تھا۔

یا جولا میرا زور تیرے تے توں میں میریاں مندا

حشر دلاڑے میریا جولا لنگہ کھیں پنج تن دا

اندر اجم | ف ج ۷ ص ۲۷ - ج ۸ ص ۲۷ -

(۲۶)

الدكتور تادولر علم دین بن رمضان چوچی قوم تارڑ منصوروالی گوجرانو

بیعت | بصرہ ۳۲ سال ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۳ - چند سال سے شہر گوجرانو
محلہ شاہین آباد میں چلدا گیا ہے۔ درویش خیال، صاحب علم، شریف الطبع، مسکین خیر ہے
اعراس نوساہیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ قرآن مجید کرتا ہے۔

اندر اجم | ف ج ۷ ص ۶۶۲ - ج ۹ ص ۲۲۳ - زبدۃ السلاسل

- اس کے ڈاکٹر کے محمد سلیم اور محمد انور نام موجود ہیں۔

(۲۷)

الدكتور تادولر ادراہ علی بن حیدر فقیر قوم جنجوعا - سویم - گجرات

بیعت | بصرہ ۳۵ سال ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ نمبر ۶۷۱ -

- کچھ عرصہ فوج میں ملازم رہا۔ دل میں ایک روز ریدو میں توانی سنی تو اس کو
وجہ ہو گیا، منہ سے نکلا "یا اوستہ میر" تھوڑے عرصہ کے بعد دسجارج ہو گیا۔ ڈاکٹر انور
ج ۲ ص ۲۶۵ ۱۳۷۵ھ ص ۲۰۴ | چند سال پہلے فوت ہو گیا۔

الدلوک ولد مولاداد بن حیات محمد تار و اما زالی ^{۲۴} شہور

بیعت | بمر ۱۷ سال ۱۳۲۵ھ نمبر ۵۔ صاحب عبادت دریا خدمت ہے
عبادات | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا۔ الدلوک خفیہ طور پر عبادت الہی کیا کرتا ہے
ذکر المعروف جگ۔ بگ۔ ۱۳۷۱ھ ص ۵۱ |

فرمایا۔ الدلوک جب بیدل چلتا ہے تو جب دایاں قدم اٹھائے تو یا اللہ
اور جب بائیں قدم اٹھائے تو یا محمد پڑھتا ہے [ف ج ۶ ص ۷۸۳]

زیارات | ایک مرتبہ الدلوک کو خواب میں اللہ تعالیٰ کے انوار نظر آئے۔

- دوسرے خواب میں اس کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی (ایضاً)

- ایک مرتبہ شکر دین دلپیر اندتا مر اسی ساکن کو تو تار نے توالی کی تو الدلوک کو بیدار

میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفید گھوڑے پر سوار نظر آئے۔ لباس سبز ہے، سر پر

تاج مبارک ہے اس میں سے نور کی لاش نکل رہی ہے (ایضاً ص ۷۸۴)

- ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کوئی شخص کو ٹھٹھے پر چل رہا ہے۔ پوچھا کون ہے؟ فرمایا

میں ہوں علی اللہ لکھنے رقم شاخ نہ لباس میں دیکھے گئے۔ (ایضاً ص ۷۸۳)

- ماہ کا تک سنہ ۲۰۰۲ ب (محرم ۱۳۶۹ھ) میں ایک رات وظیفہ اسم تریف غوثیہ

پڑھ رہا تھا۔ بیداری میں حضرت غوث اعظم رح کی زیارت ہوئی (ایضاً)

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی طوارحک ۱۷۰ میں تھے۔ الدلوک دلیں خدمت

میں حاضر ہوا اور دوپہر کو خدمت لے کر چلا گیا۔ وقت ظہر پھر اپنی اہلیہ اور بچے کو لیا

دوبارہ خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ بڑے خوش ہوئے اور یہ شعر پڑھا۔

”دیکھوئی گمان آیا۔ کل دیر میں ثوریا اج بھرا آیا“ ذکر المعروف ص ۱۳۵

ریاضت مسائل | کتا کو پیرت روئے کے تھے

نوشاھی نے فرمایا اب ان کی قفنا دے لو۔ اللہ لوگ نے کہا کہ گرمیوں کا موسم ہے

میں وہی پیشہ ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ کیا جو شخص وہی کرے وہ کلمہ طیبہ پڑھنا بھی

چھوڑ دے۔ [کر المونث ج ۲ ب ۱۳۶۲ ۱۴۵ صفحہ ۱۴۵]

افضلیت اعلیٰ حضرت نوشاھی نے فرمایا اللہ لوگ اپنے بڑے بھائی لال سے فضل

اور بزرگ ہے۔

۲۸۳
- ایک تہ خواب میں آپ نے اللہ لوگ کو فرمایا کہ تو اپنے بڑے بھائی لال سے اعلیٰ ہے (ف ج ۱)

عشق مشیخ اللہ لوگ طریقہ ہے کہ جب تک میری (ترافت کی) مجلس میں بیٹھا رہے میرے

جہرے کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔ دوسری طرف ہرگز نہیں دیکھتا۔

بیویاں اور اولاد اس کی بیوی اور فرزند رمضان ۱۳۶۹ھ میں فوت ہو گئے۔

(مکتوب اللہ لوگ محررہ ۱۸ رمضان ۱۳۶۹ھ)

۲۸۱
- اللہ لوگ نے ۱۳۴۳ھ میں نئے نکاحات تعمیر کئے۔ ۱۳۴۵ھ میں اور سادی کی (ف ج ۸)

- اس بیوی سے لڑکا نثار احمد ۱۳۸۰ھ میں پیدا ہوا (ف ج ۱۰ صفحہ ۲۴۲)

- اللہ لوگ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔ دربار نوشاھی پر حاضری دیا کرتا ہے

اندراج اسم ف ج ۶ صفحہ ۴۸۴ - ج ۷ صفحہ ۱۰۵ - صفحہ ۴۳۳ - ج ۸ صفحہ ۴۱۲ - صفحہ ۸۴۴

ج ۹ صفحہ ۴۸۴ - ج ۱۰ صفحہ ۲۶۱ - صفحہ ۶۵۲ - سرن صفحہ ۲۲ - ع ج ۱ -

(۲۹)

اللہ بخش ولا کرم الہی زنگریز ابدال چیمہ گوجرانو

بیعت بعمر ۳ سال ۱۳۴۴ھ نومبر ۲۰ - کپڑے کی سلاخی کا کام کرتا ہے۔

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاھی نے اس کو فرمایا اللہ بخش! تم اپنے گھر میں

اگر بکری رکھو تو تمہیں فائدہ پہنچے گا۔ [کر المونث ج ۲ ب ۱۳۴۳ ۱۴۲ صفحہ ۱۴۲]

اندراج اسم ف ج ۹ صفحہ ۱۰۹ - اس کا ایک لڑکا محمد سلیم نام موجود ہے۔

(۳۰)

امام دین ولد امام دین بن دادت کھمار۔ گاکھڑہ کلان بھرات
 بیعت | بصرہ ۳ سال۔ یکم رجب ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۲۸۔ خوش آواز ہے۔
 اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے متعلق فرمایا۔ ”امام دین چٹا کے ساتھ
 خوب گاتا ہے۔ نظام الدین کی سحر فی سسی پڑھا کرتا ہے [کرا معرفت ج ۲
 ص ۲۵۳۔ صفحہ ۲۱۲]

اندراج اسم | فوج ۷ صفحہ ۲۶۵۔ ج ۸ صفحہ ۷۷۸۔
 شعر گوئی | کبھی پنجابی میں اشعار کہتا ہے۔ ایک سحر فی ذاق مرشد میں لکھی ہے دو پہلے
 شعر یہ ہیں

الف اک واری تک میں دون جبکیر ناں تکیں میرا زور کی لے
 پیلان لا پرت دسا چھڑنی ایہ ظلم نہیں تاں ابہ سو رکی لے
 دل لے کے پھیر دساریائی تیرے سیرج اکھتے کور کی لے
 حضرت پیر ترافت داعشق لگا ام دین نون بیاری ایڈر کی لے
 ب بال کے اک جلد گیا سو بنا پیر ترافت نہ آوندانی
 اپنے عاشق بیمار دل نہ تیکے کدی اوس گلی ناپس جاوندانی
 گاکھڑے جج مرفین بیا پھر کدا لے تیرے صدر میں نون جی ترساوندانی
 ام دین مسکین لے کرم کرنا سگ نوشہ دا پیا سداوندانی (فوج ۸ صفحہ ۲۱۴)

(۳۱)

امام دین ولد جلال بن امیر بخش کشمیری قوم مغل چک جانو کلہ۔ بھرات
 بیعت | بصرہ ۱۲ سال ۱۲ شعبان ۱۳۲۶ھ نمبر ۱۱۔ وفات ۲۰ صفر ۱۳۶۹ھ صاحب علم۔ پیر
 عالی دماغ پڑا دانا عاشق مرشد تھا۔ اندراج اسم۔ سن ۱۴۱۔ صفحہ ۱۴۱۔ زبدۃ السدائل۔

(۳۲)

انور عرف غلام حسین ولد علی محمد بن حیات واداکھور موایاوالی شیخ پور

ولادت | محرم الحرام ۱۳۶۱ھ بمطابق ۱۹۹۸ء ب (سہ ماہ ۱۱۵)

بعیت | ۲۰ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۷۱۰ -

یہ بچپن میں ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۹۱ کے سلام کو حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا

یہ سیانا ہوگا۔ [کر المعرفۃ ج ۲ - ب - ۱۳۶۵ھ ص ۵۳۳]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۹۱ نے اس کے سر پر اپنا بایاں لٹا دیا۔ اور فرمایا

دائیں لٹا دیا سے عسماً سخاوت کی جاتی ہے صدقہ دیا جاتا ہے۔ بائیں لٹا دیا سے تنیم
کے سر پر پیار دینا چاہیے تاکہ یہ بھی بخشش کا مستحق ہو جائے۔ اور بائیں لٹا دیا کی

بھی نیکی لکھی جائے [ایضاً ج ۲ - ب - ۱۳۷۶ھ ص ۳۸]

انور کی پہلی شادی ۱۹ مارچ ۱۹۶۲ء - ۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ میں ہوئی (ضج ۱۰) ۶۳۲

اندراج ہم | فوج ۸ ص ۸۴۴ - ج ۹ ص ۱۵۵ - ص ۲۶۵ - ص ۲۸۷ - ج ۱۰ ص ۳۱ - ص ۶۳۲ -

زبدۃ السلاسل -

ب

(۳۳)

برکت ولد و ساد ابن محمود بن رتوم مانسی ابن وانی، گوجرانوالہ

بعیت | بعمر ۲۵ سال ۱۹ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۳ - وفات ۱۲ ربیع الاول ۱۳۷۹ھ

(۳۴)

برکت علی ولد اندر جوایا بن متاثر کھان - چک بیگ - گوجرانوالہ

بعیت | ۳۲ سال ۲۰ جمادی ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۱ - کئی سال سے

اپنی کوئی خاص خدمت نہ کی۔ بلکہ صرف اپنے والدین کی خدمت میں ہی رہا۔

مسجد کی امامت کرتا ہے جو اپنی اہلیہ خورشید مسکیم کے حج کی سعادت سے بھی مشرف ہو چکا ہے۔ ایک مرتبہ درگاہ حضرت نوشہ صاحبہ پر حاضر ہوا ہے۔ آجکل اس کا خراد کا کاروبار اعلیٰ پیمانہ پر ہے۔ بین بازار قاضی احمد میں اپنی دکانیں ہیں۔

اندرج اسم | زبوة السلاسل - اس کے لڑکے محمد بشیر و محمد نواز لائق کاروباری ہیں۔

(۳۵)

برکت علی میاں ولد حسن محمد بن حیات کشمیری قوم بھٹی لڑکی گورا

بیعت | عمر ۳۵ سال ۱۹ رجب ۱۳۴۰ نمبر ۳۳۰ -

وفات | ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ (فج ۹ ص ۶۹۵ - ع ج ۲)

پابند شریعت عابد زاد تھا۔ اس کے دم درد کا فیض عام تھا۔ بعض اوقات جھلکتی بھی کیا کرتا۔ درگاہ و شاہ عالیجاہ ۲۰ پر حاضر ہوا کرتا تھا۔ لاد و فوت ہوا۔

اندرج اسم | فج ۸ ص ۸۰ - زبوة السلاسل -

(۳۶)

برکت علی ولد غلام محمد بن محمد دین دھوبی بھیانوالہ کلان شیخ پورہ

بیعت | عمر ۲۰ سال - ۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۱ نمبر ۱۱۵ - وفات محرم ۱۳۹۲

اندرج اسم | فج ۹ ص ۱۶۸ ، ص ۱۸۰ - اس کے لڑکے اندر کھا و لیاقت علی دھوبی

(۳۷)

بشیر احمد ولد حیات بن سائنا مارڑ مکی اصحابانوالی شیخ پورہ

بیعت | ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ نمبر ۲۶۷ -

اس نے ایک مرتبہ لکھیوں کی پیدائش کے متعلق سوال کیا، تو اعلیٰ حضرت نے

اس کا جواب دیا، (کر المعرفۃ ح ۱ ص ۱۳۴ - ۱۳۵)

اندرج اسم | فج ۹ ص ۱۸۰ - زبوة السلاسل -

(۳۸)

بشیر احمد ولد رمضان بن نظام دین کھمار۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۱۸ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۶۲۔ خوش آواز ہے۔ نعت
خوانی کرتا ہے۔ حضرت نوشاہ عالیجاہؒ کے عرس پر حاضر ہو دیا کرتا ہے۔ کربانہ کی دکان ہے
اندلس ام | ف ج ۹ ص ۱۰۷۔ ۵۷۸۔

(۳۹)

بشیر احمد ولد سراج دین بن محمد دین بولار۔ ڈھل۔ گجرات

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۲۸ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۴۸۔
چند سال سے ڈھول شہانی صنلع گجرات میں سکونت گزین ہے۔ درگاہ نوشاہیہ پر
اکثر حاضر ہو دیا کرتا ہے۔ پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے۔ سیر فیماں اور باران ماہ لکھے ہیں
ہیں۔ یہ اشعار اس کے ہیں۔

س

چرخدے چیتڑ چال مینوں دیکھاں پیر نوشاہی۔ مرد اہلی
ایس مصیبتوں کدھیں مینوں جیڑی مرتے جانی۔ مرد اہلی
درتوں ناں پرتا ویں مینوں درتیرے تے آئی۔ مرد اہلی
کے بشیر ہن پر شرافت کرس نہ لا پرداہی۔ مرد اہلی

س

چیتڑ چیر کے سینہ ہویوں دینج پردیسی
ہو یا زخم ددیرا کیترا پٹیاں بھلیسی
میرا ماہی پردیسی کون خبراں پوچھسی
آدھے پیر شرافت مولا صبر چا دیسی

س

ل لنگھ گیا میں دل تنگ ہوا کرنی اینج ناہیا بلی ہو کے تے
 حد گل تیری سندا سدا میں میں تے سدا ماراں مکرول رو کے تے
 کوئی گل ناہی جیکر گل سندا دل اک پل داپل کھلو کے تے
 روندا جان بشیر نہ میں دروں آبا ہسنے دی نیت دھو کے تے

(۲۰)

بشیر احمد ولد سردار خاں بن عبدالممد تارڑ وایانوالی شیخوپورہ

ولادت | ۲۹ دئیعد ۱۳۷۸ھ - اس کا تخلص زاہد ہے۔

تعلیم | اس نے پانچ جماعتیں پرائمری سکول کرمولہ چک ۱۶۹ میں پڑھیں۔ اپنی کلاس
 میں اول نمبر آتا رہا۔ اسی دوران میں اس کی والدہ راجن بی بی فوت ہو گئی۔ پھر سول سکول
 عادل کرمولہ چک ۲۷ میں تین سال تعلیم پائی۔ وہاں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ پھر پولوڑ جہاں
 نوویں جماعت میں داخل ہوا۔ ماما نوالہ میں امتحان دے کر میٹرک پاس کیا۔ ۵۳۷ نمبر
 حاصل کئے پھر گورنمنٹ کالج شیخوپورہ میں داخل ہوا۔ ابھی تین ماہ ہی گزرے تھے کہ
 اس کا والد سردار خاں فوت ہو گیا۔ تو اس نے مجبوراً کالج سے داخلہ کینسل کر لیا۔
 اب کاشتکاری کرتا ہے۔ نمبر ۱۲۳۳ -

بعیت | ۱۵ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد کرتا ہے۔

نوٹ: شاہید میں بھی زیارت کے واسطے حاضر ہوا ہے

اندراج اسم | ف ج ۱۰ ص ۲۶۱ - ع ج ۱ -

تقریریں

اس نے میٹرک کی تعلیم کے دوران سکول میں کچھ تقریریں بھی لیں۔ دو

تقریریں بیان دیج کی جاتی ہیں۔

پہلی تقریر

میرے معزز اساتذہ کرام اور ہم مکتب بھائیو!

السلام علیکم۔ میں آپ کے سامنے اپنے سوہنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فقہ سے حالاتِ زندگی بیان کرتا ہوں امید ہے کہ آپ غور سے سنیں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ قریش میں سے تھے۔ آپ کے فاندان کا سلسلہ حضرت ابتریم علیہ السلام سے ملتا ہے۔ اس قبیلہ کے ایک نامور سردار حضرت ہاشم جو گزرے ہیں حضرت ہاشم اپنی سخاوت اور دولت کی وجہ سے ملک بھر میں بہت مشہور تھے۔ آپ کی شادی تبرک کی ایک معزز خاتون حضرت سلمیٰ رف سے ہوئی تھی۔ آپ کے بچوں کا پیدا ہوا جس کا نام عبدالمطلب رکھا گیا۔ حضرت عبدالمطلب بھی اپنے باپ کی طرح بکے کے مانے ہوئے رئیس تھے۔ آپ کو خدانے دس بیٹے عطا فرمائے جن میں سے ایک ہمارے پیارے نبی ص کے والد ماجد حضرت عبدالمطلب بھی تھے۔ آپ کی شادی مدینے کی ایک معزز خاتون حضرت آمنہ رف سے ہوئی تھی۔ شادی کو ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ حضرت عبدالمطلب کو پیارے ہو گئے جنانچہ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے تین چار ماہ بعد حضرت آمنہ رف کے گھر ایک بچہ پیدا ہوا۔ وہ بچہ جس کی قسمت میں دنیا کا سب سے بڑا انسان سید البشر اور آخری نبی ہونا لکھا تھا۔ جس کی بدولت عرب کی خاک کیمیا ہو گئی۔ اور دنیا کی بگڑی بن گئی۔ دوسری طرف خدانے خود فرمادیا کہ اے میرے محبوب میں نے تیرا ذکر بلند کر دیا، حضور کی پیدائش پیر کے دن صبح کے وقت بارہ ربیع الاول ۲۲ اپریل ۵۷۰ء کو ہوئی۔ آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ کا نام محمد رکھا۔ جب آپ چھ برس کے ہوئے تو آپ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد آپ کی پرورش کا ذمہ آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے لیا۔ کوئی دو سال بعد وہ بھی اللہ سے جا ملے۔ اور اس یتیم پوتے کو اپنے دوسرے بیٹے ابوطالب کے سپرد کر گئے۔ حضرت ابوطالب نے اپنے بھتیجے کی پرورش بڑی

شفقت سے کی جب آپ جوان ہوئے تو آپ نے تجارت کا پیشہ اختیار کیا۔ اس اثنا،
 میں آپ کی شادی حضرت خدیجہ رخم سے ہوئی۔ اس وقت آپ کی عمر پچیس سال اور حضرت
 خدیجہ رخم کی عمر چالیس سال تھی۔ چنانچہ چالیس سال کی عمر میں ایک دن حسب معمول غارِ حرا
 میں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول تھے کہ آپ کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے۔ اور انہوں
 نے اللہ تعالیٰ کا پیغام آپ تک پہنچایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا شروع
 کر دیا۔ سب سے پہلے آپ کی بیوی حضرت خدیجہ رخم نے اسلام قبول کیا۔ آزاد مردوں میں
 سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رخم ایمان لائے۔ بچوں میں سب سے پہلے آپ کے چچے
 بھائی حضرت علی رخم نے اسلام قبول کیا۔ اور غلاموں میں سے سب سے پہلے حضرت زید
 نے اسلام قبول کیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لئے بڑی تکلیفیں
 برداشت کیں۔ یہاں تک کہ ایک دن مشرکین مکہ آپ کے پیارے چچا حضرت ابوطالب
 کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ اپنے بھتیجے کو رد کئے کہ وہ ہمارے باپ دادا کو
 گمراہ بناتا ہے۔ تو چچا نے آپ کو بلا کر کہا پیارے بھتیجے مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈال
 جو میں اٹھانہ سکوں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا۔ خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے دائرے
 کا تھوڑا سا حصہ اور بائیں ہاتھ پر جانہ رکھ دیں۔ تو تب بھی میں حق کی تسلیف نہ کرے۔
 نہیں رگوں گا۔ آپ نے بہت سی جنگوں میں حصہ لیا۔ چنانچہ آپ اپنے آخری حکم
 میں یہ فرمانے کے بعد کہ اے اللہ! گواہ رہنا میں نے تیرا پیغام تیرے بندوں تک
 پہنچا دیا اور اپنے کام کو پورا کر دیا ہے ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو مدینہ منورہ کے قریب
 مدینہ پر کے وقت ۶۳ سال کی عمر میں اپنے حقیقی مالک سے جا ملے اور اللہ تعالیٰ سے
 راجعون۔

بیت اللہ

دوسرے

عمرز سامعین! السلام علیکم۔ میں آپ کے سامنے یہ نوٹے چھوٹے الفاظ لکھ رہا ہوں

کرنا چاہتا ہوں جن کا عنوان ہے کہ ”جلدیا، قوم کا بہترین سربراہ ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے ان ٹوٹے پھوٹے الفاظ کو قبول کرتے ہوئے میری حوصلہ افزائی کریں گے اور ان الفاظ کو اپنے دل میں جگہ دیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنا کر اس دنیا میں بھیجا اور ہماری رہنمائی کے لئے اپنے خاص بندے مبعوث فرمائے جنہوں نے ہمیں اور ہمارے آباؤ اجداد کو راہ ہدایت عطا فرمایا۔ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک ہے کہ تم میں سے بہترین وہ ہیں جو خود علم سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں۔ غیور قوم کے فرزندو اپنی قوم کی خدمت کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرو۔ جس طرح کہ علامہ اقبال اور قائد اعظم جیسی پاک ہستیوں نے ہمارے لئے کتنی تکلیفیں برداشت کیں۔ اور انہیں کتنی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے صرف ہماری خاطر ہی یہ دکھ سہے تھے۔ جس سے آج ہم ایک آزاد ملک میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

میرے دوستو! ایک اچھا طالب علم وہ ہے جو وقت پر سکول جاتا ہے اور وقت پر گھر آتا ہے۔ پڑھنے کے وقت پڑھتا ہے اور کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے اور ذہنت کے وقت والدین کا لطف بٹاتا ہے لیکن اس کے برعکس خاص کر موجودہ زمانہ کے طالب علم گھر سے تو فیس اور کتابوں وغیرہ کے لئے پیسے طلب کرتے ہیں لیکن کرتے ان کو کیا ہیں۔ کوئی سینما دیکھنے چلا جاتا ہے۔ کسی نے جو بازی میں تمام کی تمام رقم اڑادی۔ کوئی سگریٹ نوشی کا شوقین ہے اسی طرح وہ اپنے پورے والدین کی خون پسینہ کمائی کو ضائع کر رہے ہیں۔ آخر میں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ امتحان میں ناکام رہتے ہیں۔ دیکھو میرے دوستو ہمارے غریب اور بوڑھے والدین ہمارے لئے کتنی تکلیفیں برداشت کرتے ہیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بیٹے زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کریں اور اچھے سے اچھے نتیجہ پر پہنچیں لیکن اب لوگ اپنے بوڑھے والدین کی اس پاک کمائی کو یوں خاک میں ملادے ہیں غور کرو

اپنے گریبان میں منہ ڈال کر تو دیکھو۔ ایک دوسرے کی رشک کرنے سے کامیابی حاصل نہیں ہوگی کہیں ایسا نہ ہو کہ آئندہ نسلیں ہمیں بُرے الفاظ سے یاد کریں، کیونکہ جیسا ہم بوئیں گے ویسا ہی پھل کاٹیں گے۔ اگر ہم نے اپنی آئندہ نسلوں کے لئے کچھ بہتر کر دکھایا تو یقیناً آنے والا زمانہ ہمیں اچھے نسلوں سے یاد کرے گا۔ اگر ہم نے اس دنیا میں رہ کر اپنے والدین کی خون پسینہ کمائی کو بونسی خاک میں ملا ڈالا اور آئندہ نسلوں کے لئے کانٹے بوگئے تو غور کیجئے آنے والی نسلیں ہمیں کن الفاظ سے نوازیں گی۔

میرے دوستو! جیسا کہ میں آپ سے پہلے گزارش کر چکا ہوں کہ طلباء، قوم کا بہترین سرمایہ ہیں۔ ہم تب ہی قوم کے لئے بہتر ہو سکتے ہیں کہ ہم اس کے لئے کوئی اچھا کام کریں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جیسا پھول ہوگا ویسی ہی مہک ہوگی۔ میرے دوستو! اچھے برگ و ثمر کے لئے کس قسم کی بنی بنی ہونی چاہیے۔ سو چنے اگر نہری اچھی ہوگی تو تب ہی ہم قوم کے لئے سرمایہ بن سکیں گے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ شیشی شراب کی اور بسبل گلاب کا جویرے دوست آتے دن جلسے جلوسوں میں بھگدڑ مچانے میں اور مکانوں کو نذر آتش کرتے ہیں۔ سو چٹے کہ یہ نقصان کس کا ہے۔ یہ اپنا ہی نقصان ہے۔ میرے دوستو! ہم اپنے پاؤں پر خود ہی کھلاڑی چلا رہے ہیں۔ اپنی قوم کو خطرے میں نہ ڈالو۔ بلکہ قوم کی خدمت کرو جس سے لوگ سمجھیں کہ واقعی طلباء، قوم کا بہترین سرمایہ ہیں۔

بشیر احمد زاہد، ۱۹۷۵ء۔ یہ آجکل ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

(۲۱)

بشیر احمد ولد سلطان موچی۔ الانوائی شیخوپورہ

مجموعۃ | بحوالہ سال ۱۴، رمضان ۱۳۷۶ھ، نمبر ۵۱۸۔ کئی سالوں سے راہِ واپسی ضلع گوجرانوالہ میں چل گیا ہے۔ اخراج اسم۔ مران ۱۳۷۶ھ۔

(۲۲)

بشیر احمد ولد محمد بن ماجھی مولیٰ رگوالہ بشخوردہ

بیعت | ۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۳ - اب رگوالہ کندہ ضلع گوجرانوالہ میں رہتا ہے

ایک مرتبہ جب یہ چھٹی جماعت میں پڑھتا تھا اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو

فرمایا کہ جب تم سے کوئی پوچھے کہ تمہارا مذہب کیا ہے؟ کھا کر دسنتی حنفی۔ اور جب کوئی

پوچھے تمہارا طریقہ کیا ہے؟ تو کھا کر وقادری نوشاہی (کر المعرفت ج ۲ ص ۵۲۲)

یہ اس کو فرمایا کہ تم اگر معوذتین پڑھو کر کسی آئیب والے کو دم کیا کر دے تو آئیب

دفع ہو جایا کرے گا۔ اندراج ام خیار العارین مجلس ۲۲۔

(۲۳)

بشیر احمد ولد سعیدی گل بن حاجی محمد قوم اعوان کوئٹہ سلطان خاں پشاور

بیعت | عمر ۲۲ سال ۲۸ رذی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۶۰۔

اس کو خلافت دے کر بلقب "خلیفہ خاور شاہ" بلقب کیا گیا۔ مجالس نوشاہیہ میں

رونق افزا ہوتا ہے۔ عمر میں تریف حضرت نوشہ صاحب "پر حافی دیا کرتا ہے۔ خوش آواز

خوش اخلاق ہے۔ حلقہ ذکر بڑی خوبی سے کرتا ہے۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔ پیلے جی ٹی ایس میں

بگنگ کلر رہا۔ اب فوٹو گرافی کا کام کرتا ہے۔ پشاور میں اپنی دکان کھولی ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۱۰ ص ۲۱ - ص ۳۳ - زبدۃ السلاسل۔

شعر گوئی | گاہ بگاہ شعر بھی کہتا ہے۔ چنانچہ یہ اردو غزل سلام مرشد کے عنوان سے

کہی ہے۔

میں رو رہا ہوں فراق مرشد میں ان سے میرا پیام کہتے

مجھے رلاتا ہے دمدم وہ جناب کا جو پیام کہتے

فراق حضرت بہت سناں یہ ان سے میرا کلام کہتے

صبا تو حضرت شہر شرافت کو جا کے میرا سلام کہتے

گھڑی جدائی کی جبے آئی گھٹا یہ غم کی ہے دل پر چھائی

کلام شہیریں جو یاد آئے تو مجھ کو کوئی بھی شے نہ بھائی

میرے تصور میں جلد آویں میری نظر سے نظر ملاویں میرا یہ قلب عزیز و مضطرب ہے انہیں کا غلام کدے
 جو بند آنکھیں کروں تو دل میں خواب کا نور جلوہ گر ہے وہ پرگھڑی دل میں میں ہمارے یہ دل ہے الحاق مقام
 حال مرشد کا مثل طاووسے فنون گن میرے جسم و جان میں
 وہ میرے آقائے محترم ہیں وہی میں میرے امام کدے (حذبات عشق حصہ ۲ ص ۶۲)

(۲۲)

بشیر احمد صوفی ابوالبرق ولد مولانا بخش بن فیماں۔ اولاد

شیخ برہان لکھنوالی بھکھی شریف۔ گجرات

ولادت ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ ۱۱ اپریل ۱۹۴۵ء۔

تعلیم | پانچ جماعتیں پرائمری سکول بھکھی ضلع گجرات ماسٹر منظور حسین شیخ چوگان
 والے سے پڑھیں۔ پھر حضور پور کلان ضلع سرگودھا کے درس میں حافظ محمد اسماعیل بھکھی سے
 قرآن شریف کے چند پیارے حفظ کئے۔ پھر موفع اہلہ میں مولوی غلام مصطفیٰ خشتی نظامی
 کے پاس چار ماہ رہ کر چندے تعلیم پائی۔ اس دوران اس کا والد میاں مولانا بخش ایک
 جیلہ کاٹ رہا تھا۔ جیلہ کے ایام میں ہی اس کی وفات ہو گئی۔ پھر بھکھی میں پیدا آیا۔
 اور حافظ مولوی عبدالمجید خطیب جامع مسجد جنوبی کے پاس چندے علم حاصل کیا۔

بیعت | اس کو والد ماجد میاں مولانا بخش نے بوقت وفات تین وصیتیں کیں۔ اول تو

بیعت سید ترائف نوشاھی سے کرنا۔ دوم چوری نہ کرنا۔ سوم انگوشٹ کا سستی رہنا۔

چنانچہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۷۹ھ کو حضرت نوحہ صاحب رح کے حلقہ درگاہ میں بیعت

اس نے میرے (ترائف کے) ہاتھ پر بیعت کی۔ نمبر ۶۶۱۔

پھر کچھ عرصہ کے بعد روضہ حضرت شاہ محمد غوث بیلانی رح میں بقیام اوج تہر کہ میرے

ساتھ تجدید بیعت کی۔ اور خلافت سے بھی شرف ہوا۔ اجازات و ملاقات خانہ ان نوشاھی

اور کتاب علیات ترائف پر درجہ کی اجازت بھی دی گئی۔

حاضری درگاہ | ابو البرق حضرت نوشہ صاحب رح کے عرس مبارک اور اعلیٰ حضرت نوشاہی

کے عرس پر ہمیشہ حاضر ہوا کرتا ہے۔ لنگر پکانے اور عماموں میں تقسیم کرنے۔ اور آئینہ روندہ پر بھائیوں کی خدمت بڑے اچھے طریقے سے کرتا ہے۔

زیارات علماء و مشائخ | صوفی ابو البرق نے مندرجہ ذیل اکابر علماء و مشائخ کی زیارتیں کی ہیں۔

— ضلع گجرات

— ضلع گجرات

۱	مولوی سید جلال شاہ مدرس بھکھی	۱۲	پیر رافق حسین قادری جھوڑوالی
۲	مولوی سلطان احمد کالودالی	۱۳	پیر نواز مس علی شاہ تلاری
۳	مولوی صدیق احمد خطیب سید اشرف	۱۴	پیر غلام مصطفیٰ جستی نظامی اہلہ
۴	مولوی مفتی نور حسین خطیب جامع مسجد گورستان والی	۱۵	پیر رسول شاہ نقشبندی سماعلہ
۵	مولوی محمد صادق خطیب جامع مسجد دارالسلام	۱۶	پیر غلام رسول نقشبندی
	گوجرانوالہ	۱۷	پیر غنی شاہ نقشبندی
	گوجرانوالہ		ضلع گوجرانوالہ

۶	مولوی شمس الدین تاجر	۱۸	حاجی غلام رسول نوشاہی بھری شاہ
	کتب دارہ مسلم مسجد لاہور	۱۹	صاحبزادہ محمد رحیل نوشاہی
—	مشائخ کرام میں	۲۰	پیر عنایت شاہ نوشاہی کوٹ بھولہ
—	ضلع گجرات		ضلع شیخوپورہ

۷	اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی میانیاں	۲۱	حکیم حاجی نیک محمد نوشاہی شرتور
۸	سید تیر احمد نصارت نوشاہی	۲۲	سائیں دلچستی نظامی پٹوئی میانیاں
۹	پیر محمد شاہ سلیمانی رنل	۲۳	پیر اصغر علی شاہ جستی صاحبی ڈوٹھانوالی
۱۰	میاں محمد اسلم سجادہ نشین نوشہرہ	۲۴	حاجی حسین بخش نوشاہی بریار نو
۱۱	میاں محمد امین بھاری	۲۵	میاں رحیل احمد نقشبندی شرتور

ضلع سیالکوٹ

۲۶ صوفی سید خورشید الحسن نوشاہی ناروڑ

ضلع جہلم

۲۷ سید فضل شاہ چشتی نظامی جلالپور

ضلع راولپنڈی

۲۸ سید عہد محمدی لدین چشتی نظامی گولڑہ

ضلع کیمبل پور

۲۹ پیر خادم حسین نقشبندی چورہ

۳۰ پیر دلبر حسین نقشبندی

ضلع لائل پور

۳۱ مولوی رمضان شاہ نوشاہی

ضلع بہاول پور

۳۲ بابا محمد شاہ نوشاہی - ڈیرہ نواب

کراچی

۳۳ بابا غلام محمدی لدین نوشاہی بیکراچی

ضلع گجرات

شاعروں میں سے

۳۹ مولوی سراج الدین بادشاہ پور بھگرت

۴۰ میان دائم اقبال واسو

ان کے عہدہ

۴۱ سید فضل شاہ کھیوا

۴۲ بابا محمد قاسم جلالپور جھان

۴۳ سید فضل شاہ دارا پور جہلم

۴۴ مولوی محمد صدیق محمدیم گولڑہ گولڑہ

۴۵ میان غلام رسول چشتی جھنگ

۴۶ سائیں غلام محمد سیالکوٹی پیر وچک

زیارت نقابراولپنڈی | صوفی ابوالرق

نے اگر اولیاء اللہ کے مزارات کی

زیارت کی ہے ان میں سے کچھ یہاں

نکھ جانے میں

ضلع گجرات

۱ حضرت نوشہہ گنج بخش مع مزارات اولاد

۲ سید حسن عالم کوٹھیوالہ

۳ شیخ گوہر شاہ ایمالی

۴ شاہ دلداریانی شہر گجرات

۵ قاضی خوش محمد نوشاہی کھنجاہ

۶ مولانا محمد الہی عظیمت نوشاہی

۷	سید صالح محمد نوشاہی؟ چک سادہ	۲۶	شاہ عبدالرحمن یاک نوشاہی بھری شاہ
۸	میان بیہون نوشاہی شیخ پور	۲۷	بابا جیون شاہ نوشاہی چاہل
۹	شیخ پیر محمد بھار نوشاہی نوشہرہ	۲۸	بابا سکندر شاہ نوشاہی نور پور چاہل
۱۰	پیر شاہ سلطان بگا شیر لکھنوال	۲۹	شاہ نانک شہید نوشاہی کلا سکی حمیہ
۱۱	شیخ بریلوان	۳۰	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رسول نگر
۱۲	بابا امام شاہ قادری چندالہ	ضلع جھنگ	
۱۳	سیدہ سائمرہ خاتون نوشاہی بیلاں	۳۱	مائی بیرو میان رانجھا جھنگ
۱۴	بابا گوراندا مجذوب نوشاہی شہدہ عالیہ	ضلع شیخوپورہ	
۱۵	حافظ مقبول بھکھی	۳۲	شاہ ابوالخیر نوکھ ہزاری شاہ کوٹ
۱۶	بابا گوتاہ ہریہ	۳۳	بابا چپ شاہ قادری گولہ کاپور
۱۷	حاجی شیخ حامد ملی ملکوال	۳۴	شاہ مراد نوشاہی شرقپور
۱۸	میان سلیمان جدهم مانگٹ	ضلع لدھیانہ	
ضلع جہلم		۳۵	شیخ الحدیث مولانا سردار احمد گوتہ
۱۹	میراں شاہ تارا شاہ گیلانی جلالپور	ضلع بہاولپور	
۲۰	پیر حیدر شاہ چشتی	۳۶	مخدوم سید محمد غوث گیلانی ایچ نمبر ۱
ضلع سرگودھا		معہ مدفونان محل شریف	
۲۱	میراں سید محمدی قادری بھیرہ	۳۷	مخدوم سید شیر شاہ جلال بخاری
۲۲	سخی شاہ سلیمان نوری قادی جھلوال	معہ مدفونان محل شریف	
۲۳	مخدوم شاہ معوذ ضلع بھکرین خوشاب	۳۸	مخدوم جہانیاں جہانگشت بخاری
۲۴	دراہ شاہان سید احمد و سید محمود	معہ مدفونان محل شریف	
۲۵	شاہ عبد اللہ شیرازی		

۳۹	شاہ راجن قتال بخاری	۵۵	سخی یحییٰ
	معہ مدفونان محل شریف	۵۶	سید نعل شاہ
۴۰	شاہ صفی الدین حقانی	۵۷	سید عبدالغفور شاہ
	معہ مدفونان محل شریف	۵۸	شاہ عنایت دلایت
	مقابر ملتان کی زیارت ۱۳ صفر ۱۳۸۸ھ	۵۹	سید یوسف شاہ گردیزی
	کو کی جو یہ ہیں۔	۶۰	حضرت حسن اٹھان
۴۱	شیخ رکن الدین ابوالفتح۔ رکن عالم	۶۱	حضرت مومن شہید
۴۲	شیخ صدر الدین عارف	۶۲	ابروارثی شاعر
۴۳	شیخ بہار الدین زکریا		کراچی
۴۴	شیخ ڈرٹر شاہ۔ مدفون ملتان	۶۳	پیر منگا چشتی
۴۵	بابا چب پیر	۶۴	پیر عبداللہ شاہ غازی
۴۶	بابا نورانی پیر	۶۵	قائد اعظم محمد علی جناح
۴۷	شاہ شمس تبریز سبزداری		ڈیرہ غازیخان
۴۸	پیر عالم شاہ مدفون مغربی شاہ شمس	۶۶	خواجہ محمد عاقل چشتی۔ مٹھن کوٹ
۴۹	سید عبداللہ	۶۷	خواجہ غلام فرید چشتی
۵۰	حافظ محمد جمال چشتی نظامی		لاہور
۵۱	شاہدانہ شہید	۶۸	حضرت داتا گنج بخش
۵۲	سید حامد گنج صاحب	۶۹	پیر عزیز الدین مکی
۵۳	مخدوم سید موسیٰ پاک شہید	۷۰	میاں میر قادری
	معہ مدفونان رودھنہ	۷۱	سید شاہ محمد غوث کبلائی
۵۴	شیخ الاسلام	۷۲	سید سردار شاہ بخاری نوشاہی

۳۷ حافظ سعد اللہ تصوری ۱۷۷ پر کمال چشتی تصوری ۷۵ خواجہ غلام محی الدین نقشبندی تصوری

لازمت | صوفی ابوالبرق کچھ عرصہ گوجرانوالہ میں پانڈروں کا کام کرتا رہا۔ ۱۳۹۲ھ

میں نوداہ گرد اسٹیشن ایبٹ آباد روڈ متصل حسن ابدال ضلع کیمیلپور میں ملازم ہے

انوارح اتم | ف ج ۱۰ ص ۳۶۱ ، ص ۳۶۲

شعر گوئی | صوفی ابوالبرق پنجابی زبان میں اکثر اشعار کہتا ہے چنانچہ اس کے مجموعہ

کلام کا نام نغمات ابوالبرق ہے جو قلمی صورت میں ہے اور ایک سالہ بنام توصیف و تہمیر
عجب جگہ ہے کچھ غونہ کلام میاں درج کیا جاتا ہے۔

الف اللہ تے نبی نوں یاد کر کے لکھناں شغف میں پیر شریف احمد

چارے پار رسول دے شان وائے جتھوں ملی تاثیر شریف احمد

غوث پاک جناب دی نگہ ہوئی چمکے بدر منیر شریف احمد

ابوالبرق صوفی نوشہرہ پر عالی بخش جنساں توفیر شریف احمد

الف آویں توں شاہا بستھوں صدقے میں دارا

تیری شان اچھیری میں لہاں اوگنھاری

بنوں عشق شرافت جانے خلقت ساری

دھو میں میل دلال دی صوفی کردا اسے زاری

جیستر چا بنوں ساہن پال جاواں دیکھاں جا میں پیر شریف احمد

جدے نوردی لوجھان سارے چمکے بدر منیر شریف احمد

تیکہ دکھ لیا اوپر پیر سوہنے پائے نظر اکسیر شریف احمد

ابوالبرق صوفی کردا دل روشن بڑی ہے تاثیر شریف احمد

ابوالبرق نے ایک سیرتی ایسی بنائی ہے کہ شعر کا ہر معنی جس حرف سے

شرح ہوتا ہے اسی حرف پر ختم ہوتا ہے۔

نورانی کتب خانہ

س رات نوری نوشتہ پر ملیا ہوئی نوردی لوجسان اندر
 رب میل کیتا نوشتہ پر والدہ بویاں کھو خوشیاں میری جان اندر
 راجن تگدا میں ساہن پال دلوں رہے پر میرا جس مکان اندر
 روز نامک گیا ابوالبرق صوفی پئی روشنی میرے ایمان اندر (نجات ابوالبرق)

(۴۵)

بشیر احمد ولد نصیر احمد بن حاجی خلیفہ میر احمد قعدہ خوانی۔ پشاور
 بیعت | عمر ۴۰ سال ۲۳ رذیقہ ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۱۸ - یہ فقراء و سادھی میں
 شہر پشاور کا نقیب تھا۔ اس کو میں نے (ترافت نے) لغابت کی دستار دی تھی بیعت
 سے چند سال بعد فوت ہو گیا۔

(۴۶)

بوٹا ویدہ امام دین بن حیون ماجھی۔ ڈھلم۔ گوجرانولہ

بیعت | عمر ۲۵ سال ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۳۹۹ھ -
 وفات | ۱۳۹۲ھ اندراج اسم فج ۹ ص ۵۱۱

(۴۷)

بوٹا ولد حسین بن غلام محمد مان۔ رور لوالہ۔ گوجرانولہ

بیعت | عمر ۲۲ سال ۳ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۸۵ - میٹرک کا تعلق ہے
 لقب | جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ کو اعلیٰ حضرت و سادھی نے اس کو محمد لیاقت علی خاں کا لقب دیا

(۴۸)

بوٹا سائیں ولد خیر دین بن غلام محمد بن دادا سائیں گوجرانولہ

چک عدد ۲۶ ڈی این بی تحصیل پشور پشاور

آبائی وطن روپے وال تحصیل نکودر ضلع جالندھر تھا۔ نام محمد ایس۔ عمر ۱۰۰ سال

حک ۱۲۵ مولوی والہ علاقہ حیرانوالہ ضلع لائل پور میں چلا آیا۔

و تقسیم ولادت ۱۳۳۳ء میں بگرام مولوی والہ پیدا ہوا۔ چھ جماعت تک سکول حک ۱۲۴ گ ب روڑی میں تعلیم پائی۔ قرآن مجید مولوی چراغ دین امام مسجد حک ۱۲۵ گ ب سے پڑھا۔ دو سال کا تھا کہ اس کا والد فوت ہو گیا۔

۱۳۵۷ء میں حک ۶ ڈی این بی تحصیل سپرنٹنڈنٹ رازقان تحصیل نیربان ضلع بہاولپور میں چلا گیا۔

جمعیت ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۶۰ء کو بگرام بھڑی شاہ رحمان مسجد چائینہ میں موقعہ عرس شریف اور جمعیت ۱۹۹۸ ب مرید پور نمبر ۱۰۶۔ اس کے بعد بہت ریاضات اور چلے گئے۔ چلے (۱) سورہ جن کا چلہ جنگل میں بگرام حک ۱۵ ضلع بہاولپور۔ بمالینس ۴۲ روز کیا۔ روزانہ عشا کے بعد ۹ بجے رات سے ۱۲ بجے تک بمالینس مرتبہ پڑھا کرتا جنات کی عافرات ہوتی رہی۔

(۲) چل کاف معہ سوکلات اربعہ چار لاکھ مرتبہ وظیفہ کیا۔ اس کا فیض جاری ہو گیا۔

(۳) کلمہ طیبہ اور کلمہ مجید کا وظیفہ روزانہ اٹھارہ ہزار مرتبہ کیا کرتا۔ چھ ماہ تک پڑھا۔

(۴) درود شریف ہزارہ آٹھ ماہ میں تیرہ لاکھ مرتبہ پڑھا۔

(۵) سورہ اخلاص پوری۔ ایک سال چھ ماہ میں ایک کروڑ مرتبہ وظیفہ کیا۔

(۶) سَبِّ رَانِي مَغْلُوبٍ فَانْتَصِرْ - خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ چھ ماہ تک اس

طریقہ پر پڑھا۔ دو گانہ نوافل میں ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ساڑھے پانچ ہزار مرتبہ قیام میں

اور سو مرتبہ رکوع میں اور سو سو مرتبہ دونوں سجدوں میں۔

(۷) استغفار۔ تین ماہ وظیفہ کیا۔ ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر روزانہ پندرہ ہزار

مرتبہ پڑھا کرتا۔ روزانہ سو مرتبہ سورہ جن بھی ساتھ پڑھتا۔

(۸) اللہ الصمد روزانہ تیس ہزار مرتبہ پڑھتا۔ اس کا ایک کروڑ وظیفہ کیا۔

(۹) سورۃ اخلاص پوری۔ پانی میں کھڑے ہو کر جہاں گلے تک پانی ہوتا۔ پندرہ
ہزار روزانہ پڑھتا۔ تین ماہ تک یہ وظیفہ کیا۔ ۱۵۰۰۰

(۱۰) ارکانِ اربعہ کے چلے کئے۔ رات کے وقت چالیس روز قیام چالیس
روز رکوع۔ چالیس روز سجدہ اور چالیس روز تعدہ میں عبادت الہی کی۔ اور کہتا تھا کہ
ان سب میں سے سجدہ کا چلہ بہت مشکل تھا۔

(۱۱) ختم خواجگان پانچ سال تک متواتر اس طور پڑھا۔

- نماز فجر کے بعد فاتحہ ۷ بار۔ درودِ حضرت ۵۰۰ بار۔ اخلاص ۵۰۰ بار۔

- نماز ظہر کے بعد درودِ شریف ۳۰۰ بار۔ اخلاص ۱۰۰ بار۔ حسبی اللہ و نعم الوکیل ۵۰۰ بار۔

- نماز عصر کے بعد اشراج ۱۰۰ بار۔ اخلاص ۵۰۰ بار۔ درودِ شریف ۵۰۰ بار۔

- نماز مغرب کے بعد۔ درودِ شریفِ حضرت ۱۰۰ بار۔

- نماز عشا کے بعد۔ فاتحہ ۱۰۰ بار۔ اخلاص ۵۰۰ بار۔ درودِ حضرت ۵۰۰ بار۔

(۱۲) اسمِ شریف یا شیخ عبد القادر جیلانی شیثا اللہ۔ درود ہزار
کے ساتھ پچاس لاکھ مرتبہ پڑھا۔

(۱۳) حضرت عونتِ اعظم کا تصور مبارک سات سال تک رکھا۔

(۱۴) گلہ قیسم پورا۔ سو لہ سال تک ذکرِ قلبی جاری رہا۔

(۱۵) صرف آیات یعنی إِلَّا اللّٰهُ دو سال تک جاری رہا۔

(۱۶) پاسِ نفاس اللہ ہو چار سال تک کیا۔ ہر وقت جاری رہتا۔

دادامرشد کا ارشاد اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا میں ہونا صاحبِ عبادت

اور حق یاد ہے۔ ذکرِ معرفت جب تک۔ ۲۔ ۱۳۷۲ ص ۱۳۲

خواب میں زیارتیں کئی اولیاء اللہ کی زیارتیں ہوتی ہیں

(۱) حضرت نوشہہ گنج بخش کی زیارت پانچ سال تک ہوتی رہی اور اللہ

مرتبہ ہوئی۔ پہلی مرتبہ زیارت ہونے پر فرمایا کہ تیرا فیض غلام مصطفیٰ کے پاس ہے
(یعنی اپنے دادا مرشد کے پاس)

(۲) سخی لال شہباز قلندر سیون شریف والے۔ دو مرتبہ زیارت ہوئی۔ داڑھی
لمبی پتلی کرڑ برڑ۔ سر پر بال۔ جسم خشک۔ کھدر کا لباس۔

(۳) خواجہ بایزید بسطامیؒ۔ دو مرتبہ زیارت ہوئی۔

- پہلی مرتبہ دلوائف پڑھ رہے تھے۔ پڑھتے ہوئے اونگھ آگئی زیارت ہوئی لباس کھدر کا
آپ نے سائیں بوٹا کو بیعت کیا۔

- دوسری مرتبہ زیارت ہوئی قد دراز۔ چہرہ بھارا ایسا چمکتا ہوا جیسے چاند۔ داڑھی
مخلوط سیاہ و سفید۔ سائیں بوٹا کو ناراض ہوئے اور فرمایا کہ تو نے ہمارا راز غلام محمد
حجیم درویش کے سامنے کیوں فاش کیا۔

(۴) حضرت غوث اعظمؒ۔ سفید ریش۔ سبز لباس نظر آئے۔ ایک درویش کو
بھڑک کر فرماتے ہیں کہ سائیں بوٹا کو فیض عطا کرو۔

(۵) شاہ شمس تبریزؒ سات مرتبہ زیارت ہوئی۔ قد درمیانہ۔ سر مخلوق
چہرہ گول۔ داڑھی سیاہ۔ گلے میں چولا پٹنا ہوا۔

(۶) داتا گنج بخش لاہوریؒ۔ قد درمیانہ۔ چہرہ خراخ۔ رنگ گورا۔ لباس سفید و سبز

(۷) سلطان بابورؒ۔ زلفیں دراز۔ بھارا چہرہ۔ لباس سفید۔

زندہ مشایخ کی زیارتیں

- ۱۔ اعلیٰ حضرت جو نونا سید غلام مصطفیٰ نوشاھیؒ صاحبین پال شریف گجرات
- ۲۔ سید بشیر احمد نصارت ولد اعلیٰ حضرت نوشاھیؒ
- ۳۔ پیر محمد شاہ ولد گوثر شاہ سلیمان
- ۴۔ میاں محمد بافضل ولد غلام مصطفیٰ پھیاریؒ

- ۵ - حاجی محمد دین قادری سردری - بانی مسجد گڑھی شاہ دولہ گجرات
- ۶ - شیخ فضل حسین ولد غلام حسن سلیمانی بھلول شریف سرگودھا
- ۷ - شیخ فیض احمد ولد غلام حسن سلیمانی سجادہ نشین " "
- ۸ - پیر بھیل حسین شاہ نقشبندی چورہ بکھیلپورہ
- ۹ - سید صالح شاہ نوشاھی کوٹ پولپوریاں گوجرانوالہ
- ۱۰ - سید چمن شاہ نوشاھی ریسر انوالی سیالکوٹ

انہوں نے چھ لکھ سو سو کلاٹ نمبر پر بیٹھ کر
گیارہ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھنے کی
اجازت سائیں بوٹا کو دی۔

- ۱۱ - صوفی برکت علی چشتی سالاروالہ لائل پور
- ۱۲ - مخدوم سید شمس الدین تاملین گیلانی سجادہ نشین اوج منبرکہ بھاو پور
- ۱۳ - میاں انام بخش سجادہ نشین خواجہ سیرانی اویسی خانقلہ شریف " "
- ۱۴ - سید محمد حسین شاہ چشتی المعروف شیخ مھراٹی مچھی بازار " "
- وفات | سائیں بوٹا کی وفات بدھوار ۲ محرم ۱۳۹۴ھ کو ہوئی۔ قبر چک ۶ دی این بی ضلع بھاو پور کے قبرستان میں ہے۔

اندرج آم | روزنامہ نوشاھی ۱۲۲ - زبدۃ السلاسل

اولاد | اس کے تین بیٹے بشیر احمد، نذیر احمد اور شہیر احمد ۱۳۹۶ھ میں موجود ہیں۔

(۲۹)

بوٹا المعروف شاہ ابو حاجی بن سماعیل بن مکھن مجاہد قوم کھل سولہ حک
ضلع گوجرانوالہ

بعیت | جمعہ ۱۸ سال ۱۹ ربیع الاول ۱۳۶۱ھ کوٹ لدا ضلع گوجرانوالہ کی سی

میں بیٹھ کر میری (تشریف کی) بیعت ہوا۔ نمبر ۱۲۷۔

اخلاق و عادات | شہداء و نیک اخلاق حمیدہ الطوار خوب صورت، خوب مزاج
منشعہ، صاحب عبادت اور ادخوان ہے۔ حضرت نوشہ صاحب، اور حضرت پاک صاحب
کے عرسوں پر حاضری دیا کرتا ہے۔ دل و جان سے ہمارا خیر خواہ ہے۔

سعادت حج کا شرف | اس نے پیدل ۱۲۹۱ھ میں حرمین الشریفین کے حج کی سعادت
حاصل کی۔ اس کے بعد ۱۲۹۵ھ میں دوسری مرتبہ حج کیا، اب ۱۳۹۶ھ میں تیسرے حج
کا شرف حاصل کیا ہے۔

داد امر شد کی زیارت | حاجی شہداء اپنے داد امر شد اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی
کا بہت زیادہ عاشق اور معتقد ہے۔ کافی مرتبہ زیارت سے شرف ہوا۔ ایک مرتبہ قلعہ
دیدار سنگھ میں زیارت کو گیا [کثر المعرفت ج ۲، ص ۱۳۶۵، ص ۵۵۸]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا کہ تم رات کو نوافل بکثرت پڑھا کرو
شب بیداری کیا کرو۔ تمہارا رخسہ اتر جائے گا۔ اور تم کو ظاہری باطنی کئی فوائد حاصل
ہوں گے [ایضاً ص ۵۶۲]

دم کرنے کی اجازت | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا۔ اگر تمہارے
پاس کوئی شخص دم کرانے کے واسطے آوے تو لیسم اللہ تریف تین بار یا درود تریف تین بار
یا سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کر دیا کرو اللہ تعالیٰ شفا دے گا [ایضاً ج ۳، ص ۱۳۲۶، ص ۲۲۲]
ایک مرتبہ بھر حاجی شہداء قلعہ دیدار سنگھ میں جا کر ملا [ایضاً ج ۲، ص ۱۳۶۷، ص ۲۶۵]

توصیفی مقولہ | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے حق میں فرمایا۔ ہونا صاحب عبادت اور
حق یاد ہے [ایضاً ج ۲، ص ۱۳۶۷، ص ۱۳۶]

عقیدہ تندی | اس کی پسلی ہوی عایشہ بی بی فوت ہو گئی تو اس کے ماموں مولاداد صاحب
بھری شاہ حسان نے جو دیوبندی و حنبلی عقائد کا عامل ہے اس کو کہا کہ اگر تو اپنے پیرو

شرافت نوشاھی کو چھوڑ دے۔ اس کی بیعت کو ترک کر دے اور عنایت اللہ شاہ گجراتی کا مرید بن جائے تو میں تجھ کو اپنی باکرہ لڑکی کا نکاح کر دیتا ہوں۔ اس نے علی الاعلان کہہ دیا کہ میں اپنے پرصاحب کی بیعت سے کبھی منحرف نہیں ہو سکتا۔ تمہاری لڑکی لینے کی مجھ کو کوئی ضرورت نہیں۔ لہذا اس نے وہ رشتہ ترک کر دیا۔ امر الہی ایسا ہوا کہ ابھی بے بسی بیوی کی وفات کو پورا ہفتہ بھی نہیں گزرا تھا کہ موضع ہرچو کی سے مسلمات رسول بی بی کا کنوارا رشتہ اس کو مل گیا۔ اور وہ اس کی دوسری اہلیہ بنی۔ دوسری بیوی کی وفات کے بعد تعمیرِ منکوحہ رحمت بی بی نام اس کی زوجیت میں ہے۔ تا حال اولاد نہیں ہوئی۔

اندرجہ ایام | ف ج ۶ ص ۴۸۹ - ج ۷ ص ۷ - ج ۸ ص ۱۲۱ - ج ۹ ص ۱۰۳ ، ص ۲۲۶ ، ص ۲۹۵ - ج ۱۰ ص ۳۷۱ - زبدۃ السلاسل -

(۵۰)

بوٹا اولاد کا لولہ موسم پر پرائدنا پڑا۔ نورپور پٹ۔ گجرات

بیعت | عمر ۲۸ سال | الربیع الثانی ۱۲۵۳ھ نمبر ۳۹ -

عقیدہ بندی | بوٹا، حضرت تومہ صاحب کا بیعت معتقد ہے۔ اس کے موقع پر دربار شریف حاضری دیا کرتا ہے۔

ممبر ہونا | شہر گجرات میں اپنے وارد میں اس کو ممبر بنایا گیا اور ہر طرح کی عزت اور عقیدت اس کو حاصل ہوئی۔

جوہری محمد بوٹا میونسپل کمشنر گجرات نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کی دعائے بامعاف سے خدا تعالیٰ نے مجھے عزت تو دے دی ہے شہر کا ممبر کمیٹی بن گیا ہوں مگر رزق کی بہت تنگی ہے حضور نے فرمایا کہ کوئی غم نہ کرو۔ پیدائش سے پہلے ہی خدا تعالیٰ نے ہر ایک کا رزق مقدر کر دیا ہوا ہے وہ کبھی نافرمان ہوگا۔

تلسی داس درویش نے کہا ہے

پہلوں بھئی پر البھت پچھوں بھیا سریر تلسی ایہ کی دھاڑ پی من نہیں بھدا دیر

[ذکر المعرفت ج ۱ - ص ۱۳۷ - ص ۲۹۸]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت توسا ہی روم نے بونا کو فرمایا کہ تمہاری غذا چائے نوشی ہے

اور ہماری غذا تلاوت کلام اللہ شریف [ایضاً ج ۱ - ص ۱۳۶ - ص ۱۱۲]

بونا ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

اندراج اسم [ف ج ۱۰ ص ۱۱ - ص ۵۰۹ - ص ۶۰۵]

اولاد اس کے بیٹے اللہ تارا - بشیر - صدیق - رفیق اور سردار نام موجود ہیں۔

(۵۱)

بونا ولد محمد بخش بن میر امیر امی بھوپالوالہ چک صوبہ اہلی - لائل پور

بیعت [بصرہ ۳۵ سال - ۲۶ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۸ - موسیقی کا واقف خوش

آواز ہے۔ نعت خوانی کر کے احباب مجلس کو خوش کیا کرتا ہے۔ گاہ بگاہ دربار نوشاھی پر

بھی حاضری دیا کرتا ہے۔ اس کے بڑے لڑکے کا نام عباس ہے۔ اندراج اسم - ف ج ۱۰ ص ۱۱۲

(۵۲)

بہادر ولد اللہ تارا بن حسن محمد معینی - داؤد گجرات

ولادت [۱۳۸۲ھ (ع ج ۱) فوج میں ملازم ہے۔

بیعت [۸ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۵ - اندراج اسم ف ج ۱۰ ص ۵۵۹]

(۵۳)

بہادر ولد کرم بن بونا ناچھی قوم بھرتو کھوکھر - نوشاوالی - شیخوپورہ

بیعت [بصرہ ۲۴ سال ۶ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۲ - یہ آجکل گوجرانوالہ نوشہرہ روڈ پر

اندراج اسم [ف ج ۱۰ ص ۲۴ - ص ۹۱ - اس کا لڑکا غلام میر تقی اللہ ہے۔

(۵۴)

بہاول ولد اعجاز حمید - سازنگ - گجرات

بیعت | بعمر ۲۷ سال ۲ شوال ۱۳۲۶ھ نمبر ۱۵ - زراعت پیشہ کرتا تھا۔
وفات | بعارضہ بخار اور ورم گلو ۲۷ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ۔

پ

(۵۵)

پولا ولد تاجا بن علم دین گوجر کھٹانہ - ٹوپہ عثمان گجرات

بیعت | ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۶۷ھ - نمبر ۲۲ - ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے

اندرج اسم | ف ج ۷ صفحہ ۶۰۲ - ج ۸ صفحہ ۲۲۶ - ع ج ۱ -

اولاد | اس کے دو لڑکے اعظم متولد ۱۳۷۰ھ اور سلیم متولد ۱۳۷۵ھ ہیں (ف ج ۲۶۲)

(۵۶)

پیر اندتا ولد اردو ڈراما مسلم شیخ - ڈہوک شہانی گجرات

بیعت | بعمر ۲۸ سال ۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۵ -

ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاپوری کی دعوت کی جب آپ کھانا کھا چکے

تو پیر اندتا نے شہد حاضر کر دیا۔ آپ نے دیکھ کر فرمایا قیہ شفاء للناس -

[کر المعرفۃ ج ۲ - ب ۲ ۱۳۶۵ھ صفحہ ۱۹۹] اس وقت موجود ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۹ صفحہ ۱۷۹ - ج ۳ صفحہ ۲۴۹ - مرن صفحہ ۱۰۸ -

اس کے بیٹے کا نام رضان ہے۔

(۵۷)

پیر اندتا ولد محمد باجھی - ساہنیال شریف - گجرات

بیعت | بعمر ۲۶ سال ۱۳۲۹ھ نمبر ۳۰ - یہ سنی خوشی باجھی ساہنیال ہے

کا خانہ دانا تھا۔ اس کی بیٹی حسین بی بی اس کی زوجہ تھی۔ بڑا خوب تھا۔ جب کبھی
 بہار گھر آتا تو چار پائی تو کجا پڑھی پر بھی نہیں بیٹھتا تھا زمین پر بیٹھا کرتا تھا۔ کچھ
 عرصہ کے بعد یہ کھمیاں ضلع گجرات میں چلا گیا۔ چند سال ضلع رہا۔ پھر فوت ہو گیا۔
انوراج اسم [ف ج ۷ صف ۲۵]۔ اس کا لڑکا غایت نام موجود ہے۔

ت

(۵۸)

توسیق نوشاہی فرزند ثانی سید ریاض الحسن۔ ساہیوال شریف

ولادت | ۲۷ ذیقعد ۱۲۸۸ھ | اس وقت زیر تعلیم ہے۔ میرا (ترانہ کا) پوتا ہے۔
بیعت | ۲ محرم ۱۲۹۶ھ | نمبر ۱۲۲۵ - منع اللہ لہ فی العلم والعمل والایمان

ث

(۵۹)

ثناء اللہ ولد فضل حسین بن غلام علی چیمہ بون۔ حیدرآباد سندھ

بیعت | بعمر ۳۰ سال - ۱۸ ربیع الاول ۱۲۹۱ھ | نمبر ۱۱۷۰ -
 اپنے آبائی ملوٹری ٹوسے خان ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا ہے۔

ج

(۶۰)

جلال دین غمخوار حکیم ولایاں آلہ بخش بن چوہدری بیو قوم چاہر
 سٹڈنٹ ٹاؤن جھنگ صہ

بیعت | بعمر ۲۶ سال یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ | نمبر ۸۰۷ -
وفات | ۱۸ رجب ۱۳۸۲ھ | مکتوب صوفی محمد شریف جھنگوی بنام شرافت محرزہ ۱۱ شعبان ۱۳۸۲
اولاد | اس کے دو بیٹے جابر صلاح الدین اور صابر صلاح الدین موجود ہیں۔

توسیق نوشاہی نے ۱۴۰۴ھ میں ترانہ لکھ
 صفا کرنا شروع کیا ہے۔ عارف

(۶۱)

جمال ولد عبد الرحیم۔ مکی اصحاب انوالی شیخ پورہ

فج ۸ ص ۸۱۸ میں اس کا نام جمال دین تحریر ہے۔

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۴۲ھ نمبر ۶۷۳ - فوت ہو چکا ہے۔

اندر لاج اسم | فج ۷ ص ۱۱ - ج ۹ ص ۴۸۴ -

(۶۲)

جماناں ولد اعجاز حمید - سارنگ - بھارت

بیعت | بصرہ ۱۸ سال ۱۳۴۶ھ نمبر ۱۶ - وفات بعارضہ توبیخ ۲۰ صفر ۱۳۶۲ھ

(۶۳)

جیون ولد اللہ دانا بن علی احمد قوم میر کشمیری دایا نوالی شیخ پورہ

بیعت | ۱۳ رمضان ۱۳۴۶ھ بصرہ ۳۵ سال - نمبر ۵۱۶ -

اہل عبادت متفرع ہے دایا نوالی ۲۷ کی شمالی مسجد کی امامت اس کے متعلق ہے

اس کے دم درود کا بڑا فیض ہے۔ شریف الطبع ہے۔ حضرت نوساہ عالیجاہ رح کے عرس کے

حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

اندر لاج اسم | فج ۸ ص ۸۲۲ - ج ۹ ص ۱۳۶ - ص ۲۹۴ - ج ۱۰ ص ۵۰۹ -

اولاد | اس کے بیٹے محمد زلم اور غلام رسول خوشنویس موجود ہیں۔

ح

(۶۴)

حائم علی ولد عبد اللہ بن رحمت غاں وڑایچ - دوشیانوالی شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۵۴ھ (فج ۱۰ ص ۲۵۱ - ج ۱۰ ص ۵۱۱)

بیعت | ۲ رمضان ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۹۴ -

وظیفہ کی اجازت | اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ نے اس کو فرمایا۔ حاتم علی تم سبحان اللہ و جملہ

پڑھا کرو۔ تسبیح پڑھنا فرستوں کی نماز ہے۔ (کرالمعرفت ج ۴ - ص ۳۳۳ - ۳۳۴)

تبرک ملنا | اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ نے حجامت بنوائی تو اپنے سر کے بال اور درڑھی کے بال

جو کنگھی کرنے سے گرے اور ناخن جو کٹوائے وہ جمع کے دن ۲۵ ذیقعد ۱۳۸۲ھ کو حاتم علی

کو تبرک عطا فرمائے۔ (فج ۱۰ ص ۱۸)

حاتم علی اپنے پیرانِ طریقت سے بیعتِ محبت و عقیدت رکھتا ہے خوبصورت خوش مزاج

ہے درگاہِ نوشاہیؒ پر حاضری دیا کرتا ہے۔

اندراجِ اسم | کرالمعرفت ج ۲ - ص ۳۶۵ - ج ۳ - ص ۳۶۶ - ۳۶۷

(۶۵)

حبیب اللہ ولد غلام محمد بن کرم دین پوچی۔ لویروالہ۔ گوجرانوالہ۔

بیعت | بعمر ۲۵ سال۔ ۲ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۰۔

یہ پابندِ شریعت اپنے پیرانِ طریقت سے عشق و محبت رکھنے والا ہے۔ کچھ عرصہ فوج میں

ملازم رہا ہے۔ چند عرصہ سے ریٹائر ہو کر چلا آیا ہے۔

(۶۶)

حسن محمد ولد خدابخش بن اللہ داتا شیخ۔ غیلی۔ گوجرانوالہ۔

بیعت | بعمر ۲۰ سال۔ ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۶۶۔

کافی مالوں سے یہ موضع جنڈیالہ شیرخان ضلع شیخوپورہ میں چلا گیا ہے۔ اب وہاں تقیم ہے۔

ف یہ وہ نصیب ہے جہاں قصہ میر انجھا کے مشہور شاعر پیر وارث شاہ کا فرار ہے۔

(۶۷)

حسن محمد ولد خوشی محمد بن احمد عجام قوم چڑا۔ سارنگ۔ گجرات۔

بیعت | بعمر ۷۵ سال۔ ۶ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۰۔ چند سال سے یہ علی پور چٹھہ ضلع

گوجرانوالہ کے محلہ حیدرآباد میں سکونت گزین ہوا ہے۔ ہمارا ڈیرہ ۷۰۰ عید گوجرانوالہ کو ہر سال جب گھر سے
عزس پھری شاہ رحمان جہانے کے واسطے روانہ ہوتا ہے تو حیدرآباد میں یہ ایک دن تک
بھندارہ بڑی فراخ دلی سے دیتا ہے۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

اولاد اس کے دو بیٹے غلام رحول و غلام قادر موجود ہیں۔ کثیر الاولاد ہے۔ پوتے۔ پڑپوتے
نواسے بہت ہیں۔ بامرک اللہ فیہم۔

(۶۸)

حسین ولد تاج دین بن جوہر قوم سبیرا، چک ۶۴۔ نہر عباسیہ جم باغ
بعیت | عمر ۲۵ سال۔ ۲ ذیقعد ۱۳۱۹ھ نمبر ۱۱۰۷۔ اس کا آبائی وطن جاجپور
متصل سیرور ضلع سیالکوٹ ہے۔ اس کا والد کچھ عرصہ مہربالہ چک ۲۰ ضلع شیخوپورہ میں رہا۔
چند سال سے انہوں نے اس علاقہ میں زمین خریدی ہے۔ لہذا اب یہیں سکونت پذیر ہے۔

(۶۹)

حسین ولد علم دین بن گھیسٹا لوہار قوم چڈھا۔ ابوالقوالی۔ گوجرانوالہ
بعیت | عمر ۲۴ سال۔ ۲ شعبان ۱۳۲۲ھ نمبر ۱۳۸۔ مولوی صورت۔ پابند شریعت ہے۔
انوارح اعم | فتح ۸ ص ۲۰۰ - ج ۹ ص ۲۰۰ - کرا المعرفہ ج ۲ - ص ۲۰۰ - ۱۳۶۵ھ ص ۲۲۲ -
ص ۲۶۹ - عیون التواریخ ج ۱ - زبدۃ السلاسل -

اولاد اس کے تین بیٹے اخورشید انور متولد ۱۳۴۴ھ ص ۲۰۰ اقبال م غلام شاہ موجود ہیں۔

(۷۰)

حسین ولد محمد دین بن کھیر اکھنڈار۔ بوکل سندھواں۔ گوجرانوالہ
بعیت | عمر ۳۰ سال۔ ۱۸ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۷۳۔
یڈرک تک تعلیم رکھتا ہے۔ اپنے گاؤں کے قریب پرائمری گورنمنٹ سکول
محلہ شیخوپورہ ضلع گوجرانوالہ میں مدرس ہے۔

(۷۱)

صغیف شاہ دلا غلام رسول شاہ نائب بن حسن محمد سید کا لفظانی بیخود

ولادت | ۱۳۷۲ھ

بیعت | ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۱ - لیکر تک تعلیم ہے۔ فوج میں ملازم ہے

(۷۲)

حیات ولد امام دین بن چو غطہ جوگی قوم لہ۔ گھوگا کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۲۳ سال ۳ شعبان ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۹۷ -

وفات | ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۱ھ (دستور شرافت قلمی)

(۷۳)

حیات حکیم ولد حسن محمد مفقود الخیر ۱۳۶۲ھ بن کرم دین شیخ ۱۳۵۶ھ

قوم حجام - وایانوالی ۲۷ - شیخو

ولادت | ۱۳۲۸ھ (فج ۱۰ - ۵۸۴ - ۶۲۸ - ع ج ۱) بیعت - ۱۳۲۵ھ نمبر ۴

ذمات | کل طیبہ - درود تریف ہزارہ - استغفار - منزل تریف - قصیدہ عویدہ - چہل کاف

کا و طیبہ کرتا ہے اور اللہ الصمد چار ہزار مرتبہ روزانہ پڑھتا ہے۔ حج کی سعادت سے بھی سزا ہے

پیشہ | پیدے حجامتیں کرتا تھا۔ پھر حراچی کا کام شروع کیا۔ اس میں بہت شہرت پائی۔ اور

حکیم محمد حیات مشہور ہوا۔

نیک اوصاف | اعلیٰ حضرت نوشاہی روم نے اس کے متعلق فرمایا ہے۔

۱ - میان محمد حیات حجام وایانوالی والہ صاحب عبادت تو اچھا ہے لیکن سخت مزاج ہے۔

(کر المعرفۃ ج ۱ - ب - ۱۳۵۹ھ ص ۳۹۲)

۲ - میان حیات محمد حکیم نیک اوصاف رکھتا ہے دو تمغہ نخی تریف اور دلیر ہے (ایضاً ج ۱ ص ۳۶۹ ص ۳۸۹)

۳ - حکیم محمد حیات اچھا صاحب عبادت اور حق یاد ہے (ایضاً ج ۱ - ب - ۱۳۷۲ھ ص ۱۲۵)

۴۔ ایک مرتبہ حکیم کو مخاطب کر کے فرمایا، "تم میں دو اوصاف ہیں صاحب علم بھی ہو۔ اور غیر مذاہب سے مناظرہ بھی کر سکتے ہو" [ایضاً ص ۳۔ ۱۳۴۳ء صفحہ ۲۵۲]

روایت تذکرہ کتاب تذکرہ محمد شاہی میں اس کی زبان سے ایک روایت قضا پر درج ہے
ابتلائے عظیم [حکیم محمد حیات پر ایک ابتلا واقع ہو گیا، میرا (شرافت کا) اور میرے والد صاحب اعلیٰ حضرت نوشاہی رام کا کمال محب اور معتقد تھا۔ امر الہی سے اچانک اس کا دل منحرف ہو گیا اور صوفی برکت علی سالار والد کے پاس جانا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ ہم کو سلام کرنے اور سامنے آنے سے بھی گریز کرتا۔ پندرہ سال سنوار تریہاری طرف سے منحرف رہا۔ آخر اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۹ کا کچھ ایسا تصرف ہوا کہ حکیم کا باغی تو وزن صحیح نہ رہا۔ بالیخویا ہو گیا، جب علاج کرانے سے اس مرض سے کچھ افاقہ ہوا۔ تو اس کو لقوہ ہو گیا، جب معالجات سے اس میں کچھ تخفیف ہوئی تو قانج کا حملہ ہو گیا، بائیں طرف جسم کا حصہ بالکل بیکار ہو گیا، اعلیٰ حضرت نوشاہی ۲۱ اس کے گھر کے کچھ افراد۔ اور گاون کے کچھ اشخاص کو خواب میں ملے اور حکیم پر ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ آخر اس نے پندرہ سال کے بعد مجھ سے (شرافت سے) معافی لی۔ اور مجھ کو اپنے گھر منگوا یا اور دوبارہ نوشاہی خاندان کے حلقہ میں رجوع کر کے رام رامت پر آیا۔ سب لوگ بیک زبان کہتے ہیں کہ حکیم اگلا آگادیکھ کر دوبارہ واپس ہوا ہے۔

۱۔ حکیم ۱۳۹۶ء میں زیر علاج ہے۔ آگے سے قانج میں کچھ افاقہ ہو رہا ہے۔

اندر لاج اہم | ف ج ۸ صفحہ ۸۲۴ - ج ۹ صفحہ ۴۸۴ - ضیاء العارفین المعروف مجالس نوشاہی مجلس اول صفحہ ۲۳ - مجلس دوم صفحہ ۲۳
اولاد حکیم حیات کے چار لڑکے ہیں۔

- ۱۔ غلام نبی ڈاکٹر متولد ۱۳۶۲ء - ۲۔ یوسف متولد ۱۳۶۶ء - ۳۔ یونس متولد ۱۳۷۲ء
- ۴۔ افضل متولد ۱۳۸۰ء (ف ج ۱۰ صفحہ ۶۳۸) - چاروں موجود ہیں۔

(۷۲)

حیات دلرخان محمد بن اللہ دانا ڈرائیج۔ لکھنوال۔ گجرات

بیعت | بعر ۱۸ سال۔ ۷ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۸۰۔ جب ہمارا ڈیرہ فقہرا،
نوشہ شریف کے عرس سے واپس ہوتا ہے تو ۷ ربیع الاول کو لکھنوال میں اس کے خان
قیام ہوتا ہے اور خاندانی سے یہ منکر دیتا ہے۔

(۷۵)

حیات ولد محمد دین بن ابراہیم پوچی قوم گوندل۔ فرخپور۔ گجرات

بیعت | بعر ۱۷ سال۔ ۲ رجب ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۰۔ ۶ سول پر حاضر ہوا کرتا ہے۔
اوصاف | ایک مرتبہ ۱۳۶۵ھ میں اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ سفر کرنے ہوئے فرخپور پہنچے
میں بھی ہمسراہ تھا۔ حیات نے بہت خدمت مدارات کی۔ آپ نے اس کو فرمایا۔

”حیات محمد! تو نے ہماری بہت خدمت کی ہے۔ سردی کا موسم ہے۔ ہم سفر سے آئے ہیں
تو نے رات کو مرغی کا گوشت کھلایا ہے وہ بھی گرم۔ بستر سے دئے وہ بھی گرم۔ مکان کے اندر
جگہ دی وہ بھی گرم۔ آگ سلگانی وہ بھی گرم۔ اور نہایت شوق و محبت سے ملا وہ بھی گرم“
[کر المعرفت ج ۱۔ ۲۔ ۱۳۶۵ھ ص ۳۷۵] انوارِ اسم سن ۱۳۶۲۔

(۷۶)

حیات شاہ ولد حسن شاہ بن عبد اللہ شاہ سید بھاکھی۔ چک ساوا۔ گجرات

شادی | ۱۳۸۰ھ (فج ۹ ص ۵۱۵)

بیعت | بعر ۲۲ سال۔ ۲۳ صفر ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۲۱۔ یہ شاہ صاحب حضرت نوشہ صاحب
کے عرس پر ماہ ۱۲ کی دوسری جمعرات کو اور اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ کے عرس پر ۱۰ بجانگن کو حاضری دینے
میں اور انہواری مسافروں کی خدمت میں حصہ لیتے ہیں۔ ان کو اجازت و خلافت دی گئی ہے اسلئے لوگوں کو
بیعت بھی کرتے ہیں۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہیں۔ انوارِ اسم فج ۸ ص ۲۰۲۔ ج ۱۰ ص ۵۲۷۔ ص ۶۰۳۔

(۷۷)

حیدر ولد پیر بخش بن ددھایا مسلم شیخ۔ چک مادا۔ گجرات
 بیعت | بصرہ ۲۵ سال۔ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۴۲۔ موجود ہے
 ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی، و شوکت سمانی میں تشریف فرما تھے۔ میں (ترانہ)
 بھی بھرا تھا حیدر سوا اپنے فرزند جہانماں کے سلام کے واسطے حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا۔
 ”عشق والوں کے فرزند بھی عشق والے ہوتے ہیں“ (کرالموقف ج ۲ ص ۱۳۶۵ ص ۱۹۷)
 حیدر نے عرض کیا کہ سورہ کوثر پڑھنے کے کیا فوائد ہیں آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے سے
 ہر قسم کے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ (ایضاً ص ۸) اندراج ہم فوج ۸ ص ۵۸۷۔

(۷۸)

حیدر المعروف مولوی غلام حیدر ولد مولوی چراغ دین بن مولوی
 قطب الدین قوم وریاہ غیبی۔ گوجرانوالہ
 آپ کا آبائی وطن چھرالہ تھا جو منڈی کاٹونکے سے چھ میل مشرق کی طرف ایک گاؤں
 آپ اپنے شمال بنگام غیبی مضافات نوشہرہ ورکان میں چلے گئے۔ اور اپنے نانا کے گھر کے
 وارث بنے اور مسجد غیبی کی امامت پر فائز ہوئے۔
 بیعت | بصرہ ۴۰ سال۔ ۱۹ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۱۔
 آپ سادہ لوح مجذوب اطوار تھے۔ آپ کی سادگی کے کئی واقعات ہیں جو خوف
 طوائف درج نہیں کئے گئے۔ چنانچہ
 لیس خوانی | ایک مرتبہ آپ لائل پور میں کسی مسجد میں رات کو مسافرانہ طور پر شب بسر کرنے
 نصف رات کے وقت آپ کو نقصان حاجت کی ضرورت پیش آئی۔ آپ کو بت نہ تھا کہ اب
 اندھیرے میں کہاں جائیں۔ آپ لیس پڑھ پڑھ کر بیٹ پر چھوٹے تھے کہ باخانہ نہ آئے۔
 عشق نوشاہ عالیجاہ | آپ کو حضرت نوشہ صاحب سے کمال عشق تھا۔ آپ کو انہیں

سے نسبت دینے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ عرس بھری شاہ رحمان کے موقع پر اپنے بڑا سے اپنا
 نوٹ نکالا اور مجھے کما یا حضرت! زیارت کر لو۔ میں نے دیکھا تو سہنس کر کما۔ مولوی جی
 یہ تو آپ کا نوٹ ہے۔ کہنے لگے کہ یہ نوشہہ صاحبہ کا ہی ہے۔ میرا کیا ہے۔ میرا تو کچھ بھی نہیں
 ایک مرتبہ آپ کے پاؤں میں نئی جوتی تھی۔ میں نے پوچھا مولوی جی! یہ جوتی کہاں
 سے خریدی ہے۔ کما یہ کانوکی سے لی ہے۔ یہ حضرت نوشہہ صاحبہ کی جوتی ہے سبحان اللہ۔
 ایک مرتبہ عرس شریف کے موقع پر ختم شریف پڑھا گیا اور تبرک تقسیم ہونے لگا۔ تو
 آپ نے غلاف کے ہجوم میں بلند آواز سے کما کہ نوشہہ صاحبہ ادھر بیٹھے ہیں۔ ان کو
 بھی تبرک پہنچاؤ۔

حضرت نوشہہ صاحبہ کے سالانہ عرس پر ضرور حاضر ہوا کرتے۔ ایسا ہی اعلیٰ حضرت
 نوشاہی عرس پر بھی ضرور پہنچتے۔ حضرت شاہ عبدالرحمن پاک صاحبہ کے عرس پر بھری شریف
 میں بھی حاضر ہوا کرتے۔

اگر کبھی ہم آپ کے پاس جاتے تو آپ یہ نہیں کہتے تھے کہ میرے مرشد صاحب آئے ہیں
 سارے گاؤں میں پھیر کر اطلاع دے آئے کہ حضرت نوشہہ صاحبہ آگئے ہیں۔

آپ جو کام کرتے تھے حضرت نوشاہ عالیجاہ کی روحانی اجازت سے کرتے تھے۔ جہاں
 جاتے تو لوگوں کو کہتے کہ تمہارے گھوس میں نہیں آیا ہوں نوشہہ صاحبہ ہی تمہارے گھو آئے ہیں۔
 مولیٰ صاحبہ و طائف خاندان قادری نوشاہی پڑھا کرتے، وعظ و تقریر بھی کرتے۔
 صاحب کرامات بھی تھے جو کچھ منہ سے کہتے وہی کچھ ہو جاتا۔ عام لوگ آپ کی کرامات بیان
 کرتے ہیں۔

سکونت [آپ کچھ عرصہ چچرالہ میں قاضی عنایت اللہ خوشنویس کے پاس اور کچھ عرصہ شریف گڑھ
 میں سردار حسد کھار کے خان بھی رہے۔ آخری ایام میں پھر علیبی چلے گئے۔ اور وارث و ذرائع کے
 خان دیرہ رکھا۔

یارانِ ہر لقیّت | آپ کو خلافت دی گئی تھی۔ آپ بیعت کرتے تھے۔ لوگوں کو آپ سے بدعت
فیض ہوتا تھا۔ آپ کے چند خواص مریدوں کے نام یہ ہیں۔

- | | | | |
|----|---|--------------|------------|
| ۱ | خلیفہ محمد شفیع ولد اللہ تارا نگر نزعی والد | کھیالی | گوجرانوالہ |
| ۲ | راناطھور احمد بھٹی کالیوالہ | " | " |
| ۳ | قاضی عنایت اللہ خوشنویس | مچھرا | " |
| ۴ | محمد رفیق ولد میان نیاز علی زنگریز | کاٹونک | " |
| ۵ | عنایت بانڈہ | رکن پور | " |
| ۶ | شیر محمد ولد احمد بن نمبردار | نعیمی | " |
| ۷ | رحمت ولد رمضان شیخ | " | " |
| ۸ | احمد دین ولد خدا یار زنگریز | " | " |
| ۹ | حردین ولد جان خاں پھان | " | " |
| ۱۰ | عبد العفور لوی | " | " |
| ۱۱ | مائی سہرا زوجہ غلام رسول ڈھلو نو مسلم | " | " |
| ۱۲ | صفیہ بی بی زوجہ وارث و ڈرائیج | " | " |
| ۱۳ | حفصہ زوجہ شیر ترکان نعیمی والی | علی پور چھتر | " |

وفات | مولیٰ غلام حیدر، نعیمی میں بختہ وارث و ڈرائیج ایک عمدہ بیمار ہے۔ وفات
کے وقت کہا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت نوشتہ گنج بخشؑ
شریف نے آئے ہیں میرے نانا صاحب بھی ہمراہ ہیں۔

آپ کی وفات جسمرات وقت عمر ۲۹ صفر ۱۳۹۵ھ کو ہوئی۔ دوسرے روز
مازجم کے بعد گورستان بابا پیرے شاہ میں اپنے نانا صاحب کے قریب دفن ہوئے۔

انوار الحج اسم | کرا لہرقت جہا۔ ب۔ ۱۳۸۲ھ۔ ۲۸۲۔

حیدر ولد خان بن گننا نارڈ۔ اگر وہ بھجرات

بعیت | بعمر ۲۵ سال ۱۳۱۳ زی الحجہ ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۱ - جگہ ۳ - ای بی ضلع ساہیوال میں چلا گیا۔

وفات | ۱۳۹۲ھ مدفون جگہ ۳ ای بی - اس کے دو بیٹے نذر محمد و عطا محمد موجود ہیں۔
انوار ۳ - صبح الاول

حیدر ولد خوشی بن راجہ نارڈ نمبر دار سازنگ نعیم مانگٹ۔ گجرات

بعیت | بعمر ۳ سال - ۸ صفر ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۲۸ - اس کے دم درد کا فیض بہت ہے۔

خانگی حالات | اس کا والد خوشی ولد راجہ بن فیض بخش نارڈ سازنگ سے موضع مانگٹ چلا گیا۔

وہاں کچھ زمین کا مالک بنا۔ حیدر بھی وہیں رہتا ہے اور سازنگ کی نمبر داری میں برابری اپنے چچا

شاہ محمد ولد راجہ کو دی ہے۔ ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا کہ

”اب تو جوان ہو گیا ہے اپنے چچا شاہ محمد سے نمبر داری لے کر اب خود معاملہ وصول کیا کر“

[کرامت ج ۲ - ب - ۱۳۶۵ھ - صفحہ ۲۳۵]

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا تو اپنے ڈیرہ پر مسجد بنا اور زاد ضلع بنانا (حوالہ دے)

- ایک مرتبہ اس نے وہد کے متعلق سوال کیا تو اعلیٰ حضرت نوشاہی نے جواب دیا (ایضاً صفحہ ۱۳۶)

انوار احیاء | ج ۱۰ صفحہ ۵۱۶ - مرآت - زبدۃ السلاسل -

حیدر ولد عمر بخش بن احمد بن نارڈ۔ سوہیہ۔ گجرات

بعیت | بعمر ۲۶ سال ۳۰ زی الحجہ ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۳ - وفات بجا رضہ بنجار ۱۳۶۳ھ۔

حیدر ولد نواب ڈراچ۔ لڑکی۔ لوجوالہ

بعیت | بعمر ۱۸ سال ۳۰ حجہ ۱۳۶۲ھ نمبر ۲۳۵ - اندراج ہم ج ۸ صفحہ ۱۰۵ - ج ۱۰ صفحہ ۱۶۲۔

(۸۳)

حیدر ولد حسن کوچی گکرائی والدہ ڈھوک شہنائی۔ گجرات

بیعت | بصرہ ۲۸ سال ۱۲ ربيع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۹۸۔

وفات | بعارضہ فیق النفس ۱۹ ربيع الاول ۱۳۶۹ھ۔ انوراج اکم فوج ۹ ص ۶۴۸۔ مرز ص ۱۰۸۔

خ

گوجرانوالہ

(۸۴)

خالد مسعود ولد منظور حسین بن بوٹے شاہ سید شاہی۔ پانڈو کے گھرانے

ولادت | ۱۳۴۲ھ (فوج ۹ ص ۴۵۴۔ ع ج ۱)

بیعت | ۲ شوال ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۹۔ ملازمت کرتا ہے۔

(۸۵)

خان محمد ولد حسین بن اللہ داتا وڑائچ۔ وٹو شیانوالی۔ شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۶۱ھ (ف ج ۱ ص ۴۔ ع ج ۱)

بیعت | ۶ رمضان ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۹۸۔ زرعت پیشہ کرتا ہے۔

(۸۶)

خان محمد ولد علی احمد بن امام بخش اراکس۔ وایانوالی۔ شیخوپورہ

فوج ۹ ص ۴۸۴ میں اس کا نام خان۔ اور ج ۹ ص ۴۸۱۔ ج ۱۰ ص ۴۴۳ میں نام مستان دج۔

بیعت | بصرہ ۱۸ سال ۳ شعبان ۱۳۸۶ھ نمبر ۵۹۴۔ شادی ۱۳۸۲ھ (ف ج ۱ ص ۱۰۴)

انوراج اکم | ف ج ۹ ص ۴۰۹۔ ع ج ۱۔ اب بھیم کے تحصیل قصور ضلع لاہور میں لایا ہے

(۸۷)

خان محمد ولد غلام محمد بن جلال تارڑ اگروہ۔ گجرات

ولادت | ہفتہ ۲ محرم ۱۳۳۶ھ (رد نامہ سید شاہی ص ۱۴۱)

تعلیم | قرآن مجید پڑھا پھر چار جماعتیں سکول میں پڑھیں (فج ۲ صفحہ ۸۵)

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے حق میں دعائے کلمہ فرمایا ہے۔ مدتِ عمرہ و نذرانہ

اولاد و اقبالہ (حوالہ مذکور)

بعیت | ۱۲ شعبان ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۳

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی کی زیارت و سلام کے لئے حاضر ہوا تو آپ نے اس کو

حضرت پر مکھن شاہ نوشاہی لاہوری کی ذکر سنایا [کر الموقوف ج ۱۔ ۹۔ ۱۳۹۹ھ صفحہ ۲۱۶]

تعمیر مکان | ۱۳۹۹ھ میں اس نے اگر وہ میں اپنے بچے مکانات تیار کئے (فج ۸ صفحہ ۲۴۱)

بیماری سے شفا پانا | ایک مرتبہ خان محمد سخت بیمار ہو گیا۔ بیماری نے طول بکرا نہایت و ناتوان ہو گیا۔

خواب میں کسی بچے نے کہا کہ تیری سستی سے تیل ختم ہو گیا ہے۔ سب کو یقین ہو گیا کہ اس کی زندگی ختم ہو

گئی ہے۔ اس کے گھوکا واد سب رونے لگے۔ میں نے اس کی تعمیر متانی کہ اس کے جسم سے بیماری ختم ہو

گئی ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ یہ بچہ گیا چنانچہ ۱۳۹۶ھ میں عیسر ساٹھ سال موجود ہے۔

اندر اجم | فج ۷ صفحہ ۷۹ - ج ۹ صفحہ ۹۵ - ج ۱۰ صفحہ ۲۲۲ - صفحہ ۵۲۲ - مرین صلا

اولاد | اس کے لڑکے بنام اللہ تارا و اکرم موجود ہیں۔

(۸۸)

حضرت علی دلدرا رحمت علی بن جلال شاہ نوشاہی سید پانڈو کے نو گرواؤں

بعیت | بھر ۲۶ حال ۱۹ محرم ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۲۷

میرنگ تک تعلیم پائی ہے۔ ریلوے ملازمت کے سلسلہ میں لاہور باجہ لائن کے کوارٹر

میں رہتا ہے۔ اہل دیال بھی اپنے پاس لاہور ہی رکھا ہے۔ خوش آواز ہے۔ فحشیں اور کافیاں

بڑے شوق سے پڑھا کرتا ہے۔ اے اس نوشاہیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔

اولاد | اس کے چار لڑکے ہیں | خوشنود علی شاہ (یہ تاریخی نام ہے) متولد ۱۳۸۲ھ

۲ شہباز احمد عرف شہباز علی ۳ سرخاز علی ۴ اسد نوشاہی سلم اللہ

(۸۹)

خوشی محمد بوجی۔ نوری۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصر ۱۲ سال - ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۶ - وفات ۱۳۷۹ھ
اندر اجم | ف ج ۸ صف ۱۷۸ - کرا معرفت ج ۳ - ب ۱۳۶۷ھ صف ۲۹۸

(۹۰)

خوشی محمد ولد حیات بن عمر دین سانسہ۔ مکی اصحاب بانوالہ۔ شیخ پورہ

بیعت | بصر ۲۵ سال ۱۰ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۵ - موجود ہے۔
اندر اجم | ف ج ۷ صف ۸۱۸ - ج ۹ صف ۲۸۷ - ج ۱۰ صف ۲۳۱

(۹۱)

خوشی محمد ولد حیات بن لڑھے خاں مانگٹ۔ چک ۸۴ - ملتان

بیعت | بصر ۳۰ سال ۳ رمضان ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۵۳ - کئی سال سے راجہ نیشنل کر کے چک ۳۱۲
ٹی ڈی اے - تحصیل لہیہ ضلع مظفر گڑھ میں چلا گیا ہے۔ پھر بکریاں کھتا ہے۔ اسکے لڑکے سلطان، خان نام

(۹۲)

خوشی محمد ولد سید چیمہ۔ جھام دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصر ۳۰ سال ۱۳۷۵ھ نمبر ۳۲۲ وفات ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ (دستور برداشت)
اعلیٰ حضرت نوساہی نے ایک ختم قرآن کا اس کو ایصال ثواب کیا (ف ج ۶ صف ۶۱۱)
اندر اجم | مرہن صف ۵۶ - اس کا لڑکا نور نام موجود ہے۔

(۹۳)

خوشی محمد ولد صوبان بن فضلین گل۔ گلوالہ۔ شیخ پورہ

شادی | ۱۳۷۲ھ (ف ج ۹ صف ۲۰۹)

بیعت | بصر ۵۰ سال ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۸ - موجود ہے۔

بر اپنے پیر کا بہت عاشق و خدمتگار ہے۔ ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کے سامنے

برہنہ مجازیب کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے جواب سے سر فراز فرمایا (کر المعرفۃ ج ۲ ص ۱۲۶۹ ص ۱۲۹۹)

انوار الہی | ف ج ۷ ص ۳۸۱ - ص ۴۳۲ - ج ۸ ص ۲ - ج ۹ ص ۵۸۲ - ج ۱۰ ص ۵۰۹ - اور

ضمیمہ العارفین للعرف مجالس نوشاہی مجلس ۲۲ -

(۹۴)

خوشی محمد ولد غلام محمد و راج - گجرات

بیعت | بعمر ۲۲ سال یکم صفر ۱۲۵۷ نمبر ۶۶ -

وفات | بعارضہ بیضہ ، جمادی الاخریٰ ۱۲۶۲ھ

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے تعلق فرمایا " ایک مرتبہ خوشی ہمارے ساتھ علاقہ بار

میں بطور خادم رہا تھا۔ اچھا فرمانبردار تھا۔" (کر المعرفۃ ج ۲ ص ۱۲۶۵ - ص ۱۲۵۸)

انوار الہی | ف ج ۹ ص ۶۴۸ - ص ۱۰۸ -

(۹۵)

خوشی محمد بردالہ ولد محمد دین - گوجر پور، گجرات

بیعت | بعمر ۲۲ سال ۱۵ شوال ۱۲۵۹ھ نمبر ۸۹ - نظریف الطبع خوش مزاج بتشریح

ہے۔ اب اس کی نظر بند ہو گئی ہے مگر نماز مسجد میں ہی جا کر پڑھتا ہے۔

(۹۶)

خیر دین دارالہی بخش بن فتح محمد زندھاوا، مدینہ چک، گوجر اولاد

بیعت | بعمر ۱۷ سال - ۲۲ ذیقعد ۱۲۲۵ھ نمبر ۸ - ۱۲۹۶ھ میں موجود ہے۔

اولاد کی دعا | ایک مرتبہ خیر دین نے عرض کیا کہ اس سال بارش نہیں ہوتی، اعلیٰ حضرت نوشاہی نے

فرمایا کہ تم باوجود روزانہ یہ شعر پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ بارش کرے گا۔ اور تم کو فرزند نرینہ بھی

عطا کرے گا۔ شعر یہ ہے۔

رحمت دایندہ پاخدا یا باغ شکا کر ہسریا

۵

بوٹا آسن امید میری دا کر دے میوے بھر یا ذکر لفظ جاب ۱۳۶۶ ص ۸۴

نصیحت | اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ نے خیر دین کو فرمایا کہ اب تو درویشی کے راستہ پر گامزن ہو جا اور اپنے پیر کی اطاعت کر۔ ادب اور خدمت طریقت کی ضروریات سے بے ان پر کار بند رہو۔

[ایضاً جگہ ۲ - ۱۳۷۲ - صفحہ ۱۷۰]

اندرراج اسم | ف ج ۱۰ صفحہ ۲۶۲ - مران صفحہ ۲۳ - ع ج ۱ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | اس کا لڑکا بدعائے اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ غلام نبی نام ۱۳۸۳ھ میں تولد ہوا (ف ج ۱۰ ص ۵۲۸)

(۹۷)

خیر دین ولد صدر دین قوم راجپوت زنگھ نمبر دار بھیا نوالہ کلہ شیخ پورہ

بیعت | بعر ۱۸ سال - ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۵ -

اس وقت منڈی مرید کے ضلع شیخ پورہ میں ارٹھت کی دکان کھولی ہے۔ گھنڈ کا دیپو

بھی اس کے پاس ہے۔ اپنے مکانات بھی ہیں بنائے ہیں۔ صاحب ثروت ہے۔

اندرراج اسم | ف ج ۹ صفحہ ۱۶۸ - صفحہ ۱۸۰ - ج ۱۰ صفحہ ۲۶۱ -

شیخ پورہ

دین محمد ولد امام دین بن پیلہ اراغی گوت منڈے بھیا نوالہ فورڈ

بیعت | بعر ۵ سال - ۱۹ صفر ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۱ - جو امرڈ - شجاع - بابت شریعت ہے

دگاہ نوشاہ عالیجاں برہمی عافری دیا کرتا ہے۔

ذوالفقار علی ولد شریف بن حسین ترکھان سلو کے گوجرانوالہ

ولادت | ۲۱ رمضان ۱۳۸۸ھ

بیعت | ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۷۶ - والد نے فرمایا -

(۱۰۰)

رانجھا موسوم بہ ابراہیم ولد نور دین ماجھی قوم گھمن کا یولہ گوبڑاوا

تعلیم | اس نے دایاوالی کے سکول میں پرائمری پڑھا۔ پھر حافظ احمد دین مکی والہ سے قرآن مجید پڑھا۔ پنجابی قصے وغیرہ پڑھ لیا کرتا۔ سلائی کا کام کرتا۔ سرسول۔ جو بھی سندھی اور کپاس وغیرہ کا میو پار بھی کیا کرتا۔ میلہ پر برف۔ کلفی۔ فالودہ۔ پھلیاں مٹھائی وغیرہ بیچا کرتا (فج ۲ صفحہ ۶۷۵)

بعیت | بعمر ۱۷ سال ۱۲ شوال ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۶ نماز روزہ کا پابند خلق جمعیت والہ وفات | ۲ رزی الحجہ ۱۳۷۱ھ [ع جب۔ دستور شرافت]

فاتحہ خوانی | اعلیٰ حضرت نوشاہی رو نے مجھ کو (شرافت کو) فرمایا رانجھا ماجھی ساکن کالے والہ انتقال کر گیا ہے اس کے فاتحہ و تعزیت کے لئے تم کو جانا چاہیے۔ وہ تمہارا غمخوار مرید تھا۔ شریک غم ہونا سنت ہے (کرا لمعرفت ج ۱۔ صفحہ ۱۲۶)

(۱۰۱)

رحمان ولد خانوں معلم شیخ ڈھوک شہانی گجرات

بعیت | بعمر ۱۶ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۰۱

وظائف | اعلیٰ حضرت نوشاہی رو کے حکم سے اللہ الصمد کا چلہ کیا۔ پالیس روز

میں سو لاکھ پڑھا۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد رکھتا ہے (فج ۹ صفحہ ۱۷۴)

تبرک منا | اعلیٰ حضرت نوشاہی رو نے ۲۰ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ کو ایک ٹوپی

سفید رنگ رحمان کو بطور تبرک عطا فرمائی (فج ۱۰ صفحہ ۲۹۸)

رحمان اعراض نوشاہیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

اندراج اسم | فج ۹ صفحہ ۳۴۹۔ مر ۱۰ صفحہ ۱۰۸۔

(۱۰۲)

رحمان ولد محمد دین ماجھی۔ سارنگ۔ گجرات

میعت | بصرہ ۳۵ سال ۲۲ شعبان ۱۳۲۲ھ نمبر ۱۴

اخلاصندی | اعلیٰ حضرت نوتسابی رم نے مجھ کو (شرافت کو) فرمایا کہ تمہارے مرید

میں سے رحمت ولد محمد دین ماجھی سارنگ والہ بہت اخلاص مند ہے ہر ایک کام میں تم کو

نقدم رکھتا ہے [کر المعرفت ج ۲۔ ب ۲۔ ۱۳۶۵ھ ص ۲۱۴]

وقات | ۱۳۹۴ھ۔ جنازہ میں نے (شرافت نے) پڑھایا۔

اولاد | اس کے بیٹے خان محمد اور نذر محمد موجود ہیں۔

(۱۰۳)

رحمت ولد خوشی محمد گنہار۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

میعت | بصرہ ۲۳ سال ۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ نمبر ۳۸

زیارات | اعراض نوتسابیہ پر عاضری دیا کرتا ہے۔ حلیم الطبع شریف مزاج سادہ الخوار ہے

گنگ کے ساتھ حضرت نوتر صاحب رحم کی معیات پڑھا کرتا ہے۔ خوشاب شریف اور

بہ سدا ل شریف کی زیارتوں میں بھی مشرف ہو چکا ہے۔

ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوتسابی رم کی خدمت میں عرض کیا کہ ابا جواد

کس طرح ہے؟ تو آپ نے اپنے ابا و اجداد کے نام حضرت نوتر کیج بختہ ہونے کی بیان

فرمائے۔ [کر المعرفت ج ۲۔ ب ۲۔ ۱۳۶۵ھ ص ۲۱۴]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوتسابی رم نے فرمایا کہ دعویٰ شہانی کے ساتھ

رحمت خدمت اور ادب میں بڑھا ہوا ہے۔ (الافتاء ص ۱۲۱)

انفراج اسم | فتح ۱۳۶۵ھ میں اس کا نام شہانہ اور ایک سالہ عمر میں

میرپور میں اس کا علاوہ سراج ۱۳۶۵ھ میں اس کا نام شہانہ اور ایک سالہ عمر میں

۶۲۵ - ج ۱۰ صفحہ ۶۰۳ - سر ن سٹا میں بھی نام آیا ہے (۱۴۰۲ھ میں فوت ہوا عارف)

اولاد | اس کے تین بیٹے ۱ نذر محمد متولد ۱۳۲۵ھ ۲ حسین متولد ۱۳۴۰ھ -

۳ غلام رسول متولد ۱۳۴۰ھ موجود ہیں (فج ۸ صفحہ ۵۹۴)

(۱۰۴)

رحمت ولد شرف دین ذراچ معروف آباد - گوجرانولہ

بیعت | عمر ۳۳ سال ۱۸ شعبان ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۵ - تذکرہ محمد شاہی میں اس کی

زبان سے ایک روایت ۲۴۸ پر تحریر ہے - یہ صاحب عبادت ہے اس کا دم درود بہت چلتا ہے

اندرج اسم | سر ن ۱۳۸ -

(۱۰۵)

رحمت ولد نولاد کشمیری - اگر وہ - گجرات

بیعت | عمر ۱۶ سال ۲۲ شعبان ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۲ -

وفات | بعارفہ سل ۲۴ شوال ۱۳۵۶ھ اندرچ اسم تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۴۱۵ -

(۱۰۶)

رحمت اللہ ولد رفیع محمد بن عمر دین بوجی قوم گنگ - چک ہو با ملالہ

بیعت | عمر ۲۵ سال ۵ رجب ۱۳۴۳ھ نمبر ۱۱۳ - کئی سال سے جنی کوچھو ضلع ساوالپور

میں چلا گیا ہے - تجارت پیسہ کرتا ہے - اس کے دم درود کا فیض جاری ہے -

(۱۰۷)

شیخ پورہ

رحمت خاں ولد مراد بن عبداللہ تار صاحب نیالیہ - مکی اصحاب انوائی

ولادت | ۱۳۶۳ھ (فج ۹ صفحہ ۶۱۳ - ع ج ۱)

بیعت | ۱۱ رذیقہ ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۴۱ - اندرچ اسم - فج ۷ صفحہ ۷۵ -

ج ۸ صفحہ ۸۱۴ - ج ۹ صفحہ ۳۳۱ - صفحہ ۲۸۴ - صفحہ ۵۴۹ - ج ۱۰ صفحہ ۱۲۴ - صفحہ ۲۶۹ - صفحہ ۵۹۳ - صفحہ ۶۳۱ -

(۱۰۸)

شیخوپورہ

رحمت علی حکیم ولد اردو ڈراما بن بوشا حجام جراح قوم گولن۔ مکی اصحاب با نوالی

فج ۷ ضلک میں اس کا نام رحمان نائی اور فج ۸ ضلک میں صرف رحمت نام رکھا،

بیعت | بعمر ۳۳ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۵ - اس وقت موجود ہے۔

صاحب عبادت ہے۔ کلمہ طیبہ۔ درود شریف ہزارہ کا وظیفہ کرتا ہے۔ پران سلسلہ کے

ساتھ محبت و عقیدت رکھتا ہے۔

ایک مرتبہ حکیم رحمت علی نے نم کے واسطے عرض کیا۔ تو اعلیٰ حضرت دستاویسی نے

فرمایا رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا پڑھا کرو۔ ذکر المعرفت جگہ ۲ - ۱۳۹۲ھ - ضلک ۱۱۶ |

اندراج اسم | فج ۹ ضلک ۹ - ج ۵۷۷ - ضلک ۶۳۱ - زبدۃ السلاسل

اولاد | اس کے چار بیٹے تیسر محمد سجاد - نذیر احمد - اسحاق مرحوم۔ مدعا موجود ہیں۔

(۱۰۹)

رحمت علی ولد اللہ جو ایا بن متا تر کھان۔ چک بیک گوبہ انوال

بیعت | بعمر ۴۲ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۰

وفات | ۱۳۹۲ھ اندراج اسم زبدۃ السلاسل

(۱۱۰)

رحمت علی ولد اللہ بخش بن امام دین موچی قوم شیخوپورہ۔ لور مکی گوبہ انوال

بیعت | بعمر ۴۲ سال ۲۷ شوال ۱۳۷۷ھ نمبر ۳۴۶ - چند سال گزرے فوت ہو چکا ہے

- بڑے عشق و محبت والا تھا۔ اپنے پیغمبر کا کسبی تھا۔ اپنے شیخ کا معتقد۔

اندراج اسم | فج ۸ ضلک ۱۰ - ج ۱۰۵ - ضلک ۱۶۱ - ج ۱ -

اولاد | اس کے تین بیٹے ہیں ۱ نذیر احمد متولد ۱۳۷۷ھ ۲ مظہر مصطفیٰ (تاریخی نام)

متولد ۱۳۷۷ھ ۳ نذیر قادر (تاریخی نام) متولد ۱۳۷۷ھ ۶ فج ۹ ضلک ۶۸۸ - ج ۱

(۱۱۱)

رحمت علی ولد کرم دین بن اللہ داموچی قوم سپرا۔ گوجر پورہ۔ گجرات

بیعت | عمر ۲۴ سال - ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۹۱ - یہ خوش آداری سے لعین پڑھا

کرتا تھا اور بچھوڑی ہیں یہ لعنت پڑھتا تھا جس کا مطلع یہ ہے۔

وائے جانوئے مدینے جائیں نعر نعر کے بنی پاک نوں سینہور ابرا جائیں دمن کے

اس کے لڑکے خیر و صدیق موجود ہیں۔

(۱۱۲)

رحمت علی صوفی ولد حسن بن فضل موچی قوم کھوکھر ڈبوک شہانی گجرات

بیعت | عمر ۲۴ سال - ۱۱ رجب ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۵۹ صاحب جد و نایر تھا۔

وفات | ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ (حج ۹ ص ۴۳ - دستور شرافت)

شہانی صورت | اعلیٰ حضرت نوتھاپی لکھتے ہیں کہ ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ کو موضع

نور پستان ضلع گجرات میں عشا کے وقت محمد جعفر نے یہ شعر پڑھا ہے

جویں خیلہ اریسا محبوب ترا جھل لہرا لوں توں بھی نردہنی ویکھو بلیاں سمیوں با را میں عاشق سے بد نردہنی

تو اوقت ہم کو بیداری میں صوفی رحمت علی مرحوم کا دیدار ہو گیا (حج ۹ ص ۵۲۹)

حج ۷ ص ۳۶ میں اس کا نام رحمت اللہ تحریر ہے۔

اخراج اعم | حج ۸ ص ۵۸۱ - حج ۹ ص ۶۴۸ - زبدۃ السلاسل -

(۱۱۳)

رشید (عبدالرشید) ولد مستی گل بن حاجی محمد عمران۔ پشاور

بیعت | عمر ۲۵ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۱۲ -

وفات | ۲ ذیقعد ۱۳۸۲ھ بعارضہ تپق - (گنجینہ شرافت ص ۲۶۸)

اولاد | اس کے لڑکے طاہر پرویز اور شکیل احمد موجود ہیں۔ (حج ۱۰ ص ۲۱۰ - حج ۲)

(۱۱۴)

رضاء الدشاہ عارف ولد سید شہیر احمد نصارت بن علیہ

مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی، ساہن پال شریف گجرات

ولادت | اس کی پیدائش اتوار ۲ شعبان ۱۳۴۵ھ ۲۷ مارچ ۱۹۵۵ء کو ہوئی۔
اس کا تاریخی بھری نام "رضاء الدشاہ" میں نے (شرافت نے) ہی رکھا۔ یہ لڑکا
صاحب علم و فضل ہونہار لائق و فائق ہے۔ اور ہمارے خاندان کا علمی وارث ہے۔
خداوند کریم اس کو ظاہری باطنی کمالات سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین۔

بیعت | میرے بھائی عزیز سید نصارت صاحب جو اس کے والد تھے، ان کی وفات کے بعد ان کے
پہلے ۷ مئی ۱۳۴۵ھ ۲۲ جولائی ۱۹۶۱ء کو ان کی بیعت میں نے (شرافت نے) کیا
کر دیا تھا۔ اور اس کی تربیت و تکمیل کی کفالت میں نے کی۔ خلافت و اعزازت کفریقہ سے
معرّف ہو چکا ہے۔

نوٹ - میں نے اس کو کنا کہ اپنے حالات خود تحریر کر کے دے چنانچہ اس نے
اپنے حالات لکھ کر دئے۔ جو اسی کی عبارت یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

تحصیل علم

ابتدائی تعلیمات | میں پیدے گورنمنٹ پرائمری سکول عینل ضلع شیخوپورہ میں داخل
ہوا۔ پھر جامعہ کنگ ویاں پڑھا۔ پھر اپنے آبائی گلاؤں (ساہن پال شریف) آگیا
اور گورنمنٹ پرائمری سکول رن پال ضلع گجرات میں جامعہ تک پڑھا۔
ثانوی تعلیمات | چھٹی جماعت کے لئے ڈی سی سکول عکالیان ضلع گجرات میں
داخل ہوا۔ ساتویں جماعت میں چھوڑ کر سیکولر سکول آگیا اور ضلع گجرات آگیا۔
۱۳۹۰ھ میں دسویں جماعت کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد سکول کے ہونہار اور
لائق طلبا میں ہوتا تھا ۲۰۶/۹ نمبر کے کراپٹے سکول کے اعلیٰ ماہرین نے یہ میں سے اول ہوا۔

دینی تعلیم | ۱۳۹۰ھ میں مدرسہ غوثیہ کو جو انوالد میں داخل کرایا گیا، تاکہ فارسی زبان اور مذہبی دینی تعلیم حاصل کروں۔ لیکن بیان کا ماحول راس نہ آیا۔ پندرہ دن میں صرف کرپا پڑھا تھا کہ ویاں سے چلا آیا۔ پھر جناب تہاہ جی صاحب مدظلہ العالی (سید ترائف) سے پندرہ نامہ شیخ عطار اور نام حق پڑھا۔

فارسی تعلیم | ۱۳۹۱ھ میں سلسلہ ملازمت راولپنڈی آگیا۔ ساتھ ہی فارسی زبان سیکھنے کے لئے خانہ فرہنگ ایران میں داخلہ لے لیا۔ اور ۱۳۹۵ھ تک دورہ رہنمائی (آٹھ جماعتیں) مکمل کیا۔ میں اپنی کلاس کا ممتاز اور لائق شاگرد تھا جس کا اندازہ ہر جماعت کے نتائج سے کیا جاسکتا ہے۔

۱ ۱۰۰ میں سے ۹۶ نمبر حاصل کئے

۲ ۱۰۰ میں سے ۹۲ نمبر لے کر دوئم راج۔

۳ ۱۰۰ میں سے ۹۶ نمبر لے کر دوئم راج۔

۴ ۱۰۰ میں سے ۸۵ نمبر حاصل کئے۔

۵ ۶۰ میں سے ۵۱ نمبر حاصل کئے

۶ ۱۰۰ میں سے ۵۹ نمبر لے کر سوئم راج۔ یہ امتحان پرائیویٹ مطالعہ سے دیا تھا۔

۷ ۶۰ میں سے ۴۵ نمبر لے کر اول راج۔

۸ ۶۰ میں سے ۵۳ نمبر حاصل کئے۔

پی۔ ٹی۔ سی | چونکہ راولپنڈی میں ملازمت پختہ نہیں تھی اس لئے معلمی کا پیشہ اپنانے

کے لئے ۱۳۹۲ھ میں گورنمنٹ نارل سکول گجرات میں داخلہ لے لیا۔ داخلہ بے وقت تھا

بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے اکثر غیر حاضری لگتی۔ ان حالات نے تعلیم اور امتحان دونوں

مشکل کر دئے۔ پھر بھی اپنی ذاتی لیاقت پر ۱۱۱ نمبر لے کر سکول میں دوسرے نمبر پر راج۔

ایف۔ اے | پی۔ ٹی۔ سی۔ میں کامیاب ہونے کے باوجود معلمی کا پیشہ اختیار نہ کیا۔

اور دوبارہ راولپنڈی آکر ملازمت اختیار کر لی۔ محض تعلیمی ڈگری بڑھانے کے لئے بارہویں
جماعت کا داخلہ بھیج دیا۔ درسی مطالعہ سے مجھے اکتاہٹ ہوتی تھی۔ انگریزی کے مضمون
کو اس لئے اچھو نہ لگایا کہ اس کا سپلیمنٹری امتحان دوں گا۔ فارسی کتب کا مطالعہ
اس لئے ضروری نہ سمجھا کہ اس میں میں پہلے ہی ماہر ہوں۔ اردو اور اسلامیات پر قدرے
توجہ دی مگر اسلامیات کی بجائے تاریخ اسلام کا امتحان دے آیا۔ اس کے باوجود
۵۵۶ نمبر لے کر پاس ہو گیا۔

تعلیمی سرگرمیاں

انسان اپنی زندگی کے لئے جو راہ منتخب کرتا ہے اس کے ذہنی محرک ہوتے ہیں۔
ایک اُس کا اپنا ذوق جسے ذاتی پسند بھی کنا جاسکتا ہے اور دوسرا اس کا گھریلو ماحول
تربیت میں نے اپنے لئے علم و ادب کی راہ چنی۔ اس کے چناؤ میں جہاں میرا ذوق محرک
ہے وہاں اپنے گھر کی علمی روایت کا بھی بڑا اثر ہے۔ بالخصوص عجم بزرگوار حضرت جناب
سید ترائف نوشاہی مدظلہ العالی کی صحبتوں نے مجھے بڑی تحریک و تشویق بخشی۔ جب
کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی میں ملازمت اختیار
کی تو اس ماحول نے میری علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا شروع کیا۔ آغاز مقالہ نگاری
سے ہوا۔ پھر مستقل موضوعات پر بھی قلم اٹھایا جن کا ذکر ذیل میں ہے۔

تصانیف

- ۱۔ آئینہ ایام - ۱۳۹۰ھ سے لے کر تاحال روزنامہ
- ۲۔ نئے چراغ - (مجموعہ مضامین و اشعار) ۱۳۹۲ھ میں تصنیف ہو کر اسی سال طبع ہوئی
- ۳۔ فرستِ مخطوطات -

- ۱۔ کتابخانہ نوشاہیہ ساہن پال ٹرائف - نسلج پور
- ۲۔ کتابخانہ محمد اقبال مجددی - لاہور

۱۲
۱۹۸۲ء کا امتحان ستمبر ۱۹۸۲ء اول درجہ اول پاس کیا۔ عارف
۱۹۸۱ء کا امتحان ستمبر ۱۹۸۱ء اول درجہ اول پاس کیا۔ عارف

- ۳۔ کتب خانہ حکیم محمد موسیٰ امر قمری۔ لاہور
 - ۴۔ کتب خانہ محمد نذیر انجمن (بوٹا شاہ نوشاہی) راولپنڈی
 - ۵۔ کتب خانہ قمر عینی۔ راولپنڈی
- یہ کتابیں بزرگان فارسی ۱۳۹۵ھ - ۱۳۹۶ھ میں تیار ہوئیں۔

ترجمہ

۱۔ "نتھی کالی مچھلی" محمد بہرنگی کی فارسی کہانی "ماہی سیاہ کوچلو" کا ترجمہ۔
یہ ترجمہ پرویز عالم نوشاہی اچھرہ لاہور کے پاس ہے۔

- ۲۔ افسانہ محبت۔ محمد بہرنگی کی فارسی کہانی افسانہ محبت کا ترجمہ۔
- ۳۔ ترانہ کشمیر۔ روسی مصنف رشید اف کی فارسی کتاب ترانہ کشمیر کا ترجمہ۔
یہ ترجمہ محمد فاضل کالم شکار روزانہ تعمیر راولپنڈی کی خواہش پر کیا تھا۔ اور انہیں کے پاس ہے۔
- ۴۔ منتخب مضامین فارسی پاکستانی و طالبہ پاکستان سناسی تصنیف محمد حسین تسلیمی۔

مطبوعات

۱۔ ملفوظات سید شرافت نوشاہی۔

۲۔ ترجمہ پریس ڈالگور کی تصنیف مرتضیٰ احمد آخوند۔ ردّ بیانیہ میں یہ کتاب ۱۳۹۵ھ - ۱۳۹۶ھ میں طبع ہوئی۔

۳۔ اعجاز التواریخ تصنیف سید شرافت نوشاہی۔ اس کا انتخاب ۱۳۹۶ھ میں طبع کیا گیا۔

۴۔ وحدت عالم انسانی۔ ردّ بیانیہ میں یہ کتاب ۱۳۹۶ھ میں طبع ہو چکا ہے۔
ان کے علاوہ تصنیفات و ترجمات و مرتبات کے کسی نامکمل مسودات میری محدود علمی سہولت اور کم حوصلگی کا منہ چرا رہے ہیں۔

مقالات | میرا پہلا مقالہ "فضائل صوم" روزنامہ جنگ راولپنڈی اشاعت ۱۳۱۰ھ
۱۹۷۱ء میں شائع ہوا۔ اور دوسرا مقالہ "ربیع الاول" طبعیہ کالج میگزین لاہور

پتھر کی سرشتہ فارسی ملفوظات فارسی
جانب گھر کراچی و انجمن ترقی اورد
کراچی ۸۴ - ۱۹۸۳ء میں چھپ چکی ہیں۔ عارف پتھر
اور اخلاق جنسی و اسلام و غرب
سلفی طہری کی کتاب "جانی"
کہ اردو تراجم بھی چھپ چکے ہیں۔ عارف پتھر

بابت ۱۹۷۲ء میں چھپا۔ اس کے بعد آڈیو ٹیپنگ کا سلسلہ منقطع رہا۔ اس کی بنیاد پر
 وجہ علمی مراکز سے دوری تھی۔ پھر سلسلہ ملازمین اور پینڈی اگیا۔ سلسلہ ناروا
 کنسرکشن ڈویژن (واپڈا) میں ملازم ہوا۔ مگر ان کی گندی اور انگریزی ناطور
 سے مجھے کوئی رغبت نہیں تھی۔ کچھ عرصہ وہاں گزارا۔ اوائل ۱۹۷۳ء میں اور تحقیقات
 فارسی ایران و پاکستان میں ملازمت مل گئی۔ یہ جگہ میری خدمت کے عہدہ مطابق تھی۔
 چند ایچہ ہماں کے سازگار ماحول نے میری علمی و فکری ترقی کو بیدار کیا۔ یہ سلسلہ
 لکھنے شروع کئے جو ساتھ ساتھ چھپتے بھی رہتے۔ یہ سلسلہ تا بہروز جاری ہے۔ دین میں
 اپنے مطلوبہ مقالات کی ایک ناممکن فہرست تیار کروا کر پیش کر جاتی ہے۔

۱۔	۱۱ نومبر	۱۹۷۲ء	روزنامہ تعمیر واپڈا	فقیر شاہ
۲	۱۸ نومبر	"	"	اقبال امیر، منسوب کاشا
۳	۲ دسمبر	"	"	دعوتِ نبویہ کا حرم
۴	۸ دسمبر	"	ہفت روزہ (اعمال) ہونما	شکایت شدہ نام
۵	۹ دسمبر	"	تعمیر واپڈا	۵ رات
۶	۲۳ دسمبر	"	"	حضرت علیؑ پر تمام عیال السلام
۷	۱۴ جنوری	۱۹۷۵ء	اسام جاپور	علم و عرفان کے علمبردارانیت و شاہی
۸	۱۴ جنوری	"	"	فارسی کا اعجاز و لطافت اور اس کا
				مولفہ محمد حسنہ سعید
۹	۱۵ جنوری	"	"	فہرست سوز کے خلیق کتا فارسی کے
				بندہ امیر مولفہ سعید سعید
۱۰	۱۵ جنوری	"	پندرہ روزہ ابن بیاض	مقالات فقیر ذیلہ کاتہ مقالات و شعر
				گنج بخش کی شاعری

۱۱	۲۱ فروری ۱۹۷۵ء	المام بہاولپور شہنشاہ نمبر۔ حضرت سید حاجی محمد نوشہہ گنج بخشؒ
۱۲	۲۱ فروری	پاکستان کی فارسی۔ ترجمہ اے
۱۳	۱ مارچ	الحسن لیاپور تعلمات مقبولہ ملفوظات حضرت نوشہہ گنج بخشؒ کی روشنی میں۔ قسط دوم۔
۱۴	۷ مارچ	المام بہاولپور علامہ اقبال لاہوری۔ ترجمہ اے
۱۵	۱۱ مارچ	تعمیر اولیٰ پٹی سنگ قبر
۱۶	۲۱ مارچ	المام بہاولپور شاہ عبد اللطیف بھٹائی۔ ترجمہ اے
۱۷	۲۸ مارچ	ادبی اردو۔ ترجمہ اے پہلی قسط
۱۸	۶ اپریل	درویش ملفوظات حضرت نوشہہ گنج بخشؒ کی روشنی میں
۱۹	۸ اپریل	تعمیر اولیٰ پٹی عبر و شکر
۲۰	۱۴ اپریل	المام بہاولپور وفا کی راہ کے اب اس مقام سے بھی گزرے
۲۱	۲۱ اپریل	ادبی اردو۔ ترجمہ اے دوسری قسط
۲۲	۲۹ اپریل	دینی اردو۔ ترجمہ اے
۲۳	۵ مئی	پاکستانی شادی۔ ترجمہ اے
۲۴	۸ مئی	تعمیر اولیٰ پٹی افکار اقبال
۲۵	۱۴ مئی	المام بہاولپور اردو زبان میں مشاعرہ۔ ترجمہ اے
۲۶	۲۸ مئی	سٹی۔ ترجمہ اے
۲۷	جون	خواجہ عبد اللطیف نسیم بھروی

اے فارسی پاکستانی و طالب پاکستان شناسی جلد اول سے ترجمہ شدہ۔

ازدہرہ تہران سے ترجمہ شدہ۔

۲۸	-	جون ۱۹۴۵ء ہفت روزہ دیہات راویپنڈی ساہن پال تریف (تخلیق)
۲۹	۴ جون	امام بہاولپور قلندر، ملفوظات حضرت نوشہ گنج بخش کی روشنی میں
۳۰	۱۲ جون	اعلیٰ حضرت فیر لولانا احمد رضا خان کی فارسی شاعری
۳۱	۱۲ جون	ساہن پال تریف - ترجمہ
۳۲	۲۶ جون	تعمیر راویپنڈی حضرت حاجی محمد نوشہ قادری
۳۳	۴ جولائی	امام بہاولپور سراج قادری
۳۴	۱۵ جولائی	میں نے گنجیدہ مخدوم الملک دیکھا - ترجمہ
۳۵	- اگست	باشا فیض الاسلام راویپنڈی - خاندان نوشاہد کا علم و ادب میں حصہ
۳۶	۱۲ اگست	امام بہاولپور جنگ آزادی اور تحریک پاکستان میں عدالتی خاندان کا حصہ
۳۷	۱۲ ستمبر	شہزاد کے نقصانات - ترجمہ محمد سعید جواد کاظمی
۳۸	۲۲ اکتوبر	مغرب میں تصوف - ترجمہ محمد سعید نقوی
۳۹	- نومبر	باشا نور اسلام شہزاد - امام عظیم فیر - امام عظیم ابو حنیفہ کی زندگی کے ماخذ
۴۰	۸ نومبر	تعمیر راویپنڈی اردو شاعری کی ابتدا کن سے پہلے پنجاب میں ہوئی
		(حضرت نوشہ گنج بخش کی تصنیف گنج تریف راویپنڈی)
۴۱	۱۲ نومبر	امام بہاولپور افکار اقبال
۴۲	۱۸ نومبر	تعمیر راویپنڈی خود اعتمادی
۴۳	۱۹ نومبر	امام عظیم ابو حنیفہ
۴۴	۲۰ نومبر	مستقبل برتوجہ
۴۵	۲۲ نومبر	محمد زکریا رازی

۳۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو شہزاد نور احمد فرزند امیر ایران ایران سے لکھی گئی تھی

۴۶	۲۳ نومبر ۱۹۴۵ء	تعمیرِ اویلیندی	زچھانی
۴۷	۲۵ نومبر	"	خلیفہ مائون اور اجنبی دانشمند
۴۸	۲۶ نومبر	"	تعمیرِ خضر راہ
۴۹	۲۷ دسمبر	"	ابو نصر فارابی
۵۰	۲۸ دسمبر	المام سبزواری	رد و شاعری کی ابتدا کن سے پہلے پنجاب میں ہوئی
۵۱	۱۱ دسمبر	تعمیرِ اویلیندی	ابو معشر بلخی
۵۲	۲۸ دسمبر	"	جابر بن حبان
۵۳	۳۰ دسمبر	"	نگاہِ مردِ مومن
۵۴	۳۱ دسمبر	"	ابن رشد
۵۵	— جنوری ۱۹۴۶ء	"	بشری اور عارف کی اصلاح
۵۶	۳ جنوری	"	ابو القاسم خلف بن عباس زہراوی
۵۷	۴ جنوری	"	ہمارے بزرگانِ دین۔ ثابت بن قرہ حیرانی۔ ابو الوفا
			نور جانی۔ یعقوب بن اسحاق کندی
۵۸	۵ جنوری	المام سبزواری	نگاہِ مردِ مومن
۵۹	۱۳ جنوری	"	بشری اور عارف کی اصلاح
۶۰	۱۸ جنوری	تعمیرِ اویلیندی	تعارفِ نوٹس گینگ بمش ۲۰
۶۱	۲۰ جنوری	"	دنیا اور دنیا داری
۶۲	۲۴ جنوری	"	نفس پروری باعثِ وبال ہے
۶۳	۲۵ جنوری	المام سبزواری	ہمارے بزرگانِ دین۔ ثابت بن قرہ حیرانی
			ابو الوفا نور جانی۔ یعقوب بن اسحاق کندی
۶۴	۲۷ جنوری	تعمیرِ اویلیندی	ابو الوفا سبزواری

ابوالفتح غیاث الدین عمر خیام	تعمیرِ اولپنڈی	۱۹۷۶ء	۲۹ جنوری	۶۵
شیخ الرئیس بوعلی سینا	"	"	۳۱ جنوری	۶۶
گنجینہ نوحاہی - ترجمہ	المام بباولپور	"	۷ فروری	۶۷
دنیاوی محبت	تعمیرِ اولپنڈی	"	۱۰ فروری	۶۸
فضائل مشائخ کرام	"	"	۱۱ فروری	۶۹
خانہ ان نوحاہیہ کا علم و ادب میں حصہ	فیض الاسلام اولپنڈی	"	۱۱ فروری	۷۰
دنیا اور دنیا داری	المام بباولپور	"	۱۵ فروری	۷۱
نفس پروری باعث وبال ہے قسط اول	"	"	۱۵ فروری	۷۲
مولانا احمد رضا خان بریلوی - قسط اول	تعمیرِ اولپنڈی	"	۱۸ فروری	۷۳
قسط دوم	"	"	۱۹ فروری	۷۴
نفس پر غلبہ	"	"	۲۱ فروری	۷۵
اعلیٰ حضرت سید شہام مصطفیٰ نوحاہی	المام بباولپور	"	۲۸ فروری	۷۶
نفس پروری باعث وبال ہے قسط دوم	"	"	۲۹ فروری	۷۷
سید شرافت نوحاہی	ماہنامہ ترجمان اہل سنت کراچی	"	مئی -	۷۸
نوروز - ترجمہ	المام بباولپور	"	۷ مئی	۷۹
"	تعمیرِ اولپنڈی	"	۲۱ مئی	۸۰
مولانا عبدالحق عمن جامی	المام بباولپور	"	۲۱ مئی	۸۱
خواجہ وحی کابلی نوحاہی	ماہنامہ سروش اسلام آباد	"	اپریل -	۸۲

۷۶ تبلیغی کا یہ مقالہ روزنامہ پارمہ شیراز شمارہ ۲۵۵۰ سے ترجمہ ہوا۔
 ۷۷ تبلیغی کا یہ مقالہ فارسی پاکستانی جلد دوم میں شامل ہے۔

پونچھواری میں نحرک آزادی پاکستان	۸۳	۴ - ۱۰ اپریل ۱۹۷۲ء	دیہات
مقامات نوشہہ گنج بخش	۸۴	۷ اپریل	المام بہاولپور
ابوالفتح غیاث الدین عسکری	۸۵	۱۳ اپریل	"
اسلامی فرقے	۸۶	- مئی	ترجمان اہل سنت کراچی
کام اور کوشش	۸۷	۲۲ مئی	المام بہاولپور
یہ دنیا خواب ہے	۸۸	۶ جون	"
ترک دنیا کا مفہوم	۸۹	۱۳ جون	"
فضائل مشائخ کرام	۹۰	۱۴ جولائی	"
آغاز بابیا گوئی در شعر فارسی	۹۱	- اکتوبر	سرگوش اسلام آباد
دل کیا چیز ہے۔	۹۲	- نومبر	ماہنامہ نور مجیب پور

غیر مطبوعہ مقالات

۱	سہم خانوادہ نوشا میدہ در زبان و ادب فارسی
۲	شخصیت ناشناختہ محمد باہ صداقت کنجاہی
۳	حضرت نوشہہ گنج بخش کی اخلاقی شاعری
۴	مشائخ نوشا میدہ کی کمالات
۵	اجزائے ترکیبی اسلامی جمہوریہ پاکستان
۶	قائد اعظم کی بیماری کے آخری ایام
۷	مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا ایک شریر طالب علم

افسانہ نگاری | ضمناً یہاں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ میں نے مقالہ نویسی سے قبل اپنی توجہ افسانہ نگاری کی طرف مبذول کی۔ میں اُس وقت ادب کو صرف افسانہ اور غزل تک ہی محدود سمجھتا تھا۔ میں نے ۱۹۷۰ء میں ادھوری جمعیت اور مجسمہ نور نامی دو افسانے لکھے مگر نظر یاتی بجاوت کی

وجہ سے انہیں جلادیا۔ پھر دسمبر ۱۹۷۳ء میں تقیم اور کھانی کے عنوان سے دو حقیقتیں انسانی طرز پر لکھیں۔ یہ افسانے موجود ہیں اور غیر مطبوعہ ہیں۔ فارسی سے بھی چند کہانیاں اردو میں ترجمہ کی ہیں

علی اسفارا

۱ - ۱۷ اپریل ۱۹۷۳ء (۲۳ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ) میں موضع مریدانی تحصیل فیروزوالہ ضلع پنجپورہ میں مولانا محمد طفیل نقشبندی کا کتب خانہ دیکھا جس میں خاصے مخطوطات تھیں۔

۲ - ۳ نومبر ۱۹۷۳ء (۱۸ شوال ۱۳۹۴ھ) کو منڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات گیا۔ مرکزی جامع مسجد دیکھی۔ پھر چک ہاشمالی گیا اور سپدنور محمد قادری کا کتب خانہ دیکھا اس میں بھی کئی مخطوطات تھیں۔

۳ - ۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء (۱۱ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ) کو قصور گیا۔ وطن کے تمام مزارات دیکھے اور ان کے کتبات نقل کئے۔

۴ - ۲۸ اپریل ۱۹۷۵ء (۵ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ) کو بھلوان گیا۔ مدرسہ عربیہ جامعہ صدیقیہ اور اس کی محقر لائبریری دیکھی۔ یہاں سے بھیرہ ضلع سرگودھا جا کر دارالکتب محمدیہ عوثیہ دیکھا۔ پیر امیر شاہ ۱۹ کے مقبرہ کی بھی زیارت کی۔ بیس سو ادا عظیم کے کثیر الاشاعت ماہنامے "ضیائے حرم" کا ذیلی دفتر اور اس کے مدیر پیر محمد کرم شاہ صاحب کی رہائش گاہ سے بھیرہ میں تاریخی جامع مسجد حنفیہ [نامتیس] ۱۹۵۰ء بھی دیکھی جس کی امامت خانہ ان بگوی کے پاس ہے۔ مسجد کے دارالعلوم عزیز کے طلباء سے ملاقات کی۔ بھیرہ سے مزار حضرت سخی شاہ سلیمان نوری ۱۹ پر محلہ ال مرتضیٰ پیر امیر حسین صاحب نے اپنے مخطوطات دکھائے۔

لاہور کئی دفعہ گیا ہوں۔ ہر سفر ہی علمی ہوتا ہے ان سفروں میں علماء و محدثین سے ملاقاتیں ہوتی ہیں۔ کتب خانوں میں سے حکیم محمد موسیٰ صاحب اور پروفیسر محمد امجدی صاحب کے مخطوطات دیکھے جو کافی مقدار میں ہیں۔

- ۱ پنجاب یونیورسٹی لاہور کی لائبریری بھی سرسری طور پر دیکھی۔
- ۲ پتاور میں پشتو اکیڈمی کا کتب خانہ دیکھا جس میں مخطوطات بھی ہیں۔
- ۳ راولپنڈی میں نیشنل سنٹر لائبریری، میونسپل لائبریری میں بھی اکثر گیا ہوں۔
- ۴ اسلام آباد میں ادارہ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ بھی ملاحظہ کیا۔
- ۵ گڑھی افغانان نزد وادہ جھاوٹی میں کتب خانہ فاضلیہ دوبار دیکھا مخطوطات کا ذخیرہ ہے۔
- ۶ لیکن میری زندگی کا اب تک کا یادگار ترین اور خوشگوار ترین سفر "سفر ایران افغانستان" ہے۔ جس کا پس منظر بڑا طویل ہے۔ اس سفر میں وہاں
- ۷ تہران میں انجمن جوانان اسلامی کے اجلاس میں شرکت کی۔
- ۸ موزہ ایران باستان کی سیر کی۔
- ۹ کتب خانہ ملی دیکھا۔
- ۱۰ حولاً حاج احمد زادہ سے ملاقاتیں کیں۔
- ۱۱ ردّ بہائیت میں مطالعہ کیا۔
- ۱۲ قم میں دارالتبلیغ اسلامی کی لائبریری دیکھی۔
- ۱۳ مشہور کتب خانہ آستان قدسی رضوی دیکھا۔
- ۱۴ خاستان کے شہرہرات میں مقبرہ گوہر خاد اور دیگر مزارات دیکھے۔
- ۱۵ اس سفر کی تفصیلات میں نے اپنے سفر نامہ میں درج کی ہیں۔
- ۱۶ ایک اچھائی کوشش - ردّ بہائیت | ۱۳۹۴ء میں مجھے تہران سے آقائے
- محمد کاظم حیفلی کا مکتوب ملا۔ کہ وہ مجھ سے پاکستان میں ردّ بہائیت کے لیے کام
- لینا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے میں اپنے آپ کو حیفلی صاحب کے ایک دوست
- سے تعارف کراچکا تھا۔ انہوں نے ہی میرا پتہ دیا تھا۔ چنانچہ میں نے حیفلی صاحب
- کو اطمینان دلایا کہ میں اس سلسلے میں آپ سے تعاون کروں گا۔ چنانچہ وہ فوراً

بہائیت جس کے خلاف پاکستان میں بڑھے عرشی امرتسری کے بعد کسی نے آواز نہیں اٹھائی تھی۔ میں نے اس کے خلاف قلم بلند کیا۔ اور دو کتابیں پرنس ڈاکٹر کی اور وحدت عالم انسانی شائع کیں۔ اپنے کام کو مربوط بنانے کے لئے حنیف صاحب کی دعوت پر ایران گیا اور وہاں سے ہوایات لیں۔ اب بھی بہائیت کے خلاف کجاری ہے۔

تقریبات میں شرکت | میں نے اب تک کسی مذہبی، ادبی، ثقافتی اور سیاسی تقریبات میں شرکت کی ہیں۔ لیکن

- ۱۔ لاہور میں منعقد ہونے والی دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کے شرکاء کے ساتھ ۲۲ فروری ۱۹۷۴ء ۲۹ محرم ۱۳۹۴ھ کو تاسی مسجد میں جو نماز جمعہ ادا کی۔
 - ۲۔ ۲۳ رجب ۱۹۷۴ء ۲۸ صفر ۱۳۹۴ھ کو ریس کورس گمراہڈ میں جو فوجی پریذیڈنٹ کی
 - ۳۔ ۱۳۹۵ھ کو پاکستان میں عالمی ریاضی دانوں کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں شریک ہندوستان کے اغزاز میں مرکز تحقیقات فارسی میں جو تقریب ہوئی۔
 - ۴۔ ۲۷ جون ۱۹۷۶ء ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ کو ایجوکیشنل اوتوریم لاہور میں پنجابی ادبی بورڈ لاہور کی طرف سے یوم نوٹہ منایا گیا۔ وہ ناقابل فراموش ہے۔
- سلسلہ نوشتا ہدیہ کی تبلیغ | میں نے اپنے علم و فکر اور قلم کی صلاحیتوں کا ایک بڑا حصہ خاندان نوشتا ہدیہ کی تبلیغ کے لئے وقف کر رکھا ہے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کام ہم کو ہی کرنا ہے۔ باہر کا کوئی صاحب قلم یا مبلغ نہیں آئے گا جو یہ بیڑہ اٹھائے۔ میرے گرد معاشرے کے اور بھی سینکڑوں موضوعات پڑے ہیں جن پر قلم اٹھایا جانا چاہیے۔ لیکن ساتھ ہی میرے گرد معاشرے کے سینکڑوں لوگ بھی ہیں جو یہ کام انجام دے سکتے ہیں۔ چنانچہ اس نظریہ کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے حضرات نوشتا ہدیہ کی تعلیمات پر بنی مقالات لکھے۔ لیکن اس سلسلے میں جو اہم خدمت انجام دی وہ سلسلہ نوشتا ہدیہ کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانا ہے۔

پہلی کوشش | جب معلوم ہوا کہ کتابخانہ گنج بخش کے ایرانی کتابدار پاکستان کے ذاتی

کتب خانے اور فرادات دیکھتے ہیں تو میں نے ان سے درخواست کی کہ ساہن پال شریف جلیں

جسے انہوں نے قبول کر لیا، اور ۳ محرم ۱۳۹۴ھ ۲۷ جنوری ۱۹۷۴ء کو انہیں ساتھ لے کر ساہن پال

گیا۔ اور حضرت نوشہ گنج بخش کے فرار اور ساہن پال کی سیر کرائی۔ اس سفر کی انہوں نے

فارسی میں رُوداد لکھی۔ جو تہران سے شائع ہونے والے فارسی اخبار "فردا" کی اشاعت

بابت ۷ اپریل ۱۹۷۴ء ۱۳ ربيع الاول ۱۳۹۴ھ میں شائع ہوئی۔

۲۴ شعبان ۱۳۹۵ھ یکم ستمبر ۱۹۷۵ء کو دوسری دفعہ موصوف کو موصوف کوٹ راج

ضلع گوجرانوالہ لے گیا، جہاں ان دنوں عارضی طور پر سہارا کتب خانہ منتقل ہوا تھا۔ تسلیحی

نے مخطوطات دیکھے اور ان کی مختصر فہرست بھی تیار کر لی۔ یہ فہرست تہران سے چھپنے والے فارسی

ماہنامہ "وحید" کے شماره ۱، ۲، ۳، ۱۳۵۴ھ سہ ماہی شمسی میں قسط وار شائع ہوئی۔

یز تسلیحی صاحب نے جناب سید شرافت نوشاہی کی شخصیت پر ایک فارسی مضمون لکھا

جو شیراز سے شائع ہونے والے روزنامہ "پارس" شماره ۳۹۵۰ میں طبع ہوا۔

آٹا نے تسلیحی کے یہ مقالات ان کی کتاب "فارسی پاکستانی مطالب پاکستان شناسی"

جلد دوم اور فہرست مخطوطات کتب خانہ نوشاہیہ۔ ان کی دوسری کتاب "دیدار از کتابخانہ

پاکستان" میں بھی شامل ہیں۔

دوسری کوشش | ۱۳۹۵ھ ۱۹۷۵ء میں مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی میں ایک

امریکی مستشرق ڈاکٹر رچرڈ ایم ایمن سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ پہلے ہندوستان

میں سجاپور کے صوفیہ پرکام کر چکے ہیں۔ اب پاکستان میں دو خانقاہوں پر کام کرنا چاہتے ہیں

میں انہیں ساہن پال لے گیا اور خانقاہ حضرت نوشہ گنج بخش اور سلسلہ نوشاہیہ کی کتب

دکھائیں۔ انہوں نے اپنی تحقیق کے لئے اسی خانقاہ کو منتخب کر لیا۔ اور ماخذ تذکروں کے فوٹو

مٹیٹ لے کر امریکہ چلے گئے۔ آجکل وہیں ہیں اور اپنا مقالہ مرتب کر رہے ہیں۔

عہ آقای محمد حسن تسلیحی ۱۲

احباب اور ان سے قلمی تعاون

- ۱۔ حکیم محمد موسیٰ اور ثمری۔ ۵۵ ریلوے روڈ لاہور۔ آپ ہر قسم کی علمی راہنمائی کرتے ہیں اور مقالات لکھواتے رہتے ہیں۔
- ۲۔ پروفیسر محمد اقبال مجددی۔ گورنمنٹ شاہ حسین کالج لاہور۔ نادر قلمی نسخوں اور ان کی فنارس وغیرہ سے آگاہی۔
- ۳۔ میان جمیل احمد شرقپوری، ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ ماہنامہ فور اسلام شرقپور کے خصوصی شماروں کے لئے مضامین۔
- ۴۔ حکیم سید اکرام حسین میٹری۔ کھائی روڈ حیدر آباد سندھ۔ سلسلہ قائد میر اور حضرت اذیر دلال کے متعلق مواد کی فراہمی۔
- ۵۔ ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد۔ پرنسپل گورنمنٹ کالج ملٹی سنڈھ۔ اپنے روزنامے پر مضامین کی زبان و بیان کی تصحیح کرتا ہوں۔
- ۶۔ محمد صادق قصوری۔ حسین خان والہ بہراہ قصور۔ لاہور۔ تحریک پاکستان میں علماء اہل سنت و جماعت کا جو حصہ ہے اس کے بارے میں معلومات کی فراہمی۔
- ۷۔ مولانا محمد غنی تاج شوق قصوری۔ فردوس ٹیئر نیر مریہ کے ضلع شیخوپورہ۔ ایسی لغتوں کی فراہمی جن کی ردیف "بار سوال اللہ" ہے۔
- ۸۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل احباب سے بھی مختلف موضوعات پر کتابے کا بیہ خطہ کتابت رہتی ہے۔

- ۱۔ سید مسعود حسن شاہ دہلوی بدینہ ریفٹ روزہ التمام ہندولہ
- ۲۔ پروفیسر فقیر احمد راسی گورنمنٹ کالج مری
- ۳۔ پروفیسر محمد ایوب شاہ مری
- ۴۔ مولانا ابو سلطان شاہ صاحب مدرسہ اعلیٰ علم و ادب مری

۵ مولانا احمد میاں برکاتی سابق نائب مدیر ترجمان اہل سنت کراچی و حال نائب مفتی دارالعلوم
احسن البرکات حیدرآباد

۶ مولانا ابوالفضل محمد نوری صدر انجمن خیر الرحمن بھیر پور ضلع ساہی وال

۷ مولانا ابوالنور سراج قادری بادشاہ پور ضلع گجرات

۸ مولانا حسین علمی ایشیق، استانبول - ترکیہ

- ان احباب سے تا حال غائبانہ مکاتبت ہو رہی ہے۔

علماء وادباء و شعراء سے ملاقاتیں | یہ ملاقاتیں دو قسم کی ہیں پہلی وہ قسم جن میں ان

علماء وادباء سے بات چیت یا تعارف کا موقع ملا۔ دوسری قسم وہ جن میں صرف انہیں دیکھا۔

پہلی قسم

۱ حاج حسن انصاری زادہ (شیعہ عالم) تہران۔ ترجم کتاب فراسوی پردہ ہا

۲ ڈاکٹر محمد جعفر محبوب استاد دانشگاہ تہران۔ مولف سبک خراسانی در شعر فارسی وغیرہ

۳ ڈاکٹر خدا بندہ لو۔ ایڈیٹر ماہنامہ ہمزو مردم۔ تہران

۴ ڈاکٹر سید علی اکبر جعفری (ایرانی اصل) راولپنڈی و اسلام آباد۔ ماہر لسانیات و مترجم

شعر عربت و ہفت گات وغیرہ

۵ آقائی محمد حسین تسبیحی (ایرانی اصل) مولف فارسی پاکستانی و طالب پاکستان شناسی

۶ دو جلدیں۔ کتابخانہ جامعے پاکستان۔ اموریت ادبی۔ از خوانسار تا

خراسان۔ فرست نسخہ جامعہ خطی کتاب خانہ گنج بخش پانچ جلدیں۔ گولیش خوانساری۔

۷ پروفیسر آقائی خواجویان۔ شعبہ تاریخ مشرقی و نوپوشی ایران۔

۸ سید علی رضا نقوی۔ اسلام آباد۔ مولف تذکرہ نویس فارسی در ہند و پاکستان وغیرہ

۹ سید سبط حسن رضوی۔ راولپنڈی۔ مولف فارسی گویان پاکستان

۱۰ محمد فاضل کالم نویس "پھول اور کاشے" روزنامہ تعمیر۔ راولپنڈی

- ۱۰ علامہ محمد حسین عسکری امرتسری - پیر بابینامہ فیض الاسلام راولپنڈی - مولف مایہ نازیل -
دشوار نقش لائے رنگ رنگ وغیرہ
- ۱۱ مولانا محمد اقبال ملک - راولپنڈی - مرتب رسالہ قدسیہ
- ۱۲ مولانا شاہ عارف اللہ قادری - راولپنڈی
- ۱۳ محترمہ قلب النساء پاشا بیگم - راولپنڈی
- ۱۴ مولانا محمد امیر گل - پشاور - مترجم پشتو سیرۃ النبی شبلی نعمانی وغیرہ
- ۱۵ مولوی سید امیر شاہ قادری - پشاور - مولف تاریخ سنج مرعد - حفاک پشاور وغیرہ
- ۱۶ رفقا سیدانی - پشاور - شاعر اردو
- ۱۷ مولانا سمیع الحق - پیر بابینامہ الحق اکوڑہ خٹک ضلع پشاور
- ۱۸ سید محمد شاہ برق کولائی - مولف فرج جاووران
- ۱۹ مولانا محمد یعقوب فراہی - افغانستان
- ۲۰ پروفیسر شکور الحق صدیقی - حسن ابدال - مولف آثار الابداد - لادی ہریانہ مجملہ سکاگونی
تاریخ حسن ابدال وغیرہ
- ۲۱ مولانا عبد اللہ دلدار وانی کشمیری - مترجم ششوی مولوی رومی بزبان کشمیری
- ۲۲ پروفیسر حمید اللہ - گورنمنٹ کالج پشاور - کونہ
- ۲۳ ڈاکٹر غنیب شادانی خراسانی - کونہ
- ۲۴ ڈاکٹر راجہ غلام سرور دہلیگ - جہلمی مولف فرمت کتب خانہ گیلانہ پشاور اور لایہ
- ۲۵ خواجہ عبد اللطیف نسیم بھروی - شاعر
- ۲۶ عتیق فکری (فنیقی) ملتان
- ۲۷ محمد شریف چوہدری ملتان - مولف ایران و پاکستان دو قسمت دریک قالب گلچینی عرفان
- ۲۸ ڈاکٹر عبد الحمید عرفانی مولف - استانی عشق پاکستان

- ۲۹ ڈاکٹر عبدالقدیر جغتائی مولف ۱۔ احمد نوح لاهوری ۲۔ اسلامی فن تعمیر پر ایران و
توران کا اثر ۳۔ بادشاہی مسجد لاهور ۴۔ تاج محل آگرہ ۵۔ تاریخ مظفر شاہی (تصحیح)
۶۔ تاریخ نقش و نگار ۷۔ جہانگیر کا ذوق مصوری ۸۔ سودھو ۹۔ سید سلیمان
ندوی اور ان کے چند خطوط ۔
- ۳۰ مرتضیٰ حسین فاضل۔ مولف ۱۔ احوال و آثار در باعجاب حکیم عمر خیام ۲۔ نبی البلاغہ کا
ادبی مطالعہ ۳۔ شرح نبی البلاغہ ۴۔ تصحیح کلیات غالب و مکاتیب ارادہ ۵۔ لطیفان میر تقی میر
۳۱ ڈاکٹر تمناز حسن اصغر مروج۔ مولف (سندھ نویس) دیوان حافظ، دیوان عزیز مطبوعہ کراچی
- ۳۲ سید ذہب حسین نفیس قسم۔ لاہور۔
- ۳۳ حافظ محمد یوسف صدیقی۔ خطاط۔ لاہور۔
- ۳۴ حکیم علی احمد نیر واسطی۔ لاہور۔ مولف تاریخ روابط پزشکی ایران و پاکستان و ترجمہ طب العربیہ
- ۳۵ حافظ نذر احمد۔ لاہور۔ مولف مغربی پاکستان کے مدارس دینی کا جائزہ۔ طب نبوی۔
انٹارینٹفسیر ماجدی۔ تاریخ بیت المقدس وغیرہ
- ۳۶ ڈاکٹر وحید ترنیشی۔ لاہور مولف پاکستان کی نظریاتی بنیادیں دارمغان ایران۔ نقہ جان وغیرہ
- ۳۷ عین الحق حیدر کوٹی۔ لاہور مولف اردو زبان کی قدیم تاریخ ۔
- ۳۸ مولانا عبدالحکیم ترغف قادری۔ لاہور۔ مولف تذکرہ اکابر علمائے اہل سنت پاکستان۔ وغیرہ
- ۳۹ مولانا قاضی عبدالباقی گوکب حضرت نگار خاص تجلوات پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ لاہور
- ۴۰ سید سبط الحسن ضیغم۔ لاہور مولف اردو شاعری اور مدھل لفظاتی وغیرہ
- ۴۱ مولانا غلام رسول کور۔ قصور۔ مدیر ماہنامہ انوار الصوفیہ قصور و مولف انوار المصطفیٰ۔
- ۴۲ وصیت یارب خان۔ تاریخ گکو شاعر۔ مولف کتب متعددہ۔ راولپنڈی
- ۴۳ پیر حسام الدین راشدی۔ مرتب تذکرہ شعرائے کثیر و تذکرہ امیر خانی و تصحیح مقالات السیر۔
- ۴۴ سید محمد عمر عینی۔ مولف اردو رباعی عبدالحمد

۴۵ صابر آذانی، مولف شاعر گلہائے کشمیر، پچھل کھیلی، مرتب راج ترنگینی

۴۶ احمد فراز - شاعر اردو

۴۷ فیض لدھیانوی - بچوں کا شاعر

۴۸ محمد عقیف چوہدری شاعر و مولف کچ وی گڑھی

۴۹ پرویسر احمد حسین احمد قریشی قلعہ واری - زمیندار کالج - بھرات

- دوسری قسم کی ملاقاتیں

۱ جوش ملیح آبادی

۲ فیض احمد فیض

۳ رئیس امروہوی

۴ آرزو اکبر آبادی کے بھائی

۵ ڈاکٹر وزیر الحسن عابدی - پنجاب یونیورسٹی - لاہور

۶ مولانا غلام رسول سعیدی - لاہور

بزرگان دین و دیگر مشاہیر کے مقابر کی زیارت

۱ حضرت امام علی رضا امام ہشتم رقم

۲ حضرت سیدہ فاطمہ خواہر امام علی رضا رقم

۳ بروجدی - (اور حوزہ علمیہ رقم کے دیگر مقامات)

۴ ناصر الدین شاہ قاجار

۵ شاہ عبد العظیم رقم (اور رت سے ملحقہ دیگر مقامات)

۶ حضرت احمد دہلوی رقم (دوسرے مقامات)

۷ سلیم ابوالقاسم رقم

۸ شاہ رقم (ایک سے زائد مقامات رقم)

ایران

مشہد مقدس

"

رت

رقم

شوش

تہران

۹	شیخ الاسلام خواجہ عبدالعزیز انصاری ۱۱ پیر ہرات	ہرات	افغانستان
۱۰	مولانا نور الدین عبدالرحمن جامی ۱۱	"	"
۱۱	علی شیر نوائی	"	"
۱۲	حضرت خواجہ نصیر الدین حنی نوشتا سی ۱۱	بینی حصار۔ کابل	"
۱۳	شاہ لطیف بری ۱۱	نور پور شاہان۔ ضلع راولپنڈی	"
۱۴	پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی ۱۱ (دو دیگر ملحقہ فرارات)	گولڑہ	"
۱۵	حضرت مخدوم شاہ معروف چشتی قادری جامع البیرون ۱۱	خوشاب شریف	سرگودھا
۱۶	حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری ۱۱	بھدوال شریف	"
۱۷	شیخ الاسلام حضرت سید شاہ حاجی محمد نوشی گنج بخش قادری	سائین پال شریف	گجرات
۱۸	شیخ پیر محمد سیمار نوشتا سی ۱۱	نوشہرہ میانہ	"
۱۹	شاہ دولہ دریائی سہروردی ۱۱	گرھی شاہ دولہ	"
۲۰	سائیں کرم الہی کاناوالہ مخدوم قادری ۱۱	نوشہرہ	"
۲۱	شاہ عبدالرحمن پاک نوشتا سی ۱۱	بھری شاہ رحمان	گوجرانوالہ
۲۲	حضرت مخدوم علی سجویری داتا گنج بخش ۱۱	.	لاہور
۲۳	سلطان قطب الدین ایک ۱۱	.	"
۲۴	ڈاکٹر اقبال ۱۱	.	"
۲۵	سید بلھے شاہ قادری شطاری ۱۱	تصور	"
۲۶	مولانا غلام محی الدین نقشبندی ۱۱	"	"
۲۷	مولانا غلام دستگیر نقشبندی ۱۱	"	"

گورستان تصور کے دیگر تقابر بھی زیارت کی۔ ان کے علاوہ سائین پال شریف

نوشہرہ شریف اور بھری شریف کے دیگر بزرگوں کے فرارات بھی دیکھے۔

شاعری

شعر سننے اور شعر پڑھنے کا ذوق مجھے بچپن ہی سے ہے۔ باقی رہ گیا شعر کہنا تو
 خانہ پوری کے لئے تو بھی کد لیتا ہوں۔ میری "آورد" شاعری کا آغاز ۱۳۸۸ء میں ہوا
 یہ سلسلہ ۱۳۹۴ء تک جاری رہا۔ لیکن اس مدت میں کئے گئے اشعار شعر کم اور معر زیادہ
 تھے۔ اس عرصہ میں عسکر کی پختگی کے ساتھ ساتھ علم میں بھی اضافہ ہوا اور وجدان بھی
 عطا ہوا۔ چنانچہ ۱۳۹۳ء اور ۱۳۹۵ء میں جو اشعار لکھے وہ نسبتاً پختہ تھے۔ محترم
 انوار صولت (اسلام آباد) کی اُستادانہ رہنمائی بھی میرے بڑے کام آئی۔ لیکن
 جب انہوں نے مجھے یہ کہا کہ تمہاری غزلیں روایتی ہیں۔ گزل و بلیل اور شمع و پردانہ کو
 چھوڑ کر جدید معاشرہ کی بات کرو۔ تو میں نے جان چھوڑ دی۔ میں نے محسوس کیا کہ آورد
 شاعری میں جدت پیدا کرنے کے لئے جو ریاضت کرنا ہے وہ کیوں نہ نہ نثر نویسی پر صرف
 کی جائے۔ چنانچہ ۱۳۹۵ء کے بعد شعر گوئی ترک کر کے اپنی تمام تر توجہ نثر پر مبذول کر دی
 تاہم غونہ کے طور پر سیاں دو غزلیں دیج کی جانی ہیں۔

(۱)

موجم گل ہے عجب طور بھارا آئی ہے	دل کے زخموں کی مہری رُوح تماشائی ہے
بُرقدم پر مجھے اک دعوتِ نظارہ ہے	ہر قدم بزمیری بکھری ہوئی زعمائی ہے
تو ہے موجود میرے پاس یہ امر کا ہے ثبوت	ایک فناوشی ہر شرمِ عالی چھائی ہے
یادگاروں کے جو مینار میں اُن کے پتے	لاشِ اسلاف کے اقدار کی دُشمنائی ہے
تیری جانب ہی فقط لوگ نہیں میں مائل	میری وحشت کی بھی اک دنیا تماشائی ہے
میں نے جب لمبی قبائل کو بھی نہ لکھا ہے	اُن کے فیوں سے تھے توں ہی بوائی ہے
وہ مخمور ہے زمانے میں سزاوارِ رضا	جس کے اشعار میں انکار کی گہرائی ہے

[جلد ہفتم، روزنامہ تعمیرِ راہِ امتداد، ۲۵ جنوری ۱۹۷۵ء، صفحہ ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱

(۲)

وہ کہہ گئے میں خدا جانے بے کئے کیا کیا
 گزر گئے میرے سر پر سے حادثے کیا کیا
 جراحوں کا تصور، نہ زندگی کا شعور
 تمہاری بزم میں بیٹھے میں دل جلے کیا کیا
 دل و نگاہ میں یکساں تمہارے جلوے ہیں
 دل و نگاہ میں میں گر چہ فاصلے کیا کیا
 تمام شہر کی دل بستگی کا سماں ہم
 ہمارے حال پہ لگتے ہیں قہقہے کیا کیا

”ہیں آسمان سے تارے بھی تڑپ لادوں گا“

تھے ابتدائے محبت میں جو صلیے کیا کیا

میری جو عزتیں روزِ نامہ عمرِ راولپنڈی کے صفحے ”تھے چراغ“ میں شائع ہوئی ہیں یہاں

ان کے نطلے درج کرتا ہوں۔

۱ خود کو پسے تو محبت سے شناسا کیجے
 بھر بڑے شون سے ہر بات کا دعویٰ کیجے

۴ (۱۳ جنوری ۱۹۴۵ء تا ۱۹ مارچ ۱۹۴۴ء)

۲ لات و عری سے نہ منسوب مجھے یا کر دو
 ہوں گندگار تو منسوب نہر دار کر دو

۴ (۳ مارچ ۱۹۴۵ء تا ۱۹ مئی ۱۹۴۵ء)

۳ ہم جس کو ڈھونڈنے کے لئے آئے باغ میں
 اُس کی ہی بوسمانی ہے اپنے دماغ میں

۴ (۱۸ مارچ ۱۹۴۵ء تا مئی ۱۹۴۵ء)

۴ ٹرے کے دکھا بھی نہ تو نے او جانے والے
 بڑے ارماں تھے ابھی دل میں شانے والے

۴ (۱۳ مئی ۱۹۴۵ء تا یکم جادی ۱۳۹۵ھ)

نثر کاغذ

او بزرگ کر آیا ہوں کہ میں نے شعر گوئی چھوڑ کر اپنی توجہ کو نثر پر مرکوز کیا۔ سو یہاں میری

نثر تو کچھ بھی ملے غلطیوں سے۔

عید الفطر کے دن دیکھ کر خود ہی ہنسنے والی بات نے تخلیق کائنات کے پتے پتے

اسباب کائنات کے متعلق یہ فیصلہ فرمادیا کہ یہ سب آنی جانی چیزیں ہیں۔ فنا ہونے والی۔ انسان جسے قوتِ محسوس بھی دی گئی ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کی ملکوتی چیزیں ہمیشہ اُس کے پاس رہنے کی نہیں۔ نہ جانے کیوں ان کے کھو جانے پر غمزدہ ہو جاتا ہے۔

سیکنڈ کے بعد منٹ۔ منٹ کے بعد گھنٹے۔ گھنٹے کے بعد دن اور دن کے بعد ہفتے گزرتے

جا رہے ہیں۔ ہفتوں کے بعد مہینوں، سالوں، صدیوں اور..... کی باری ہے۔ زندگی ارتقا کا نام ہے۔ گزر جانے والی چیز۔ ان کے بیت جانے پر ملول نہیں ہونا چاہیے۔ مگر اس ملول عمرِ حیات میں کچھ گھڑیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کے گزر جانے پر بجا افسوس ہونا چاہیے۔ ان گھڑیوں سے وجود میں آنے والا ایک مختصر عرصہ ”رمضان المبارک“ مسلمان کا سرمایہ زندگی۔

آج شام سوال کا چاند نظر آیا تو لوگوں کے چہرے خوشی سے نتما اٹھے۔ بیشک یہ خوشی ہمارے مذہبی شکوہ کی علامت ہے۔ لیکن خدا را یہ سچ کر کفِ افسوس بھی نلے کر ایک دن [عید الفطر] کی مختصر خوشیوں کے بدلے تم نے فیوض و برکات کی پوری ایک ہزار انتیس راتیں [بشمول مسئلہ القدر] کھو دیں۔ کل غمِ خزن ادا کر دگے تو خزن ہی کی بادا شملے گی۔ آج تم نے جو فضل ادا کیا تھا اُس کا اجر خزن کے برابر ملا۔ اتنا بڑا نقصان تم خوشی کے فہمقوں میں بدل رہے ہو۔

ہیں..... عام زندگی میں عملی مذہب سے کوسوں دور..... آج صبح نمازِ مغرب کے بعد خدا کے حضور دست بہ دعا تھا تو کیوں آبدیدہ تھا۔ اپنی اس کوتاہی کا احساس ہی تو تھا جو رمضان المبارک کی عملی عبادات میں واقع ہوئی۔ اور آج ایسا حال ہمارے دل نے آیا۔ اس کوتاہی کے باوجود میں رمضان القدر کے ساتھ اپنی گہری وابستگی محسوس کر رہا تھا۔ خدا اس وابستگی سے پرہیز کرے تو عام زندگی میں زیادتی چیزوں سے بے نیاز رہتا۔ اور آج ادا کیا گیا ہے۔

میں دنیا کے ناپائیدار رشتے والوں سے جدا ہوتے وقت تامل کر سکتا ہوں تو آج کیوں نہ اس
محبوب کو وداع کرنے کے لئے کچھ دیر روک جانا جس سے دونوں جہان کا اٹوٹ رشتہ ہے۔
یہ محبوب بھی عجیب ہے۔ بے جسم۔ غیر ملموس۔ رخصت کرنے میں تو لاٹھو میں لٹا دینے
میں۔ میں کیا کروں؟

بغل گیر ہوتے ہیں، میں کیا کروں؟ رخصت کا بوسہ لیتے ہیں، میں کیا کروں؟ عجیب محبوب

کی عجیب جدائی!

پھر سب لوگ مسجد سے چلے گئے۔ بھوکا عالم تھا، میں تنہا، تنہا تنہا۔ محبوب و عفت
طاری ہو گئی۔ وہ منظر آنکھوں میں گھومنے لگا۔ جب دنیا والے اپنے کسی عزیز کو دفن کر کے
چلے جاتے ہیں۔ نہ دعا نہ سلام۔ مسجد کی ویرانی، جیسے اس عروسی البیوت کا جھوم
پونج لیا گیا ہے۔ اس کا سہاگ لٹ گیا۔ اب ادھر کا رخ کون کرے گا؟ اس بوہ کو
کون آباد کرے گا؟ اس کی آغوش میں اگر کون خدا سے راز و نیاز کرے گا؟ کون؟
آخر کون؟؟

باہر پٹانے چھوڑے جا رہے تھے۔ میرے کانوں میں دھماکے ہو رہے تھے۔ کون؟
کون؟ کون؟؟ مسجد کی دیواریں کھٹنے لگیں۔ مجھ سے سوال کرنے کے لئے آگے بڑھ رہی
تھیں۔ میرے پاس ان کے سوالوں کا کیا جواب ہو سکتا تھا۔ میں اس کا سہاگ کیسے
واپس لوٹاؤں؟ میں سیدہ کار اپنی سیاہ جبین سے اس کی محراب کب تک اور کیسے
سجاؤں؟ میں تو آج بھول کر بیاں آگیا تھا۔ مجھ نا اہل، ناواقف سے کیوں اعتبار
کیا جاتا ہے؟ میں تو ایک غیر ذمہ دار مسلمان۔ نہیں فریبوں۔ ان سے پوچھو جو
نیرے نیر پر جلوہ گر ہوتے ہیں۔ لوگوں کے ٹھٹھے کے ٹھٹھے لگانے میں۔ اپنی سریلی آواز سے
سامعین کو محظوظ کرتے ہیں۔ ان سے پوچھو جو اپنی خوش آوازی کی نمائش کے لئے نیرے ہاں
مجھے لگانے ہیں۔ ان سے پوچھو جنہوں نے نیری روتق دو بالا کرنے کے لئے مجھے سیامت

کا اکھاڑہ بنا رکھا ہے۔ میں کون ہوں تیری بربادی یا آبادی سے سروکار رکھنے والا۔
دیوار میں پیچھے سر کئے لگیں۔ میرا دل ٹھہرنا مشکل تھا۔ میں دلوں سے چلا آیا۔ رمضان
کے چلے جانے کا افسوس جوں کا توں تھا۔ گلی سے گزرتے ہوئے بالکل اُس جواری کی سی
کیفیت تھی جو اپنا سب کچھ لٹا کر گھر کا منہ کر لے۔

(۱۱۵)

رکن دین ولد فتحید بن قطیب بن کھٹانہ۔ ثوبہ عثمان۔ گجرات

بعیت | بعمر ۹۰ سال۔ ۲۴ شوال ۱۳۶۹ھ۔ نمبر ۲۰۵۔

وفات | ۱۳۷۵ھ (فج ۸ ص ۱۱۳ - ع ج ۳)

(۱۱۶)

رمضان گنہار جاوہر گجرات

بعیت | بعمر ۶۰ سال ۳۰ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۶۶۔ منشیع اہل عبادت ہے۔

اندر اہم | فج ۱۰ ص ۱۸۳ - ع ج ۳ - زبدۃ السلاسل۔

اولاد | اس کے ایک لڑکے فاضل نام کو ۱۵ ربیع الآخر ۱۳۷۸ھ کو دشمنوں نے شہید کر دیا۔

(فج ۹ ص ۲۲۲ - ص ۷۳۷)

(۱۱۷)

شیخوپورہ

رمضان ولد امام دین بن متاب دین ترکھان بھیانوالہ کلہن۔

بعیت | بعمر ۲۵ سال ۵ شوال ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۸

اعلمت نوتاشی ۱۱ نے اس کے متعلق فرمایا۔ مستری دھان کا گھوڑا رکھتا والا۔

ذکر المعرفت ج ۲ - ب - ۱۳۶۷ھ ص ۲۸۷

اندر اہم | فج ۹ ص ۱۸۳ - ج ۱۰ ص ۳۶۱

اولاد | دھان کے چار بیٹے عظیم - امین - سلیم اور صدیق نام موجود ہیں۔

یہ ۵ پارہ انشا اللہ المرکز ایک دن آسمان نوشا بہت پر ہر کامل اور تیرا عظیم بن کر چلے گا
یہ ۵ پارہ نوشا ہے

رمضان ولد عین کشمیری۔ وایانوالی شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۴ سال۔ ۱۳۵۱ھ نمبر ۳۳۔

اس کے آبا و اجداد غالب کے ضلع گوجرانوالہ میں رہتے تھے۔ یہ ابھی بچہ ہی تھا کہ والد فوت ہو گیا، اس کے مائوں کرم دین ولد عمر بخش کشمیری نے اپنے پاس پنڈ دریاں کلان ضلع گوجرانوالہ میں رکھ کر اس کی تربیت کی پھر اس کی شادی وایانوالی ۲۷ میں ہوئی، اب وہیں سکونت گزین ہے۔ شریف الطبع، نیک اخلاق ہے۔ نماز روزہ کا پابند ہے۔ کلمہ درود شریف پڑھتا

اندراج اسم | ف ج ۸ ض ۲۴۷ - ج ۸۲۲ - ج ۹ ض ۲۶۶ - م ۲۸۴ - س ن ض ۲۱۔
اس کے دادا کے مراد علی اور دادا کرم بخش جو کبیر شاہ ذوالبهار تھے جو ٹی روڈ لاہور موجود ہیں۔

رمضان ولد محمد دلدی علی قوم نہاس مولیانوالی شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۷ سال۔ یوم عاشورہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۰۔ اس وقت موجود ہے۔

اس نے کریانہ کی دکان بنائی تو اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا ایک کام کرنا متعدد کام نہ شروع کرنا۔ اگر کوئی ایک کام کر دے تو فائدہ ہوگا (کرامت ج ۲۔ باب ۱۳۶۲ ض ۱۵۸)

اندراج اسم | ف ج ۷ ض ۲۷۹ - ج ۸ ض ۲۸۸ - ج ۹ ض ۱۳۸ - ج ۱۰ ض ۹ - مرن ض ۹ - زبده السکال۔

رمضان ماسٹر ولد حاجی نواب بن بن میان حاجی جوچی قوم سہرا

دھپنی متناہ سنگھ۔ گوجرانوالہ

ولادت | ۱۳ رمضان ۱۳۲۵ھ ۱۲ رجب ۱۹۲۷ھ

بیعت | ۱۲ شعبان ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۔

ماسٹر محمد رمضان نے اپنے محترم حالات خود لکھ کر دئے جو انیس کے الفاظ میں درج کئے جاتے ہیں

تعلیم | پرائمری تک تعلیم پرائمری سکول وزیر کے چھٹے۔ مڈل تک تعلیم مڈل سکول ادھو والی

اس کے بعد ملازمت بطور ان ٹرینڈ میجر اختیار کرنی ۱۳۶۵ھ میں جسلی تقرری لوئر ڈیٹل سکول
 لوپہرہ کلان میں ہوئی۔ تین سال بعد تبادلہ پرائمری اسکول کی تحصیل کوئی میں ۱۳۶۷ھ میں ہوا۔
 اس کے بعد رجب ۱۳۶۸ھ مئی ۱۹۴۹ء میں گورنمنٹ نارمل سکول نارو وال میں داخلہ
 لیا۔ ۱۳۶۹ھ میں کامیابی کے بعد پھر ۱۹ رجب ۱۳۶۹ھ ۸ مئی ۱۹۵۰ء کو نئی
 تقرری پرائمری سکول ڈالہ بکا میں ہوئی۔

- اس کے بعد ۱۳۷۱ھ میں تبادلہ ڈیٹل سکول رسولپور تار تحصیل حافظ آباد میں ہوا۔
 - اس کے بعد ۱۳۷۲ھ میں تبادلہ ڈیٹل سکول کالیسی منڈی میں ہوا۔
 - اس کے بعد ۱۳۷۳ھ میں تبادلہ گورنمنٹ ٹی سکول قلعہ دیدار سنگھ میں ہوا۔
 - دلان ہی میں بطور پرائیویٹ ایس۔ سی کا امتحان دیا اور کامیاب ہوا۔
 - پھر ۱۳۷۹ھ میں تبادلہ ڈیٹل سکول ادھو والی میں ہوا۔
 - اس کے بعد ۱۳۸۲ھ میں تبادلہ ڈیٹل سکول اولکھ بھائی کے میں ہوا۔
 - اس کے بعد ۱۳۸۷ھ میں تبادلہ ڈیٹل سکول مردو سہارن میں ہوا۔ جہاں آکھل تقیم سکول
 تعلیم پانے میں علم ریاضی میں کمال حاصل کیا۔ اس کے علاوہ اردو۔ فارسی۔ سائنس۔

زراعت۔ معاشرتی علوم اور اسلامیات میں بھی مہارت پائی۔
 وظائف | کلر ٹیبلہ اور درود ہزارہ کا وظیفہ ہے۔

زیارات مشائخ | ۱۔ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی سجادہ نشین صاحبزادہ شریف
 ۲۔ سید صالح شاہ نوشاہی کوٹ رسولپوریاں۔ ۳۔ سائیں مہر دین نوشاہی۔ نوٹیں والہ
 ۴۔ سائیں پیر شاہ مجذوب۔ چک سنڈا۔

خواب میں زیارتیں |

۱۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت متعدد بار ہوئی۔ ایک مرتبہ کا واقعہ یہ ہے
 کہ ایک شہر ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مبارک پینے ہوئے تشریف لائے میں آپ کے پیچھے

خلاتق کا ایک جم غفیر ہے۔ اُس وقت میں ایک چوتھے پر کھڑا ہوں آپ کو دیکھ کر نیچے اترتا ہوں۔ اور آپ کو سلام کیا ہے۔ پھر درپس جلد گیا ہوں۔

۲۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی زیارت اس طرح ہوئی کہ اُن کے ہمراہ جناب تہرانت صاحب ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے اُن دونوں حضرات کو سلام کر رہے ہیں۔ حضرت صاحب کو سلام کیا ہے اور پوچھا ہے یہ کون بزرگ ہیں حضرت صاحب نے کہا یہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن بچوں میں سے ایک چھوٹی بچی حضرت صاحب نے میرے سپرد کی، وہ لڑکی مسلمانہ دیکھتانی معلوم ہوتا ہے۔ اوشنیوں کی قطاریں بیٹھی ہیں۔ اُن سب پر نقاب پوش بزرگوار سوار ہیں۔ میں پوچھتا ہوں یہ کون حضرات ہیں۔ تو حضرت تہرانت صاحب کہتے ہیں کہ دائیں جانب والی اوشنیوں پر سب انبیائے کرام علیہم السلام سوار ہیں۔ اور بائیں جانب والی اوشنیوں پر تمام اولیائے عظام سوار ہیں۔ اُن کے درمیان دو اوشنیاں خالی تھیں جن میں سے ایک پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سوار ہو گئے۔ اور دوسری پر حضرت تہرانت صاحب سوار ہو گئے۔ اور اوشنیاں جلد لیں جتنے کہ نظروں سے غائب ہو گئے۔

۳۔ حضرت نوشہ گنج بخش کی زیارت متعدد بار ہوئی ہر بار بارے پر صاحب جناب سید تہرانت صاحب ساتھ ہی نظر آئے۔

۴۔ کعبہ مکرّمہ زادۃ اللہ شرفاً و تعظیماً کی زیارت کئی بار ہوئی۔

۵۔ روضہ اقدس نبوی م کی زیارت چند بار ہوئی۔

۶۔ جنت البقیع کی زیارت ایک بار ہوئی۔

زیارت مزارات اولیاء اللہ | ۱۔ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رضی اللہ عنہ ۲۔ حضرت نوشہ

گنج بخش رضی اللہ عنہ ۳۔ حضرت شاہ عبدالرحمن پاک نوشاہی رضی اللہ عنہ ۴۔ بھڑی شاہ رحمان

۴۔ بابا گلاب شاہ مجددی نوشاہی رضی اللہ عنہ

اندر اچ اسم | کرا معرفت ج ۳۔ ب ۱۔ ۱۳۶۶ء ص ۸۳۔

- اولاد | ماسٹر رمضان کے پانچ بیٹے ہیں ۱۔ محمد اکرم متولد ۱۳۲۶ھ - میٹرک پاس ہے۔
 ۲۔ محمد اصغر متولد ۱۳۶۹ھ شل پاس ہے۔ ۳۔ محمد عباس متولد ۱۳۷۲ھ - میٹرک سی کام۔
 ۴۔ عصمت اللہ متولد ۱۳۷۵ھ - میٹرک پاس ہے۔ ۵۔ ذکار اللہ متولد ۱۳۷۸ھ - شل۔

(۱۲۱)

روشن ولد صاحبنا بن عمر انارڈر۔ صاحبنا پال شریف گجرات

- بیعت | عمر ۲۸ سال۔ ہر ذیقعد ۱۳۷۰ھ نمبر ۳۰۶۔ یہ اس وقت گاؤں کے بیچوں میں شمار ہوتا ہے
 اندراج اسم | فوج ۹ ص ۱۰ صفحہ ۱۰۲ (۱۰۲) میں ج کیا۔ عارف
 اولاد | اس کے پانچ بیٹے سردار۔ نواب۔ یارا۔ صوما۔ اور خیر عیات متولد ۱۳۷۰ھ موجود ہیں۔

(۱۲۲)

روشن ولد شاندار بن صاحبزادہ وڑائچ۔ چک جانوکلون۔ گجرات

- بیعت | ۵ صفر ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۷۹۔ اپنے گاؤں کا نمبر دار ہے نماز پنجگانہ کا پابند اور
 کل لہیدہ۔ درود شریف کا عامل ہے۔ اس کے دم درود کا فیض جاری ہے۔
 اندراج اسم | فوج ۸ ص ۱۱ صفحہ ۱۱۰ ج ۹ ص ۱۰ صفحہ ۱۰۸
 اولاد | اس کے تین بیٹے محمد خاں۔ احمد خاں اور شیر نام موجود ہیں۔

(۱۲۳)

روشن دل اکرم دین بن جہان مسلم شیخ۔ ڈبروک شہدانی۔ گجرات

- فوج ۷ ص ۱۱ میں اس کا نام روشن درزی تحریر ہے کیونکہ یہ کیرتھی کی لائی کا نام ہے
 ولادت | ۱۳۷۸ھ (فوج ۷ ص ۱۱ صفحہ ۱۱۰ ج ۷ ص ۱۱)
 بیعت | ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۷ تجارت کا کاروبار بھی کرتا ہے۔
 - اعراض نوسا حیدر عافی دیا کرتا ہے۔
 اندراج اسم | فوج ۸ ص ۱۱ صفحہ ۱۱۰ ج ۹ ص ۱۰ صفحہ ۱۱۰

ریاض احمد ولد صاحبہ خاں باجھی۔ ابدال۔ گوجرانوالہ

ولادت [یکم رمضان ۱۳۷۵ھ]۔ میرکت تک تعلیم پائی ہے۔

بیعت [۱۰ محرم ۱۳۹۵ھ] یوم عاشورہ نمبر ۱۳۸۵۔ تین ماہ میرے (ترانہ کے) ساتھ

علاقہ ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازیخان، بہاولپور، لائل پور، لاہور کا سفر بھی کیا ہے۔ خوش گواز
ہے۔ لغتیں اور کافیاں پڑھا کرتا ہے۔ پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے۔ یہ اشعار اس کے ہیں۔

کافی

سوہنیا پر تیرا رفت سادے دل داسہارا سارے جگ توں انوکھا ہر شے کو لوں پیارا

تیری صفت ہے عالی میں نے کروی نہ نکال راہ تک تک تیرا میں نے کروی دی نہ تھکان

میر یا پیر نوشا سیاتینوں برج تکان

جسماں راہوں توں لنگھیں انہماں کہوں تواری تیری یاد توں صد تے تیرے ناں دا پجاری

تیرے نقش قدم نوں چچاں بول نہ جھکان راہ تک تک تیرا میں نے کروی دسی نہ تھکان

میر یا پیر نوشا سیاتینوں برج تکان

تیری یاد جو آدے رورو اوسیاں پاواں کدی کول بلدویں آگے دکھڑے سناواں

ہے ریاضن سچارہ کیویں منجواں نوں دکاں راہ تک تک تیرا میں نے کروی دی نہ تھکان

میر یا پیر نوشا سیاتینوں برج تکان

کافی دیگر

نوشہ نوشہ بول سوہنیا نوشہ نوشہ بول

عسردی بازی بیٹی جاوے گزریا ویلا ہتھ نہ آوے

غافل خبر یا فانی جگ وچ نیکی دی راہ ٹول

نوشہ نوشہ بول

نوشتہ پیر نے سبق پڑھایا غفلت پر وہ دُور پٹایا

ہر دم اُصدا ورد پکایا نوشتہ رہنما میرے کول

نوشتہ نوشتہ بول

سارے دکھ سے ٹٹ جاؤں گے غم چند ہی دے چھٹ جاؤں گے

نوشتہ نوشتہ ورد پکا کے جادو سے نوشتہ کول

نوشتہ نوشتہ بول

لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ رَبِّنا وَجَاكے اِلاَّ اللهُ دى الفى پاكے

نام نوشتہ دى جوت جگا كے گيت سنا ان مول

نوشتہ نوشتہ بول

جس دن وقت خیر آوے گا بنجرہ خالی رہ جاوے گا

غافل بندیا سو رکھ بندیا جاگ تے اکھیاں کھول

نوشتہ نوشتہ بول

دیکھے ناں رب ظاہر صورت اوہ تاں دیکھے دل ہی نور

حشر و بلا سے کھل جاوے گا ہر بندے دا بول

نوشتہ نوشتہ بول

جھڈ غفلت کرنیک کمانی کر ہر اک دے نال تھلائی

نیسکی والے بچے ہوتی نہ بیج خاک دے رول

نوشتہ نوشتہ بول

میرا سو بنیا پر نوشتہ سہی سہی سارے جلنے سہی

نوشتہ پیر دے درتے جاگے دل دے دکھ سے پھول

نوشتہ نوشتہ بول

نوشتہ پریزوں راضی کرے قد میں لک کے جھولی بھرے
کے ریاغز نوشتہ جادی توں جند ڈھی اپنی گھول
نوشتہ نوشتہ بول سو منیا نوشتہ نوشتہ بول

س

(۱۲۵)

زیر ولد خدا بخش بن غلام محمد سیدی گھانوی۔ ٹوری خیر پور سندھ

بعیت | عمر ۲۶ سال۔ ۱۸ صفر ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۹۳۔

صاحب علم۔ باقاعدگی۔ نماز پنجگنا ز پر مو اظہ ہے۔ بقام ٹوری۔ مضافات سندھ

مستی خان۔ ضلع خیر پور سندھ میں رہتا ہے۔

س

(۱۲۶)

سراج دین ولد سردین بن الہی بخش اراضی جیون والی گوجرانوالہ

بعیت | عمر ۲۰ سال۔ ۴ رجبی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ۔ نمبر ۵۶۸۔

وفات | ۸ شوال ۱۳۹۲ھ۔ ۱۵ نومبر ۱۹۷۲ء (مکتوب ڈاکر شاہ دین سلیمی)

(۱۲۷)

سردار خاں ولد رحمت خاں بن الہی بخش وڑائچ۔ ڈوٹیا نوالہ شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۴۵ھ (فج ۱۰ ص ۲۵ - ع ج ۱) نمبر بعیت ۵۲۔

بعیت | ۱۴ رزی الحجہ ۱۳۵۴ھ۔ خوش آواز ہے۔ لغتیں اور کافیاں بڑے شوق سے پڑھتا ہے۔

داد امر شکی دعائیں | اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ نے اس کو فرمایا۔ تیرا نام سردار ہے۔ خود تالی

تیری سرداری ہی رکھے گا [کر المعرفت ج ۲۔ ب ۱۳۶۲ھ۔ ص ۲]

ایک مرتبہ اس نے پوچھا کیا رہتوں کھانا کس کا حق ہے؟ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ نے

فرمایا غریبوں مسکینوں کا [ایضاً ج ۱ - ب - ۱۳۷۱ - صفحہ ۷۹]

زیارات | سردار خاں کو خواب میں حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت چار مرتبہ اور حضرت نوشتہ صاحب رہ کی زیارت ایک مرتبہ ہوئی (ف ج ۳ - صفحہ ۷۷)

معمولات | ابتدائے شباب میں کشتی کا شوق بھی کرتا تھا۔ کلمہ طیبہ۔ درود ہزارہ کا ورد رکھتا ہے۔ درگاہ حضرت نوشتہ صاحب رہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ اس کے دم درود کا فیض عام ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۷ - صفحہ ۶۶۳ - ج ۹ - صفحہ ۲۲۳ - ج ۱۰ - صفحہ ۲۳۷ - صفحہ ۲۷۱ - صفحہ ۲۷۰ - زبدۃ السلاسل۔

اولاد | سردار خاں کے دو لڑکے ہیں ۱۔ منشا پولیس میں ہے ۲۔ خالد تنویر (۱۳۷۵ھ - ف ج ۱۰ - صفحہ ۲۳)

(۱۲۸) حجرت

سردار خاں ولد رحمت خاں م ۱۳۷۱ھ بن مولاد در پچ جھور الوالی ۱۹۵۲ء

بعیت | بعمر ۵۶ سال - ۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۵۶۔

وفات | ۱۳۷۹ھ (ف ج ۹ - صفحہ ۲۰۵ - ج ۳)

خدمت لنگر | یہ حضرت نوشتہ صاحب رہ کا عاشق صادق۔ عرسوں کے موقع پر سنگ بکوانے اور تقسیم کرنے پر یہ مقرر ہوا کرتا تھا۔ زبدۃ السلاسل میں اس کا نام سردار خاں لانگری لکھا ہے۔ یہ تعلیم یافتہ تھا۔

اولاد | اس کا ایک لڑکا غلام قادر نام تھا۔ میرٹھک پاس زمین فطین۔ والد سے دو سال بعد وہ بھی فوت ہو گیا۔

شعر گوئی | سردار خاں پنجابی میں شعر بھی کہتا تھا چنانچہ اشعار ذیل اس کے ہیں۔

استغاثہ

محضور کا دی گم گمشدگان۔ مرشد دوران شیر بلقیہ شریعت۔ شہناز عرصہ اوقات۔

تصوف و عرفان۔ مصدر روز صاحبقران۔ ریح آفتاب عداقت۔ شمع باز غم خداقت۔

حضرت مولانا سید شریف احمد صاحب تہرافت قادری نوشاہی برخورداری ساہنپالی۔

۱ - طرف اوس شاہ محسن دی خیر تھیوی جلدی ذراتوں باد شمال جائیں

انکس بول نہ راہ چہ ہو رکھوے تارے بھو سدھی ساہن پال جائیں

میرے درد خزاں دے دکھڑے نول توں بیان کردی نالو نال جائیں

تنبو وصل وائے جتھے نئے ہومن او تھے اک خزاں دی بال جائیں

۲ - اوس نو مند دے جن توں جن صدقے آفتاب کتھے ماہتاب کتھے

قلب خاص گنجبید امرار ربی شیشہ حلب کتھے امدی آب کتھے

چسماں اصل غماں محمود من ارغوان کتھے بادہ تاب کتھے

متھا صاف تحریر تقدیر سندی ایہ ہما کتھے نے سرخاب کتھے

۳ - بے نیاز دیاں بے نیازیاں نے نیم جان کدھوے ہر بان کدھوے

کمر با کدھوے خس گاہ کدھوے بلبل زار کدھوے گلستان کدھوے

زلیجا وار زردار دیاں میں کدھوے ایں غیرت ماہ کنعان کدھوے

کراں اپنا آپ شمار تو میں پاواں باردا جیکر نشان کدھوے

۴ - محبوب مطلوب معشوق تائیں رشک چور اکھاں تے بجا اکھاں

اُمدی مانگ تائیں ہر بلا جیکر راہ نور اکھاں تے بجا اکھاں

مہر کار حضرت باد شاہ سید تے حضور اکھاں تے بجا اکھاں

امر شریع طریق تو تیر اندر دستور اکھاں تے بجا اکھاں

۵ - رول رول اندر میرے حرم دھسی گندگار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

ہو یا قول نہ اک وفا بلیتھوں شرمسار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

اپنے آپنوں میں او گنہارائے غلامکار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

عجب کچھ سہی پر یاردی نظر کرم دا امید دار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

۶ - سید شاہ جناب شریف احمد نظر کرم کروا گتسار اُتے
جام آب حیات داکر و بخشش اپنے عاصی تے سگ، ربار اُتے
ابر رحمت برسا و مان پین آوے میرے ایسے لہو اُتے
خادم حلقہ بگوش غلام عاجز خطا کار حرم سرور اُتے

۹ صفحہ ۱۳۴۲ (ف ج ۶ صفحہ ۴۱۴)

بدیہ کوئی | سردار خاں ایک مرتبہ ضلع مظفر گڑھ میں ملازم تھا۔ اس کو زکام ہو گیا۔ ایک
طیب اس کا دوست تھا۔ اُس سے دوائی طلب کی۔ اُس نے دینے میں کچھ تاخیر کی تو
اس نے فی البدیہہ یہ شعر بولا۔

نہ زکام نے بہت بے تنگ کیتا میرے نال کوئی بول اُلا نہیں
لوکاں واسطے بنیا حکیم پھر نائیں ساڈے واسطے پار دوانا نہیں
میں تے کل بھی عرض دربار کیتی تینوں آند اشرم جیانا نہیں
بس کر سردار خاں بہت کیتی اُتوں یارتے وچوں وفانا نہیں (ف ج ۸ صفحہ ۱۲۹)

(۱۲۹)

سردار خاں دلگنباں بوٹا تارڑ ساہنپال شریف گجرات

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۱۳۲۵ھ نمبر ۹ کتابوں کے مجموعوں میں اس کا شمار ہے۔
اندرج آہم | ف ج ۹ صفحہ ۲۰۵۔

(۱۳۰)

سردار علی حکیم ولد حسن محمد بن شیخ کرم دین۔ وایانولی شیخ پورہ

ف ج ۸ صفحہ ۵۲۸ میں اس کا نام سردار علی حجام ہے۔

ولادت | ۱۳۲۲ھ (ف ج ۱۰ صفحہ ۵۸۲ - ۶۲۹) غ ج ۱

بیعت | ۲۰ محرم ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۲

روایت تذکرہ | تذکرہ محمد شاہی کے صفحہ ۵۱ پر اس کی زبان سے ایک روایت منقول ہے۔

تدریس | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا۔ سردار علی: تم لوگوں کو قرآن مجید کی تعلیم دیا کرو۔ یہ روحانی فیض ہے اور فیضان نبوت ہے۔ کلام الہی کا سکھانا پیغمبروں کی وراثت ہے [کرامت ج ۲، ب ۲، صفحہ ۵۰۱]۔

داغ دور ہونا | سردار علی کے چہرے پر ایک سیاہ داغ تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا تم تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ داغ جاتا رہے گا اور تمہارا چہرہ روشن ہو جائے گا۔ [ایضاً ج ۲، ب ۲، صفحہ ۳۶۹] چنانچہ وہ داغ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

توصیفی کلمات | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا۔ سردار علی نیک اور صالح ہے۔ بچوں کو سبق پڑھایا کرتا ہے۔ (ایضاً صفحہ ۳۸۹)

اور فرمایا۔ سردار علی صاحب عبادت اور حق یاد ہے [ایضاً ج ۲، ب ۲، صفحہ ۱۳۵]۔
 تبرک عطا ہونا | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے دایا نوالی چک سے تھے کہ ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۲ کو آپ کے نیچے کی ایک داغ نکلے۔ تو آپ نے سردار علی کو تبرک عطا فرمائی۔ (صفحہ ۱۰ صفحہ)

آخری سلام کو آنا | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے جب بیمار تھے تو سردار علی آپ کی خبر گیری اور سلام کے واسطے آپ کے آخری ایام میں ساہن پال تریف حاضر ہوا۔ ذکر المعرفت ج ۲، ب ۱۳، صفحہ ۵۰۱

عبادت | حکیم سردار علی صوفی شرب ہے۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد کلمہ طیبہ۔ درود ہزارہ کا وظیفہ بلا ناغہ کرتا ہے۔ اللہ الصمد روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھتا ہے۔ تلاوت قرآن لازماً کرتا ہے۔ چند سال سے مانا نوالہ ضلع شیخوپورہ میں شکانہ روڈ پرجراحی کی دکان کھول رکھی ہے۔ اس کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ یہ اگر مرتبہ درگاہ حضرت نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوتا رہتا ہے۔ ۱۳۹۴ میں موجود ہے۔

اندراج امم | ف ج ۷ ص ۱۱۱ - ص ۴۳۶ - ج ۸ ص ۸۲۲ - ج ۹ ص ۱۵۵ - ص ۲۴۳ - ص ۲۸۴
 ج ۱۰ ص ۳ - س ر ن ص ۸۹ - کرم المعرفت ج ۲ ب ۱۳۶۵ ص ۵۰۲ - ضیاء العارفین مجلس
 ص ۲۳ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | سردار علی کے دو بیٹے ہیں۔

- ۱ - غلام رسول متولد ۱۳۶۰ھ (ف ج ۷ ص ۲۴۸) حکیم اور خوشنویس ہے۔ اپنے والد کا مرید ہے۔
- ۲ - مطلوب - متولد ۱۳۴۲ھ ^{دولت آباد} - شیخوپورہ دکان کرتا ہے۔ دو بھائی موجود ہیں۔

(۱۳۱)

سردار محمد ولد رمضان بن گنناموچی قوم پنجویا۔ کوٹ پیرو۔ گوجرانوالہ

میعت | عمر ۳۰ سال - ۵ رجب ۱۳۴۵ھ نمبر ۷۷ - نیک طور حلیم الطبع تھا۔
 وفات | ۱۳۹۲ھ اندراج امم ف ج ۹ ص ۵۰۸ - ج ۱۰ ص ۵۴۲ - ص ۵۹۳ -

(۱۳۲)

سعید خاں ولد عبد المجید خاں بن حق نواز خاں راجپوت منہا من بستی اہل

راضی غلام حسین - ملتان شریف

ولادت | آبائی وطن موضع بگول تحصیل ضلع گورداسپور تھا۔ ولادت یکم جنوری ۱۹۲۶ء
 مطابق ۲۶ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ بمقام منہا من بستی ہجرت کے سلسلہ میں پاکستان آئے۔
 تعلیم | ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں بستی اہل میں پائی۔ نیو سنٹرل جیل مثل سکول ملتان میں
 مثل پاس کیا پھر عام خاص باغ ہائی سکول ملتان میں میٹرک پاس کیا۔ اس کے بعد ولایت
 اسلامیہ کالج ملتان میں انٹر میڈیٹ میں پڑھا تھا۔ لیکن گھر کی حالت کی وجہ سے چھڑا دیا۔
 اب کاشتکاری کرتا ہے۔ اور اپنے علاقے میں پیپلز پارٹی کا صدر بھی ہے۔

واقعہ میعت | سعید خاں خود بیان کرتا ہے کہ ایک دفعہ سلطان سہروردی سلسلہ کے پیر خادم علی
 ص ۵۵ ب کوٹلی سیچان ضلع میانکوٹ والے ہمارے گاؤں میں آئے۔ رات کو میں نے خواب

میں دیکھا کہ وہ ہمارے ایک عزیز شہیر حسین کے گھر بیٹھے ہیں میرے خالو فیض حیدر نے مجھے
 ان کی بیعت ہونے کے لئے کہا تو میں نے بیعت سے انکار کیا، تو پھر ان پر صاحب نے کہا کہ تو
 ہمارا مرید بن جا۔ میں نے ان کے سامنے بھی انکار کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم زبردستی بھی مرید
 بنا سکتے ہیں۔ میں نے کہا کہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ آپ جتنا چاہیں زور لگائیں تو
 انہوں نے نعرہ مارا "حق سلطان باہو"۔ میں نے اس کے جواب میں نعرہ لگایا ہے
 "یا علی مدد" تو اسی وقت پر صاحب بہوت ہو گئے، اور میں وہاں سے چلا آیا۔
 اس خواب کے بعد قاری نوشا ہی سلسلہ کے پیر سید شرافت نوشا ہی صاحب ہمارے
 خان شریف لائے تو میں ان کا مرید ہو گیا۔

تاریخ بیعت | ۲ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۱ھ

وظائف خوانی | فجر کی نماز کے بعد، استغفار ۱۰۰ - کلر طیبہ ۱۰۰۰ - درود ہزارہ ۱۰۰۰

یا حی یا قیوم ۱۰۰۰ - سبحان اللہ و الحمد ۱۰۰ بار پڑھنا ہے

- نماز ظہر کے بعد - تسبیح مذکور ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ مرتبہ

- نماز عصر کے بعد تسبیح ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ - استغفار ۱۰۰ مرتبہ

- نماز مغرب کے بعد تسبیح ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ مرتبہ

- نماز عشا کے بعد تسبیح ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ - سورہ اعداس ۱۰۰۰ مرتبہ

ولادت کی بشارت | سعید خاں میان کرتا ہے کہ ایک مرتبہ خواب مجھے میرے مرشد صاحب نے

اپنے اہل و عیال کے سامنے فرمایا کہ سعید میں نے تجھ کو ولی اللہ کر دیا ہے۔

ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ میں مجلس میں آیا ہوں، سائیں دسویں شاہ مرحوم نے

آٹھ کر میرا استقبال کیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ بزرگ سہتی ہیں آپ نے ایسا کیوں کیا

تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس قابل ہو کہ آٹھ کر تمہارا استقبال کیا جائے۔

زندہ مشائخ کی زیارت | اہل شریعت حسین گیلانی سجادہ نشین درگاہ حضرت موسیٰ پاک شہید

گیلانی ملتان ۲۔ سائیں دسوندھی شاہ نوشاہی لڑھیانوی ملتان ۳۔ سید کرم شاہ بھیرہ
۴۔ پیر خادم علی قادری سردری۔ کوٹلی سیجان۔ ضلع میانکوٹ ۵۔ میان جمیل احمد مجاہد نشین میان
شیر محمد نقشبندی ترقی پور۔

خواب میں زیارتیں | ایک مرتبہ اس کو خواب میں حق تعالیٰ جل ائمہ کا دیدار ہوا۔ ایک مرتبہ
حضرت امیر عسزہ رحمہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔

زیارت فرات اولیاء اللہ | ۱۔ حضرت داتا گنج بخش لاہور۔ ۲۔ پیر عزیز الدین مکی لاہور۔

۳۔ بابا فرید الدین گنج شکر پاک پتن۔ ۴۔ غوث بہاؤ الحق ملتان۔ ۵۔ شاہ رکن عالم۔ ملتان۔

۶۔ شاہ شمس سبزواری ملتان۔ ۷۔ حضرت نوے پاک شہید ملتان۔ ۸۔ بابا بگا شیر۔ ملتان۔

۹۔ حافظ محمد جمال چشتی ملتان۔ ۱۰۔ حضرت نوے گنج بخش ۱۱۔ سانبیال ۱۲۔ بابا نور شاہ ولی اللہ پور

نکاح و خدایات شیخ | سید خاں صاحب علم و عمل ہے۔ عقل کامل رکھتا ہے فر اہل

سخی اطوار ہے۔ ۱۳۹۵ھ میں جب میں (شرافت) حج کو جانے والا تھا۔ تو اس وقت بحری

جہاز کا کرایہ آٹھ ہزار اور چھ روپیہ تھا۔ میرے پاس پانچ ہزار روپے تھے۔ بلاناگے اور

اور بلا پوچھے اس نے تین ہزار روپیہ مجھ کو دے دیا۔ اور میرا کرایہ پورا ہو گیا۔ اور میں حج

کی سعادت سے شرف ہو گیا۔ یہ سب اسی کی کوشش کا نتیجہ تھا۔ اس عمل صالح سے یہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے شرف ہوا ہے۔ حضور کعبہ مکہ میں

کھڑے میں اور یا میں سائیں دسوندھی شاہ ملتان اور میں (شرافت) بھی موجود ہیں۔ حضور

علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو بلند آواز سے فرماتے ہیں۔ حمد تعبد خاں تیرا حج منظور ہو گیا ہے۔

سجد خاں ہر سال حضرت نوشاہ عایبجاہ کے عرس پر حاضری دیا کرتا ہے۔ نماز

مردب عقیدت مند اور خدمت گار ہے۔ دنیاوی کاروبار میں بھی بہت لائق مدیر اور

صائب الرائے ہے۔ شریک رکھتا ہے۔ اپنی ملوک زمین اسی سے کاشت کرتا ہے اللہ تعالیٰ

اس کو اولاد نرینہ سے نفع فرماوے۔ اور اس کا رعب اقبال روز بروز ترقی پر رہے۔ آمین۔

(۱۳۳)

سید ولد جلال بن امین بخش چیمہ۔ گوجر پورہ۔ گجرات

بیعت | عمر ۲۶ سال ۱۵ اردی الحجہ ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۲۔ نماز باجماعت اور جمعہ کا پابند ہے۔ آذان بھی دیتا ہے۔ نوٹوں کی صورت ہے۔ درگاہِ نواب عالیجاہ، ۶۰ عرسوں پر حاضر ہوتا ہے۔

ش

(۱۳۴)

شاہ محمد صوفی ولد احمد دین بن اللہ داتا چوچی قوم گوندل سارنگ گجرات

بیعت | عمر ۲۳ سال ۱۰ رجب ۱۳۵۲ھ نمبر ۲۵۔ چند سال سے ڈیرہ ملنگ شاہ معانات پھالیہ میں جیل گیا ہے۔ ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔ پاس انعام میں مشغول رہتا ہے اخلاق | اس کے متعلق اعلیٰ حضرت نوابی نے مجھ کو (ترافت کو) فرمایا۔ تمہارے مریدوں سے صوفی شاہ محمد سارنگوی اچھا ہے۔ یاد آئی کرتا ہے اور نرم طبیعت ہے [کرنامہ جہانگیرہ ۱۳۵۹ھ صفحہ ۲۹۲] اندراج رقم ع ج ۱۔ زبدۃ السلاسل۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا غنایت نام منولہ ۱۳۷۲ھ (فج ۹ صفحہ ۲۵۵) تھا جو چھ سال کی عمر میں ۱۳۸۰ھ میں فوت ہو گیا (فج ۱۰ صفحہ ۳۲۷) اب اسکی اولاد ذریعہ کوئی نہیں۔

(۱۳۵)

شاہ محمد ولد فضلہ بن جہاں مسلم شیخ ذہوک شہانی۔ گجرات

بیعت | عمر ۱۶ سال ۸ اردی الحجہ ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۳۔ ۶۰ عرسوں پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ صاحبِ تاثیر ہے۔ خوش گواری سے نعتیں اور حضرت نواب صاحبہ کی مدحیات وغیرہ پڑھا کرتا ہے۔ دادام شہد کی نصیحت | اعلیٰ حضرت نوابی نے اس کو نصیحت کی اور فرمایا شاہ محمد! اگر راستہ میں چلو تو کانٹے۔ دھینڈری۔ اینٹ روڑ اور غیرہ دور کرنے جایا کرو۔ کیونکہ داناؤں نے کہا ہے کہ راستہ صاف کرنا اور کسی کی داڑھی سے تنکا نکالنا دونوں ایمان کے واجب ہیں۔

[کرمعرفت ج ۲ - ب ۲ - ۱۳۶۵ - ۳۶۱]

مکاتیب اعلیٰ حضرت کتاب فیض محمد شاہی جلد ہفتم صفحہ ۲۵ میں اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ کے کچھ مکاتیب شاہ محمد کے نام ہیں۔

اندراج اسم | ف ج ۸ صفحہ ۵۳۸ - ۵۹۸ - ج ۹ صفحہ ۳۲۹ - ۳۲۹ - صفحہ ۶۲۹ - صفحہ ۷۱۰ - ج ۱۰ صفحہ ۷۰۳۔

ع ج ۱ - کرمعرفت ج ۲ - ۲۲۳ - ۲۵۴ - ۲۵۸ - ۲۹۹ - ۳۲۶ - زبدۃ السلاسل۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ہیں۔ اعطاء محمد ۲ شمارہ اول متولد ۱۳۴۸ھ (ف ج ۹ صفحہ ۷۱۸)

(۱۳۲۶)

شاہ محمد ولد محمد بن سیلی۔ سازنگ۔ گجرات

بعیت | بعمر ۲۲ سال۔ ۶ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۲ لوگ اس کو قاضی کہتے تھے۔

وفات | شوال ۱۳۴۲ھ اندراج اسم زبدۃ السلاسل۔

(۱۳۴۱)

شاہ محمد ولد نظام دین بن حیون باجمعی قوم بھرتھ کوکر سیدیوالی۔ گجرات

بعیت | بعمر ۱۹ سال۔ ۱۰ شوال ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۲۔ اس کے آبا و اجداد دایانوالی جگہ

ضلع شیخوپورہ میں رہتے تھے۔ اس کا والد وصال سے سیدیوالی ضلع گوجرانوالہ میں آ گیا۔ یہ اسی گاؤں میں میری بعیت ہوا۔ والد کے انتقال کے بعد یہ بوڑھوالی۔ ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا۔ اب چند سال سے وہیں رہ کر نشہ پذیر ہے۔

ایکبار اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ کے پاس تشریف لے گئے۔ اس نے ہر کوئی سے اپنے بھائی خوشی محمد کو بلانا چاہا۔ آپ نے فرمایا تم ہمارے پاس رہو (کرمعرفت ج ۱۰ صفحہ ۷۱۰)

اندراج اسم | سن ۹۲ مقام دایانوالی ۲۴ - ع ج ۱۰ مقام بوڑھوالی - ف ج ۶ صفحہ ۵۲۲

ج ۱۰ صفحہ ۲۵۶ - کرمعرفت - ج ۱ - صفحہ ۵۹۱۔

اولاد | اس کا ایک لڑکا صاحبزاد نام ہے متولد ۱۳۴۴ھ (ف ج ۱۰ صفحہ ۷۱۰)

(۱۳۸)

شاہ محمد ولد میاں ولی محمد کھمار بھگتا نوالہ۔ ڈبوک شہانی۔ گجرات

بیعت | بصر ۲۶ سال ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۳ -

وفات | ۱۳۷۷ھ (فج ۸ منہ ۵۲ ع ۳) انور یاج اسم فج ۹ ص ۲۴۸

(۱۳۹)

شریف ولد الہ بخش بن امام دین پوچی قوم جنوہا۔ نور پوری۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصر ۳۵ سال ۵ اشوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۵ اندراج اسم ع ۳۱ - موجود ہے۔

اولاد | اس کے ایک لڑکے کا تاریخی نام یونس مرغوب میں نے رکھا تھا سولہ ۱۳۷۷ھ (فج ۹ ص ۲۸۹)

(۱۴۰)

شریف صوفی ولد رکن دین بن حیون بائندہ قوم سندھو۔ جھنگ

بیعت | بصر ۲۹ سال یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۶

ماز پھنگا نہ کا مو اطلب و طائف کلمہ عبیدہ۔ درود ہزارہ۔ شجرہ شریف قادری نوتساہی کرتا ہے

منتشر۔ خدنگار مودب ہے۔ چند سال سے لاہور میں رہتا ہے۔ ہر ماہ گیارہویں شریف کا

ختم کرتا ہے۔ وہ بیوں کے ساتھ اکثر اس کا مقابلہ رہتا ہے۔ پیلے نظر حسین روشن شاہی

بھماہ دانے کامرید تھا۔ اس کے بعد میرے ساتھ بیعت کی۔ اس نوتساہیہ پر حاضر ہونا چاہتا ہے

تارک مجرور ہے۔ مقابل نہیں ہوا۔

(۱۴۱)

شریف ولد علی بن نور دین ترکھان۔ نوٹیا نوالی شیخ پورہ

بیعت | بصر ۲۰ سال ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۹

تجدید بیعت | ۲ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۲۱ - اس کا لقب میں نے دلدار اختر

رکھا ہے۔ وہ ابن باب شریف نبر کی پل پر سائیکلوں کی مرمت کی دکان رکھتا ہے۔ نیلے لگانا بہترین ہنڈا

(۱۲۲)

گجرات

شریف ولد سیال کرم بن رمضان پوچی قوم جو فطہ دلو

بعیت | عمر ۱۸ سال - ۲ شعبان ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۳ - جو تاسینے کے فن میں حاضر باہر ہے۔

اندراج اسم | ف ج ا ص ۵۹ - ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

اولاد | اس کے پڑا بیٹے میں ۱۔ اشرف متولد ۱۳۶۲ھ ۲۔ اسلم متولد ۱۳۶۸ھ -

۳۔ اصغر متولد ۱۳۷۱ھ ۴۔ نواز متولد ۱۳۷۲ھ (ف ج ا ص ۶۲۶ - ۷۴۷)

(۱۲۳)

شفیع (مولوی محمد شفیع) ولد سیال رکن دین بن شیر محمد کوکو

دایا نوالی ۲۷ - شیخوپورہ

تعلیم | مولوی احمد دین مدرس پگہ دله شیخوپورہ سے پرائمری تک تعلیم پائی۔ قرآن کرم اپنے والد سے پڑھا، اور ان کی قائم مقامی میں دایا نوالی کے امام مسجد ہوئے۔

بعیت | عمر ۲۸ سال - ۱۹ محرم ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۱ -

وظائف | کلہ طیبہ سرد درو دھرارہ، آیت کریمہ اور درود مستغاث پڑھا کرتے ہیں۔

روایت تذکرہ | تذکرہ محمد شاہی میں ایک روایت کے راوی میں جو اس کے صفحہ ۲۶۵ پر تحریر ہے۔

داد امر شد کی نصیحت | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ان کو فرمایا "تم نماز اور قرآن پڑھا

کرد اور کسبوں میں کپڑا سینے والی مشین پر کپڑا سیا کرو یا زراعت کیا کرو۔ خدا تعالیٰ تم کو

روزی فراخ عطا کرے گا (کرامت ج ۲ - ب ۲ - ۱۳۶۵ھ صفحہ ۵۵۱)

دعا اور نصیحت | ایک روز مولوی محمد شفیع، اعلیٰ حضرت نوشاہی کا تہنید سے حضرت

میں لائے۔ آپ نے دعائیہ فرمایا "خوش رہو اور آباد رہو" (ایضاً صفحہ ۵۵۲)

ایک مرتبہ آپ نے ان کو حضرت نوحہ صاحب کے دربار پر جانے کی نصیحت کی۔

(ایضاً ج ۲ - ب ۱ - ۱۳۶۶ھ صفحہ ۶)

مسیبعت عشر کی اجازت | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوٹس ہی ر نے ان کو فرمایا تم مسیبت عشر

پڑھا کرو۔ (ایضاً جک۔ ب۔ ۱۳۷۱ھ ص ۳۲)

اندر اجم | ف ج ۸ ص ۲۵۹ - ۸۴۴ - ج ۹ ص ۱۵۵ - ص ۲۶۴ - ص ۲۸۴ - ج ۱ ص ۲۶۱۔

مرن ص ۸۹ - ع ج ۱ - ضیاء العارفین مجلس اول ص ۵ - زبیرۃ السلاسل -

اولاد | مولوی محمد شفیع کے چار بیٹے ہیں۔ ۱۔ مالک متولد ۱۳۵۲ھ ص ۲ - یوسف متولد ۱۳۵۸ھ

۳۔ بشیر احمد متولد ۱۳۶۹ھ ص ۴ - جمیل احمد متولد ۱۳۷۳ھ (ف ج ۱ ص ۱۶۲) - ۴۔ محمد امجد متولد ۱۳۹۴ھ

(۱۴۴)

شفیع ولد مراد دین بن صدر دین دھوبی بمیانوالہ کلان شیخو

بیعت | بعمر ۱۵ سال ۳ ذیقعد ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۸ نیک طوار حب فاعل تھا۔

وفات | بارخند بخار۔ ۲۸ محرم ۱۳۶۹ھ۔

(۱۴۵)

شفیع ولد علی محمد لوہار ساہیوال شریف گجرات

ولادت | ۱۳۶۰ھ (ف ج ۹ ص ۲۴۰ - ع ج ۱)

بیعت | یکم سوال - یوم عید الفطر ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۴۵ - بیٹرک تک تعلیم ہے۔ جلی کے

حکم میں ملام ہے۔ صاحب ولاد ہے۔ اندراج اجم ف ج ۱ ص ۷۷۲۔

(۱۴۶)

شفیع ولد غلام محمد بن پرائد تائب کشمیری - جھنڈیا نوالی شیخوپورہ

بیعت | ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۷۰۔

وفات | ۱۳۸۰ھ (ف ج ۱ - ص ۲۸۹ - ع ج ۱)

اندر اجم | ف ج ۹ ص ۵۸۲

اولاد | اس کا لڑکا منظور علی متولد ۱۳۷۷ھ (ف ج ۹ ص ۷۸) - بچپن میں فوت ہو گیا۔

(۱۴۷)

شفیع ولد نواب دین بن اللہ تاشیح قوم میدان۔ وراثت اولیٰ شریف

بیعت | عمر ۱۶ سال ۲۴ شوال ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۴۰ - جن سال سے لڑائی پور چلا گیا ہے
 رکھنا ڈرائیوری کرتا ہے۔ عسلیات کا بھی شوق رکھتا ہے۔ اعراس نوشا مید پر عافری دیا کرتا ہے
 پنجابی زبان میں حضرت نوحہ صاحبہ کی سچ میں ایک سحر فی لکھی ہے۔ ہر دست اس کا کوئی
 شعر نہیں مل سکا۔ صاحب ولاد ہے۔ اندراج اسم ف ج ا ص ۲۲۹ - ص ۵۱۱۔

(۱۴۸)

شفیق الرحمن حکیم سید ولد حکیم سید مظفر حسین بن سید

غلام احمد کاتب۔ ساہیوال شریف گورت

ولادت | جمعہ ۱۳ محرم ۱۳۷۲ھ ۳ اکتوبر ۱۹۵۲ء - اس کے دادا صاحب نے کان
 میں اذان دیکھی تھی۔ گرہتی دی اور اس کا نام رکھا۔ یہ میرا (شرافت کا) حقیقی بھتیجہ زادہ ہے۔
درسی تعلیم | ابتدائی تعلیم والدین سے پائی۔ قرآن مجید پڑھا۔ پرائمری تعلیم کا باقاعدہ آغاز
 ۱۳۷۶ھ میں ہوا۔ اور ماچ ۱۹۶۳ء (ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ) میں پانچویں کا امتحان پاس کر لیا
 اپریل ۱۹۶۴ء (محرم ۱۳۸۳ھ) میں اس نے ڈی سی ڈی سکول جو کالیاں میں جماعت ششم
 میں داخل لیا اور جماعت نہم تک اسی سکول میں پڑھتا رہا۔ پھر پبلک ڈی سی سکول نندی کا لو
 میں داخل ہو گیا۔ اور ماچ ۱۹۶۸ء (ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ) میں اسی سکول سے ثانوی تعلیمی
 بورڈ سرگودھا کے تحت دسویں جماعت کا امتحان سائنسی مضامین میں فرسٹ ڈویژن میں
 پاس کیا اور سکول میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

طبی تعلیم | شفیق الرحمن کے والد چونکہ ناریہ ناز لطیب ہیں۔ اس لئے انہوں نے اس کو طبی
 تعلیم دلوانے کے لئے اس علم کی قدیم اور معیاری درس گاہ لطیبہ کالج (الرحمن حمایت ۱۳۸۸)
 لاہور میں ۲۴ ستمبر ۱۹۶۸ء (یکم رجب ۱۳۸۸ھ) کو داخل کر لیا۔

اس نے پہلے سال کا امتحان $\frac{۲۱۴}{۳۰۰}$ نمبر حاصل کر کے پاس کیا اور کالج میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اکتوبر ۱۹۶۹ء (شعبان ۱۳۸۹ھ) میں دوسرے سال میں داخل ہوا۔ اور سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے بعد ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۰ء (۱۷ شعبان ۱۳۸۹ھ) کو سال سوم میں داخلہ لیا۔ اور اس سال کا امتحان بھی اچھے نمروں سے پاس کیا۔ اور اس طرح شفیق اپنے اس چار سالہ کورس کے آخری اور چوتھے سال میں پہنچا۔ اور ۲ ستمبر ۱۹۷۱ء (۲۴ رجب ۱۳۹۱ھ) کو سال چہارم میں داخل ہوا۔

$\frac{۱۹۷۲}{۱۳۹۲}$ ء میں شفیق نے بورڈ آف یونانی اینڈ ایڈیوٹک سسٹم آف میڈیسن پاکستان کے تحت طبیہ کالج لاہور سے سال چہارم کا سالانہ امتحان دیا۔ اور اچھے نمروں پر پاس کر کے فاضل الطب و الجراحات کی سند حاصل کی۔ اور اس امتحان میں اتنی نمایاں کامیابی حاصل کی کہ ملک بھر میں تیسری پوزیشن رہی۔ شفیق الرحمن کی نمایاں کامیابی کی خبر اس کے فوٹو کے ساتھ اتوار ۵ اکتوبر ۱۹۷۲ء (۷ رمضان ۱۳۹۲ھ) کے لاہور سے شائع ہونے والے روزنامہ اموز میں شائع ہوئی۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے کی بنا پر لاہور سے شائع ہونے والے نومبر ۱۹۷۲ء (شوال ۱۳۹۲ھ) کے شمارہ ماہنامہ قومی صحت کے صفحہ ۱۶ پر اس کا فوٹو سمیت تعارف اور خیالات شائع ہوئے۔

گو خانزادان نوشا بیدہ میں پیدے بھی قابل فخر طبیہ گزرے ہیں لیکن شفیق پیدل فرد ہے جس نے حضرات نوشا بیدہ میں سے طب یونانی کی کسی باقاعدہ درگاہ سے جامع علوم طبیہ کی تعلیم حاصل کی۔

طبیہ کالج کے دوران سرگرمیاں | علوم طب کے حصول کے ساتھ ساتھ کالج کے ثقافتی اور سیاسی امور میں بھی دلچسپی لیتا رہا۔ والی بال کے کھیل میں زیادہ لگن سے حصہ لیتا رہا۔ سال سوم میں طبیہ کالج سٹوڈنٹس یونین کا آرگن منتخب ہوا۔ اس کی سرپرستی کا

اندر از اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امتحان میں سے اٹھائیس سو ^{۲۸} سے اسی سے ملے
 سٹوڈنٹس یونین کے رکن کی حیثیت سے ۸ جنوری ۱۹۴۱ء (۱۰ ذیقعد ۱۳۹۰ھ) کو حلف
 اٹھایا۔ حلف لینے کے لئے پاکستان کے ایک سابق چیف جسٹس ایس اے رحمان آئے تھے۔
 ۴ نومبر ۱۹۴۱ء (۱۵ رمضان ۱۳۹۱ھ) سے ۱۴ نومبر ۱۹۴۱ء (۲۸ رمضان
 ۱۳۹۱ھ) تک سیو ہسپتال لاہور میں نرسنگ ٹریننگ سکول سے نرسنگ کا کورس کیا۔

بی۔ ٹی۔ سی | شفیع الرحمن نے ۲۴ مارچ ۱۹۴۳ء (۱۸ صفر ۱۳۹۳ھ) کو ڈاکٹر ایجوکیشن
 راولپنڈی کی طرف سے جاری ہونے والے ایڈرنمبر ۵۶۲۵۷ کے تحت ۲۰ اپریل
 ۱۹۴۳ء (۱۶ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ) کو گورنمنٹ نارمل سکول گجرات میں پی ٹی سی کلاس
 میں داخلہ لیا۔ میرا (ترافت کا) بھتیجا سید رضار اللہ شاہ عارف نوشاہی بھی ایس کا ایم جی ایم تھا
 شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ان کا امتحان بروقت نہ ہو سکا۔ کیونکہ ان کی
 سالانہ مجموعی حاضریاں کم نکلیں۔ آخر انہوں نے عدالتی کارروائی کر کے ۶/۱۹۴۳ء میں
 امتحان پاس کیا۔ شفیع نے ۶۵۷/۱۱۰۰ نمبر حاصل کر کے پی۔ ٹی۔ سی کی سند حاصل کی۔

کھیلوں میں شمولیت | ذوالی بال شفیع کی پسندیدہ کھیل ہے۔ بارہ سال قبل جب ساہن پال تریف
 میں امر کھیل کا باقاعدہ آغاز ہوا تو اُس وقت سے اب تک یہ ساہن پال کی ٹیم میں شامل ہے
 یوں تو اس نے کئی ایک مقابلوں میں حصہ لیا لیکن میاں عرف چند کا ذکر کیا جاتا ہے
 ۱۔ ۷ جنوری ۱۹۴۳ء (۱۹ ذیقعد ۱۳۹۱ھ) کو ساہن پال کی طرف سے موضع
 سارنگ کی ٹیم کے خلاف کھیلا۔

۲۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۳ء (۲۸ حرم ۱۳۹۲ھ) کو لطیفہ کالج لاہور کی ٹیم میں شامل
 یونانی میڈیکل کالج خوشاب کی ٹیم کے خلاف میچ کھیلا اس میں شفیع بھی شامل تھا
 ۳۔ ۲۱ مارچ ۱۹۴۳ء (۵ صفر ۱۳۹۲ھ) کو لطیفہ کالج لاہور کی جو والی بال ٹیم
 یونانی میڈیکل کالج خوشاب کے خلاف میچ کھیلنے کے لئے خوشاب گئی اس میں بھی یہ شامل تھا

۴۔ ۳۱ مارچ ۱۹۷۲ء (۱۵ صفر ۱۳۹۲ھ) کو سامن ہال کی ٹیم میں شامل ہو کر رن مل کی ٹیم کے خلاف میچ کھیلا۔

۵۔ ۲۶ اپریل ۱۹۷۲ء (۱۱ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ) کو طہیہ کالج لاہور کی سالانہ کھیلوں کے سلسلہ میں والی بال کے فائنل میں سال چہارم کی ٹیم میں شامل تھا۔ یہ میچ حیت کر کا نیابی کی سزا اور انعام بھی پایا۔

۶۔ ۱۸ جنوری ۱۹۷۲ء (۲۳ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ) کو سارنگ کی ٹیم کے خلاف کھیلے جانے والے میچ میں شامل ہوا۔

۷۔ ۲۵ جنوری ۱۹۷۲ء (یکم محرم ۱۳۹۲ھ) کو سامن ہال کی طرف سے سارنگ کی ٹیم کے خلاف کھیلا۔

۸۔ ۳ فروری ۱۹۷۲ء (۹ محرم ۱۳۹۲ھ) کو سامن ہال کی ٹیم میں شامل تھا جس نے سارنگ کے خلاف میچ کھیلا۔

۹۔ ۸ مارچ ۱۹۷۲ء (۱۳ صفر ۱۳۹۲ھ) کو رن مل اور پیڈی کالو کی ٹیموں کے باہم ہونے والے والی بال میچ میں رن مل کی طرف سے کھیل میں شامل ہوا۔

۱۰۔ ۷ جون ۱۹۷۲ء (۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ) کو پیڈی کالو کے خلاف کھیلے جانے والے والی بال میچ میں سامن ہال کی طرف سے کھیلا۔

والی بال کے علاوہ کچھ دیگر کھیلوں میں بھی کبھی کبھی شرکت کرتا ہے۔ سامن ہال ٹریف میں سٹیڈنٹن کا آغاز اسی نے کیا۔ ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۶ء (۲۸ شوال ۱۳۹۶ھ) کو زمیندارانی سکول گجرات کے اساتذہ کی ٹیم میں شامل ہو کر طلباء کی ایک ٹیم کے خلاف فٹ بال میچ کھیلا۔ کھیلوں میں دلچسپی [کھیلوں میں شمولیت کے علاوہ تفریح کو بہت سی کھیلوں کے مقابلے دیکھنے کا بھی کافی شوق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے کئی ایک قومی اور بین الاقوامی مقابلے کھیل کے میدان میں جا کر دیکھے۔ یہاں چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ ۱۹۶۹-۷۰ء میں ارضستان اور پاکستان کے مابین یونیورسٹی گراؤنڈ لاہور میں ایک ٹیبل ٹینس میچ ہوا۔ یہ میچ پاکستان نے ایک کے مقابلہ میں بارہ گول سے جیتا۔ میچ شروع ہونے سے قبل شیخ یونیورسٹی گراؤنڈ میں پہنچ گیا۔

۲۔ ۱۰ مارچ ۱۹۷۱ء (۱۲ محرم ۱۳۹۱ھ) کو اس نے یونیورسٹی گراؤنڈ لاہور میں انٹرنیوٹنل ٹیبل ٹینس چیمپین شپ کا فائنل میچ دیکھا۔ یہ میچ ہند اور یونیورسٹی اور پنجاب یونیورسٹی کے مابین ہوا۔ اور پنجاب یونیورسٹی نے ایک کے مقابلہ میں دو گول سے جیتا۔

۳۔ ۱۹ مارچ ۱۹۷۱ء (۱۱ محرم ۱۳۹۱ھ) کو اس نے بیس سال سے کم عمر کے کھلاڑیوں کی قومی ٹیبل ٹینس چیمپین شپ کا فائنل میچ دیکھا۔ اس پر لطف میچ میں پنجاب یونیورسٹی نے کراچی کو صفر کے مقابلہ میں ایک گول سے ہرا کر چیمپین شپ جیت لی۔ میچ کے بعد اس وقت کے گورنر صوبہ سرحد اور صدر پاکستان ڈاکٹر یونس لیفٹیننٹ جنرل کے ایم ظفر خان نے اعزاز تقسیم کئے۔

۴۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۱ء (۲۲ شعبان ۱۳۹۱ھ) کو شیخ نے ریلوے سٹیڈیم لاہور میں پنجاب بورڈ اور پاکستان ریلوے کی کبڈی ٹیموں کے مابین ہونے والا میچ دیکھا۔ اس کبڈی میچ میں پنجاب ٹیم نے فتح پائی۔ اس میچ کے سماں خصوصی گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمن تھے۔ یہ میچ ایرانی شہنشاہیت کے ڈھائی ہزار سالہ جشن کے سلسلہ میں ہوا۔

۵۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۲ء (۲۳ ذیقعد ۱۳۹۲ھ) کو آرمی سٹیڈیم راولپنڈی میں بی آئی اے اور روس کی ٹیموں کے مابین ہونے والا ٹیبل ٹینس میچ بھی شیخ نے دیکھا۔ یہ میچ روس نے صفر کے مقابلہ میں دو گول سے جیتا۔

۶۔ دسمبر ۱۹۷۵ء (ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ) کو انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس کونسل کی سکول ایسوسی ایشن گجرات میں ہونے والے ٹیبل ٹینس میچ میں، ڈاکٹر یونس اور ڈاکٹر ظفر خان کے مقابلے دیکھے۔

۷۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۵ء (۲۱ رزی الحجہ ۱۳۹۵ھ) کو قائد اعظمؒ کے یوم ولادت

کے موقع پر سندھ سائیکلنگ ایسوسی ایشن کراچی کے تحت ہونے والا سائیکلوں کی دوڑ کا مقابلہ کراچی میں دیکھا۔

۸۔ ۲۳ نومبر ۱۹۴۶ء (یکم ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ) کو دارس شوگر آؤٹ گجرات میں اپنی

ذمیت کا پتہ لگا کی تمیح ہوا۔ جو جاپان کی ٹیم اور گجرات ڈسٹرکٹ لگا کی ٹیم کے مابین ہوا۔ یہ تمیح گجرات ٹیم نے صفر کے مقابلہ میں ایک گول سے جیت لیا، چار قومی کھلاڑی گجرات کی طرف سے کھیلے۔ یہ تمیح بھی شفیق نے دیکھا۔

ان کے علاوہ اولمپک مقابلوں، ایشیائی کھیلوں اور دیگر بین الاقوامی مقابلوں

کے متعلق ریڈیو سے روانہ ہونے میں بڑی دلچسپی لیتا ہے۔

معلمانہ زندگی | پی۔ ٹی۔ سی کا امتحان پاس کرنے کے بعد جلد ہی شفیق الرحمن کو گورنمنٹ پبلک

ڈاٹی سکول بنڈی کالو میں بطور مدرس تعینات کر دیا گیا۔ ۴ نومبر ۱۹۴۴ء (۱۹ سوال ۱۳۹۴ء)

کو اس نے پہلی مرتبہ بطور معلم سکول میں حاضری دی۔ اسی سکول میں اس نے خود بھی تعلیم پائی تھی۔

۱۶ جولائی ۱۹۴۵ء (۶ رجب ۱۳۹۵ھ) تک اسی سکول میں اپنے فرائض ادا کرتا رہا۔ اور پھر

تبادلہ گورنمنٹ ڈاٹی سکول گجرات میں ہو گیا۔ اور ابھی تک اسی سکول میں کام کر رہا ہے۔

پبلک ڈاٹی سکول بنڈی کالو میں معاشرتی علوم کے مدرس کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔

وہاں جماعت ششم سے لے کر دہم تک سب جماعتوں کو معاشرتی علوم (تاریخ، جغرافیہ، شہرت)

پڑھاتا تھا۔ علاوہ ازیں چند جماعتوں کو اردو اور اسلامیات بھی۔ گجرات میں یہ شرح میں

معاشرتی علوم، سائنس، دینیات اور فارسی وغیرہ پڑھاتا رہا ہے اور اب اسے ہر

حصہ نڈل کی جماعتوں کو اردو پڑھانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

شفیق الرحمن کے شاگردوں کی پہلی ٹیم جس نے ۱۹۴۶ء میں بنڈی کالو سے جماعت

دہم کا امتحان پاس کیا ہے بڑی شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ چند طلباء کے نام یہاں

درج کئے جاتے ہیں	نام اور ولایت	سکونت	نمبر حال کردہ	کیفیت
۱	سید منیر الحق الجسّم ولد سید فضل حق نوشاہی	رن مل	۷۵۵	وظیفہ حاصل کیا۔
۲	مرزا محمد اقبال ولد مرزا رحمت خاں	پنڈی کلاو	۷۱۹	"
۳	محمد عنایت ولد سردار عثمان مر	ساہیوال شریف	۶۵۱	
۴	سید غلام فرید ولد سید فضل حسین نوشاہی	ہ	۶۲۷	
۵	مرزا محمد رفیق	کوٹ لگے شاہ	۶۱۸	
۶	محمد اقبال ولد غلام نبی مسندھو	پنڈی کلاو	۶۱۶	

شیخ الرحمن کی فرغ شناسی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کسی دفعہ دیکھا گیا ہے

کہ یہ ساہن پال شریف کے علاوہ منڈی بہاؤ الدین، لاہور اور راولپنڈی وغیرہ سے بھی صبح بروقت سکون منتقار ہا ہے۔

طبیعیات زندگی | شیخ کے والد پہلے ہی طبیب میں اور ساہن پال شریف میں ان کا مطلب ہے اس لئے اس کو علیحہ معالجہ کا کام شروع کرنے میں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرتا پورا ۱۹۷۲ء کے آخر میں اس نے باقاعدہ عملی کام شروع کیا ہے اور اب نو شاہی مطلب ساہن پال شریف میں اکثر لفظوں کی تشخیص و تجویز ہی کرتا ہے اور بعض مشکل امور میں اپنے والد صاحب سے بھی مشورہ لے لیتا ہے۔ خدانے اس کے ہاتھوں سینکڑوں لفظوں کو متفاحیحہ بیعت | شیخ الرحمن نے ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۲ء ۲۸ رمضان ۱۳۹۲ھ کو اپنے والد صاحب کے ساتھ بیعت کربیت کی اور دو طائف کی اجازت پائی۔

چونکہ یہ میرا ہمیشہ زادہ ہے۔ اور میرے (شرافت کے) ساتھ ہی ارادت اور عقیدت رکھتا ہے۔ اور اکثر میری مجلس میں بیٹھتا ہے۔ اور علمی و درویشی نوادہ حاصل کرتا ہے۔ اور صحبت زبوں سے بہرہ اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس لئے یا ان شرافت کے عین میں اس کا تذکرہ کیا گیا ہے

درس قرآن پاک | شیخ الرحمن نے اپنے والد صاحب کے ایما پر ۲۸ فروری ۱۹۷۵ء

(۱۱ صفحہ ۱۳۹۵ء) کو جامع مسجد سامن ہال تریف میں قرآن پاک کا درس دینا شروع کیا۔ اور اس کی اس بے لوث خدمت کو سامن ہال تریف کے علاوہ دیہات گردونواح نوشہرہ پورہ رنہلی۔ سارانگہ ساہلیاوالہ۔ اگر دیہ۔ ڈھولہ اور چھنی ساہنیال وغیرہ میں بھی بہت پسند کیا گیا۔ یہ درس روزانہ نماز فجر کے بعد لاڈ اسپیکر میں ہوتا تھا۔ اس کام میں شفیع کے پیش نظر پیر گرم شاہ بھردی فاضل جامعہ ازہر کی تفسیر عنیاء القرآن ہوتی۔ پنجابی زبان میں درس دیتا تھا۔ یہ سلسلہ ۱۹۴۵ء کے اواسط تک جاری رہا۔ چونکہ جولائی ۱۹۴۵ء (رجب ۱۳۹۵ء) میں اس کا تبادلہ زمیندار لائی سکول گجرات میں ہو گیا تھا۔ اور روزانہ گھر سے سکول تک رسائی میں دشواری ہوتی تھی۔ اس لئے شفیع نے اپنی رعایت گجرات میں رکھ لی۔ جس کی وجہ سے درس قرآن بند کرنا پڑا۔

تقریبات میں شرکت | شفیع الرحمن نے متعدد تقریبات میں شرکت کی ہے۔ ہمیشہ۔

۱۔ ۳ مارچ ۱۹۴۰ء (۲۱ ذی الحجہ ۱۳۸۹ء) کو سینٹ ہال پنجاب یونیورسٹی لاہور میں پاک و ہند کے بطل عبیل مسیح الملک حافظ حکیم محمد اجمل خان ستیدا دہلوی کی تینتالیس برس کی برسی پر یوم اجمل کی تقریب منائی گئی۔ اس تقریب میں اس نے بھی شمولیت حاصل کی یہ تقریب پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات و قومی امور میجر جنرل نوابزادہ شیر علی خان کے زیر صدارت ہوئی۔ مقررین میں شاعر حفیظ جالندھری۔ ڈاکٹر سید عبداللہ میاں امیر الدین۔ میاں شیر احمد۔ صوفی تبسم اور حکیم محمد حسن قرشی وغیرہ تھے۔

۲۔ ۱۱ اپریل ۱۹۴۲ء (۲۶ صفحہ ۱۳۹۲ء) کو شفیع نے برکت علی اسلامیہ ہال لاہور میں آل پاکستان طبی کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کی۔ اس کانفرنس میں جہان خرمی شیخ زین العابدین صوبائی مشیر خوراک و زراعت تھے۔ حکیم علی احمد نیر واسطی (ستارہ خدمت) شفا الملک حکیم محمد حسن قرشی حکیم عبدالرحیم اشرف حکیم آفتاب احمد قرشی حکیم دوست محمد تکمیلی اور مشیر تاج محمد لنگاہ ایم این اے وغیرہ نے اجلاس سے خطاب کیا۔

۳۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۲ء (۲۳ ذی قعدہ ۱۳۹۲ء) کو ہونل انٹر کانسٹیٹیبل راولپنڈی

میں انجمن فارغ التحصیلان دانشگاہ اے ایران کی طرف سے پاکستان میں فارسی زبان کے تحفظ اور فروغ کے لئے ہونے والی ایک تقریب میں بھی شفیق نے شرکت کی۔ اس تقریب کی صدارت کراچی کے پروفیسر جناب عابد علی خاں نے کی۔

اس تقریب میں جن اہم شخصیات نے تقاریر کیں، یا شعرا نے اپنا کلام سنایا ان میں سے

چند ایک کے نام یہ ہیں۔

ظہور الحق ظہور۔ ڈاکٹر خانم ممتاز طفیل چوہدری صاحبہ لاہور، مقصود جعفری۔

ڈاکٹر ریاض محمود (آرا دکشمیر)، آفتاب اصغر (اوریٹل کالج لاہور)، حضور احمد سلیم (سندھ یونیورسٹی)، پروفیسر سید مرتضیٰ جعفری (پشاور یونیورسٹی)۔

ڈاکٹر خانم زبیرہ صدیقی صاحبہ (ملتان)، پروفیسر باہراقحان (کوئٹہ)، پروفیسر

وزیر الحسن عابدی (پنجاب یونیورسٹی لاہور)، ڈاکٹر علی رضا نقوی۔ جوتس بلیج آبادی اور رئیس امر وہوی وغیرہ

۴۔ ۲۲ فروری ۱۹۷۲ء (۲۹ محرم ۱۳۹۲ھ) کو لاہور میں دوسری اسلامی

سہرے برائے کانفرنس ہوئی جس میں شرکت کے لئے پورے عالم اسلام کے مقتدر رہنما تشریف لائے۔ شفیق اس موقع پر لاہور گیا اور تین دن تک وہاں رہا۔ اور معزز مہمانوں کے استقبال اور دید کا شرف حاصل کیا۔

۵۔ ۲۷ جون ۱۹۷۶ء (۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ) کو ایجوکیشنل اڈیشن

لاہور میں پنجابی ادبی بورڈ لاہور کی طرف سے "یوم نوعدہ" کی تقریب منائی گئی۔

اس تقریب میں شیخ الاسلام حضرت سید حافظ شاہ حاجی محمد نوعدہ شیخ کٹر تارڑ کی شخصیت اور کارناموں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس میں ہی شفیق نے شرکت کی۔

اس تقریب کی صدارت مرکزی وزیر مملکت، اے تقافتی اور اے ثقافتی نے کی۔

مقررین میں سید سبط الحسن ضیغم، مولانا محمد الطیف داروشاہی، مولانا محمد اسحاق

امریکی مفکر سٹریچر ڈیٹن اور سید رضار اللہ شاہ عارف نوشاہی وغیرہ کے اہم
قابل ذکر ہیں۔

غیر ملکی مفکروں کا استقبال | ۱- ۸ جنوری ۱۹۷۱ء (۱۰ دیقعد ۱۳۹۰ھ) کو
طبیہ کالج لاہور میں مصر کے ایک پروفیسر جناب قنواطی صاحب تشریف لائے اس وقت شیخ توفیق
طبیہ کالج سنوڈنٹس یونین کا نمبر بھی تھا جس کی وجہ سے استقبال کرنے والوں میں سب سے
پیش پیش تھا۔ قنواطی صاحب نے طبیہ کالج ہال میں شیخ ابو علی سینا کی شخصیت پر لیکچر دیا۔
۲- ۲۷ جنوری ۱۹۷۲ء (۳ محرم ۱۳۹۲ھ) کو ایک ایرانی مفکر اور ستیاح
آقای محمد حسین لبیبی صاحب ساہن پال تشریف کے علمی دورے پر تشریف لائے۔ ان کا زیادہ
مقصد میری (شراقتگی) ملاقات تھی۔ مگر میں اس دوران سفر میں تھا۔ اس لئے
ملاقات نہ ہو سکی۔ البتہ میری عدم موجودگی میں میرے برادر زادہ سید رضار اللہ شاہ
عارف نوشاہی اور میرے بشیرہ زادہ حکیم شفیق الرحمن نوشاہی نے ان کا شاندار استقبال
کیا۔ گاؤں کے اہم مقامات پر درگاہ نوشاہ عالیجاہ کی زیارت کرائی۔ شفیق نے اپنا کتب خانہ
بھی دکھایا۔ اور ضیافت بھی دی۔

مصروف نے اپنے ساہن پال تشریف کے سفر کے بارے میں فارسی زبان میں ایک
مضمون لکھا جو ایران کے اخبار روزنامہ فردا۔ شمارہ ۱۳۴۹-۲۸ فروردین ۱۳۵۳
کے صفحہ ۳ پر شائع ہوا۔ اس میں جو کچھ شفیق کے متعلق لکھا ہے وہ بیان درج کیا جاتا ہے
» بڑے ائمہ کے استراحت و صرف غذا بنزل آقای سید مظفر حسین نوشاہی (دقیق)
رفتم در آن جا این حسینہ و این دو مصراع شعر را بخط نستعلیق خواندم
» دوستی ایران و پاکستان از باد « اے آدنت باعث آبادی ما « « اے وقت تو
خوش بار کہ وقت ما خوش کردی « کتابخانہ آقای شفیق الرحمن نوشاہی رادیو کریم
دی بلرز قدیم طبابت کیمبر دو اکثر کتابائش در موضوع طب مسالیمہ ساران بلرز قدیم بود و عدد کتاب ۲۰۰۰

۳۔ یکم ستمبر ۱۹۴۲ء (۱۳ شعبان ۱۳۹۲ھ) کو ایران کے وہی مفکر آقا آئی محمد حسین قسبلی صاحب مکتبہ نوشاہیہ دیکھنے کے لئے کوٹ راج پور نزد علی پور چیمہ ضلع گوجرانوالہ آنے تو شفیق بھی ان کے استقبال کے لئے وہاں پہنچا۔

۴۔ ہمارا (سید شرافت نوشاہی) کتب خانہ مکتبہ نوشاہیہ ۱۹۴۳ء کے تباہ کن سیلاب کے بعد عارفی طور پر ساہن پال شریف سے کوٹ راج میں منتقل کیا گیا تھا۔ جو دو سال کے بعد ۱۹۴۵ء میں پھر واپس ساہن پال شریف لایا گیا ہے۔

۴۔ ۲۳ نومبر ۱۹۴۵ء (۱۸ ذیقعد ۱۳۹۵ھ) کو ایک امریکی مفکر ارزو یا نیو یارک کے پروفیسر سٹررچرڈ ایٹن علی دورے پر۔ ہمارا مکتبہ نوشاہیہ دیکھنے کے لئے شریف لائن ٹوب سے پیسے سید عارف نوشاہی اور شفیق نوشاہی نے گجرات ریلوے اسٹیشن پر اس حوزہ مہمان کا استقبال کیا۔ اور اپنے ساتھ ساہن پال شریف لائے۔ اور مکتبہ دکھایا۔ اور فیاضت کی تومی خدمت ۱۹۴۱ء کی پاک بھارت جنگ میں زخمی توجی بھائیوں کی دیکھ بھال اور خدمت کے لئے ۲ دسمبر ۱۹۴۱ء (۱۷ شوال ۱۳۹۱ھ) سے ۱۱ دسمبر ۱۹۴۱ء (۲۲ شوال ۱۳۹۱ھ) تک کھجائینڈ ملٹری ہسپتال لاہور کے سر جیکل وارڈ ۱ میں شفیق نے رضا کارانہ ذرائع انجام دئے۔ اس بے لوث خدمت پر اس کو سی۔ ایم۔ ایچ کی طرف سے سرٹیفکیٹ بھی ملا۔

معاشرتی و سماجی خدمات ۲۶ جنوری ۱۹۴۲ء (۹ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ) کو شفیق الرحمن نے جذبہ تعمیر ملت کے تحت صاحبزادہ مختار احمد سلیمانی صاحب سے مل کر ایک انجمن بنام انجمن اصلاح ملت قائم کی۔ شفیق کو اس کا سیکرٹری چنا گیا۔ اس انجمن نے چند دیگر امور کے علاوہ گاؤں میں سٹریٹ لائٹ کا انتظام کیا۔ لیکن اگست ۱۹۴۲ء (۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ) میں یہ نظام درہم برہم ہو گیا۔

۴۔ ۲۱ جنوری ۱۹۴۳ء (۵ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ) کو پاپڑ یا نوالی میں پنجاب کے

وزیر آبپاشی محمد انور سہتہ نے ایک جلسہ عام سے خطاب کیا شفیق بھی وہاں گیا اور
 ساہن پال تریف کے مسائل خصوصاً سیم و تھور کے خاتمہ کے لئے درخواست پیش کی۔
 ۳۔ ۱۵ فروری ۱۹۷۳ء (۱۰ محرم ۱۳۹۳ھ) کو چھالیہ ریسٹ ہاؤس میں اسسٹنٹ
 کمشنر منڈی بہاؤ الدین کے زیر ہدایت ایک جلسہ ہوا جس میں تحصیل چھالیہ کی یونین کونسلوں
 کے سیکرٹریوں اور سواروں نے شرکت کی۔ جس میں ویسی ترقیاتی پروگرام پر غور ہوا۔ اور
 تحصیل چھالیہ کے دیہات کے مسائل مانگے گئے۔ ساہن پال تریف کی ضروریات و مسائل
 کی فہرست جمعہ خمدینہ لاگت سال برائے تکمیل شفیق الرحمن اور عارف نوشاہی نے ہی پیش
 کئے۔ جو مندرجہ ذیل منصوبے تھے۔

- ۱۔ پرائمری سکول کی عمارت کی تعمیر ۲۔ ساہن پال تریف سے دربار حضرت نوشہ گنج بخش
 - تک پختہ ٹرک ۳۔ مرکز تعلیم بالغان کا قیام مم۔ دستکاری سکول کا قیام۔
 - ۵۔ سیم و تھور کے توارک کا بندوبست ۶۔ نالہ ہلکی پرپل کی تعمیر کھیل کے میدان کی تعمیر
- مندرجہ بالا امور پر لاگت کا تخمینہ سو اسی لاکھ روپے کا لگایا گیا۔

اسلامی حمیت | ایک گستاخ اور بد بخت یہودی ڈاکٹر پنہاس کے اس مضمون کے خلاف جس میں
 اس نے قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے خلاف دریدہ دہنی کی تھی جنوری
 ۱۳۷۱ھ (ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ) میں پاکستان بھر میں زبردست ہنگامے ہوئے اسی سلسلہ میں
 طبیبہ کالج ملتان روڈ لاہور سے ایک جلوس نکالا گیا۔ جو چوہدری گورنمنٹ کالج، نیلا گنبد
 ہوتا ہوا جنرل پوسٹ آفس کے سامنے سے نال روڈ پر پہنچا اور اسمبلی ہال کی طرف روانہ ہوا۔
 اس جلوس میں بھی شفیق پیش پیش تھا۔

یاد رہے کہ اس بد بخت یہودی کا یہ مضمون برطانیہ کے ایک سالہ "ٹرکشن آرٹ آف
 لوآن پیکرز" میں شائع ہوا تھا۔

زیارت نبوی و خلفائے راشدین | شفیق الرحمن نے اپنے روزنامہ "۱۹۷۲ء جنوری" میں مطابقت

۱۲ ذی الحجہ ۱۲۹۳ھ میں اس بات کا اظہار یوں کیا ہے۔

» سُہانا سا وقت ہے پر سکون ماحول ہے، فضا درودِ سلام پڑھ رہی ہے اور جگہ ہے
گنبدِ خفزار۔ اس میں خیرِ دو عالم، فُحسِنِ انسانیّت، تاجدارِ حرم، رسولِ رحمت، آقائے دو جہان
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ اور چاروں یارانِ کبار میں سے دو
رحمۃ للعالمین کے داہنی طرف اور دو بائیں طرف تشریف رکھتے ہیں، خوش بختی سے میں بھی
گنبد کے پاس پہنچتا ہوں۔ دروازہ بند ہوتا ہے۔ میں چند سی لمبے دروازہ کے باہر جاؤں
سے کھڑا ہوتا ہوں کہ میرے بقدر کا ستارہ بہت بلند ہو جاتا ہے۔ اور ذاتِ خداوندی
مجھے ان قدموں سمیٹوں کا دیدار کروانے کے لئے دروازہ کھول دیتی ہے۔ میں دروازہ
میں کھڑے ہو کر ابھی ایک نظر ہی دیکھ پاتا ہوں کہ جلووں کی تاب نہ لاکر ان کے قدموں
میں گر پڑتا ہوں آنکھوں سے اشکوں کا ایک دریا بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس دریا میں
دل کی تمام کدورتیں اور سیاہیاں بہ جاتی ہیں۔ اور دل کا شیشہ صاف ہو جاتا ہے
اور پھر سُبنا ٹوٹ جاتا ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ میں دیکھتا ہوں صبح صادق کا
وقت ہے۔ اٹھ کر نمازِ فجر ادا کی اور پھر یہ نظم لکھی ہے

رات جو دیکھا میں نے اک خواب	ہوا محو حیرت و استعجاب
بلا کے اپنے پاس مجھ کو	بُھیکے سے اُٹھا، باعجاب
دیکھ کے ہوا بے پوش انسی دم	لا سکا نہ جلوؤں کی تاب
قدموں پہ گر پڑا حضور کے	حقیقت بن گئے میرے خواب
آنکھیں یوں برسے لگیں کہ	اشکوں کا اُٹھ پڑا اک جلاب
اشکوں میں بہ گئیں سب کدورتیں	حقیقت بن گئیں میرے خواب

پوش آیا تو یہ دیکھا میں نے

احساسات میں آیاتِ اللہ

زیارت فرات اکابر | ضلع سرگودھا کے ^{حضرت} مخدوم شاہ معروف خوشابی ۱۱۔ حضرت سخی شاہ
سلیمان نوری قادری بھلوالی ۱۱

- ضلع گجرات کے - شیخ الاسلام حضرت نوٹہ گنج بخش ۱۱ موہتا براولہ دونوں صاحبان تریف
شاہ دولادریائی گجراتی ۱۱ - شیخ پیر محمد سیمار نوشاھی نوشہروی ۱۱
- ضلع گوجرانوالہ کے - شاہ عبدالرحمن پاک صاحب بھری والہ ۱۱

- لاہور کے - حضرت داتا گنج بخش ۱۱ - پیر عزیز الدین مکی ۱۱ - پیران حسین زنجانی قطب الدین
ایک - جہانگیر بادشاہ - شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال وغیرہ
- راولپنڈی کے - شاہ لطیف برہی امام نورپوری ۱۱
- حیدرآباد کے - سید عبدالوہاب گیلانی ۱۱ - درگاہ قدیم مبارک حضرت علی مرتضیٰ
- کراچی کے - سید عبدالقدوس شاہ غازی ۱۱ - قائد اعظم محمد علی جناح - محترمہ فاطمہ جناح -
شمیدلت خان لیاقت علی خان - سردار عبدالرب شتر - نور الدین .

سیر و مباحث | بدلی مرتبہ لائی سکول کے زمانہ طالب علمی میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ
راولپنڈی اور سری کی سیر کے لئے گیا۔

دوسری بار پی۔ ٹی۔ سی کرنے کے دور میں سکول کی طرف سے کینگ (سکاڈنگ) کا
ایک شعبہ کے کورس کے لئے یکم مئی ۱۹۷۳ء (۲۷ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ) کو گھوڑا گلی
اور سری گیا۔ اور ایک ہفتہ تک وہاں رہا۔

ایک مرتبہ سکول ہی کے زمانہ طالب علمی میں اپنے چچا سید مرتضیٰ حسین نوشاہی کے ساتھ
پسا اور راولپنڈی کوئل کا سفر کیا۔

ایک مرتبہ ٹیکسلا کا تاریخی قصبہ دیکھنے گیا۔ وہاں کا عجائب گھر اور زمانہ قبل مسیح
کی زندگی کے آثار کھنڈرات کی صورت میں دیکھے۔ اور ان کھنڈرات سے پتھروں کے چند نمونے
بھی ساتھ لایا۔

دسمبر ۱۹۷۵ء (ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ) میں کراچی کا سفر کیا۔ اردو خان کے اہم معاملات دیکھے

اسی دوران ایک شب وروز حیدرآباد بھی گیا اور وہاں کی تاریخی اور قابل دید چیزیں دیکھیں۔

علم وادب سے لگاؤ | شیخ کو علم وادب سے لگاؤ بچپن ہی سے ہے۔ علمی مجالس میں

بیشمار اور علمی گفتگو سننے میں بڑی دلچسپی لیتا ہے۔ اچھی کتابوں کے جمع کرنے کا بھی

شوق ہے۔ اسوقت ساہنپال شریف میں ہمارے مکتبہ شاہید (یعنی کتب خانہ شرافت)

کا دوسرا کتب خانہ اسی کا ہے۔

تقاریر | شیخ تحریر کے ساتھ ساتھ اکثر تقاریر بھی کرتا رہتا ہے جنہاں تقاریر میں

۱۔ ۲۷ فروری ۱۹۷۵ء (۱۵ صفر ۱۳۹۵ھ) کو پبلک لائی سکول ہندی کا نو

میں مسئلہ کتبیر کے بارے میں تاریخی واقعات پر مبنی تقریر کی۔

۲۔ ۲۷ مارچ ۱۹۷۵ء (۱۳ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ) کو اسی سکول میں شاہ فیصل

کی شخصیت اور کردار پر تقریر کی۔

۳۔ ۲۳ اپریل ۱۹۷۵ء (۱۰ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ) کو حضرت غوث الاعظم

کی غیات مبارکہ اور کردار کے بارے ہندی کا سکول اسمبلی میں تقریر کی۔

۴۔ ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء (۱۷ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ) کو اس نے یوم مہنی کے موضوع

پر تقریر کی جس میں مزدوروں کے امر عالمی دن کی اہمیت تاریخی پس منظر میں پیش کی۔

۵۔ ۶ اگست ۱۹۷۵ء (۲۷ رجب ۱۳۹۵ھ) کو ساہن پال شریف میں معراج منبری

کے سلسلہ میں جلسہ ہوا جس میں مقام مصطفیٰ کے موضوع پر تقریر کی۔

۶۔ ۶ ستمبر ۱۹۷۵ء (۲۹ شعبان ۱۳۹۵ھ) کو نماز عشا کے بعد ساہن پال شریف

میں ہونے والے ایک جلسہ عام میں جذبہ جہاد، شہادت کے تصور مطلوب ہونے اور

۱۹۶۵ء کے جانبازوں کی جرأت، ثابت قدمی اور جان نثاری کے ولولہ انگیز موضوع پر

تقریر کی۔

۴۔ ۳ اکتوبر ۱۹۴۵ء (۲۶ رمضان ۱۳۹۵ھ) کو شائع ہوا۔

یہ سب تئوں کے موضوع پر دو گفتے سے زیادہ وقت تک لکھی گئیں۔

مضامین و مقالات | شفیق نے مقالات ذیل لکھے ہیں۔

- ۱۔ فلسفہ شہادت حسینؑ
- ۲۔ موسم اور مرض (لمبی مقالہ)۔ دونوں مقالے طبیہ کالج میگزین ۱۹۴۵ء میں شائع ہوئے۔
- ۳۔ مرزا اختر نوساہی۔ پنجابی زبان کا ایک خوش بیان شاعر۔
یہ مضمون ہفت روزہ الامام بہاولپور میں ۱۵ جولائی ۱۹۴۵ء (۲۵ شعبان ۱۳۹۵ھ) کو شائع ہوا۔
- ۴۔ سید غلام احمد کاتب نوساہی رح۔ تحریک پاکستان کا ایک گمنام شاعر۔
یہ مقالہ بھی ہفت روزہ الامام ہی میں ۴ ستمبر ۱۹۴۵ء (۲۰ شعبان ۱۳۹۵ھ) کو شائع ہوا۔
- ۵۔ لیلۃ القدر۔ نزول قرآن کی ساگر ۵۔
یہ مضمون ۲۸ ستمبر ۱۹۴۵ء (۱۲ رمضان ۱۳۹۵ھ) کے الامام میں شائع ہوا۔
- ۶۔ عید الفطر۔ شکرانے اور مسرت کا دن۔
یہ مضمون ۳۰ ستمبر ۱۹۴۵ء (۲۳ رمضان ۱۳۹۵ھ) کو لکھا گیا۔
- ۷۔ مابعدیا۔ پنجابی لوک شاعری کی ایک مشہور صنف۔
یہ مقالہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۵ء (۷ شوال ۱۳۹۵ھ) کو اس میں لکھا۔
- ۸۔ کرامات حضرت نوشہ گنج بخشؑ

یہ مضمون الامام کے کرامات ادیبانمبر میں شائع ہوا۔

تصنیفات | یہ چند کتابیں شفیق کے زور قلم کا نتیجہ ہیں۔

- ۱۔ روزنامہ - ۱۹۴۱ء سے اس نے اپنا روزنامہ لکھنا شروع کیا جو ۱۹۴۶ء کے شروع تک وقتاً فوقتاً لکھتا رہا ہے۔ یہ سب سے تاریخی واقعات کا مرقع ہے۔
- ۲۔ ساہن پال تریف کی علمی و ادبی تاریخ۔ یہ کتاب ۱۹۴۵ء میں لکھی۔ اس کی دو قسطیں

ترجمانِ اہل سنت کراچی میں شائع ہوئی ہیں۔

- ۳۔ خاندانِ نوشاہیہ اور علمِ طب۔ اس کتاب میں نوشاہی الہیاء کے حالات درج ہیں
 ۴۔ معارفِ ترافت۔ یہ کتاب شفیق نے میرے متعلق لکھی ہے۔ اس میں مضامین
 ذیل تحریر کئے ہیں۔

- ۱۔ سید ترافت نوشاہی ایک علمی گھرانے کے چشمِ چراغ۔
- ۲۔ ماہنِ پال تریف، ترافت نوشاہی کی بستی۔
- ۳۔ حیاتِ ترافت۔ (سین دہ حالاتِ زندگی)
- ۴۔ ترافت نوشاہی کے ملاحظہ کردہ کتب خانے۔
- ۵۔ افکارِ ترافت۔ (میرا ایک امر ویو)
- ۵۔ مخزنِ طب۔ یہ کتاب تین جلدوں پر مشتمل ہے، جو طب کے بہت سے موضوعات
 کو احاطہ کرتی ہے۔ یہ طبیہ کالج کی تعلیم کے دوران اس نے بہت سے طبی
 زفادات لکھے۔
- ۶۔ خزینۃ العلوم۔ یہ کتاب اسلامی، تاریخی، جغرافیائی، سائنسی اور تفریح
 معلومات کا بہت بڑا مجموعہ ہے۔
- ۷۔ مضامینِ محبت (تحفہ احباب) یہ اس کے احباب کے خطوط کا مجموعہ ہے۔
- ۸۔ حسنِ خیال (بیاض) یہ مختلف مضامین اور اشعار کا مجموعہ ہے۔
- ۹۔ کنز الجواہر۔ اس میں شفیق نے اپنی زندگی کے ابتدائی دور کے واقعات اور
 تعلیمی زندگی کی سرگرمیاں اور واقعات درج کئے ہیں۔
- ۱۰۔ ماہنِ پال تریف کھیلوں کے میدان میں۔ اس میں کھیلوں کی تاریخ لکھی ہے
 افسانہ نگاری | ابتدا میں شفیق نے دو افسانے بھی لکھے تھے جن کے نام ہیں۔
 ۱۔ گلِ رُوحِ آفر - ۲۔ نو آن گارڈن۔

شعر گوئی شفیق گاہ بگاہ اردو ادب پنجابی میں تعریفی کتاب ہے۔ مگر اس کا کلام ابھی

قابل اصلاح ہے۔ یہ نثر اس کی ہے۔

سپینوں میں کون آجاتا ہے پیری سبندیں اڑا جاتا ہے
اپنی نرگسی آنکھوں سے جام الفت پلا جاتا ہے
دیکھو لبوں پہ رنگ تقسیم رنگ باران نکھرا جاتا ہے
تیرے ناز و ادا کا عالم خیالوں پہ چھا جاتا ہے
ہاں خرا میں تیری ادائیں شفیق کیوں سرا جاتا ہے

اولاد شفیق کے دو ذریعے ہیں۔

- ۱۔ صاحبزادہ گوگب جمال۔ متولد ہفتہ ۲۸ اگست ۱۹۴۱ء (۶ رجب ۱۳۹۱ھ)
 - ۲۔ صاحبزادہ نایب جمال۔ متولد جمعہ ۱۹ اپریل ۱۹۴۴ء (۲۵ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ)
 - ۳۔ ایک لڑکی جام عقیقت نامہ ہے۔ متولد ۲۹ نومبر ۱۹۴۶ء (۷ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ)
- ف شفیق الرحمن کے مندرجہ بالا حالات اس کے روزناموں، ڈائریوں، اور ذاتی یادداشتوں سے مرتب کئے گئے ہیں۔

مولف سے عقیدت و محبت مولف کتاب ہوا (پیدائش نوٹا ہی) کے ساتھ شفیق الرحمن بہت محبت و عقیدت رکھتا ہے۔ رات کے وقت روزانہ بلا ناٹھ ہمارے دیوان خانہ میں آکر مجلس میں بیٹھتا ہے۔ اور علمی حقائق سے مخطوط اور پرہ اندوز ہوتا ہے پیری تھانف سے بہت چھپی دکھتا ہے۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ء (۱۲ شعبان ۱۳۹۴ھ) کو پیرا انٹرویو لیا۔ جو اس نے معارفِ تراث میں شامل کیا ہے۔

صحب میں (ترقی) حج بیت اللہ شریف سے ۲۴ دسمبر ۱۹۴۵ء (۲۳ ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ) کو

کراچی پہنچا تو پیرے چند عزیزوں سمیت یہ بھی بندرگاہ پر استقبال کے واسطے گیا ہوا تھا۔ بعد اللہ بالعلم و عمل

صاحبزادہ شفیق صاحب ہر وقت سلسلہ از شاہ سید کی خدمت کے لئے کمر بستہ رہتے ہیں۔ آج کل شریف التواریخ لا اشار بہ بہت کر رہے ہیں۔ عارف

(۱۲۹)

گوجرانولہ

شکر دین شاکر ولد فضل دین بن ودھایا بوجی قوم پٹنہ۔ ابدال

ولادت | ۱۳۵۸ھ (ف ج ۹ ص ۱۳۳ - ع ج ۱)

تعلیم | پرائمری سکول ابدال چیمہ میں پانچ جماعت پڑھیں۔

بیعت | ۲۲ محرم ۱۳۵۴ھ نمبر ۲۳۲۔

وظائف | نماز پنجگانہ۔ کل طہید۔ درود شریف ہزارہ۔ سورہ اخلاص پڑھنا ہے۔ اعلیٰ حضرت

نوٹ شاہی ۱۷ نے اس کو اللہ الصمد اور آیت کریمہ اور درود ہزارہ کے وظائف کی اجازت

دی تھی۔ (ف ج ۹ ص ۱۳۳)

کاروبار | کبھی یہ جوتی گاٹھنے کا کام کرتا ہے۔ کبھی برتن فروشی۔ کھلی فروشی۔ کیرا فروشی

دریاں و کھیس فروشی وغیرہ کرتا ہے۔ کچھ عرصہ کھیالی میں گتے کے کارخانے میں ملازم

زیارات بزرگان | اعلیٰ حضرت۔ لانا سید فلام مصطفیٰ نوٹ شاہی ۱۷ اور سر غلام مصطفیٰ

صابری مراد آبادی مظفر گڑھی۔ دریاں تاج دین فقیر نوٹ شاہی ۱۸ دگر می والد کی زیارت ہیں

زیارات مقابر | ۱۔ حضرت داماد گنج بخش لاہوری ۱۰ ۲۔ امام علی لائق سیالکوٹی ۳۔ حضرت نوشہ

گنج بخش ۴۔ شاہ دولادریائی گجراتی ۱۱ ۵۔ شاہ جیو نہ بٹے والد ۶۔ میاں سورا پورا نومبرہ سالسی

وغیرہ کے مقابر دیکھے۔

شاعری | یہ پنجابی زبان میں شعر بھی کہتا ہے۔ اعلیٰ حضرت نوٹ شاہی ۱۱ نے یکم ربیع الاول

۱۳۵۵ھ، شکر دین کو شاکر کا مخلص دیا۔ (ف ج ۹ ص ۱۳۳)

تصانیف | اس کی متعدد تصنیفات ہیں۔

۱۔ قصہ مرزا صاحبان۔

۲۔ سحر فی ہفت ۵ عدد۔

۳۔ شجرہ جات قادری نوٹ شاہی ۳ عدد۔

ان کے علاوہ نعتیں اور کافیاں، سناظم کی میں دو بیان بیچ کی مانی ہیں

کافی بیخ نوشتہ پر

در نوشتہ پاک دے کنیاں مراد اں پایاں نے
 جس ایں دنیا دے اندر دھماں دھمایاں نے
 چل چلے شمع دے اُتے جلیے در نوشتہ پاک دا سُلے
 جس ڈیاں بڑیاں پل پل چ تار دکھایاں نے
 در نوشتہ پاک دے کنیاں مراد اں پایاں نے
 سونہر ربدی تے گل بے پھدی کرے مشکل حل اوہ سب دی
 گل عاصیاں دیاں آساں ترت پینیاں نے
 در نوشتہ پاک دے کنیاں مراد اں پایاں نے
 در جھکیے کدی نہ چسکے سوہنے بار دے خاق پچ نکے
 جس کلیاں میرے دل دیاں آن کھلایاں نے
 در نوشتہ پاک دے کنیاں مراد اں پایاں نے
 چند جلدی تے اک وانگوں بڑی پچ خاک نانی رادی
 سوہنے یار دیاں میں اُتے بے پروا میاں نے
 در نوشتہ پاک دے کنیاں مراد اں پایاں نے
 کراں عرض تے یار دی مرض لے بناں یار دے کوئی غرض لے
 سوہنے بار دے عشق نے شاگرد مست بنایاں نے
 در نوشتہ پاک دے کنیاں مراد اں پایاں نے (ف ج ۹ ص ۳۶۹)

کافی دیگر

نوشتہ پاک دے دہار چلے تری شکل ہو جائے حل دے
 سر دیاں تے جا کے رکھ بیبا کر نظر کرم دی لکھ بیبا

لوہی لذت عشق زری کچھ بیبا
وج عشق رنگاویں کھلے

نوشہ پاک دے دُوارے چلے

بُن سنجی دے دوارے دانگ بیبا
کرد ورتوں اپنی سنگ بیبا

تیرے دل اتوں لکھ جائے رنگ بیبا
تیری مشکل ہو جائے حل دے

نوشہ پاک دے دُوارے چلے

ادبے فیض دی مشہور ہو گیا
جا کے قدم نرافت دی لگ بیبا

رہو وج دربار دے سنگ بیبا
کرے نظر کرم دی دل دے

نوشہ پاک دے دُوارے چلے

نامہ مصطفیٰ والادلاج ان بیبا
رکھے عودم ذکر قرآن بیبا

جے شاگر ائے کرم کمان بیبا
جاوے عشق جماعتی دل دے

نوشہ پاک دے دُوارے چلے

نیری مشکل ہو جائے حل دے (صفحہ ۲۶۹)

اندر اج اسم | ف ۲ - ۳۶۲ - ح ۱ - ۲۹۰ - م ۱ - ۲۹۵ - ح ۱ - ۶۵۲ - م ۱ - ۲۲

۳۲۹ - ۵۷۸ - ۶۰۷ - ح ۱ - ۳۳ - زبیرہ اسلاسل -

اولاد | شاگر کے دو بیٹے ہیں اولاد لطیف مولد ۱۳۸۸ھ ۲ ذی القعدہ ۱۳۹۶ھ میں پیدا ہوئے۔

(۱۵۰)

شوکت علی ولد محمد نواز بن علی محمد حمیدہ کوئٹہ نصیر، ڈیرہ غازی خان

وطن پیدائش | آبائی وطن جوہاں والا جگہ صوابا ضلع لدل پور تھا۔ اس کے والدین گنیٹ کے

علاقہ ملک مذہب میں جے گئے۔ شوکت علی کی ولادت ۹ اپریل ۱۹۵۵ء ۵۶ اشعار ۱۳۷۲ھ

کوہ میں ہوئی، پھر اس کے والدین تحصیل راجن پور میں مقیم کہ کوئٹہ نصیر چلے آئے۔ اس کی تربیت

وہیں ہوئی۔

تعلیم | اس نے شان تک تعلیم اپنے گاؤں کے سکول میں پائی، راجن پور میں میٹرک کیا، پھر وہیں
کالج میں ایف اے کر کے۔ اب گورنمنٹ کالج ملتان میں بی اے میں داخل ہے۔ اعلیٰ کرم اس کو کالج
فرماوے۔ آمین۔

بیعت | ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۲۔

نماز کی پابندی | شوکت علی اپنے ایک مکتوب میں لکھتا ہے۔

”جب میں جناب سید نریف احمد شرافت نوشاہی صاحب کی بیعت ہوا تو ان کی زیر نگرانی
مجھے قدرت نے ایک اور فضیلت عطا کی کہ میں نے دن کی نصیحت پر عمل کر کے نماز شروع کر دی
اور آج تک میں نے نماز پابندی سے ادا کی ہے۔“

عزت و شہرت | نیز لکھتا ہے ”اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور جناب پیر سید نریف احمد شرافت
صاحب کی دعاؤں سے ہم کو بہت عزت و شہرت حاصل ہوئی ہے۔ میرے والد مہترم کی ملکیت
کچھ قیر ہے۔ اور ساتھی تجارت کا بھی خاصہ کاروبار ہے قدرت نے بہت اچھا کام چلا رکھا ہے۔“

(۱۵۱)

شیر محمد ولد حسین بن اللہ اور راجح۔ نوٹیا نوالی۔ شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۵۲ھ (ف جنہ۔ منہ۔ بیع حل)

بیعت | ۶ رمضان ۱۳۸۰ھ۔ نمبر ۶۹۷۔ سماں نواز، حودب لائق فائق تھا۔

وفات | جمادی الاول ۱۳۸۵ھ۔ [مکتوب حسین ولد اللہ اور راجح نوٹیا نوالی]

اولاد | لڑکے نام ذوالفقار ہے متولد ۱۳۸۲ھ (ف جنہ۔ منہ۔)

ص

(۱۵۲)

صاحب بن ولد قطب بن گوچر چوہان صاحب ڈال۔ بگڑت

بیعت | ۲۰ عمر ۲۲ صفر ۱۳۷۲ھ۔ نمبر ۳۵۴۔ ہم فوج ۱۰ اولاد ربیع متولد ۱۳۵۹ھ

(۱۵۳)

صادق ولد دولت بن محمد ڈھلو۔ عادل گڑھ ۲۷۔ شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۵۴ھ [فج ۳۷۷ ع ۱۸۱۳]

بیعت | ۱۳ شعبان ۱۳۷۴ھ نمبر ۴۴۔ کچھ عرصہ محراب پور سندھ میں بندرا میراں
میں زمین خرید کر آباد رہا۔ چند سال کے بعد فروخت کر کے پھر وطن چلا آیا۔ دیپادی کاروبار میں
لائق ہے۔ چند عملیات کی بھی اس کو اجازت دی گئی ہے۔ صاحب اولاد ہے ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

(۱۵۴)

صادق ولد محمد دین بن فتح دھوبی۔ چک ساوا گجرات

بیعت | ۱۶ عمر ۸ سال ۸ صفر ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۴۰۔ میٹرک پاس ہے۔ پہلے حیدرآباد میں ملازمت
کرتا رہا۔ اب نوشہرہ فیروز ضلع نواب شاہ سندھ میں محلی کے محکمہ میں ملازم ہے۔
اندر ایچ ایم | ف ج ا ۵۳۷۔ ۶۰۳۔

(۱۵۵)

صالح محمد ولد علی بن راجہ نارڑ ساڑنگ۔ گجرات

بیعت | ۱۷ عمر ۱۵ سال ۲۵ شوال ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۸۔ بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر جانا کرتا تھا۔
وفات | ۱۳۷۷ھ اندر ایچ ایم ف ج ا ۸ ص ۶۴۸ اولاد اس کے بیٹے حیدر دستگیر نام موجود ہیں۔

(۱۵۶)

صالح محمد شاہ ولد مولاداد بن رحمان پوچی قوم پوچی۔ شیخوپورہ گجرات

ولادت | ۱۳۷۱ھ

بیعت | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۱۲۳۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔ محمد شاہ کرتا ہے
پہلے کچھ عرصہ ساڑنگ کے ایک ٹیوب ویل پر اربٹر رہا۔ اب ڈائی سکول ڈنگ ضلع گجرات میں
درس پڑھا اس کے مقالات بعض پائناموں میں چھپتے رہتے ہیں ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

(۱۵۷)

صدیق ولد اللہ داتا بن سلطان موصی قوم چوغظمہ۔ دادو، گجرات

ولادت | ۱۳۵۵ھ (ف ج ۴ ص ۴۲۶۔ ج ۹ ص ۲۲۶۔ ع ج ۲)

بیعت | ۱۹ صفر ۱۳۵۶ھ نمبر ۲۹۷۔ اہل تہجد عقیدت ہے۔

اولاد | اس کا لڑکا نشانام موجود ہے۔ متولد ۱۳۸۳ھ (ف ج ۱ ص ۵۵۷)

(۱۵۸)

صدیق ولد دین محمد بن غلام محمد اراٹھ۔ کوٹلی، رٹنگ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۳ سال ۷ شوال ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۳۔ صوبہ خلیق۔ سماں نواز ہے۔

پر سال ۸ مگر کو حضرت سید حافظ محمد برخوردار برحق نوشاہی کا ختم شریف کیا کرتا ہے

اد حضرت نوشاہ غایبجاہ کی درگاہ پر عرس کے موقع پر سالانہ حاضری دیا کرتا ہے۔

اولاد | اس کا لڑکا شیر احمد۔ گوندلانوالہ روڈ۔ گوجرانوالہ میں ریڈیو کی دکان رکھتا ہے۔

(۱۵۹)

صدیق ولد فتح محمد بن صوبہ باگل۔ گلوالہ۔ شیخوپورہ

شادی | ۱۳۶۰ھ (ف ج ۹ ص ۲۰۹)

بیعت | ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۱۔

اندراج اسم | ف ج ۱ ص ۵۳۔ ع ج ۱۔

اولاد | اس کے ایک لڑکے کا نام ریاض احمد ہے۔ متولد ۱۳۷۶ھ (ف ج ۹ ص ۲۰۹)

(۱۶۰)

صوبہ خاں ولد خوشی بن بگھو ماجھی قوم بھٹی۔ ابدال پیر۔ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۳ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۷۵۔ بھیر پور میں رکھتا ہے۔ سماں نواز ہے

اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۱۰۸۔ ع ج ۱ ص ۶۰۷۔ اولاد۔ ایک لڑکا ریاض نامی موجود ہے متولد ۱۳۷۵ھ

ط

(۱۶۱)

طفیل تخلص بہ گلزار ولد فضل الہی بروالہ حبیب پٹنہ
 بیعت | بصرہ ۲۲ سال ۳ شعبان ۱۲۸۵ھ نمبر ۱-۶۹ - چھٹی سانی کرتا ہے۔ آجکل ۱۲۹۷ھ
 میں بھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ میں آباد ہے۔ ۱۶ اس نوشتا سید پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

(۱۶۲)

طفیل ولد مولوی کرم الہی بن عطر دین بھٹی منگلپورہ لاہور
 ولادت | بصرہ ۱۲۷۷ھ تعلیم یافتہ، امیر طبع، آزاد منش ہے۔
 بیعت | ۲ شعبان ۱۲۹۷ھ نمبر ۱۱۳۷ - پیلے پیر خادم حسین نقشبندی چورہ والے کا
 مرید تھا۔ اس کے بعد میرے حلقہ ارادت میں داخل ہوا۔ پیلے کچھ عرصہ گوجرانوالہ۔ محمد احمد پورہ میں رہا
 پھر نئے فرنگ فتح شیر روڈ پر۔ آجکل منگلپورہ میں سکونت گزین ہے۔ لاہور میں بورڈ تیار کرنے کا
 کام کرتا ہے۔

اولاد | اس کا بڑا اثر کا آفتاب احمد نام ہے متولد یکم ربیع الاول ۱۲۷۶ھ میں نے اس کا تاریخی
 نام مرغوب حسین رکھا تھا (گنجینہ شرافت ص ۵۲۵)

ظ

(۱۶۳)

ظفر اقبال ولد شاعر عبد الغنی بن میان سید محمد پٹنہ لکھنؤ
 بیعت | بصرہ ۱۵ سال ۳ جمادی الاول ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۵۷ - تعلیم یافتہ ہے۔

(۱۶۴)

ظفر عباس ولد سردار علی بن احمد دین بھٹی قوم سپہا جالن پور گوجرانوالہ
 بیعت | بصرہ ۱۸ سال ۲ ربیع الاول ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۷۸ - زرقبت پیشہ کرتا ہے۔

(۱۶۵)

عابد حسین شاہ ولد عنایت شاہ بن حیات شاہ بخاری۔ سید

یعنی رحیم شاہ بھالیہ گورت

بیعت | بعمر ۲۱ سال ۲۰ رمضان ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۶۵۔ تلاوت قرآن۔ عازر پنجگانہ
 نوافل تہجد ادا کرنے رکعت طیبہ، درود شریف ہزارہ کا ورد کرتے ہیں۔ ملازمہ خوشہ رضویہ کدھ میں
 تعلیم پڑھے ہیں، تین مہینے بطور خلیفہ میرے ساتھ رہے ہیں۔ بڑے خوب۔ خدمتگار
 شریف الطبع ہیں۔

نظارہ

(۱۶۶)

عارف ولد محمد خان پواری بن جلال بن سلیم چک نمبر ۳۶۴۔ ٹی ڈی

ولادت | ۱۳۸۲ھ

بیعت | ۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۸، تعلیم یافتہ ہے۔

سم گود

(۱۶۷)

عاشق حسین ولد حسین بن ظلم دین مسلم شیخ چک نمبر ۵۰، خنوی

بیعت | بعمر ۳۰ سال۔ ۲۸ رزی الحجہ ۱۳۹۹ھ نمبر ۶۵۸۔ اکثر اوقات دربار شریف حضرت
 نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ ۱۷ ذیقعد ۱۳۸۸ھ کو ساہن پال شریف میں حاضر تھا
 (روزنامہ شرافت نمبر ۲) (۱۶۸)

عبدالحق قریشی عبدلغنی فاضل حکیم چک بیگ گوجرانولہ

بیعت | بعمر ۳۰ سال۔ ۳ ذیقعد ۱۳۹۴ھ نمبر ۴۵۵۔ علم طب میں خاص مہارت رکھتے ہیں

درگاہ نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ (اندرج کم ع ج ۱۔ زبدۃ السکال۔

اولاد | سون کھمیر میں ۱۔ عبدالغفور متولد ۱۳۶۲ھ ۲۔ محمد نواز متولد ۱۳۶۶ھ (ف ج ۱ صفحہ ۶۲۵)

(۱۶۹)

عبدالحق مولوی حکیم ولد محمد شریف بن مولوی شمس محمد کھوکھو

امام مسجد جموں والی گوجرانوالہ

تعلیم | برائری سکول اگوجند ر ضلع گوجرانوالہ میں پانچ جماعت پڑھیں، پھر لوئر ٹرل سکول
مہربالہ تیغا میں چھٹی پڑھی۔ دہلی سکول خان پور ضلع شیخوپورہ میں ٹرل تک پڑھا، قرآن کریم
اپنے دلا صاحب سے پڑھا۔ جو اس وقت کلہہ ضلع شیخوپورہ میں امام مسجد تھے۔ عرف، نحو اور
فقہ مولوی محمد لوسف سے پڑھی۔

بیعت | بعمر ۲۵ سال۔ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۵۹۔

وظائف | درود ہزارہ۔ درود تاج۔ یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والإکرام پڑھا کرتے ہیں۔
سکونت | پہلے خان پور کلہہ۔ پھر عیسیٰ بارہ سال امام مسجد رہے۔ پھر جموں والی میں چلے گئے
مسجد کی امامت اور گریبانہ کی دکان کھولی ہے۔ ۱۳۹۹ھ میں موجود ہیں۔

اندلسیہ | زبیرۃ السلاسل۔

اولاد | مولوی عبدالحق کے چھ بیٹے ہیں۔ ۱۔ اقبال ارشد۔ میٹرک پاس ۲۔ محمود الحسن شاہد میٹرک
۳۔ محمد نسیم میٹرک ۴۔ ظفر اقبال ۵۔ طاہر نسیم ۶۔ وحید الزمان موجود ہیں۔

(۱۷۰)

عبدالرحمن ولد چراغ دین لوہار۔ دن چک گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۱۷ سال۔ ۲۰ صفر ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۲۔

وفات | بعارضہ سہل ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ

مدفن | بھوانی ضلع نیسی تال ہندستان میں صلیب کے واسطے کیا ہوا تھا۔ کہہ میں فوت

ہو گیا، اور وہیں دفن ہوا۔ (مکتوبہ ستری تحصیل گوجرانوالہ ۵ جولائی ۱۹۴۲ء)

- ستری عبدالرحمن فن آہنگری میں استاد تھا۔ سزا چک گوجرانوالہ میں سکونت منتقل کر لی تھی۔

عبد الکریم عباسی ولد عمر حیات بن علام حسین نوشاہی سید

چنبھل شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۳۱ھ (فج ۲۹۲ ع جا)

بعیت | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۰۔

ریاضت | آپ کا تخلص عباسی تھا۔ آپ نے درگاہ حضرت نوشہرہ میں ایک عہد کیا۔ اور
کامیاب ہوئے۔ وظائف قادری نوشاہی کے پابند علم موسیقی کے واقف۔ بلند پایہ شاعر
تھے۔ میرے (شرافت کے) حقیقی خالرزاد و بہنوئی اور مرید و خلیفہ تھے۔

واقعات | آپ شہر لائل پور، حملہ محمد پورہ، گلی ۲، جامع مسجد گلزار دینہ کے قریب سائیں
برکت علی ماشکی کے گھر ٹھہرے ہوئے تھے۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء ۱۸ شوال ۱۳۸۹ھ کو
صبح ناشتہ سے فارغ ہوئے تو تھوڑی دیر بعد پیٹ میں درد شروع ہو گیا، ابتدائی طبی امداد
خراہم کی گئی، مگر کوئی افاقہ نہ ہوا، تین چار ڈاکڑ اور حکیم کے بعد دیگرے اکٹھے ہوئے، ان
کی انتہائی کوششوں کے باوجود بھی درد کم نہ ہوا، چنانچہ آپ نے اپنے بیگ سے اپنی کابجی
نکلوا کر ایک پنجابی غزال اور ایک باغی لکھی، رباعی کے متن نصرے ہی لکھے تھے کہ جان بحق تسلیم کی
آپ کی نصرت بزرگوں کا آپ کے گاؤں چنبھل میں لاکر اپنے چچا سید کرم حیات کے پہلو میں دفن کی گئی
وہ آخری غزال یہ ہے

یہاں دے پھٹیاں ہویاں دی زخمی دا کوئی اعتبار نہیں

جہڑے زخمی کیتے عشق ہورال کوی پیدے اوہ بیمار نہیں

ایسوں دید دا دارو چاہی دا اوس سوہنے دھون ماھی دا

ایویں زور طیبیا لانا ایں کوئی ہور دا درکار نہیں

جنوں پرنیتیاں دے وچ جانڈے بجاں لاء کے ہو بے بیج جانڈے

بن کنجری نجد سے پھر دے نے رندی عزت شرم ہی مانیں
 پہلے پیار انوکھے پاندا اسے پھر سُولی تے سُکاندا اسے
 ای عشق جلا دیکھے دا بھی بند ابرہ کے غمخوار نہیں
 کیترا بچیا تیر انداز کولوں اس عشق نشانے باز کولوں
 اراں تکیا عشق شکاری دا خالی جائدا عباسی دانیں

آخری رباعی

ح حدیثی مصیبتانندی سن فریاد سائیں بھورے والیاو
 بیڑی غماں دے بحر عمیق اندر کرا داد سائیں بھورے والیاو
 تیری دید سعید نصیب ہووے ہو وان شاد سائیں بھورے والیاو
 اس کے بعد مرزا محمد نذیر اختر ترائٹی نوشاہی نے جو تھا مصرع یہ بنا کر رباعی کو پورا کیا
 جاندی دار عباسی تے گرم ہووے دیند ہاد سائیں بھورے والیاو

اندراج اکرم | ف ج ۹ ص ۲۰۲ - ۹۵ - ج ۱ ص ۱۰۶ - فیض المعارفین مجلس ۲ ص ۲۳

مجلس ۳ ص ۲ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | عباسی صاحب کے چار لڑکے ہیں۔

۱ - صاحبزادہ حفصہ حیات - مولد ۱۲۸۱ھ یہ میرا (ترائٹی کا) حقیقی ہمسرہ زاد

ہے میرا کہ تک تعلیم رکھتا ہے زمین فلین عقلمند صاحب لہارت و لیاقت ہے علمی دلچسپی

رکھتا ہے۔ اردو اور پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے۔ یہ غزل اس کی ہے

۵

دکھاؤں کس طرح اہل جہاں کو
 چھپاؤں کس طرح اہل جہاں سے
 بڑے تیر نظر کے زخیم دہر
 جو میں بڑھ کر کس میں تیغ و سناں سے
 تو خود ہی جان لے دل کی حقیقت
 میں کہہ سکتا نہیں اپنی زباں سے



زمین و آسمان کے رہنے والے تڑپ اٹھے میری طرزِ فغاں سے

حصولِ گل کی خاطر میں گیا تھا نظر ٹکرائی گئی پر باغبان سے

زہے قسمت ملا محبوب ایسا

۱۲۹۲ھ میں ہے جو حضرت سارے جاں سے (آئینہ ایام ۲۲، ریحہ اشانی)

حضرت حیات نے اپنے والد عباسی صاحب کی وفات پر یہ سچائی مرتبہ لکھا۔

میر و قرار ماہی لٹ پٹ نے گیا

چھپ گیا اور بے رونا دکھیاں نول نے گیا

کس فون ستلوان قصہ درد و الم دے

با سچو عباسی گذرن روز جو میں غم دے

ہن تان جدائی تیری دل میرا نہ گیا

دنے راتیں یاد ان مینوں تیریاں نے گھیریا

میں غم لاکے مینوں لاکھے ہو کے بہ گیا

نام ہے عباسی تیرا سخی لہجہ پال میں

عاشیاں نے دکھیاں دار کھدا خیال میں

عرضاں سناون لئی در آتے بہ گیا

من بے سوال حوالہ حضرت غریب دیا

منگ کے دعا ایو چپ ہو کے بہ گیا

۲ - صاحبزادہ نکت حیات متولد منگلوار ۲۲، جادی الاونے ۱۲۸۲ھ - پانچویں جماعت پڑھتا ہے۔

۳ - صاحبزادہ ظفر حیات متولد ۲ شعبان ۱۲۸۴ھ - صاحبزادہ توفیر عباسی متولد ۱۲۹۰ھ

یارانِ لہجہ | عباسی کا فیض عام تھا، چند خور و مریدوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔

۱ صاحبزادہ ظفر حیات خلفِ اکبر عباسی صاحب

۲ محمد شریف ولد محمد بونا

۳	محمد حسین ولد حیات محمد بانڈہ	جنیصل	شیخوپورہ
۴	عبد الغفور	گجیانہ نو	"
۵	فاطمہ بی بی زوجہ محمد علی وراسی	"	"
۶	عطاء اللہ ولد الہی بھٹی	"	"
۷	نذرا خان ولد مشیر محمد نیپال	"	"
۸	غلام قادر نیپال	"	"
۹	شیر احمد جوجی	ڈیرہ شاہ جمال	گوجرانوالہ
۱۰	برکت علی ولد رحیم بخش جوجی	نورپور جابل	"
۱۱	اللہ داتا جوجی	تلوڈی حوسے خان	"
۱۲	محمد بشیر ولد نواب جوگی	"	"
۱۳	سید محمد ولد کرم الہی	احمد نگر	"
۱۴	محمد حسین کھار	خدیجہ	"
۱۵	انور علی تارڑ	چک ۱۴	گجرات
۱۶	محمد اترف ولد جمان خان	"	"
۱۷	محمد ناظم باجواہ	خانہ والی	سیالکوٹ
۱۸	سائیں السید علی	فرخ آباد شاہدہ نو	لاہور
۱۹	عبد المجید	"	"
۲۰	عبد الحمید	"	"
۲۱	محمد ترغیب ولد علی گور کھوکھو	گھلی عٹ	گوبند پورہ
۲۲	سائیں برکت علی ولد عمر دین کھوکھو	گھلی عٹ	محمد پورہ
۲۳	عبد الرحمن ولد سائیں برکت علی	"	"



گھلی سنگ	محمد پورہ	لال پور	محمد تریف ولد صفدر علی	۲۴
"	"	"	غلام مصطفیٰ ولد صفدر علی	۲۵
بمادول پور	چک ۶	"	خوشی محمد ولد ابرار مسیم بیہ	۲۶
"	چک ۵۲	"	ندیر احمد ولد خوشی محمد جنجیل	۲۷
"	"	"	شیر احمد ولد خوشی محمد جنجیل	۲۸
سانگھڑ	گوٹھ کالو پنجابی	"	حسنت بی بی	۲۹
"	"	"	ذوالفقار علی ولد عسدر دین	۳۰
نواب شاہ	کوٹ لالو	"	محمد شفیع مالی	۳۱
"	شفیع آباد	"	امانت علی ولد دین محمد	۳۲
"	"	"	اللہ داتا ولد دین محمد	۳۳
"	گوٹھ نواب پنجابی	"	محمد اقبال ولد نواب دین	۳۴
"	ہوائی ادھ	"	محمد سلیم ولد نواب	۳۵
"	"	"	سردار محمد ولد پیر ابراہیم	۳۶
حیدر آباد	بلڈنگ میٹرل نزد محمدی سید پونے دوسرے لطیف آباد	"	جماع دین	۳۷
"	آخری لائن	"	شیر ولد سالم	۳۸

شہزادہ شریف اور مکمل کلیات عباسی - اہتمام سید حفیظ نوشاہی ۱۹۸۲ء میں شائع ہو گیا ہے۔ عارف

تصنیفات

عباسی صاحب پنجابی زبان کے بہترین شاعر تھے۔ آپ کی تعقیبیں - باران ماہ
کافیاں اور مکتوبات کافی ہیں۔ سحر تریف بھی موجود ہے۔ چند کافیاں بیانِ دج کی عاتق ہیں۔

(۱)

پڑھو لبیم اللہ اول محمد سناواں میں
دلم دم نال درود نبی نون پوجاواں میں
دللاٹھ کر جلد نیاری درشن پائے
نوشہ دے دربار سب سے چھکائے

کسی آون جاون والے گل سناندے نے
 نوشتہ داد دروازہ شاہنشاہی اسے
 مشکل جلدی ہر اک دی حل کر دیندا
 کعبے وانگن اسدا پاک دوارہ لے
 نوشتہ دے دربار دافرش نورانی اسے
 نوشتہ دے دربار شکر سہانہ لے
 سرکاں لے چو فرے پھل اناراں دے
 نوشتہ دے دربار پھل پھلا ہی دا
 نوشتہ دے دربار گل پھلانی اسے
 نوشتہ دے دربار بلبل بول رہی
 نوشتہ دے دربار کھلا میخانہ اسے
 نوشتہ دے دربار غریب نوازی اسے
 نوشتہ دے دربار رنگ فناراں نوں
 نوشتہ دے دربار بوہر س کھلیاں نے
 نوشتہ دے دربار گاؤن قوال پئے
 کھلا عباسی درتے کرے صدا نوشتہ

پئے درتے لوکی فیض ہزاراں پاندے نے
 دو جگ اندر دھمیا فیض نوشتہ ہی لے
 درتے کون سائل جھولیاں بھر دیندا
 حج تھیں بھی ددھو جا پے نور نظارہ لے
 جھار دیندے آکے ملک آسمانی اسے
 درتے لکھاں خلقت آدندی جانہ لے
 عیب جانہ لے نے بخشے اوگناراں لے
 دگدا اد تھے بحر توحید آبی دا
 وسدی سر بازار توحید حقانی اسے
 پیر پیارے باہجوں چندری ڈول رہی
 بھر بھوکے ورتا نڈا پھر پیانہ اسے
 رحمت ٹھاٹھاں ماردی بے اندازی لے
 دامن سیدھے چھپاندا اوگناراں نوں
 نام دیاں گل خادم پاندے جلیاں نے
 عاشق قدماں اندر کھینڈن حال پئے
 خیر دھل دا جھولی میری پا نوشتہ

(منج ۹۷)

(۲۰)

جنماں نوشتہ لادی مال پرتیاں لایاں نے

ادہ دو جگ اندر پانگئے نور صفایاں نے

نوشتہ رب دی نہیں جھوٹو اس گل دا

دیو فیض والا ساہنپال لے

جس دنیا اندر لادتیاں رشتیاں نے

جنماں نوشتہ لادی

زندہ کیتا موئے پئے تر کھان نوں
 گلاں پڑھیاں چچ کتاباں نہ دلوں ٹاپاں
 بنے لایا تسان پچھڑ شاہ جہاں نوں
 جنہاں نوشہہ جادی
 میں گل کی سنداواں دربار دی
 بیاں درتے آکے جھکریاں گل خدیاں
 او تھے رب دی توحید ٹھاٹھاں باری
 جنہاں نوشہہ جادی
 پچھ بھڑی جا کے پاک رحمان تھیں
 جنہاں عشق نوسا ہی واپاں کھاپاں جاپاں
 یا نوشہہ سے پھیار جوان تھیں
 جنہاں نوشہہ جادی
 رٹ لگے جیہڑے شاہ سلطان دے
 لکھاں عیباں دالیاں دامن بیٹھ چھپاں
 کاہنوں خیراں دے دوارے پھری مردا
 جنہاں نوشہہ جادی
 اسان تکیاں ایس گھرانے بے پردا عیاں نے

(ف ج ۹ صفحہ ۱۲۶)

(۳)

نوشہہ پردا قسم سچے رب دی ہے رتبہ کمال دیکھیا
 او برے شان دے جیہا کوئی ہو رنہ طلبا بوال دیکھیا
 جیہڑے دکھ کے امید نیرے در آتے آوند
 او پر اہل فہم ریح نال رب دے ہو وندا حال دیکھیا
 نوشہہ پردا

شاہ نوشہہ دے دوارے آتے راز لکھ لکھ
 گنہگارن عامیاں دے میناے دھلے
 اسان برصدا نور الہی ہے چچ ساہیال دیکھیا
 نوشہہ پردا

نیرے دربار آتے آکے جیہڑے جھک گئے
 سارے خلطے حساب تے کتاب دے لک گئے
 ثانی آپ دا نظر نہ آوے تے لکھ لکھ ساں عیال دیکھیا
 نوشہہ پردا

ہنسنے پکار عباسی گنہ گار دی رکھاں تاہنگ میں دل پچ مامی سرکاری

پیارنگدا عشق پچ پھر کے سخی داسو بنا لال دیکھا

(ف ج ک م ۵۶۸)

نومہ پیردا

(۴)

سیحرفی اسرار ترفقت کا پہلا شعریہ ہے۔

الف آجال دکھال میںنوں پاو لں واسطہ نام تریف احمد

نفسہ لب لہ آ پ دی دید و امیں دیوں وصل دا جام تریف احمد

دنیا دین دانے ہون حل جلدی میرے کام تمام تریف احمد

روز عشر عباسی دا فکری تینوں ہواں زبہ نام تریف احمد

اس پوری سیحرفی کی ردیف تریف احمد ہے۔

(۵)

سیحرفی حجر ترفقت کا پہلا شعریہ ہے۔

الف آمل ماہی میرے ہجر ستایاں ساڈے لوں لوں دے اندر پیراں عشق جگلید

میرے درد و جھوڑت کیتا حال سودا ریاں بخشو دید ترفقت کا ہنوں دیراں جالایاں

اس کے ہر شعر کے چوتھے مصرع میں تریف احمد نام لائے ہیں۔

(۶)

تک تک دلہ تیرے اکھیں ہن ہا ریاں

دے گئیوں ماہی سا نوں ہجر ستا ریاں

تیریاں اڈیکال پچ اسان پھان جالیاں درد و جھوڑے دیاں راتاں ماہی کالیاں

جدیاں دل آتے پار دیاں آریاں

دے گئیوں ماہی



مار کے خراق والے پیرسافوں سُٹ گئے رور و کے اکھیاں دے اتھروں نکٹ گئے

دل دے باغیچے دریاں سکیاں کیاریاں

دے گیوں ماہی

کر کر گلاں تیرے پیار دریاں جانیاں بیٹھ کے نوپکلی پئی دل نوں سنانیاں

ایسیاں ایر پے میرے پیاں بے قراریاں

دے گیوں ماہی

پتہ نہیں سوہنیاں دے کول جاو کی لے غمزاں دے نال سوہنے کھس لہندے جی لے

ہمس ہمس گلاں پینے کر دے پیاریاں

دے گیوں ماہی

ناداؤس بھرج جسد اکنارہ نال جلد اعباسی ایتھے کسے داوی چارہ نال

ایس دریا چ لایاں جنباں تاریاں

(ف ج ا م ت ا)

دے گیوں ماہی

(۷)

ایچ کوئس من لوں ایہ کوئی پوراے

اند نہ بھلائے میرے ماہی والی ٹوراے

چھی جھی پوشاک تے ہے چاننا جیوں اگدا ادہ دے والی چال ساری ادہ پیا لگدا

سنسی چچ پانلاں پاوے جیوں کوئی مورے

اند نہ بھلائے

کسے نال کوئی داتے نہ کسے نوں بلاناوے اپنی ہی لہرچ جھوم جھوم آندا ہے

نقہ سو جوانی داتے زندگی دی لوراے

اند نہ بھلائے

عباسی نبت دھیان میرا باہمی دل و بندے راہی جے کوئی ننگے نہ ٹھیکھا جیسا پندے

ایسے دل چوری کیتا ابو میرا چورے

اللہ نہ بھلائے (ف ج ۱ ص ۱۰۴)

(۱۴۲)

عبداللہ ولد احمد دین بن میانخال جوچی قوم سپرا خانی پور گوجرانوالہ

ولادت | جمعہ - ۱۲ صفر ۱۳۲۶ھ [رد زناچہ محمد شاہی - ف ج ۱ ص ۱۰۴ ع ج ۱]

بیعت | ۲۹ ۱۳۲۹ھ نمبر ۲۹ -

روایتِ مذکرہ | عبداللہ کی زبان سے چار روایتیں مذکرہ محمد شاہی میں مذکور ہیں جو نسخہ

مکتوبہ شرافت کے صفحات ۲۷۲ - ۳۹۸ - ۶۱۴ - ۶۱۶ - پر موجود ہیں۔

عبداللہ مودب، متواضع، خدمتگار تھا۔ ہر سال نئی پاپوش پوشوی قطع کی

عمدہ سی کر فوج کو (شرافت کو) یاد کرتا تھا۔

وفات | ۱۳۸۴ھ (ف ج ۱ ص ۶۹۴ - ع ج ۱)

اندرج اسم | ف ج ۱ ص ۶۵ - ص ۱۵۹ - ص ۲۰۹ - ص ۲۴۲ - ج ۱ ص ۱۰۵ - ص ۲۸۲ - ج ۱

ص ۱۰۲ - ص ۱۴۹ - ص ۲۹۸ - ص ۶۰۲ - کرامت ج ۱ - ب ۱۳۶۵ ۱۳۶۹ھ - ص ۵۶۹ -

ج ۱ - ب ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ھ - ج ۱ - ب ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ھ -

اولاد | عبداللہ کاڑ کا نور احمد نام پندرہ سال ذیقعد ۱۳۶۳ھ کو فوت ہو گیا۔

(۱۴۳)

عبداللہ ولد تاج محمد بن اللہ داتا مان مدن چک گوجرانوالہ

بیعت | پندرہ سال ۳ رجب ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۸ - ایک مرتبہ عبداللہ، قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ

میں اعلیٰ حضرت نوتساہی کی زیارت کے واسطے گیا تھا (کرامت ج ۱ - ب ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ھ)

اندرج اسم | ف ج ۱ ص ۱۰۱ - ص ۲۹۵ - اولاد - اس کاڑ کا محمد سلیم ہے۔ دو نوایب میان موجود ہیں



(۱۴۴)

عبداللہ ولد رحمت خاں بن الی بخش و سرپنچ۔ نوٹیا نوالی شیخ پورہ

ولادت | صفر ۱۳۲۴ء (روزنامہ محمد شاہی صفحہ ۱۳۱)

بیعت | ۱۳۲۵ء نمبر ۲۔ نماز پنجگانہ کا حوالہ ہے۔ صاحب عبادت ہے۔ علم حضرت

نوشاہی رح نے فرمایا۔ عبداللہ شریف آدمی ہے [کرالمعرفت ج ۲ صفحہ ۵۳۱] موجود ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۹ صفحہ ۲۱۴۔ ج ۱ صفحہ ۲۵۲، صفحہ ۲۴۳، صفحہ ۶۰۴۔ ضیاء العارفین۔ مجلس ۶

صفحہ ۵۸۔ مجلس ۱۵ صفحہ ۱۴۱۔ مجلس ۱۶ صفحہ ۱۳۶۔ مجلس ۱۷ صفحہ ۱۴۸۔ سرن صفحہ ۳۴۔ ع ج ۱۔

زبدۃ السلاسل۔

اولاد | عبداللہ کے دو بیٹے ہیں۔ ۱۔ خانم علی متولد ۱۳۵۴ء۔ ۲۔ محمد عالم متولد ۱۳۴۲ء (ف ج ۱) صفحہ ۲۵

(۱۴۵)

عبداللہ ولد سراج دین بن کریم دین جوچی قوم بھٹی۔ ابدال۔ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۲۶ سال ۶ ذیقعد ۱۳۴۱ء نمبر ۲۲۸۔ قیروں کے کلمات بتاتا ہے۔ درویش شریف

وظیفہ | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح نے عبداللہ کو فرمایا تم یہ وظیفہ پڑھا کرو۔ سرب لاندھی

فردا و انت خیر الوادین [کرالمعرفت ج ۱۔ ب۔ ۱۳۴۱ء صفحہ ۱۰۹] ۱۳۹۴ء میں موجود ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۶ صفحہ ۵۹۸۔ ج ۹ صفحہ ۱۰۹۔ زبدۃ السلاسل۔

(۱۴۶)

عبداللہ ولد غلام محمد بن فقیر بن کسار بیگیہ کلان۔ گوجرانوالہ

ولادت | ۱۳۴۴ء (ف ج ۹۔ صفحہ ۵۲۶۔ ع ج ۱)

بیعت | ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ء۔ نمبر ۱۳۵۲۔

پران طریقت کا معتقد۔ والدہ کا فرما بزرگ ہے۔ تجارت پیشہ کرتا ہے۔ ۱۳۹۴ء

میں موجود ہے۔

صاحبزادہ عبدال (عبدالرحیم ثانی) ولد حاجی غلام رسول بن
میدان اکبر علی رحمانی اولادِ دختری شاہ عبدالرحمن پاک صاحب
بھڑی شریف۔ گوجرانوالہ

ولادت | ۱۹ رجب ۱۳۶۰ھ

تعلیم | میٹرک پاس لائق فائق اور عقلمند تھا۔ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔

بیعت | ۱۳ رذی الحجہ ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۲۵۔

وفات | ۱۳ ذیقعد ۱۳۸۱ھ (گنجینہ شرافت ص ۵۴۷)

اس کی وفات پر اس کے والد صاحبزادہ حاجی غلام رسول صاحب نے اس کے خزانے
میں ایک سحر فی لکھی جس کے پیلے دو شعر یہ ہیں۔

۵

الف آ عبدال نہ ترسا عبدال اُجڑے گھرے نوں آد سا عبدال

وسدے گھر نوں گیوں بر باد کر کے آسد واسطے توں پھرا یا عبدال

واہ جہم توں خوب وفا کیتی کھڑے باغ توں کیتا تباہ عبدال

ماں باپ دی زندگی بر باد کیتی ہوئی رب دی ایو فنا عبدال

ب بہت آد اس ہے دل میرا اتنا دل نوں نہ ترسا عبدال

ایس دنیا تے بہت حیران لہن میں سوہنا مکھڑا کہے کھا عبدال

نیں ترسدے اس دن آس میرے مینوں لگا کلیرے کھا عبدال

جدھر دیکھنا لہن توں نہ نظر آوے تینوں ہن دکھاں کھڑے دا عبدال ^{۲۳۱} گنجینہ شرافت

عبدالرحیم کی وفات کا میں نے فارسی میں قطعہ تاریخ لکھا تھا جو میری کتاب اتحاد الماریج

میں درج ہے۔ یہاں خوف طوائف نہیں لکھا گیا۔



(۱۴۸)

عطا محمد خاں ولد محمد خاں بن مولانا بخش چیمہ۔ ڈی پائیکلوی مدرن

بیعت | بعمر ۳۱ سال۔ ۱۲۸۲ھ نمبر ۹۰۰۔ اصل وطن نوٹس دار ضلع گوجرانوالہ
لال پور میں ملازمت کرتا ہے۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔ اہل شریعت۔ سجد خواں۔ فریاد ہے۔ اس کا بڑا
ڑکا مسود خاں نام بی اے کا معلم ہے۔ وہ بھی منشیہ نماز پجکانہ کا باند ہے۔

(۱۴۹)

عطا محمد شوق ولد احمد دین بن خوشی کھنڈ۔ ڈہرک شہانی۔ گجرات

ولادت | ۱۲۶۰ھ [ف ج ۱ صفحہ ۵۸۴، ۶۰۳۔ ج ۹ صفحہ ۶۴۴۔ ع ج ۱]
بیعت | ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۱۱۰۔ شہل تک تعلیم ہے۔ غلہ کا کاروبار کرتا ہے
اعرابی نوٹا حید پر حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

اندراج اکم | ف۔ ج ۱ صفحہ ۱۴۰۔ ج ۹ صفحہ ۱۴۴، ۳۴۸۔ ج ۱ صفحہ ۵۲۰۔

اولاد | اس کے بڑے لڑکے کا نام ظفر علی عرف ظفر اقبال ہے متولد ۱۲۸۲ھ [ف ج ۱ صفحہ ۵۲۰]
شعر گوئی | عطا محمد پنجابی زبان میں شعر کہتا ہے شوق مخلص کرتا ہے۔ یہ اشعار اس کے سین

کافی در شان اعلیٰ حضرت نوشاہی

سو پیئے پیر نوشاہی سے درتے پئے فیض ہزاران پائے

جیہڑے ایسے دارے آجائے لوہ عالی مول جانیے

نوشہ دا گھرانہ بل جانے پھر تاج حکومت کی کرنی جیہڑے ایسے دارے دے سکے اوہ دل و لعل پائے

سو پیئے پیر نوشاہی دے درتے

ایتھے دنیا سبیں نوٹندی ہے بھر جھولیاں ایتھوں جانیے دیکھو طالب تیرے نوشاہی قوماں تے سبیں پائے

سو پیئے پیر نوشاہی

پیارے عدول دے باسی پھر اُسوں سبے لایا سی بجاں گھرانہ ایسا ہے اک پل پچ تارہ کھاندے

سو پیئے پیر نوشاہی

جگہ نکلتا اس دربار ہے ایٹھے کرم سچی سرکار ہے
 بیٹوں شوق تیرے دیرار ہے پئے طالبانِ شوق پانہ ہے

سو پئے پیرِ نساہی

کافی دیگر

اسیں ہاں دیوانے نوشاہی بچپال دے

نوشہ دے گھرانے دے سلیمان دی آل دے

سانوں لوک نوشاہی کھندے نوشہ نوشہ کوکدے رہندے

نام نوشہ لے کے دیوے نو نو بالہ دے

اسیں ہاں دیوانے

فقرِ نوشاہی دنیا توں اعلیٰ قسم خدادی لوہوار تہہ نرا لا

مکھڑا نوشاہی ہسکے وانگوں ہلال دے

اسیں ہاں دیوانے

پیرِ نوشاہی کرم کساویں میں عاجزوں نے گل لاویں

واسیلے میں پاوان تینوں اس بے مثال دے

اسیں ہاں دیوانے

پیرِ نوشاہی سُن نے عرضاں نظر کریں سب جانہ یاں مرضاں

کچھ دے توں پرے ہادی شوق کنگال دے

اسیں ہاں دیوانے

دہرہ بی باد آہی ہیرے وج سینے اللہ پاک نے دھنل کمال کیستا

بیٹھ یاردے کول پیار سینتی اچ رج کے میں جسمال کیستا

کوئی دکھ آزار نہ رہیا میںوں جدوں یاردے نال وصال کیستا

اودوں ہوئی آزاد میں پہچ دنیا شوق یار نے جدوں خیال کیستا



(۱۸۰)

عطا محمد ولد لال باہی بن شاہ محمد و راج و نوشا نوالی۔ شیخ پورہ^{۲۹}

بیعت | عمر ۲۸ سال ۲۱ شوال ۱۳۴۵ھ نمبر ۲۸۷ - زراعت پیشہ کرتا ہے۔ موجود ہے۔

اندراج اسم | ف جنا ص ۲۴، ص ۵۰۹، ص ۵۴۸، ص ۶۰۳ - ع ج ۱ -

اولاد | اس کا نر کا محمد علی نام ہے متولد ۱۳۴۲ھ (ف جنا ص ۳۲)

(۱۸۱)

عظیم ولد رمضان بن امام دین زکھان قوم مغل بھیانوالہ کلان شیخ پورہ

بیعت | عمر ۲۴ سال - ۱۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۲ - میٹرک تک تعلیم ہے۔ شیخ پورہ میں ڈاکری

کرتا ہے عقل مند دین ہے۔ اندراج اسم ف ج ۹ ص ۱۶۸ -

(۱۸۲)

علی احمد ولد امام بخش بن شادی اراٹھری جالندھری و ایا نوالی۔ شیخ پورہ^{۲۴}

بیعت | عمر ۵۰ سال ۳ شعبان ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۹۳ - دو سال گزرے علاوہ فقہ و فلسفہ

لاہور میں مقام بھیج کے چلا گیا ہے۔ اندراج اسم ف ج ۸ ص ۸۴۴ - ج ۲ ص ۲۴۳ -

اولاد | اس کے بڑے خان و اقبال موجود ہیں۔

(۱۸۳)

علیم (عبد العظیم) ولد ابراہیم بن سید محمد باقندہ۔ ابن دلی

حال پیناکھ۔ گوجرانوالہ

بیعت | عمر ۳ سال ۱۸ محرم ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۱۳ -

تجدید بیعت | ۳ جمادی الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۶ -

تعلیم یافتہ ہے۔ کچھ عرصہ قلعہ دیدار سنگھ میں کڑے کی سلاخی کا کام کرتا رہا۔ رب

جند عرصہ سے سعودی عرب چلا گیا ہے۔

(۱۸۴)

صاحبزادہ علی محمد دلوحیات محمد بن جان محمد رحمانی

اولادِ دُختری شاہ عبدالرحمن پاک صاحب

بھری شریف گوجرانوالہ

بیعت | بجز ۲۲ سال یکم رمضان ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۰ - لاہور میں کپڑے کی سلاخی کا کام کرتا تھا۔

وفات | بعارضہ سہل ۲۲ شعبان ۱۳۷۰ھ (ف ج ۶ صفحہ ۵۲۸ - ع ج ۲)

اندراج اسم | زبدۃ السلاسل -

اولاد | اس کے دو لڑکے شرافت علی و بیات علی نام موجود ہیں۔

(۱۸۵)

علی محمد ولد فضل دین بن جوایا چٹھہ - پانڈو کے نوہ گوجرانوالہ

بیعت | بجز ۲۶ سال ۲۶ شعبان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۷ - شریف مزاج تھا۔

وفات | بعارضہ بخار ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ [ف ج ۸ صفحہ ۸۰۹ - ع ج ۲ - دستور شرافت]

(۱۸۶)

علی محمد ولد نور دین سائیں بن گھسیٹا موچی کاکڑہ کلان - بکرات

ولادت | ۱۳۳۱ھ (ف ج ۶ صفحہ ۸۱۸)

بیعت | ۱۶ رمضان ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۷ -

وفات | ۲۲ شعبان ۱۳۷۲ھ (ف ج ۶ صفحہ ۸۱۸)

نعت گوئی | علی محمد خوش مزاج لطیف گو تھا۔ موسیقی کا واقف تھا۔ حضرت نوحہ صاحب

کے عرس پر فرورد عافری دینا۔ لعینیں اور کافیاں پڑھ کر اہل مجلس کو خوش کیا کرتا۔

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا علی محمد ولد سائیں نور دین اور الدین گھماہر سکناٹے کاکڑہ

گانے کا شوق رکھتے ہیں اور دونوں توالی کی طرز بھی گاسکتے ہیں [کر المعروف ج ۲ صفحہ ۱۹۵]



انوارِ اہم | ف ج ۲۶۵ - مران ص ۱۰۰ -

اولاد | اس کا ایک لڑکا نذیر احمد نام ہے متولد ۱۳۶۴ھ - دیوبندی عقائد سے متاثر ہے۔

(۱۸۷)

علی محمد ولد نیک محمد بن پیر بخش تارڑ پھالیم گجرات

بیعت | بعمر ۲۷ سال ۲۷ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۸ -

اس کو اپنا شجرہ نسب نسبی تارڑ (سورت قوم تارڑ) تک زبانی یاد تھا، ہمارے بتائے ہوئے
و ظائف بھی کرتا تھا۔ ایک مرتبہ اس کو خواب میں عرشِ سعید کی زیارت ہوئی تھی۔ بیعت کے چند سال بعد
فوت ہو گیا۔ اولاد باقی ہے۔

(۱۸۸)

عسر دین (خوشی محمد) ولد محمد عالم رحمانی بھادوی بھڑی۔ گوبند اولاد

بیعت | بعمر ۲۳ سال - ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۲۲ -

ٹریکٹر کی ڈرائیوری کرتا ہے۔ ہر سال عرسِ بھڑی شریف پر ہمارے ڈیرہ فقرا کو آؤت
کا سنگر دیا کرتا ہے۔ صاحبِ ادب و ارادت ہے۔
اولاد | اس کے بڑے لڑکے کا نام محمد یوسف ہے۔

(۱۸۹)

عنایت ولد احمد دین بن خوشی کھمار۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

ولادت | ۱۳۷۴ھ [ف ج ۵۹۶، ص ۶۰۳ - ج ۹ ص ۶۴۴ - ع ج ۱ - اعجاز التواریخ

گنجینہ شرافت ص ۱۵۱] بیٹرک تک تعلیم ہے۔

بیعت | ۱۴ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۷ - میں نے (شرافقتی) اس کو اعجازِ محبوب کے

لقب سے بلقب کیا ہے۔ میرے کئی مکاتیب اس کے نام ہیں۔ کئی سال سے پاک نوح میں ملازم ہے۔

انوارِ اہم | ف ج ۳۲۸ - ج ۱ ص ۷۰ -

(۱۹۰) گوجرانوالہ

عنایت ولد الہ بخش بن حسن محمد راجہ نے تلودیدار بنگہ۔

بیعت | عمر ۴۰ سال - ۳ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۰ - آجکل موضع دیندالہ ضلع گوجرانوالہ میں موجود ہے اس کا دم درود بہت جلتا ہے۔ اس کا لڑکا مولوی یعقوب کھٹسا چلتا ہے

(۱۹۱)

عنایت ولد مراد علی بن چراغ علی فقیر قوم بھٹی رتو وال - گجرات

بیعت | عمر ۱۸ سال - ۱۸ جمادی الاول ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۳ -

مڈل تک تعلیم ہے۔ منہل سمسار دکھا ہے۔ دلائل الخیرات کا وظیفہ کرتا ہے۔ بہت منہل، مودب، اور خدمتگار ہے۔ اعزاز میں لوتساہمیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ بنگر پکوانے اور مسافروں کو کھانا کھلانے کی خدمت ادا کیا کرتا ہے۔

(۱۹۲)

عنایت اللہ ولد اللہ دانا بن الہی بخش وراجہ ولوشیاوالی شیخوڑہ

بیعت | عمر ۱۸ سال - ۳ شعبان ۱۳۴۸ھ نمبر ۲۷ - اخلاص مند خادم ہے۔

اندراج اسم | ف ج نا ح ک - مر ن م ک ، ۹۱ - کر الہ رف ت ج ب ۲ - ۱۳۶۵ھ - ۲۶۴ -

اولاد | اس کے تین بیٹے ۱ عارف متولد ۱۳۴۲ھ ۲ سرد متولد ۱۳۴۵ھ ۳ غلام متولد ۱۳۴۶ھ

(ف ج نا ح ک) موجود ہیں۔

(۱۹۳)

عنایت اللہ ولد رحمت علی بن محمد پناہ مہرا - لوڑکی گوجرانوالہ

ولادت | ۱۰ صفر ۱۳۴۵ھ - پرائمری سکول امدیہ وال ضلع گوجرانوالہ میں جماعت اولیٰ میں

بیعت | ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۰۹ -

شعر گوئی | اس کا لقب میں نے (سرافقتی) نام دیا رکھا۔ یہ تمہارے ہاں شہوت

حاصل

دکھتا ہے۔ پنجابی زبان میں عمدہ شعر کہتا ہے شاید مخلص کرتا ہے۔

داد امرشد کے ارشادات | اعلیٰ حضرت نوشاہی وہ ایک مرتبہ شاہد رضا کے بالا خانہ پر تشریف لے گئے۔ کمرہ سجا ہوا تھا کھانا پیر تکلف تھا۔ آپ نے دیکھ کر فرمایا۔
ہم اسبابِ شاہی حاصل او نمائندہ دروئے در دل او

[کرالمعرفت ج ۱۔ ب۔ ۱۲۷۲ صفحہ ۲۸۷]

فرمایا۔ شاہد رضا! تم چالیس روز تک درگاہ عالیہ نوشاہ عالیجاہ رم پر معتکف ہو تمہارا دماغ شاعری میں بہت بلند ہو جائے گا (ایضاً)

فرمایا۔ شاہد رضا! تم اگر تریف احمد سے تنوی نیرنگ عشق سبقاً پڑھو تو تم کو فارسی میں بھی دسترس ہو جائے۔ (ایضاً)

شاہد رضا مجلس میں حاضر ہوا تو اس کو دیکھ کر آپ نے یہ شعر پڑھا۔

ہ بنام شاہد نازک خیالان عزیز خاطر آشفقہ حالان (ایضاً)

فرمایا۔ شاہد رضا تم جو اشعار بناؤ اس کی ایک نقل اپنے پاس رکھ لیا کرو۔ اشعار ٹپکے ہوتی ہوتے ہیں (ایضاً صفحہ ۲۸۹)

شاہد رضا خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے یہ شعر پڑھا۔

نخلبندم دلے ندر لبستان شاہد من ولے ندر کنعان (ایضاً صفحہ ۲۹۶)

شاہد رضا خدمت عالی میں حاضر ہوا تو آپ نے اس کو دیکھ کر یہ آیت تریف پڑھی

وَسَآهِدٌ وَمَشْهُودٌ (ایضاً صفحہ ۲۹۷)

فرمایا۔ خانہ ان نوشاہی میں آجکل شاہد رضا گلاب کا بھول ہے حضرت نوشاہ صاحب!

کی تعریف میں شعر کیا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عسر دراز کرے۔ ہم کو کئی مرتبہ خیال

آیا کرتا تھا کہ کوئی ایسا شخص ہو جو حضرت نوشاہ عالیجاہ کی تعریف میں اشعار کیا کرے

حق تعالیٰ نے ہماری دعا منظور کی ہے کہ ہمارے بیٹے تریف احمد مرافت کے مریدوں میں شاہد رضا

کو پیدا کیا ہے، اور اس کو اس نعمت سے سرفراز کیا ہے۔ (ایضاً)

فرمایا، شریف احمد، شاہد رضا کا پیر بھی ہے اور استاد بھی (ایضاً ص ۱۹۸)

فرمایا، شریف احمد ہمارا نخت جگر ہے اور شاہد رضا اس کا نخت جگر (ایضاً)

فرمایا، شاہد رضا! جب تم تعریف کرنے لگو تو یہ آیت، سات مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

اَسْتَجِیْبُ لِحَدِیْ وَیَسِّرُنِیْ اَمْرِیْ وَاحْلِلْ عَقْدَیْ مِنْ لِسَانِیْ۔ یہ تعداد اگر زیادہ

ہے تو میں مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اگر یہ بھی زیادہ ہو تو صرف ایک مرتبہ ہی پڑھ لیا کرو۔ تمہارے

لئے یہی کافی ہے (ایضاً ص ۲۰۰)

فرمایا، شاہد رضا! تم نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرو۔ رَبَّنَا اِنْتَا فِی الدُّنْیَا حَسْبُنَا

وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسْبُنَا حَسْبُنَا اَبْنَار۔ یہ دعا دنیا و آخرت کے سب معاملہ

کے حصول کے واسطے ہے۔ اس دعا کے مانگنے سے سب مرادیں پوری ہوتی ہیں (ایضاً)

اس کے تخلص شاید کے تعلق فرمایا اِنَّا لَسَلَّمْنَا اَیْکُمْ مِنْ سُوْلَا شَٰہِدًا

عَلَیْکُمْ (ف ج ۱ ص ۵۹۲) (یعنی قرآن میں لفظ شاہد موجود ہے۔ عارف)

تصنیفات

شاہد رضا کی متعدد تصانیف ہیں۔

۱۔ سیلابِ عشق۔ اس میں سیر فی عشق نوٹساری۔ شان نوٹساری۔ رموز عشق

واقی یار۔ امیرار یوسف نمبر ۱ و نمبر ۲۔ بارانِ باہِ خزان۔ کھدی نامہ۔ دوسرے مجمع۔ دوسرے نامہ

۲۔ نغمہ عشق۔ قصہ مرزا صاحبان نامکمل۔

۳۔ انساں عشق۔ قصہ شہزادہ تاج گل تاریخ تکمیل ۶ شوال ۱۳۴۶ھ

۴۔ مکہ بات۔ بنام تہرافت۔ ۳۰ مکاتیب منظم ہیں۔ تکمیل ارمیہ ۱۱ شوال ۱۳۴۵ھ

۵۔ سیر فی گلزار تہرافت۔ سارے اشعار میرے نام شریف احمد پر ختم کیے ہیں۔

۶۔ چرخ نامہ۔



ایک مرتبہ میان محمد بخش قادری صاحب سیف الملوک کی خواب میں شہزادہ کی زیارت ہوئی۔
انہوں نے اس کو مخاطب کر کے یہ مصرع بولا۔

عشق عشق کو کس جھوٹو جھوٹو ٹھوٹو ایوں عاشق بن کے ذرا دکھانے سے
بھور غونہ شاہد کا کچھ کلام بیان دیج کیا جاتا ہے۔

بیچ حضرت نوشہ گنج بخش

پر میرا ہے حضرت نوشہ بخشے گنج خوانے	شمع نورانی بالی سوہنے لگی لو جمانے
لگا رنگ جھناں دے تائیں خوشیوں لہر میندا	مارے ٹھاٹھاں عشقوں پانی واہ واہ نا کریندا
غوطہ عشق لویا سب نول جو خدمت چچ آیا	پر محمد سیمار ولی جیوں عالی درجہ پایا
واہ واہ قدر بلندی پایا پاک رحمان ولی نے	جیونکر شان مبارک پایا حضرت شاہ علی نے
سب بھایاں چچ جیونکر یوسف شان زالی پائی	جیونکر شان بلال حبشی دا جانے گل خدائی
جو منگیا سو پایا یار و پاک رحمان پیارے	محبوبان دادرہ پایا نوشہ دے دربارے
نوشہ پر ملا یا مول کھیلے راز نیارے	طالع دارے جتن بازی اوس سچی سرکارے
روز حشر دے موجاں بائن طالب پر نوشایاں	بھر بھر آب حیاتوں بخشے نوشہ پر صراہیاں
نوشہ دایں طالب ہو کے پایا فیض جیابوں	چھوڑے دنیا والے پیتا جام شرابوں

اس دنیا چ نفع نہ کوئی دیکھ لیا از ما کے

جھوٹا کھیل تماشہ شاہد پردہ دیکھ اٹھا کے (افسانہ عشق)

بیچ اعلیٰ حضرت نوشاہی

آماتھی کر مدد میری دیر شراب چنگیری	جا ادب دی آئی اگوں ہوش رہے تھاں میری
مت بے ادبی ہووے کوئی کم علمی دے پاروں	صاحب سچا گدھے بیٹوں مار دھکے درباروں
اوہ ہے دادام شد میرا نائب شاہ لولاکی	جسدی اردل دے چچ رہندے ملک سجھ انلاکی
کھیکھے تے درتے کھاوون لنگر رہند اجاری	نوشہ والی شان مبارک بخش کیتی رب باری

حضرت شاہ غلام مصطفیٰ صاحب دہلی، انقباض

بچھڑ دینا توں لائی یاری سوہ چنے نال خواتے
نال سینے پھر لادے جسٹوں جنت سیر کر اتھا
دلہاں دی سرداری اسٹوں بخش ہوئی دگر اپوں
بکر حقیقت اندر ورکے عشقوں تاریاں لادوں
سفت شاہ اس مرد اللہ دی پرندی نہیں، زبانی
روندے آوں ہمدے جاوں کر کر عیش بہاراں
کوہڑے آوں خیریں جاوں جاں توں کرم کھاں
قدرت قلم آئی ہتھو نیرے ہر شے دی تمناں
طوق گناہاں گل پچ میرے لائنا ہے کم نیرا
توں تالان داتھاہ سد اوں عیب جھپاویں میرے
بھٹے کوئی نہ با ما تاہیے توں بارو ساریں

دست خط

(۱۶)

نام لیاں حل مشکل ہووے ون وہ مرد الہی
نظر رابر کھینا اُسوی ساہیر وانگ بنادے
نہرا پچ بنادے شریا گھوڑا نیز چہ لاند
پلٹ دیوے تقدیراں لادی ہلیا شرف اللہ پوں
تیکے باغ ہوون گلزاراں جسم نظر اٹھاوون
شاہ ملکان مے قد میں پھر دے ویکھ جمال نورانی
خدمت پچ تسادی حضرت آوں لوک ہزاراں
اوتر آوں سو تر جاوں وہ وہ جاگ لگاویں
رہڑ دے ہرے بنے لاویں نظر کریں اک داری
میں بھی درتیرے تے دھٹھا تیرا شان اچیرا
نہیں مجال کنگال بندے دی عرض کراں درتیرے
کی دیا ہے لکھان بچھے اک عاجز نوں تاریں

تانی پیر لو شہ لادی پیر سوہ سنا صدقے جاں پیر سوہ سنی تصور کوہوں
ہمدے دیکھیاں حج داتھاہ ہمدے سوہ سنا مکھ ایدر تیر کوہوں
بول بولدا جو زبان وچوں اتر اوں داودھ کے تیر کوہوں
ولی ایس زمانے دے میں جیہڑے راہ پچھدے تھی مشیر کوہوں
خانے بے آباد آباد ہوون دستگیر دے اوں وزیر کوہوں
اوں شاہی دوارے تے جائے حیران پچے ہلیا تیرے کھب کوہوں
اوہ ناسک دربار محمدی داداں پاوند اٹھد قدح کوہوں
حضرت شاہ غلام مصطفیٰ لادی ہوندا وجہ غلام تاثیر کوہوں



دب گیاں نول لاؤندا پکڑ بنے جہنڈ جان احمد نے سوئے پیر کو لوں
 نیشے نیناں دی تیز تراب شالا رہیاں سنگد اوں امیر کو لوں
 داد پیر اوہ تھجھ کنگال دالے مدیا فیض حسنوں دستگیر کو لوں
 سائل ہو دروازے تے کھلا شاید ڈر ڈر نہا روزا فر کو لوں (ایضاً ۲۳)

(۳)

کھڑیا چمن نو تاسیاں اچھل وہ وہ لکھان مہلاں ناز و کھان او تھے
 خوشبو او سدھی مست جہان کیتا لکھان ترقدے نے لبھل جان او تھے
 جن بتر طیور جو ان سارے پڑھدے بنے سبحان سبحان او تھے
 طالب حق دے تاریاں لان پھردے ہو یا عشق دا بحر روان او تھے
 سائل ہو دروازے تے جان دالے گنج عشق حقیقی دے پان او تھے
 سدا رہن جہان تے عیش کدے دے جہڑے بیلو سلیس نو ان او تھے
 سوہنا نام غلام مصطفیٰ ولہ ولہ بٹھا کھول کے عشق دکلاں او تھے
 عام مئے توحید دا پیوندے نے ہو کے سائل جو بیلیا جان او تھے
 میرے پیر دا پیر اوہ سخی دانا حاصل ہوو نہا نور ایمان او تھے
 ہو کے ساگ دروازے دار ہو تا بہ کرمال تے جان قربان او تھے (ایضاً)

معینہ شرافت

سجھنی کلزار شرافت پوری میرے (شرافت کے) متعلق دکھی ہے جس کا بدلا شعر یہ ہے
 الف، اللہ دی رحمتوں دلاں ہو یا ڈٹھا ماہ انوار شریف احمد
 مصطفیٰ شریف شریف احمد راجی شان سرکار شریف احمد
 رہبر عاجزاں، داکر بھیجیا لے اوں ذرا غفار شریف احمد
 کارن اسان دی اوہ نجات شاید آیا پر مختار شریف احمد

چند سال سے شاہد رضا اپنے گاؤں لوڑہلی سے موڑا من آباد پر بیلا آیا ہے۔ اب
وہاں اپنا مکان خرید لیا ہے۔ ارٹھت کی دکان ہے۔ مجاہدوں کی فوج کا بھی انسر ہے۔
درگاہ عالیہ حضرت نوتاہ عالیجاہ رح پر غرض شریف کے موقع پر حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۴
میں موجود ہے۔ عقلمند۔ لائق فائق شگفتہ فریج ہے۔
میری نین کتابیں اس کے متعلق ہیں۔

- ۱- شاہد نامہ فارسی منظوم بطرز محمود نامہ ۱۳۴۳ء۔ نامکمل ہے۔
 - ۲- مہنگرات تہرافت۔ اس کے متعلق خوابوں کا مجموعہ ہے۔ ۱۳۴۳ء
 - ۳- مکتوبات تہرافت (یادگار محبت) یہ میرے اکاٹھ مکاتیب بنام شاہد نامہ پر مشتمل ہے۔ ۱۳۵۶ء
- اندر لاج اسم | ف ج ۲۵ ، ۱۴۸ ، ج ۹ ، ج ۱۱ ، ج ۱۰۵ ، ج ۱۱۲ ، ۶۵۰۔
زبدۃ السلاسل۔

(۱۹۴)

عنایت اللہ ولد سردار خاں بن سلطان ملھی نمبر دار لوڑہلی گوڑا

- بیعت | ۹ رمضان ۱۳۶۹ء نمبر ۲۰۲ - میٹرک تک تعلیم رکھتا ہے۔
گاہ بگاہ درگاہ حضرت نوتاہ گنج بخش رح بھی حاضر ہوا کرتا ہے۔
شعر گوئی | یہ پنجابی زبان میں بہترین اشعار کہتا ہے۔ بخت کلام شاعر ہے۔ کبھی پورا نام
عنایت اللہ۔ کبھی ناز۔ کبھی مددی اور کبھی ملھی تخلص کرتا ہے۔
داوامر شہد کی نصیحت | ایک بار اعلیٰ حضرت نے اسے اپنے کو فرمایا۔ عنایت اللہ
تم اپنے اشعار میں ملھی تخلص کیا کرو۔ اور سید بلھے شاہ اور علی حیدر اور سلطان باہو
کے اشعار پڑھا کرو تو تم کو شعر بنانے کا ملکہ ہو جائے گا (اگر المعروف صاحب ۱۳۴۲ء ۱۹۵۰ء)
تصانیف | عنایت اللہ نے متعدد سیر فیاں لکھی ہیں۔ مکاتیب اور دو ہڑے بھی بہت
تلمیح کئے ہیں۔



اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہیؒ

الصدیق مفتاح الجنة دوست تئیں بھی ایسے مثال دے ہو
 مکھوں چمکد انور کوہ طور والا تئیں بدر جمال کمال دے ہو
 صدیق فاروق عثمان وانگوں رہندے تریب حج جل جلال دے ہو
 ذل تھیں منیٰ حکم رسول والے ایسے گلوں بلال دے نال دے ہو
 نگی لوئے بھارتاں کفر جیاں بری بڑھو توں ایسے خندان دے ہو
 کر کے زہد راہتیاں تئیں حضرت کو منیٰ نفس شیطان دی گال دے ہو
 اچھے مرتبے ذات صفات اچھی نالے خود بھی نیک فہمال دے ہو
 ایک فلک والے آکے لسن چھتھے اور من جوہ جنگلی سا بن پال دے ہو
 آدے قلوب بڑال نے دلی جیترائیں اور سرے اول نکال دے ہو
 عاصی آمر کر کے جیترائے سائل اور دنوں فخر طور میال دے ہو
 گنہگار جو آدر بار جائے پلے رحمت دے پیٹھ مہسال دے ہو
 اک پلک وچ پاک تے صاف کر کے اونوں زہدے رنگ دکھال دے ہو
 جیترائے نال لغین تئیں آدے اوہدے سرور مصیبتاں نال دے ہو
 کھلی کان ایہ فیض محمدی دی بھر بھر کے تھال اچھال دے ہو
 یا شاہ غلام مصطفیٰ صاحب تئیں لاڈلے نوشہ لال دے ہو
 جند جان ہزار شمار تیتھوں دسوہور کی کھج تھیں بھال دے ہو
 تیتھوں نہیں لکھا بھیا کون سزم حال میرے دال وال دے ہو
 وڈا ناز مینوں تیرے کرم والا لڑ لگیاں دی بچ پال دے ہو

{ جذبات عشق قلبی ص ۱۸۲ }

متفرق اشعار

بے بہت بلند ہے شان عالی سو ہنسا پیرِ حمیرا پیرے پیردا۱۷
 حضرت شاہِ غلام مصطفیٰ صاحب جنوں قرب سمیعِ تعمیردا۱۷
 کامل شرع شریف محمدی تے وحدتِ چچ مقامِ اخیردا۱۷
 بند کر رہا بغنائت اللہ بخشی راہ نہ کھول فقیردا۱۷
 (اشتیاقِ نوحی)

ح جانیاں جہاں بھی دیر مانوں جیکر کھلے کھلے بھل گئے
 بختوں وانگ پیار یا چچ جنگلِ امیں رُستے رُستے رُل گئے
 بیٹی دانگ کیموس دی سبناں دو وال کھولے کھلے کھل گئے
 ناز رہی ڈڈیاک اودہ نہیں آیا آنسو ڈبلے ڈبلے ڈہل گئے۔

دے دے چورنوں کون بچھے دل کھسدا کھسدا کھس گیا
 لاکہ بنتاں دائر سر سر اندر جانی کھسدا کھسدا کھس گیا
 اسیر اودرندے رُل گئے مارا میں اودہ ماں بھسدا بھسدا کھس گیا
 ناز خیر نہیں سی یاری لاوے دی ایویں کھسدا کھسدا کھس گیا
 (جذباتِ عشق)

سر رب دے نام دکھال سانوں سو ہنسا مکھڑا بیدر سیر نوشتہ
 نلک فذکر دے دیکھ شام سوون ایڈی جسمن دے وچ تاثر نوشتہ
 ہمال فقہر تاج فقہر اندر نالے بخشی رب جسمن حال کیر نوشتہ
 دکھی دلان دی مدد عنایت اللہ اکھیں نال دکھا کر داسر نوشتہ
 (فجرتِ عشق)

غ غماں نے آن تے زور پایا جسم سکدا سکدا سکدا کھس گیا
 اکھیں رنماں تے خراق جانی جانی تھکدا تھکدا تھکدا کھس گیا
 نگہی دشتوں دی مرضِ خنیاں وانگن ساہ رولہ ازل کھس گیا
 نوشتہ پاک دے مدد عنایت اللہ سر کھسدا کھسدا کھس گیا
 (فجرتِ عشق)



۱۹۱
 (جذباتِ عشق)
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 اندراج نم | ف جب ۴۹۱ - جب ۱۴۸ - جب ۲۱۱ - جب ۱۰۹ - جب ۱۹۲
 ۵۰۹، ۶۰۲ - ع جب ۱ - زبیرہ السلال -
 ۲۸۸
 اولاد | ناز کے بڑے لڑکے کا نام محمد ابراہیم ہے متولد ۱۳۴۳ھ (۱۹۲۴ء) جب ۱

(۱۹۵)

عنایت حسین ولد علم دین بن رمضان موچی مدرسہ دارالعلوم کراچی
 بیعت | بعمر ۲۵ سال - ۲۳ شعبان ۱۳۶۱ھ نمبر ۵۱۹ - اس وقت موجود ہے - ۱۳۸۳ھ
 - اس کی اہلیہ اور فرزند شوال ۱۳۶۱ھ میں فوت ہوئے۔ (مکتوب اللہ ناخبرہ ۱۹ شوال)

(۱۹۶)

۳۹
 عنایت حسین ولد علام محمد میاں درزی - نوشیالوالی - شیخوپورہ
 بیعت | بعمر ۲۵ سال - ۲۴ شعبان ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۳۸ - یہ حضرت شاہ عبدالرحمن پاک صاحب
 کے بھائی شیخ برخوردار کی اولاد سے ہیں۔ کچھ عرصہ شیخوپورہ ضلع سانگھو سندھ میں رہے ہیں۔
 اب لائل پور کے محلہ منصور آباد نوشاپی چوک میں سکونت پذیر ہیں ہمیشہ خیا طت کرتے ہیں۔
 ایک سال دوپہی میں رہ کر آئے ہیں۔ کاروبار اچھے پیمانہ پر ہے۔

جن آیام میں یہ دونوں نوالی میں رہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے اعلیٰ حضرت نوشاہی
کا کرتہ سی کر دیا۔ تو آپ نے دیکھا کہ تم جہاں جاؤ گے تم کو فتح نصیب ہوتی رہے گی۔
[ذکر المعرفۃ ج ۱ - ب - ۱۳۷۳ - ص ۲۷۶]

ان کا نام زبدۃ السلاسل میں عنایت احمد درج ہے
اولاد ان کے لڑکے منظور احمد، عبد الحفیظ، محمد نواز وغیرہ موجود ہیں۔

(۱۹۷)

عنایت علی ولد قاسم چیمہ - لودھی - گوجرانوالہ

بعیت - [بعض ۲۲ سال - ۲۴ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۵۷ شریعت کا پابند - سادہ
الطوار شریف الطبع ہے۔ بوجہ منسوخ ہونے کے لوگ اس کو مٹا کہتے ہیں۔ ۱۳۹۷ھ میں موجود۔
اندراج اسم] ف ج ۱۷۸ - ج ۱۶۲ - زبدۃ السلاسل -

غ

(۱۹۸)

غلام حسین بابو ولد شمس الدین درزی قوم درانی - دنگہ - گجرات

بعیت - [بعض ۵۵ سال - ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۶ - ریلوے روڈ پراشہ کی دکان تھی۔
وفات - [۱۳۹۲ھ - اس کے لڑکے کا نام بابو عبدالعزیز ہے۔

(۱۹۹)

غلام رسول ولد جہاں بن نیکا جہم - خالق پور - گوجرانوالہ

بعیت - [بعض ۱۸ سال - ۲۳ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۸۳ - ٹول باس - منسوخ ہے۔
شادی - [۱۳۷۲ھ - ف ج ۱۶۱]

اندراج اسم] ف ج ۶۷۹ - ج ۵۲ - زبدۃ السلاسل -

آجکل بچوں کے نوالے گوجرانوالہ میں موجود ہیں۔ صاحب اولاد ہے۔



(۲۰۰)

غلام رسول ولد جیون بن اللہ داتا قوم میر کشمیری وایا نوالی شیخ پورہ

بیعت | بعرہ ۳۰ سال ۲۴ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۵ -

صاحب علم اور خوشنویس ہے روزنامہ نوائے وقت لاہور کی کتابت کرتا ہے۔

انوارِ اکرم | ف ج ۹ ص ۲۸۴ -

(۲۰۱)

غلام رسول ولد حاکم خاں بن رکن دین راجہ کوٹ راجہ گوجرانوالہ

بیعت | بعرہ ۴۵ سال ۲۵ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۶۸

بڑا خدمت گار، مودب، نیک ضمیر، بات کا پکا، حضرت نوحہ صاحبہم کا عاشق

۶ سون پر حاضری دیتا ہے۔ بیری (شہزادگی) ہو سیدہ ارشاد بیگم زوجہ فرزند سید یاقین الحسن

۱۰ ذیقعد ۱۳۹۶ھ کو فوت ہوئی۔ نواس کے ذہنوں کے حکم تریف کے سبب صارفہ سنی نے

اٹھائے تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہوگا۔ ۱۳۹۹ھ میں موجود ہے۔

اولاد | اس کے دو بیٹے محمد عظیم اور محمد ارشد عرف بیٹا سید موجود ہیں۔

(۲۰۲)

غلام رسول ولد خوشی محمد بن علی درانی چک بانوکان، بھرات

بیعت | بعرہ ۲۵ سال ۲۰ شوال ۱۳۹۲ھ نمبر ۲۱۲۶ - گلشنِ شیخ سے ہے۔

تعمیر مکان | ۱۳۹۵ھ (ف ج ۵ ص ۳۲۶) یہ ۱۳۹۹ھ میں موجود ہے۔

شعر گوئی | پنجابی زبان میں شعر بھی کہتا ہے یہ اشعار اس کے ہیں۔

الف آس نیری اٹھے پھر رکھاں کدی آ کے دیہ دیدار جانی

اکوڑ میں دیکھیا یار سوہنا مڑ ملیا نہیں غنوار عالی

میں تر صداتر صداتر جا ساں کتے آتھرا آتھرا جانی

سایمن پال تریف ہے پر خسانہ جھنجھے مجھ دا ہے دلدار جانی
 بے بیٹھ رہے ہو کسے دلیس جا کے جی مجھ داسوں بھلا کے تے
 اکھیں نکدیاں نکدیاں تھک گیاں سبلی بلیا نہیں کدی آکے تے
 میرے یارنوں ترس نہ مول آوے جان میری نوں روگ لگا کے تے
 سایمن پال تریف ہے پر میرا جدھی شان دیکھاں مڑا کے تے (خج ۱۱۵)

اندر لاج ایسی | ف ج ۱۲۷ - ج ۹ - صفحہ ۵۶۴ - ۴۱۸ -

اولاد | اس کے لڑکے کا نام نذیر احمد ہے (ف ج ۱۳۲ - ع ج ۱)

عجرات

(۲۰۳)

غلام رسول ولد رحمت خان متولد ۱۳۱۹ھ بن کالو چوہان داؤ۔

ولادت | ۱۳۶۷ھ (ف ج ۵۴۵)

بیعت | ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ نمبر ۹۴۹ - میٹرک تک تعلیم ہے۔ مسان

چوکی پولیس میں سپاہی ہے۔

(۲۰۴)

غلام رسول ولد محمد ابن فضلہ ترکھان قوم سہیل لوب پور گڑگڑ

بیعت | عمر ۱۷ سال ۱۹ شعبان ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۴ - اخلاص مند محمود ہے تھا

وفات | بغاؤت بخار و تپ طلیح ہلال شعبان ۱۳۶۷ھ (دستور مہر افق)

گوہر انور

(۲۰۵)

غلام رسول (فائق) ولد محمد دین بن فضلہ بن دراج ابو نعیمی

بیعت | عمر ۱۷ سال یکم شعبان ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۸ - میٹرک پاس ہے۔

نیرت (شرافت کے) خاص احباب میں سے ہے فائق تخلص کرتا ہے ایک یہ فی فائق ہے

کئی سال سے چک ۶۳۸ - ٹی ڈی اے ضلع ننگر پارہ میں زمین خریدی ہے اور وہ



(۲۰۶)

غلام رسول ولد دلی محمد بن حسن محمد بوجی قوم کوکھر بچک خانہ کلان گجرات

اس کا نام ف ج ۹ ص ۱ پر غلام رسول عرف سلامت علی اور ج ۱ ص ۲۶ پر غلام رسول
در ویش تحریر ہے۔ اور ص ۲۹ پر سائیں غلام رسول لکھا ہے۔
ولادت ۱۳۵۹ھ (ف ج ۱ ص ۵۶۲ - ع ج ۱)

بیعت ۲۴ شوال ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۲۰ -

قرآن مجید پڑھا ہوا ہے سات سال میرے (ترانقہ کے) ساتھ بطور حلیفہ رہا،
اچھی خدمات انجام دیں۔ پھر کچھ عرصہ نانکے شاہ گجراتی کے پاس چلا گیا۔ پھر تائب
ہو کر دو بارہ ہمارے پاس آیا اور تجدید بیعت کی۔ اب جاہ کھانا بوسنت ضلع
گجرات میں امام مسجد ہے اور بچوں کو قرآن مجید پڑھاتا ہے۔ اعراس و تقابیر پر حاضری
دیا کرتا ہے ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

انفراج اسم | ف ج ۹ ص ۲۱۹، ص ۲۵۴، ص ۲۹۶ - ج ۱ ص ۱۵۵، ص ۲۳۱،
ص ۲۶۳، ص ۳۶۱، ص ۵۱۲، ص ۷۰۷ - زبدۃ السلاسل -

شاگرد | اس کا ایک شاگرد رحمت علی ولد سردار ابن شگھاتاڑ ساہنپالیہ ہے (ف ج ۱ ص ۵۸)

(۲۰۷)

غلام رسول ولد غلام علی بن رحمت ترکھان قوم گوندل ڈھوک شہانی گجرات

ولادت ۱۳۷۲ھ (ف ج ۸ ص ۵۸۶ - ج ۹ ص ۶۴۰)

بیعت ۱۹ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۲ - اس کا تخلص قسیر ہے۔

میرک تک تعلیم رکھتا ہے۔ عقلمند نیک اخلاق خوبصورت ہے۔ میرے (ترانقہ کے)
ساتھ ایک تہہ امینے پسا اور کامفر کیا ہے۔ زمین و فطین ہے فرنیچر کا کام بہت اچھا کرتا ہے۔
ایک سال سے دوپٹی میں چلا گیا ہے۔

(۲۰۸)

غلام علی ولد رحمت بن بڈھا ترکان قوم گوندل ڈھوک شمالی بگرت

ولادت | ۱۳۲۶ھ (ف ج ۵۸۸ - ع ج ۱)

بیعت | ۲۹ ذیقعد ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۰ - یہ خوش الحان ہے۔ حضرت نوحہ صاحبہ کی

مدحیات پڑھا کرتا ہے۔ درگاہ نوسا بید پر سال میں کئی دفعہ حاضر ہوا کرتا ہے۔ عرس بھڑی

شاہ جہان پر دیرہ کے ساتھ جاتا ہے۔ فن تعمیر کا کاربگر ہے۔

اندرج اہم | ف ج ۵۸۱ ، ۶۵۲ - ج ۹ ص ۲۴ ، ص ۱۴۵ ، ص ۱۴۹ ، ص ۱۶۲ ، ص ۱۷۲ -

اولاد | غلام علی کے دو بیٹے ہیں - ۱ غلام رسول قمر متولد ۱۳۴۲ھ ۲ غلام قادر متولد ۱۳۴۶ھ -

(ف ج ۵۸۶ / ۵۸۴)

(۲۰۹)

غلام علی ولد گننا بن جلال مچھی قوم گوندل، چک جانو کلالن - بگرت

ولادت | ۱۳۶۲ھ (ف ج ۴۱۶ - ع ج ۱)

شادی | ۱۳۶۹ھ (ایضا ص ۴۲)

بیعت | ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۴ - پیشہ کفشدوزی کرتا ہے۔

اندرج اہم | ف ج ۴۲۴ - ج ۹ ص ۲۶ ، ص ۴۱ -

(۲۱۰)

غلام علی شہور گلو ولد نی بخش بن وزیر اہم اسی - ڈھوک شمالی

بیعت | بعمر ۳۰ سال ۲۶ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۷ -

وفات | ۲۷ رمضان ۱۳۹۲ھ - اعراض نوسا بید پر حاضر ہوا کرتا تھا۔

اندرج اہم | عیون التواریخ جلد اول -

اولاد | اس کا ایک لڑکا مظفر علی نام ہے متولد ۱۳۸۲ھ (ف ج ۴۱۱ -



حجرات

(۲۱۱)

غلام علی شاہ و لال شاہ بن قاسم شاہ مشہدی پیدہ ہو کر شہانی

بیعت | عمر ۲۵ سال ۳ شوال ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۷۔

یہ ڈھوک شہانی سے سکونت منتقل کر کے موضع ڈھل تنقل بھالیہ ضلع گجرات میں چند سال سے درخیش پذیر ہوئے ہیں۔ صاحب علم و عمل ہیں۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تسبیح بلا ناغہ پڑھتے ہیں۔ کلمہ لطیفہ۔ درود تریف ہزارہ۔ استغفار اور دیگر کئی وظائف پڑھا کرتے ہیں۔ ولادت کلام اللہ اور منزل دلائل الخیرات بھی کیا کرتے ہیں۔ حلیم الطبع۔ خوش اخلاق، متواضع، سادہ، با حیا اور نیک اوصاف میں۔ درگاہ حضرت نواسہ عالیجاہ ۴ پر اکثر حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ کاستکاری کا کام کرتے رہتے ہیں۔

اندراج اسم | ف ج ۹ صفحہ ۱۷۹۔

اولاد | ان کے چار بیٹے ہیں ۱ عارف شاہ مقولہ ۱۳۷۷ھ ۲ ظفر شاہ مقولہ ۱۳۷۹ھ ۳ بسارت ابرار مقولہ ۱۳۸۱ھ ۴ ذوالفقار مقولہ ۱۳۸۲ھ۔

(۲۱۲)

غلام علی فائق ولد خوشی محمد بن احمد بن سارنگوی ٹھٹھہ نیکہ گجرات

ولادت | ۲۹ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ (ف ج ۹ صفحہ ۱۷۹ ج ۱)

بیعت | ۷ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۲۔

تہذیبیت | میرٹک تک تعلیم پائی۔ خوش خطی سیکھی۔ تہذیبیت خط بہت اچھا تھا۔ چند سال زاپورت، اخبار نویسی اور کتب نویسی کرتا رہا۔ طبیعت بہت ذہین و ظہین تھی جو کام دیکھتا کر لینا تھا۔

دادا مرشد کا سلام | میان غلام علی، اعلیٰ حضرت نواسی رہ کے آخری ایام میں سلام کے لئے

حاضر ہوا تھا (کر المعرفہ ج ۱۲ ۱۳۸۲ھ صفحہ ۵۰۷)

وقایع | اربع الاول ۱۲۸۹ھ - گورستان نوشاہیدہ ساہن پال شریف میں دفن ہوا۔

اندرج اسم | ف ج ۹ ص ۱۹۹ - ح ۱ ص ۵۰۹ ، ص ۲۲۹۔

شعر گوئی | غلام علی ، فارسی ، اردو اور پنجابی میں شعر بھی کہتا تھا۔ اس نے ایک آٹھ صفحات کا پمفلٹ بنام ”التجاء غلام علی“ الامان پریس لاہور میں چھپوایا۔

فارسی کلام | التجاء

مصور خداوند قدم مالک کون و مکان ، رائدہ چرخ و زمان ، دانندہ آشکار و نهان ، صاحب جاہ و جلال ، شاپیشہ ذات کمال ، بطویل احمد مجتبیٰ ۔ مالک ہر دورا ، محبوب کربا ، حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم میکنم کہ مراد بقاعد خود کامیاب کن ، و از نعمت دینی و دنیوی بہرہ در ساز ، و مشکل برائے من آسان کن ۔

س

زرد و غم دنیا دہ خلاصی	خدا یا رحم کن بر بندہ عاصی
تسخیر کس نگوئے براہین حالم	چنان خطا کن مرا تباہ دو عالم
سراسر غلط کردہ این حسابے	کدام است این کہ نوشتت این کتابے
بعینہ ے نمائند ہم جو فقرہ	نوشتے گر کسے بندہ این فقرہ
نوشتہ این کتابے نیک بیاد مت	بعوض این ہمہ گوئند عجب است
طفیل نیز یاران محمد	چنین کن اے خدا بہر محمد
مرا یاری کن کارے کہ افتد	بجز تو کیست فریادے بشنود
دل محسوس آوردہ ۔ ۔ ۔	غلام علی آمد بر در تو

رباعی

طفیل بویکو ہمسرد عثمان و مر آفتد	یاری کن نوشتہ حاجی از طفیل مصطفیٰ
عقدہ مرا حل کن خدا از طفیل انبیا	مدد کن یا شیخ عبید القادر جیلانی



اردو کلام

غزل

دنیا کے درد و غم سے اکتا گیا ہوں یارب
کیا لطف زندگی کا جب دل ہی بچ گیا ہے
رستہ نہیں ہے ملنا غم کی گھٹا ہے چھائی
کیا کام ایسا مجھ سے جو سرزد ہو گیا ہے
دل میں کتنی غمناکت سے ہیں جوش کھاتی
گردوں نے میرا شانہ تختہ الٹ دیا ہے
تسکین نہیں ہے ملتی مجھ کو کبھی گھڑی پر
شاند یہ وقت مجھ پر ایسا ہی آ گیا ہے
خدا ت و اللہ کی، دل میں ہے اک تمنا
بس شوق اک یہی ہے جو دل میں آ گیا ہے
دے مجھ کو خوشحالی تو جو لا جواب ہو دے
پیلے ہے جو عقیدہ وہ بھی تیرا دیا ہے
اس پر اضافہ کر دے اسے دو جہاں کے والی
میں نے تجھے واسطہ احمد مجیب کا دیا ہے

تمنا غلام علی کی پوری ہو اسے خدایا

کوئی بھی تیرے در سے خالی نہیں گیا ہے

اس رسالہ کے آخری صفحہ پر غلام علی نے یہ الٹا س لکھی ہے۔

الٹا س۔ میں نے یہ چند اشعار اپنی زبان سے کہہنے میں رخصت آپ کو دینی و دنیوی نعمتوں
سرسار کرے اور کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کر کے اوج کمال عطا فرمائے جب آپ اللہ تعالیٰ
کے حضور میں دعائے خیر کے لئے آٹھ اٹھائیں تو بندہ کے حق میں بھی دعائے خیر کریں کہ اللہ مجھے
بھی اپنے تقاضے میں کامیاب کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے سرفراز کرے۔

”کاتب و مصنف میاں غلام علی خوشنویس گجراتی و سن پورہ لاہور“

پنجابی کلام

سچ نوشاہِ عالیجاہ؟

حسرت نوشہ حاجی سجان اللہ سبز پوش نے شیریں زبان و آئے
اسم حاجی محمد بے ددھ چنوں ساہن پال پچ ڈیرہ جہان و آئے
خاص انعام محبوب ذیشان سوہنے سے دلال دے جوڑ لان و آئے
کنیاں ٹھلیاں ہویاں مسافراں نوں سدھے راہ حضور چلان و آئے

زندہ کر دیوں پھر مردیاں نوں ذکر ہو دہر دم پکان والے
 کرن شاہ جہاں دی مدد آکے کشتی اوسدی نوں بنے لان والے
 اوس ماں توں پئے قربان جائے جدھے لال نوری لاناں لان والے
 پیر سوہنے قرآن دے خاص حافظ گنج بخش د القب سدان والے
 سٹے ہوئے سن اکدن خواب اندر اچھے مرتبے تے اچی شان والے
 آئے ملک نوری تے قرآن پڑھیا ہوئی صبح تے حافظ قرآن والے
 دتا سارا سنا استاد تائیں آکھن ایہ محبوب یزدان والے
 سختی ہوئی جے کوئی حضور میں تھیں کرد معاف ہو کر م کمان والے
 کرن دعا معاف ہو جان چندے اوپر عاکماں حکم چلان والے
 دیندے بخش قرآنے سوالیاں نوں پت سچیاں دے سخی سدان والے
 کسے چیز دی تھوڑ نہ اینہاں تائیں اللہ کل قرآنے در تان والے
 سائل میں بھی جال در اینہاں دے دایینوں خیر حضور ہی پان والے
 لال اینہاں دے نے پیرے پیر سوہنے بھاگ میں جہاں تائیں لان والے
 سید پیر غلام مصطفیٰ صاحب سوہنے سوہنیاں تے سوہنی شان والے
 چہرہ نورانی رہندے مست ہر دم تے قرآن ہی ہر دم پکان والے
 بناں یاد خدا دی کسے اندر غور و فکر نہ کرن دھیان والے
 اہم اہم پڑھیاں منہ و چوں نوری پھل حضور برسان والے
 ہم شکل نوشہ حاجی پاک دے نے زیر زبرد افرق نہ پان والے
 جہاں ڈھانا میں نوشہ پیر تائیں رہے ترحدے درد گمان والے
 دیکھن آجلدی نوشہ پیر تانی ساہن پال وج کرن گذران والے
 صاحبزادے اونہاں دے کی صنعت بکھان علم علم تے خوش گمان والے



سید پرتر لطف شریف احمد نے تہرافت والقب سندان والے
 عربی فارسی دے خوشنویس نالے عالم فاضل نے دین نردان والے
 علم عقل حلیمی وح لاثانی عقدے مشکل تھیں مشکل سمجھان والے
 ذکر فکر خدادا کرن ہر دم بے دیناں دامنہ پرتان والے
 فتح دے خدادا ہر کم اندر انا الحق دی رمزون پان والے
 غلام علی نون بھی خیر اینہاں پایا دوست سبایہ ریمان والے
 بلا اینہاں داجو بھی پھر لیندے رتے رب تھیں اعلیٰ ایہ پان والے (گنجینہ تہرافت)

مکتوب پیام علی حضرت نوشاہی رح ۷۸۶

از شہد نیک ۱۸ مارچ ۱۹۶۲ء ۳۶ ذی قعدہ ۱۳۸۳ھ

محبت جناب حضرت سید پر غلام مصطفیٰ نوشاہی صاحب

السلام علیکم بعد ازاں گواہی ہے کہ آپ کا ارسال کردہ نواز شمارہ موصول ہوا ہے
 دل کو سرت اور راحت جادواں حاصل ہوئی۔ چند شعر دل میں جواب ارسال کر رہا ہوں۔ بلا غلطی
 قلم پھراں میں پڑھو بسم اللہ ہو یا فضل الالبون
 لکھ لکھ شکر مجاواں حضرت جس ویلے غلط پڑھیا
 جو جو لفظ تسان نے لکھے روشن ددھو یا قوتوں
 جیوں جیوں پڑھیں میں بیوں بیوں بیوں تون ہو یا ہود
 جو جو نکتے خط اپنے وح لکھ تسان نے گھٹے
 عشق محبت والا نامہ جو تسان نے گھٹیا
 جتنی صفت کراں میں سدی اتنی تھوڑی ہونے
 وح خیال تسادے حضرت امیں ازردہ رہتے
 جا کر پر یادے تائیں ایہ سینہا دینا
 کفر فیری خط آیا اعلیٰ حضرت دی درگا ہوں
 روشن دل ہر پڑھو ہو یا نشہ محبت چڑھیا
 صر محبت دایاں باتاں سن عالم لاہوتوں
 بار بار میں پڑھاں محبتوں خوشی زیادہ ہودے
 بہت پیارے لکھے میںوں بہتر ہر اک گلے
 ٹوں ٹوں روشن ہو یا ہر اجسام وصل دایا
 لفظ ایہ مچیاں ہوتیاں وانگوں لڑیاں وح پروے
 یاد صبا جے جائے تسان دل اسنوں کراں امیں کھندے
 جلد اسان دل آؤ حضرت اگر درشن دینا

نت اڈیک تہاڈی رہندی ہردم نظر تہاں تے
 میان جوتی محمد صاحب کمن سلام تہاں نوں
 غلام رسول بھی طرف تہاڈی کئے سلام ہدای
 عمر جی بی طرف تہاڈی کئے سلام ہر ساعت
 با ادب السلام علیکم غلام علی دی طرفوں

پاؤ پھیرا جلد یا حضرت کر پو کر م اسان تے
 ہردم یاد کرن دن راتیں عالی شان تہاں نوں
 تاہنگ تہاڈی ہردم رکھے حضرت پیر گرامی
 نوکر نگر تہاڈی حضرت ہردم پچ اطاعت
 بیعت تھوڑا ایہ نادرہ لکھیا کئے پھٹے ہر فون

میں فاتح نے لکھ کر شوقوں خط تہاں دل پلایا

جلد پھیرا ہین پاؤ حضرت ہردم شوق سوایا [خفا ج ۱ ص ۱۷۹]

(۲۱۳)

غلام محمد ولد لہجان محمد بن باقر کھمار قوم چاہل - فونی - شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۲ سال ۲۵ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۶ - تجارت پیشہ ہے۔
 شعر گوئی | آن پڑھ ہے۔ گاہ بگاہ پنجابی میں شعر کہتا ہے۔ گنہگار تخلص کرتا ہے۔ یہ
 شعرا میں کا ہے۔

الف ادب دے نال توں جھک قلمیں بھار چک کے نیرلاں بھاریاں تے
 حاضر نوشتہ دے پچ دربار ہو جا حصے نوں بھی خدنگاریاں تے
 پیادگدا فیض داشوہ نوری طالبیناوند نے نال تاریاں تے
 گنہگار تائیں نوشتہ پیر بلیا لسنے جاندا کھل بیاریاں دے

(۲۱۴)

غلام محمد ولد جلال دین بن محمد بخش کھمار قوم منیرا بھیانوالہ کلڈن

بیعت | بمر ۲۱ سال ۹ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۵۔

دادامرشد کی غنایات | میان غلام محمد اپنے دادامرشد اعلیٰ حضرت نوشاہی روم کا پڑا
 عاشق و شیدا و معتقد تھا۔ کئی مرتبہ زیارت سے شرف ہوا۔

- ایک مرتبہ آپ کی زیارت کے واسطے نوشیا نوالی چک ۳۹ ضلع شیخوپورہ میں حاضر ہوا

اگر المعروف ج ۲ ب ۱۳۶۲ ۵۹ ص ۱

- آپ نے اس کو فرمایا تم کو غلامِ شاہ کہنا چاہئے (ایضاً ص ۶۲)

- فرمایا تم وظائفِ قادری نوشاہی منگو لینا اس کے پڑھنے سے تم کو بہت

فیض حاصل ہوگا (ایضاً ص ۶۳)

- میاں غلام محمد نے اپنی غربت کے متعلق ذکر کیا تو آپ نے یہ شعر پڑھا۔

۵

ہے سن کا ہے کو دولت میں جس نیند دھری سو محل کرے گو

جب دانت نہ تھے تیرے دودھ دیا جب دانت دئے تو اناج بھی گئے گو

اجان کو دے گو سجان کو دے گو جہان کو دے گو تو ہون کو بھی گئے گو

ایتنے جی محل محل میں نہیں اُن سمجھی کی سُدھوئے گو تو جوہ کی بھی گئے گو (ایضاً ص ۶۵)

- چندری کے لئے دم کرنے کے واسطے میاں غلام محمد کو آپ نے سورہ قریش کی اجازت دی

- فرمایا۔ غلام محمد میرا بھانجرا خوش آوازی سے پڑھا ہے [ایضاً ج ۲ ص ۱۳۶۵ ۲۵۴ ص ۲۵۴]

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے میاں غلام محمد کے لئے امامت مسجد کے کئی فوائد بیان

فرمائے۔ فرمایا۔ امام ہونا۔ نماز کا پابند ہونا۔ اگر آمدن تھوڑی ہو تو صبر کا عادی ہونا

اور اگر زیادہ ہو تو ساکر ہونا۔ یہ پاکیزہ خدمت ہے [ایضاً ج ۲ ص ۱۳۶۴ ۲۵۵ ص ۲۵۵]

- فرمایا۔ مسجد کے وقت قرآن کی تلاوت کیا کرو (ایضاً ص ۲۸۹)

- میاں غلام محمد نے نذر معین ادا کی تو آپ نے فرمایا نذر والوں کے حق میں آیا ہے

یو خون بالندرد و بجا خون یوماً کان شرہ مستطیراً۔ (ایضاً ص ۲۹۲)

- ایک مرتبہ میاں غلام محمد نے نوشیا نوالی ۳۹ کی مسجد میں آپ کے سامنے ایک

نعت تریف پڑھ کر سنائی جس کا مطلع یہ ہے۔

نہ توحید کا دنیا کا عالم میں بجا دیا کھلی دالے نے

قل لا الہ الا اللہ فرما دیا کھلی دالے نے (ضیاء العارفین مجلس ۱)

انوارِ رحیم [ف ج ۹ ص ۱۶۸، ص ۱۸۰ - ج ۱ ص ۳۶۱ - ضیاء العارفین مجلس ۸ ص ۷۶ - مجلس ۹ ص ۷۰ - زبدۃ السلاسل -

اولاد [میان غلام محمد کے تین بیٹے ہیں ۱ محمد نواز ۲ مشتاق احمد ۳ اشفاق احمد -

شعر گوئی [میان غلام محمد، پنجابی میں تعریفی کتاب ہے چنانچہ ایک سحر فی بنام ادعا فونٹا نظم کی ہے تخلص غلام کرتا ہے چند تعریف میں سے

ذکر کریں ہر دم ماہی والا اک دم نہ منوں بھلا دنی ہاں

راتیں نیند نہ آوندی سبج اُتے تارے گندیاں رات نگھا دنی ہاں

جیکر نہ بلو بیٹوں پر نوشتہ بنان موت آئی مر جا ونی ہاں

دن رات آرام غلام نا میں نام نوشتہ داپنی دھیا دنی ہاں

مہر نہ کر مسکین تائیں نام رب دے من سوال نوشتہ

تیرے باہجہ مایاں کس تے جا کو کاں تو میں عاصیانہ الجبال نوشتہ

مر چکی ہاں میں تیرے بھرا ندر آو کھو نمائی واحمال نوشتہ

رکھے آس غلام دیدار والی اک نظریج کر نسال نوشتہ

لا لاکے اکھیاں نال ماہی رہی ہوش بجانہ وت میری

ڈیرہ پار جھناں تھیں جالایا جان پوج ذاق تے گھت میری

نام پر ترافت تہں جاں صدقے ایو پوج دنیا عزت پت میری

لوک دین لہنے وگو تک بیٹوں ماری گئی غلام بے مت میری

(عذباتِ عشق)

- میان غلام محمد ۱۲۹۷ھ میں موجود ہے -



(۲۱۵)

غلام محمد ولد سید بن سلطان حمید - نور پور کی گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۳۰ سال - ۲۳ رجبی الاخریٰ ۱۳۴۳ھ نمبر ۲۰۷ -

نماز کا پابند - مؤذن - متشیخ بارعب ہے - اعراض نوساہد پر حاضری دیا کرتا ہے۔

اندرج ایم | ف ج ۷ ص ۱۷۸، ص ۳۲۲ - ج ۱ ص ۱۶۲ -

اولاد | اس کے پڑے بیٹے کا نام غلام رسول ہے متولد ۱۳۵۹ھ (ف ج ۹ ص ۶۸۹)

(۲۱۶)

غلام محمد ولد کرم بن بوٹا ماجھی قوم ٹھٹھو کوکو کوکو ڈوٹیا نوالی شیخ پورہ

بیعت | بصرہ ۲۱ سال ۶ رجبی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۳ - یہ پہلوانی کرتا تھا۔

وفات | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ (ف ج ۶ ص ۲۷۷ - ع ج ۲ - دستور شرافت -

گنجینہ شرافت ص ۵۲۳ | اندرج ایم بہن ص ۹۱ -

(۲۱۷)

غلام محی الدین ولد تاج محمد بن کرم دین بریار ۵۲۹ھ تمناز ابلہ سلطان

دلالت | ۷ صفر ۱۳۶۷ھ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ھ

بیعت | ۱۵ رجب ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۱۸ -

تحصیل علم | ان کے والد صاحب چوہدری تاج محمد ملازمت کے سلسلہ میں راولپنڈی گئے تھے ان کو

ایک دینی درسگاہ میں داخل کیا۔ قرآن پاک کے اچھے چوپارے حاصل کئے تھے کہ ان کے والد

اپنے آبائی گاؤں چک ۲۸۰ ج ب ضلع لال پور میں چلے آئے۔ اور ۱۳۷۱ھ میں لڑکیوں

کے سکول میں داخل کرا دیا۔ دوسری جماعت میں پڑھی پھر ان کے والد صاحب نے گوجرہ میں ایک

چھوٹی سی ٹیکسٹائل مل میں شرکت کی۔ تو ان کو ایم بی پرائمری سکول گوجرہ میں تیسری جماعت

میں داخل کرایا۔ وہاں اغازی سند کے ساتھ پرائمری حصہ مکمل کیا۔ پھر چھٹی جماعت ایم بی

ڈاٹی سکول گوجر ضلع لائل پور میں داخل ہوئے۔ ۱۹۵۸ء میں ملک میں مارشل لا کے ذریعے فوجی حکومت کا نفاذ ہوا۔ صدر ایوب خان کی حکومت نے سبک ملز بند کر دیں تو کاروباری سلسلے میں ان کے والد صاحب ملتان چلے گئے اور وہیں مقیم ہو گئے۔ یہ بھی ۱۹۵۹ء میں ان کے ہمراہ ملتان چلے گئے۔ اور اسلامیہ ڈاٹی سکول عام خاص باغ جامعہ نئم میں داخل ہو گئے۔ اور ملتان میں ہی بی اے تک تعلیم حاصل کی۔ پھر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے ایجوکیشن کی ڈگری حاصل کی۔ ملازمتاً فارغ التحصیل ہونے کے بعد سبک ڈاٹی سکول دو کوٹہ تحصیل کیلسی ضلع ملتان میں جون ۱۹۴۰ء (ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ) میں بطور سینیئر انٹرنیٹ پیر تدریس ہوئے۔ ۸ مئی ۱۹۴۲ء (۲۳ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ) کو بطور سینیئر گورنمنٹ ہڈل سکول چک ۱۳۸-ٹن-آر تحصیل خانپور میں آ گئے۔

دسمبر ۱۹۴۲ء (یکم ذیقعد ۱۳۹۲ھ) میں گورنمنٹ ہڈل سکول حاجی پور تحصیل کبیر والہ میں تبادلہ ہوا۔

جون ۱۹۴۳ء (جمادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ) میں گورنمنٹ ہڈل سکول چک (۳۲-ڈبلیو بی تحصیل بودھراں میں تقرری ہوئی۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۳ء (۱۰ اشوال ۱۳۹۳ھ) کو ان کا تبادلہ گورنمنٹ ڈاٹی سکول شجاع آباد کر دیا گیا۔

۲ اکتوبر ۱۹۴۵ء (۲۵ رمضان ۱۳۹۵ھ) کو گورنمنٹ ہڈل سکول قادر پور، لاہور تحصیل ملتان میں بطور سینیئر تدریس ہوئے۔ اور اسی سال ۱۹۴۴ء میں تعلیمی و انصاف میں تمام دستاویزوں میں (مکتوبہ) تدریس ہوئی۔

(۲۱۸)

غلام نبی ولد اللہ دتتا بن فضل دین کل کلو الہٰی پور

بعثت | عمر ۱۸ سال | ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ | ۲۱۰



شادی | شادی (ف ج ۹ ص ۲۰۹) انور لاج سک ف ج ۵ ص ۵۱۳ - ع ج ۱ -

اولاد | اس کا لڑکا رقیق نام ہے۔ متولد ۱۳۴۵ھ (ف ج ۹ ص ۲۰۸)

(۲۱۹)

غلام نبی ولد حاکم علی بن عبد الستار چیمہ بھوپال والد چک بھوپال ۱۵۹ پور

بیعت | عمر ۲۰ سال ۲۵ صفر ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۶ -

پیدلے تقبندی مجددی سلسلہ میں پروردگان بادشاہ پورہ والے کام پر تھا وہاں سے کچھ

فیض حاصل نہ ہوا تو نوساہی سلسلہ میں منسلک ہوا۔ داد امرتسر صاحب کی زیارت سے بھی شرف ہوا

ایک مرتبہ اٹانے کلام میں غلام نبی نے کہا کہ ”ہم تو یار کی قبر کو بھی ماننے والے ہیں“

اعلا حضرت نوساہی رح نے اس مقولہ کو پسند فرمایا [کر المعرفت ج ۱ - ۱۳۴۱ھ ص ۱۳۴]

ایک مرتبہ غلام نبی نے عرض کیا میرے دشمن بہت ہیں دعا فرمائیں۔ آپ نے فرمایا

دشمن خود بخود نر ایا ب ہوں گے۔ [ایضاً ج ۳ - ۱۳۴۲ھ ص ۲۸۰]

غلام نبی بڑا مسخروہ ظریف الطبع اور نقال ہے۔ اس کے احباب اس کو ازراہ خوش طبعی

چھو نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(۲۲۰)

غلام نبی (صوفی مولوی) ولد راجہ (میاں) بن کریم بخش

موچی کوڑا قوم چدر بھوپال والد چک بھوپال ۱۵۹ پور

بیعت | عمر ۲۲ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ محرم بھری شاہ رحمان ۱۰ صفر ۱۹۹۸ھ

کو مسجد درگاہ رحمانیہ میں حاضر ہو کر مرید ہوا نمبر ۱۰۵ -

خلافت | تعلیم یافتہ ہے۔ ادراد و ظائف نوساہی کا پابند ہے۔ تلاوت قرآن مجید کلمہ طیبہ۔

درود ہزارہ۔ دعائے عزیمانی۔ ناد علی وغیرہ و ظائف بڑے شوق سے پڑھتا ہے۔ کئی

وظائف کے چلے بھی کئے ہیں اور کامیاب ہوا ہے اس کو میں نے (شرافت نے) معصل خلافت

نہر کر کے دیا ہے۔ بہت لوگ اس سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ نماز پنجگانہ، نوافل تہجد کا موافق ہے۔
 ہر سال عرس حضرت نوشہ صاحب راج پر ماہ ۸ کی دوسری جمعرات کو اور اعلیٰ حضرت مولانا سید
 غلام مصطفیٰ نوشاہی کے عرس پر ماہ پھاگن کی دسویں تاریخ کو ضرور حاضری دیا کرتا ہے۔
فیضان صوفی کا فیضان عام ہے۔ دیہات قرب و جوار کے لوگ اس کے پاس جوق در جوق
 آتے رہتے ہیں اور اس کے دم درود سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سب لوگ اس کا احترام کرتے
 ہیں۔ پیر دلبر حسین ولد دران بادشاہ نقشبندی مجددی مجورہ والے باوجود سخت طبیعت ہونے
 اور خود پسند ہونے کے مولوی غلام نبی کے ساتھ محبت کرتے ہیں اور اس کی بڑی قدر کرتے ہیں
 جب کبھی ان کے گاؤں چک صوبیا میں آئیں تو کھانا کھاتے وقت اس کو اپنے ساتھ بٹھا کر
 کھلاتے ہیں۔

زیارات اکثر بزرگوں کی زیارات کا اس کو شرف حاصل ہوا ہے شیخ صحرانی سید محمد حسین
 چشتی نظامی بہاولپوری سے کئی عملیات کی اجازت حاصل کی ہے۔

خواب میں حضرت نوشہ گنج بخش اور حضرت سید حافظ قل احمد باکدات نوشاہ ثانی اور
 کی زیارات سے کئی مرتبہ مشرف ہوا ہے۔

پیر سے ساتھ دو مرتبہ بہاول پور، سندھ اور کراچی کا اس نے سفر کیا ہے اور بطور خادم
 ساتھ رہا ہے۔ زیارت مرادات اربعہ نیز کہ سے بھی مقیم ہوا ہے۔

دادام شد کی عنایات اپنے دادا دادا اعلیٰ حضرت نوشاہی کی زیارات سے بھی کئی
 مرتبہ مشرف ہوا ہے۔ آپ اس پر نہایت مہربان تھے۔ واقعات ذیل سے ظاہر ہے۔

ایک مرتبہ میں نے (شرافت نے) اس کو سحرہ قادریہ نوشاہیہ لاہور سے بلوچستان

قصیدہ غوثیہ اور جزئیاتی اپنے قلم سے لکھ کر دیں۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا

میاں غلام نبی تم کو بہت بہت فیض حاصل ہو رہا ہے، اگر اللہ عزوجل چاہے اللہ صفا

ذایا میاں غلام نبی تم اپنے حیا میاں عبد السماری جانجاہو العالی (۱۲۶۵ھ - ۱۲۶۱ھ)



- فرمایا، میان غلام نبی تم بجائے فوج میں بھرتی ہونے کے فقر کی فوج میں بھرتی ہو گئے ہو

اور اس دفتر میں نام لگوایا ہے یہ اس ملازمت سے بہتر ہے [ایضاً صفحہ ۴۳۸]

- ایک مرتبہ میان غلام نبی نے پوچھا تصوف کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا فقر

اور درویشی کو۔ پنجابی والے اس کو تقویٰ کہتے ہیں [ایضاً صفحہ ۴۳۹]

- ایک مرتبہ مولوی غلام نبی نے پوچھا کہ میرے پیر (شرافت صاحب) ہر وقت لکھنے

میں مصروف رہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا لکھنا پڑھنا ان کی عذرا ہے [ایضاً صفحہ ۴۳۹]

- فرمایا، غلام نبی صاحب عبادت اور حق یاد ہے [ایضاً صفحہ ۱۳۵]

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت تو ساہی رح نے فرمایا مولوی غلام نبی تم کوئی بکری خرید لو۔

یا کہیں سے بطور قبیح تم کو مل جائے گی اس کے دو فائدے ہیں کہ اول تو یہ انبیاء کی

سنت ہے۔ ہمارے حضور علیہ السلام نے بھی بکریاں چرائی ہیں۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

نے بھی بکریاں رکھی ہیں۔ میان احمد یار عمر الوی رح نے کہا ہے۔

ع ایر چارن رب چہارن پیغمبروں کا کرم ہے

دوسرا تارہ دو دھوپسیر ہوتا رہے گا [ایضاً صفحہ ۱۳۵]

- مولوی غلام نبی ۱۳۹۷ھ میں موجود رہے۔

اندراج اسم | ف ج ج صف - ج ج ص ص - مر ن ص ص - ضیا العارفین مجلس ۲ صف ۲۲

مجلس ۳ صف - زبده السلاسل -

اولاد | اس کا ایک ہی بیٹا نعیم اختر تارخی نام ہے متولد ۱۳۷۱ھ - (کتوب غلام نبی)

(۲۲۲۱)

غلام نبی دلہ نور حسین بن حیون دھوبی قوم بھٹی چیلیا نوالہ گورکھ

بعوت | بصرہ ۳۵ سال ۳ رذی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۷ - عرض حضرت نوساہ عالیجاہ پیر

حاضر ہو کر ہماؤں کو لنگر کھلانے کی خدمت انجام دیا کرتا ہے۔

(۲۲۲)

غنی (عبد الغنی) ولد امام دین بن نوح جامع قوم نانگیہ

چکھو بابا ۱۵۹-لائل پور

بیعت | عمر ۲۸ سال - ۲۳ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۲ - لوگ اسکو سائیں غنی کہہ کر بلاتے ہیں۔

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح نے اس کو کما نماز پڑھا کر دیا۔ اس نے کما فصل کا موسم

بے سمیٹ کر نماز شروع کروں گا۔ آپ نے فرمایا ایسا کلمہ مت بولو کہ کفر کا خوف ہے۔ ابھی

سے نماز شروع کرو۔ [کفر المعرفہ ج ۲، ص ۲۶۵، ۲۶۶]

- اس نے خفیہ عبادت کرنے کے واسطے اپنے گھر کے صحن میں کچھ عرصہ گھمیل بنا رکھی تھی

اس میں بیٹھ کر اوپر سے منہ بند کر کے عبادت کیا کرتا تھا۔

اندراج اعم | ف ج ۹ ص ۲۰۴ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | اس کے دو لڑکے یوسف و مسعود نام موجود ہیں۔ خود بھی موجود ہے۔

(۲۲۳)

غنی (عبد الغنی) ولد چچو خاں بن مراد علی رارائیں ساکھلاں شین پور

بیعت | عمر ۲۸ سال - ۲۵ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹ - محلہ گوبال پورہ میں رہتے ہیں۔

- خوش مزاج سلیم الطبع ہیں۔ ڈاکٹر بھی ہیں۔ مدرسہ سکول، ستر بھی۔

(۲۲۴)

غنی (عبد الغنی) ولد خوشی محمد بن کرم داد باجولہ سرگور سیکھوٹ

بیعت | عمر ۳۰ سال - ۱۶ جمادی الاخرہ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۲۲

- متشرع۔ عبادت والا۔ وظائف خواں نیک الموائے۔

- بھی بیٹھتا ہے۔ والدین کا دانا بردار ہے۔

- آجکل قوج میں ملازمت کرتا ہے۔ ۱۳۹۴ھ میں ۱۴۰۵ھ



یکم فروری ۱۹۶۳ء [۵ رمضان ۱۳۸۲ھ] کو ملو بانیاں تحصیل کھاریاں کے سکول میں ماسٹر لگ گئے۔

۱۹۶۴ء میں جاڑا تحصیل پھالیدہ کے سکول میں تبادلو ہوا۔ بعد ازاں اپریل ۱۹۶۴ء [صفر ۱۳۹۰ھ] میں مقام ڈھوک نہانی تحصیل پھالیدہ کے پرائمری سکول میں تفری ہوئی۔ اس کے بعد اپریل ۱۹۷۱ء [صفر ۱۳۹۱ھ] میں پروتساہ تحصیل گجرات میں تبدیل ہوئے۔ جہاں آج تک مصروفِ عمل ہیں۔

یہ آبا و اجداد سے بزرگ و اولیاء اللہ ہوتے چلے آئے ہیں۔ ان کے پروا و احسان حضرت سلطان شیرو لادیاں اکبر علی پھیاری، اکابر مشائخ سے تھے۔ ان کا سلسلہ نسبت جاری ہے۔ اور ان کے والد میاں فیض محی الدین صاحب کا علاقہ کوہستان میں بہت فیض ہے۔ فاروق اعظم صاحب بذاتِ خود نیک طبیعت باشریعت اوصافِ حمیدہ رکھتے ہیں۔ حضرت نوشہ گنج بخش، کے عشاق میں سے ہیں۔ اکثر درگاہ شریف پر اور عرسوں پر حاضری دیا کرتے ہیں۔ بڑے مودب اور خدمتگار ہیں۔ برہنہ پاؤں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ اس وقت اپنے معاصر صاحبزادگان نوشہرہ سے لائق و فائق ہیں۔ بڑے دلیر اور اہل شجاعت ہیں۔ سماں نوازی کے اوصاف سے موصوف ہیں۔

یہ کتب | انہوں نے متعدد قلمی کتابیں مجھ کو (شرافت کو) بطور ہدیہ دیں جو علومِ صرف، نحو اور منطق کے متعلق ہیں۔ اور مولانا محمد رمضان قادری دروہ والے کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہیں۔ کتابت تیرہویں صدی ہجری کے آخری رابع ہے خوشخط عربی زبان میں ہیں۔ جزا ۱۰ اللہ عنا خیر الجزاء اولاد | فاروق اعظم صاحب کے تین بیٹے ہیں۔

۱۔ صاحبزادہ باسط علی۔ متولد ۱۹ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ۔



۲۔ صاحبزادہ عابد علی۔ متولد ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ

۳۔ صاحبزادہ آصف علی۔ متولد رجب ۱۳۹۲ھ۔ سلمہم اللہ تعالیٰ

(۲۲۷)

فاضل ولد محمد علی بن کریم بخش بافندہ قوم چیمہ پاپن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت | بمر ۲۲ سال ۳ صفر ۱۳۷۵ھ نمبر ۵۵۳۔ نعت خوانی کرتا ہے۔ حضرت نوشہ

صاحب کے غرض پر حاضر ہوا کرتا ہے کئی سال سے گھر و ضلع گوجرانوالہ میں رہائش پذیر ہے۔

اندراج اسم | زبدۃ السلاسل۔

(۲۲۸)

فتح علی ولد شاہ محمد بن اہلم دین راجپوت بگڑہ بھیانوالہ کلان شیخو پورہ

بیعت | بمر ۲۰ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۵۸۔

متشہق پابند صوم و صلوة ہے۔ لوگ اس کو صوفی فتح علی کہتے ہیں۔ ہر عمرات

کو حضرت داتا گنج بخش رہ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لئے لاہور جایا کرتا ہے۔ درگاہ

حضرت نوشاہ عالیجاہ پر بھی حاضر فرمایا کرتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۱۲۸، ص ۱۸۰، ج ۱ ص ۳۶۱۔

(۲۲۹)

فرزند علی (سائیں) ولد شہادت علی بن امیر علی فقیر

قوم تارڑ۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخو پورہ

بیعت | ۱۳ رجب ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۷۱۔ قیرانہ لباس پہنتا ہے۔ لمبا کرتہ۔

گودڑی۔ رنگین کپڑے۔ ہاتھوں میں کرتے۔ گلے میں تسبیح اور کٹھن رکھتا ہے۔ قیرانہ

اقوال بہت یاد میں۔ سیرانی طبع ہے۔ کبھی کسی گاؤں میں کبھی کسی موضع میں رہتا ہے

چند عرصہ میرے (مترافت کے) ساتھ بھی رہا۔ اندراج اسم زبدۃ السلاسل۔

(۲۳۰)

فضل حسین ولد احمد بن بن اللہ تادھوی قوم گوندل جا جو ڈال بگرت

ولادت | ۱۳۳۹ء (ف ج ۹ ص ۶۲۲ - ع ج ۱)

بیعت | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۰ء نمبر ۲۸۲ -

اندر لاج اسم | ف ج ۱ ص ۱۵۳ -

اولاد | اس کے دو بیٹے ۱ اصغر متولد ۱۳۴۳ء ۲ اکبر متولد ۱۳۴۴ء (ف ج ۹ ص ۶۲۲)

(۲۳۱)

فضل حسین ولد غلام علی بن مرید چیمہ تلوڑی موسے خاں گوہر اوالہ

بیعت | ۸ صفر ۱۳۶۹ء نمبر ۲۵۹ - کئی سال علاقہ بدین ضلع حیدرآباد سندھ

میں کاشتکاری کرتا رہا ہے۔ میں (شرافت) بھی دو مرتبہ اس کے پاس دین پینچا ہوں

اب پھر یہ واپس اپنے گاؤں میں آ گیا ہے۔ مخلص احباب میں سے ہے۔

اولاد | اس کے لڑکے عطار اللہ اور تشار اللہ نام موجود ہے۔

(۲۳۲)

قہر محمد (سائیں) ولد محمد حسین بن نظام دین شیکھی پٹیالی گوہر اوالہ

بیعت | ۲۰ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۱ء نمبر ۷۴۷ -

۔ بیعت خدنگار۔ مودب ہے۔ حضرت توفیق صاحب رح کے عرس پر اپنا ڈیرہ ساتھ

لے جاتا ہے۔ اور ایک بکرا بادیہ لشکر کے واسطے لے جاتا ہے۔ صاحب خدمت ہے جس

عرس پر جاتا ہے تو سب سے ایک شورویہ کا کار میرے (شرافت کے) گلے میں ڈالنا ہے

اپنے حلقہ میں اس کا بیعت فیض جاری ہے۔ ۱۳۹۰ء میں موجود ہے۔

اولاد و مریدین | اس کے لڑکے کا نام اعظم ہے۔ اور اس کے خوارص مریدین یہ ہیں

۱ محمد باہر ولد کت علی کیمیری ۲ محمد آسبال ولد محمد اسلم کیمیری ۳ محمد شیر ولد عبدالکامل کیمیری ۴ گوہر اوالہ



(۲۳۳) ^{گجرات}
فیض علی (بیان) ولد محمود بن کریم دین گوجر چوہان امام مسجد داؤد

ولادت | ۱۳۲۰ھ (ف ج ۹ ص ۲۲۷، ص ۴۲۸ ع ج ۱)

بیعت | ۱۹ صفر ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۹۸۔

وفات | ۱۳۹۲ھ بعارضہ ایکسیڈنٹ شدید ہوا

اندرج اسم | ف ج ۱ ص ۵۵۹۔

ق

(۲۳۴)

قادر ولد خان بن شاہ محمد ناٹکی اصحاب انوالی ۱۶۰ شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۵۸ھ (ف ج ۷ ص ۳۹۷ ع ج ۱)

بیعت | ۵۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۸۔

دادا مرشد کی تعالیٰ ایک دن قادر نے علم جامعیت ہفتم نے عرض کیا کہ میرا لختہ لکھانی میں

نہیں چلتا۔ اعلیٰ حضرت لوتسا ہی نے فرمایا کہ تم اس لختہ سے سخادت کیا کرو۔ اور لکھنے

کے وقت وضو کر لیا کرو۔ اور تین مرتبہ بسم اللہ تریف پڑھ لیا کرو۔ تمہارا لختہ لکھانی پر رون

ہو جائے گا۔ (کر المعرفت ج ۲ ص ۱۸۷)

ایک دن اس نے عرض کیا کہ میں مولوی بن جاؤں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تم صرف، نحو

منطق، فلسفہ، فقہ، حدیث اور تفسیر پڑھو پھر علم دین کی چار سو بیاسی کتابیں مطالعہ

کرو تو مولوی بن جاؤ گے۔ لفظ افتا کے اعداد کی تعداد کے مطابق دینی کتابیں مطالعہ

کرنے سے نفی بن جاتا ہے (ایضاً ص ۱۸۹)

یہ ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۱ ص ۸۱۸۔

(۲۳۵)

قادر ولد شیر ابن شاہ محمد نادر سارنگ گجرات

بیعت | بصرہ ۲۲ سال ۲۷ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۰ - طبع ۱۹۰۰ء

ایک مرتبہ قادر اعلیٰ حضرت نوشاہی کی زیارت کے واسطے ماہن پال تریف حافر

ہوا۔ (ذکر المعرفۃ ج ۱ ص ۱۵۹)

(۲۳۶)

قادر ولد کریم بن بوٹا ماجھی قوم بھڑتھ کھوکھرو نوشیانوالی شیخ پورہ

بیعت | بصرہ ۲۴ سال ۱۵ صفر ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۵ -

وفات | ۱۳۷۷ھ (دستور شرافت) ماہنگ ۲۰۱۲ھ (گنجینہ شرافت ص ۵۳)

اندر لاج اسم | ص ۹۱

(۲۳۷)

قادر (غلام قادر) ولد کریم داد بن صاحبزادہ مانگٹ نمبر دار

چک ۳۱۲ - ٹی ڈی اے منظر گروہ

بیعت | بصرہ ۵۲ سال یکم محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۰۰ - عاصیہ شریف ہے۔

دینی امور میں دلچسپی رکھتا ہے پہلے کچھ اہلحدیثوں کی صحبت سے متاثر تھا لیکن اب طریقت

اہل سنت کا عقیدے کتابوں کا مطالعہ کرتا رہتا ہے۔

اولاد | اس کے دو بیٹے اشتاق احمد بی اے ۲ حفیظہ احمد نام موجود ہیں۔

(۲۳۸)

تاجم ولد حاکم بن جوایا سمرا - لورکی گور انوالہ

بیعت | بصرہ ۴۵ سال ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ نمبر ۳۲۹ - نماز کا پابند عملیات کا شائق ہے۔ کئی

اسبب والے اس سے سفایا تے میں اندراج اسم فہرست ۸ ص ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۱۲ - سوانہ السلاخ -



(۲۳۹)

قائم دین ولد غلام محمد جی) چک یا نو خورد۔ گجرات
 بیعت | عمر ۳۴ سال ۱۳۵۸ھ اولیٰ سال ۱۳۵۸ھ نمبر ۴۲۔ کچھ عرصہ گھنٹیاں میں رہا۔ پھر رکن
 وفات | بروز عید الاضحیٰ ۱۰ اربزی الحجہ ۱۳۵۸ھ مدفون رکن تحصیل بھالیہ ضلع گجرات۔

ک

(۲۴۰)

کبیر ولد سعید بن روشن دھوبی قوم بان بھٹی۔ خونی بھٹیاں شیخوپورہ

بیعت | عمر ۲۱ سال ۲۵ رجب ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۸۷۔
 شعر گوئی | درگاہ حضرت نوشہرہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ پنجابی میں شمار کرتا ہے۔ کبھی نام
 لاتا ہے۔ اور کبھی تخلص کبیرن کرتا ہے۔ یہ اشعار اس کے ہیں۔

۵
 اللہ بادشاہ نبی وزیر ہے جی دلی اک نول اک امیر ہے جی
 تینوں بادشاہی نواں تپاسیاں دی تیری قلم بھی قدر تیر ہے جی
 دم دم دے نال کراں یاد تینوں تیرے نام دی بہار یاد میر ہے جی
 توں آپ سخی تیرا باپ سخی تیری ذات سخی دستگیر ہے جی
 تینوں منیا نوریاں ناریاں نے توں حق والا نوشہر ہے جی
 یوں دکھاوے کراں یاد نوشہر تیری کٹنی تھانے بھیر ہے جی
 تیرے درانے جھولی اڈ کھلا تیرا مرید کبیر فقیر ہے جی

- بحر فی اور باران یاہ بھی نظم کئے میں باران ماہ کا ایک شعر یہ ہے۔

۶
 منگھوڑ نہاراں پیرا کیوں تپاچر لایا
 لاکے یاری توڑ چڑھا دیں ل ڈاڈھا گھیرایا
 کلام عشق ممکن نہیں خیزا آتش چوک جویا
 کھٹن راز کبیرن سارے پیرز آفت پایا

- کبیر کڑے کی رنگانی اور صباغی کا کام کرتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

(۲۴۱)

کریم علی ولد رحمان بن فضلہ بافتہ جھنی ٹاٹم پو سال گجرات

بیعت | بصرہ ۱۹ سال ۳ صفر ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۹۸

وفات | شعبان ۱۳۶۶ھ ماہ ۱۲ سنہ ۱۳۰۴ھ (دستور شرافت)

گ

(۲۴۲)

گلزار احمد (مخبرادہ) ولد فقیر احمد سلیمانی ساہن پال گجرات

ولادت | ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ

بیعت | ۱۱ رذی الحجہ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۸

یہ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری بھلوالی کی اولاد امجاد سے ہیں آبا و اجداد سے بزرگ و شاہخ ہونے چلے آئے ہیں۔ ان کی ولادت اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی دعا و باصفا سے ہوئی تھی۔ اس لئے ان کا تذکرہ آپ کے مہرہوں میں بھی ممانہ اللادوار میں کیا جا چکا ہے۔ اب چونکہ انہوں نے میرے (ترافٹ کے) ساتھ بیعت کی ہے۔ اس لئے یہاں بھی ان کا ذکر لکھا گیا ہے۔

تعلیم و ملازمت | میرٹھ تک تعلیم ہے۔ کئی سال سے فوج میں ملازم ہیں۔ آجکل گھاریاں چھاؤنی میں رہتے ہیں۔ نیک اخلاق، شریف طبع ہیں۔ شریعت کے منبع ہیں۔

ل

(۲۴۳)

لال ولد سکھاناٹھ ساہن پال شریف گجرات

بیعت | بصرہ ۲۷ سال ۲۶ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ نمبر ۲۶۔ بہار، سائوں کی خدمات انجام دیا کرتا ہے

اولاد | اسکے ۴ بچے ہیں۔ احمد خان، احمد خان، احمد خان، احمد خان۔ اولاد کل ۴ ہے۔ نام میں اسم ف ج ۹ ص ۲۵۲۔ (۱۹۸۳ء میں پورے)



(۲۲۲۲)

لال خاں ولد فضل دین گوجر سلو۔ دولت نگر گجرات

بیعت | بعمر ۲ سال ۳۰ جمادی الاول ۱۳۶۶ء نمبر ۱۰۹۔ باشریعت ہے۔ علی حضرت
نوٹ شاہی ۱۱ نے ایک مرتبہ فرمایا لال خاں اور اس کے گھر کے سب افراد جیت اور لائق ہیں (کر المعرفت
ج ۲ ب ۱۳۶۶ ص ۱۴۲)

(۲۲۲۵)

لال خاں ولد کالو گوجر کھٹانہ ٹوبہ عثمان۔ گجرات

بیعت | بعمر ۳۲ سال ۱۰ صفر ۱۳۶۳ء نمبر ۱۴۲۔ موجود ہے۔
ادراج ایم | ف ج ۶ ص ۶۰۲۔ ج ۸ ص ۳۴۲۔
اولاد | اس کا لڑکا اکبر نامی فرج ۱۳۷۵ء متوفی ۱۳۷۹ء تھا [ف ج ۶ ص ۳۴۲]

(۲۲۶۹)

لال دین نو مسلم ولد سردار سانسی نوم پرڑ۔ دن چک۔ گوجرانوالہ

قبول اسلام | بیس سال کی عمر میں میان حکیم تاج محمد امام مسجد دن چک کے ہاتھ پر اسلام
قبول کیا۔ چھ کلمے اور صفات ایمان پڑھیں۔ فرآن مجید صوبہ کشمیری سے پڑھا۔
بیعت | بعمر ۲۳ سال ۱۵ رجب ۱۳۵۳ء نمبر ۴۱۔

لال دین متشرف اہل عبادت ہے۔ دو بندوں، دو بیوں، تینوں اور مرزا یوں کے ساتھ
سناظرے کرتا ہے۔ اپنے مذہب کے دلائل یاد رکھتا ہے۔ ایام جوانی میں کبڈی کھیلنے میں بارے
ضلع گوجرانوالہ میں اول نمبر رہا۔ باراں ٹوٹو لمبی چھال مارتا۔ دوڑنے میں اپنے ساتھی سے
آگے گزرتا (ف ج ۱ ص ۵۲۶) ہاتھ پکڑتا۔ نوے سیر لوہے کی اہرن اٹھاتا۔ چائیں
میل سفر پیدل کرتا۔ چار کنال نعل گندم ایک دن میں کاٹ لیتا تھا۔
زیارت مشایخ | ۱۔ اعلیٰ حضرت مولانا سعید غلام مصطفیٰ نوٹ شاہی ۱۱

- ۲ سید کریم النبی ولد سیدنا فضل شاہ نوشاہی صاحب نیاپالوی ۲۱
- ۳ پیر محمد شاہ ولد گوہر شاہ سلیمانی رنملوی ۲۱
- ۴ میان اللہ داتا ولد میان محمد دین رحمانی بھڑووالہ ۲۱
- ۵ پیر محمد حسین ولد پیر نادر شاہ کرماتی قادری شیرگرھی ۲۱
- ۶ پیر امداد علی شاہ ولد پیر عارف علی شاہ قادری مجھدی ۲۱
- ۷ پیر جماعت علی شاہ حافظ شیرازی نقشبندی علی پوری ۲۱
- ۸ پیر محمد حسین ولد سندھی شاہ نقشبندی آلودھاری ۲۱
- زیارت علماء | ۹۔ مولوی عبد الغفور ہزاردی وزیر آبادی ۲۱

۱۰ مولوی عطاء اللہ بغدادی۔ گوہرانوالہ

۱۱ مولوی بشیر احمد حافظ آبادی

۱۲ مولوی بشیر احمد ولد محمد تریف کوٹلی لوہاروالہ

۱۳ مولوی خیر محمد جالندھری ۲۱ (فتح ۵۲۴)

اندر ایچ ایم | فتح ۱۹۵ - (۲۲۴)

لیاقت علی ولد نذر محمد بن دلی محمد بھٹی۔ خون بھٹیال شیخوپورہ

ولادت | ابرہہ مع الثانی ۱۳۴۲ھ (دستور نرافت) زراعت پیشہ کرتا ہے۔

جمعیت | ۲۳ شعبان ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۴۸۔ تجدید جمعیت ۱۲ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۱۸۔

لکھنؤ (۲۴۲۸)
مانک (عبداللہ زاید) ولد برکت علی بن سلمان احمد راجپوت
پندرہویں۔ صادق آباد۔ جیم بارخان

ولادت | ۱۵ ذیقعد ۱۳۶۶ھ -

تعلیم | گورنمنٹ لائی سکول صادق آباد ضلع جیم بارخان میں بیٹرک کیا۔



بیعت | ۲۱ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۳۵ - ۱۳

اب چند رومی کے بدل سکول میں ماسٹر ہیں۔ زیادہ مخلص کرتے ہیں، اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں۔

”بچپن ہی سے بزرگانِ دین کی خدمت کرنا اپنا فرض اولین سمجھتا ہوں اور دلی سکون کی خاطر ان کی صحبتیں اختیار کرتا رہا ہوں۔ ماہ فروری ۱۹۷۲ء کی خوشوقت گھڑی تھی جس دن بندہ سلطان العارفين حضرت نوحہ پاک گنج بخش رحمہ اللہ علیہ کی غلامی میں آیا اور اس پاک گھرانہ کے سجادہ نشین حضرت قبلہ محترم سید شریف احمد صاحب شرافت نوشاہی قادری کے دست بیعت ہوا اور بندہ اس گھرانہ کا از حد ممنون ہے کہ جنہوں نے راہ نیک اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔“

(۲۴۹)

محمد ولد امام دین بن نبی بخش درہلی قوم درک رکھ گجرات

بیعت | بعمر ۱۸ سال ۱۲ صفر ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۰۳ - موجود ہے۔

داد امرشد کا سلام | ایک مرتبہ ۱۸ شوال ۱۳۸۲ھ کو یہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رو کے سلام کے واسطے حاضر ہوا۔ دوسرے روز ۱۸ شوال کو رخصت ہوا۔ تو آپ نے اس کو فرمایا ”جاؤ خدا حافظ“ [کر المرنیت ج ۱ ب ۱۳ ص ۱۳۸۲ ص ۵۱۵]

- اسی روز اعلیٰ حضرت نوشاہی رو کا انتقال ہو گیا۔

(۲۵۰)

محمد ولد خواجہ بن مسکم ٹاڈ سارنگ۔ گجرات

بیعت | بعمر ۱۸ سال ۱۳۸۲ھ نمبر ۲۱ - ہمارے ساتھ فاضل عقیدت رکھتا ہے۔

- میان غلام علی ہشتی قوم کھان کے ڈھولے اور میان غلام تنیم ڈرائیج کے ڈھولے بڑے شوق سے گایا کرتا ہے۔ اب اس کی نظر بند ہو گئی ہے۔ اخذ راج اسم مران ص ۱۱۰۔

(۲۵۱)

محمد ولد علی بن قطب بن موسیٰ جاجو وال گجرات

بعیت | بصرہ ۲۲ سال ۱۲۳۱ ربيع الاول ۱۲۶۶ھ نمبر ۲۰۷۔

مسکین جمع خوش خلق، سودب اور متواضع ہے۔ نماز پیکانہ اور نوافل کا مواطب ہے
اس کے دم درود کا فیض بہت جاری ہے، ایک پاؤں سے ننگ ہے لیکن درگاہ نوشہرہ
پر حاضری دیا کرتا ہے۔

ایک مرتبہ یہ اعلیٰ حضرت نوشاہی کے سلام کو آیا۔ آپ نے فرمایا سب ناموں سے
بہترین نام محمد اور احمد میں [کرامت ج ۲ ب ۱۲۶ ۱۲۸]
اندر اجماع | ف ج ۱۸۳۔ زبدۃ السلاسل۔

اولاد | اس کے بیٹے کا نام محمدی ہے متولد ۱۲۷۰ھ (ف ج ۱۸۴، ۱۸۳)

(۲۵۲)

محمد خاں ولد جلال دین بن دیوان بخش سکر بہراجپوت جک ۳۱۲

نی دہلی اے۔ منظر گرو

ولادت | ۲۲ رزی الحجہ ۱۲۲۷ھ ۵ جنوری ۱۹۱۰ء

بعیت | ۳ محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۱۷۔

ابتدائی حالات | اس کے پردادا چوہدری جان محمد اور دادا چوہدری دیوان بخش دونو

باب بینا موضع چکری تحصیل سکر گرو ضلع گورداسپور میں سفید پوش تھے۔ وہیں اس کی

پیدائش ہوئی۔ وہیں اپنے گاؤں میں پرائمری تک تعلیم پائی۔ ڈسٹرکٹ اسکول میں ۱۹۲۷ء

(۱۲۲۶ھ) میں پاس کیا۔ پھر اس کے ماموں چوہدری احمد دین سب انسٹنٹ مہرن

بھاو پور میں اس کو اپنے پاس لے گئے۔ ۲۸ مئی ۱۹۲۹ء (۱۸ رزی الحجہ ۱۲۴۷ھ) کو

بھاو پور میں اس کو پوراوی ننگو ادا کیا۔ وہاں سے ضلع جیم بارخان میں سادا ہو گیا۔ وہاں



۱۹۳۲ء سے لے کر ۱۹۶۵ء تک سپورٹس کی راب پبلسن جاری ہے۔ پھر ایک مروجہ اراضی حاصل کر کے اس جگہ ۳۱۴۔ ٹی ڈی اس تحصیل لیدر ضلع مظفر نگر میں تقیم ہے۔ پابند علوم و صلوات ہے، ہمارا خاص ارادہ تھوٹ ہے۔

اولاد اس کے چار بیٹے ہیں۔ ۱ محمد ایوب ۲ محمد یوسف بی اس متولدہ ۱۵ صفر ۱۳۶۵ھ
۳ محمد اعجاز متولدہ ۱۳۷۷ھ ۴ محمد عارف متولدہ ۱۳۸۲ھ

(۲۵۳)

محمد خاں دلہ حسین بن نواب بن سندھو بکھل سندھو گورنر انوار

بیعت | بعمر ۲۳ سال ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۱ -
کتاب احسن انقصہ مصنف مولوی غلام رسول عالم پوری خوش آوازی سے پڑھا کرتا ہے۔

(۲۵۴)

محمد خاں دلہ خان محمد بن حاجی حسین خان عجمہ چک ۵۵۔ گجرات

بیعت | بعمر ۲۸ سال ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۲۹۰ - اخراج اکم زبدۃ السلاطین
شعر گوئی | پنجابی میں شعر کہتا ہے مجلس محمد کرتا ہے۔ یہ مکتوب منظوم میرے نام لکھا۔

روندی رنل کی تری عس ساری کبھڑے دیس گیا جانی یار میرا
لوں لوں ہے سیا فریاد کردا رہا میل مینوں دلدار میرا
نیموں لاکے سجناں نس گینوں چا کیتانی جو۔ بزار میرا
آسین بلدیاں نے میرے چچ سینے ہو یا پھر اندر دلفگار میرا
جائے جائے لو کو میں نے کٹ گھتی کسے لٹیا گلے دا یار میرا
تیرے باجھ شرافت نہ کوئی دیتے جیہڑا بنے آکے غنچوار میرا
رونا پیا و چھوڑیاں تیریاں دا کرے منظوری پالنہار میرا
سایاں کر تقصیر معاف میری ماہی میل مینوں اکواری میرا

جاڑے پابا میں رو لاک ہوئی گوک ٹسے میری برود کار میرا
 نی میں گھول گھتی کس کھوہ بنا سو ہنے گلے دا ارا سنگار میرا
 سو ہنے ماہ میں تے نور برے او ہدے نال سی برا پیار میرا
 مینوں جند اکوئی دساہ ناپیں ملک اکوئی ہسی بہرہ دار میرا
 کوکان باردی بیدیاں پچ پھردی نت ایہو رہند کار و بار میرا
 جا کے آکھ محمد آقاصدے نوں حال کرے جا کے اٹھار میرا

۲۸۲
 (عذبات عشق)

(۲۵۵)

محمد خاں دلو خوشی محمد بن علی محمد کھار قوم منحل بھکھی گجرات

بیعت ۲۶ سال ۴ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۰۲۔

حضرت نوشہ صاحبہ کا بیعت عشق رکھتا ہے۔ اعراس نوٹ ساھید پر حافری دیا کرتا ہے
 عرس پھری شاہ رحمان پر بھی ہمارے دیرہ کے ساتھ جایا کرتا ہے۔
 شعر گوئی ان پڑھ ہونے کے باوجود شعر کہتا ہے پر دیسی نکل کر تا ہے باران ماہ دو ہفتے
 بنائے میں یہ چند اشعار اس کے ہیں۔

جاڑے ہیر پچ بیان منگیاں وصل ہر کاروں	ہو دے ایڑ لٹاڈی جاواں گھل ازاروں
سو ہنا جیوے تر آفتیر اکریسی جا داروں	میں پر دیسی دے نوشہ پھریں ہتھیاں
ساون سبھا چھڈیا شیاں ساہیاں دکاں	نکلتی تیرے میں دردی لوکی کر دے نے لوکان
یراتن من ساڑیا طھنے مار کے لوکان	میں پر دیسی دے نوشہ ایڑ تران توں جھوکان
بھد رجھاہ پھردی یراتن من ساڑے	تیرا عشق نرا لادوے بہت پلا رت
تیرے باہیچہ تر آفتد دیوے کون سہارے	نوشہ نظر جا بھانے جا ساں لگ کدار۔
اسیں اس اتھدی تیرے دے میں آیا	میری مدد جا کر سی نوشہ پاک داجایا
میری کھنٹوری ہو دی غوث داسایا	میں پر دیسی دے نوشہ تیرا در تک آیا



۱۔ پھلکن پھراں میں جعلی لگا کر مفسد راہوشاں نفس جلا یاں داد ڈھا خوف فرودا
 کلد پاک نبی داتحفہ حوالا دے گھردا میں نپڑدیبی دے نو تہہ ضامن بودی حشر دا
 (۲۵۶)

محمد خاں (عرف میا خاں) ولد سردار علی بن مرزا خاں تھاب قوم بھٹی بھٹی گجرات
 بیعت | بمر ۳۲ سال ۴ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۰۰۔
 عشق و محبت پران طریقہ میں خاں قابل ذکر ہے حضرت نوشاہ عالیجاہ ۴۰ کے عرس اور
 بھٹی شاہ رحمان ۶۰ کے عرس پر حاضر فرمایا کرتا ہے۔
 (۲۵۷)

محمد خاں ولد مراد بن عبداللہ تھابکی اہلکابا نوالی ۴۰۔ شیخ پورہ
 ولادت | ۱۳۶۴ھ (ف ج ۹ ص ۶۱۲)
 بیعت | یکم ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۲۔ زراعت پیشہ ہے۔
 انوار اسم | ف ج ۸ ص ۸۱۸۔ ج ۹ ص ۸۸۴۔ ج ۱ ص ۱۲۴۔
 (۲۵۸)

محمد دین ولوی باغ بن میرا سٹریہ راجپوت بٹو بٹائی کے گرو نوالی
 بیعت | بمر ۵۲ سال ۱۰ ارجمادی الاولیٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۰۵۔
 نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد۔ کلمہ طیبہ۔ درود شریف بارہ کا پابند ہے۔ اس کے دم درود کا
 فیض جاری ہے۔ اسے اس نوشاہیہ پر حاضر ہوا کرتا ہے۔
 (۲۵۹)

محمد دین ولد بخشا بن مسود حویلی انڈیا گجرات
 بیعت | بمر ۴ سال ۲ محرم ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۲۲۔ وفات ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۴۴ھ (دستور شرافت)
 اس کو کلمہ طیبہ اور اسم اللہ شریف پڑھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ (تذکرہ محمد شاہی ص ۴۲)

(۲۶۰)

محمد بن ولہ پیراں دتاین جیون کھارہ ڈھوک شہانی - گجرات

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۹ رمضان ۱۳۹۰ھ نمبر ۲۳ ۱۱ -

- تجارت کا کاروبار کرتا ہے متمول آدمی ہے عقلمند ہے۔

انفد لیج ایم | ف ج ۵ ص ۶۰۴ - ج ۹ ص ۳۲۹، ص ۴۰۲ - ج ۱ ص ۶۰۳ -

(۲۶۱)

محمد بن ولہ خوشی بن گوہر سوچی قوم گوہر سوچی - سوہیہ - گجرات

بیعت | بعمر ۲۶ سال ۱۷ رجب ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳ - کافیاں پڑھا کرتا تھا۔

وفات | ۲۳ صفر ۱۳۶۸ھ (ف ج ۶ ص ۴۵۱ - ج ۲ - دستور شرافت)

(۲۶۲)

محمد بن ولہ شمس دین ولہ اسحاق امام مسجد جوڑی رادواں - گجرات

بیعت | بعمر ۱۹ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۲ -

وفات | ۱۳۶۵ھ (دستور شرافت)

(۲۶۳)

محمد بن ولہ غلام محمد بن بھالکا بولہ قوم منڈھو لوہری گوہرانا

بیعت | بعمر ۵۰ سال ۲۶ شوال ۱۳۴۱ھ - نمبر ۲۲۵ - یہ کسی سال سے لاہور چلا گیا ہے اور

تصویر پورہ راوی لودھ - گلی منت میں رہتا ہے۔ اپنے فن میں بڑا کاریگر ہے۔

(۲۶۴)

محمد بن ولہ غلام محمد بن بیج دین مسلم شیخ قوم سوہار - چکنا سوہار

بیعت | ۷ رمضان ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۴۳ - یہ قیرانہ لباس رکھتا تھا۔ سر پر جادو انھیں۔

وفات | ۱۳۹۱ھ - مدفون ڈھوک شہانی - ضلع گجرات۔



(۲۶۵)

محمد دین ولد فتح محمد بن خدا بخش دعوی چک و ماوا انجرات

بیعت | بعر ۴ سال ۷ رجب ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۳۶ -

یہ کچھ عرصہ فوج میں رہا۔ بعد از تریف کر بلا معنی۔ اور کجف اشرف کی زیارتوں کا

شرف حاصل کیا ہے اب ریٹائر ہو کر اپنے گاؤں میں خیال طے کرتا ہے۔ لائق فائق ہے

اندر لاج اسم | ف جٹ ص ۷۶۷ - ج ۹ ص ۱۷۷ - ج ۱ ص ۶۰۶ -

اولاد | اس کے لڑکے محمد صادق اور محمد عابد نام موجود ہیں۔

(۲۶۶)

محمد دین ولد فضل دین بن فتح دین ترکھان کوٹہ محمود شاہ بگوت

بیعت | بعر ۲۳ سال ۴ رذی الحجہ ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۹۱ گنگ کے ساتھ گانے کا شوقین تھا

وفات | ۱۳۹۳ھ -

(۲۶۷)

محمد علی دلا احمد دین بن ارور ڈا ماچی قوم کھوکھڑ کوٹہ پورہ

بیعت | بعر ۱۵ سال ۸ رمضان ۱۳۸۸ھ نمبر ۷۰۵

اس کے دو درود کا فیضان بہت سے کہی ہے اولادوں کو اسکی دعائے اولاد سے بہت

(۲۶۸)

محمد علی دلا اکیدین بن کرم دین جوچی قوم سیلیہ گا کھوہ کلا زبڈ

بیعت | بعر ۱۹ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۳ -

شادی | ۱۳۷۲ھ (ف جٹ ص ۸۰۹)

چند سال سے موضع گنگ چین ضلع بگوت میں چلے گیا ہے۔ کشتہ دزدی کرتا ہے۔

اندر لاج اسم | ف جٹ ص ۷۷۸ -

(۲۶۹) محمد علی ولد رحمت بن بڈھا ترکھان قوم گونول دیوکشمانی گجرات

بیعت | بعمر ۱۸ سال ۲۹ ذیقعد ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۱ -

وفات | ۲۶ شعبان ۱۳۶۳ھ (دستور شرافت)

اندرج اسم | ف ج ۹ صفحہ ۶۴۸ -

(۲۷۰)

محمد علی ولد شاہ محمد بن خان محمد چوچی ندھوے گجرات

بیعت | بعمر ۳۰ سال ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۷ دربار شریف ایاکرنا

اندرج اسم | ع ج ۱ اولاد - اس کا لڑکا نذر محمد نام ہے متولد ۱۳۶۹ھ (ف ج ۹ صفحہ ۶۴۱)

(۲۷۱)

محمد علی المعروف دولہ (پتھر سائیں) ولد غلام محمد مسلم شیخ

مجاور نزار شاہ روڈ دولی پھنڈر گجرات

بیعت | بعمر ۶۰ سال ۱۳۵۱ھ نمبر ۳۲ - وفات ۱۳۶۶ھ

(۲۷۲)

مرید حسین ولد رمضان بن جلال گورالہ خالی پورہ گورالہ

بیعت | بعمر ۳۲ سال ۲۶ صفر ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۵ - لطیفہ گو خوش طبع ہے الحان و سلفیہ

گایا بھی کرتا ہے پیچھے کسی شیعہ پر کامیو ہوا پھر اُس سے تائب ہو کر دیرے ساتھ بیعت کی

(۲۷۳)

مشتاق احمد ولد حیدر بن دسوندی تارڑ سانپالیہ پرکوٹ گورالہ

بیعت | بعمر ۲۳ سال ۱۰ رجب ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۶ -

ایک مرتبہ اس نے عرض کیا کہ میں ساتویں جماعت پڑھتا ہوں لیکن دیر افہم کر رہا ہوں



اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا تم سب زدنِ علمی پڑھا کرو۔ ذکرِ لغت جے۔ ب۔ ۲۔
[۱۳۹۲ء سنہ]

اب یہ سکول ہائریج عقلمند یکتون مزاج ہے۔ اخراج رسم سن ۱۹۹۱ء۔

(۲۴۴)
مستاق احمد ولد غلام قادر بن کرم داد مانگٹ چک ۱۳۱۲ھ کے منظم گڑھ

ولادت [۲۲ رڈی الحجہ ۱۳۴۲ء]

بیعت [۹ محرم ۱۳۹۲ء نمبر ۱۳۲۷۔ خوش مزاج لطیف گو ہے۔ گورنمنٹ کالج
لہہ ضلع مظفر گڑھ سے بی اے کیا۔ اب لاہور کے کالج میں ایم اے میں داخل ہے۔]

(۲۴۵)

ملائم ولد مراد بن اسحاق بھٹی۔ خیر پور بھٹی شینو پور

بیعت [۲۲ سال ۱۳۲۷ء نمبر ۲۵۔]

ادرا د وظائف [قرآن مجید، مائی رسول بی بی زودہ رائے مبارک بھٹی خونی والی سے پڑھا
نماز پچگانہ اور روزہ لائے رمضان کا پابند ہے۔ درگاہ نوشاہ عالیجاہ پر کئی مرتبہ حاضر ہو چکا ہے
۔ نماز پچگانہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص ۳ بار۔ سورہ فاتحہ ایک بار۔ درود
شریف ۱۱ مرتبہ پڑھتا ہے۔]

۔ نماز فجر کے بعد تسبیح فاطمہ۔ سورہ تعابین، سورہ فزئل اور تلاوت کلام اللہ شریف۔

۔ نماز ظہر کے بعد یا حی یا قیوم ۱۰۰ مرتبہ۔

۔ نماز عصر کے بعد استغفار ۱۱ مرتبہ۔

۔ نماز مغرب کے بعد سورہ حشر کا آخری رکوع ۳ مرتبہ۔ اللھم بارک لی فی الموت

وفی ما بعد الموت ۲۵ مرتبہ۔ تسبیح فاطمہ۔

۔ نماز عشا کے بعد سورہ ملک ایک مرتبہ دعائے امن ایک بار پڑھتا ہے۔

زیارت مشایخ

- | | | |
|----------|----------------|--|
| گجرات | سائین پال شریف | ۱ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی |
| شیخوپورہ | کوٹ ابر علی | ۲ سید ولی شاہ |
| " | ابھیانوالہ | ۳ پیر عنایت علی شاہ |
| " | پنج پیر | ۴ پیر نور شاہ معمر سو سال سے زیادہ |
| " | دھڑیاں | ۵ سید شیر شاہ |

زیارت فرادات اولیاء اللہ

- | | | |
|------------|----------------|------------------------------------|
| لاہور | | ۱ حضرت داتا گنج بخش |
| گجرات | سائین پال شریف | ۲ حضرت نوحہ گنج بخش |
| گوجرانوالہ | رسول نگر | ۳ بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی |
| شیخوپورہ | شاہ کوٹ | ۴ شاہ ابوالخیر نو لکھو ہزاری مداری |
| " | تلوٹی | ۵ شاہ برہم بال جتئی سستی مداری |
| " | کھوڑا موڑ | ۶ شاہ حبیب |
| " | بگہ محل | ۷ میان فضل اویسی |
| " | لندیانوالہ | ۸ میان بابو اویسی |
| " | سراب | ۹ میان جان محمد |

انوراج ایم | تخریر نوشاہی - زبدۃ السلاسل -

(۲۷۶)

مئی ولد ولی بن حسن محمد بوجی قوم کوہ کوہ چک جاوکلان گجرات

ع جا میں اس کا نام کرم علی عرفہ ملی۔ اور سن ۱۸۷۸ء میں کرم اللہ بوجی لکھنات

بیعت | عمر ۱۸ سال ۱۵ رمضان ۱۲۷۰ھ نومبر ۲۰۲۳ء بم فوج ۸ مشاج ۹ مشاک اسکاثر کا غلام آریہ سندھ ۱۲۷۰ھ



نشا ولد احمد بن بن شہزادہ کھار قوم چو غطر خونی بھٹیاں شیخ پورہ

بعیت | عمر ۲۱ سال ۱۳ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۷۱ -

برائری تک تعلیم رکھتا ہے حضرت نوشہ صاحبہ اور اپنے شیخ کا بڑا عاشق ہے

عرسوں کے موقع پر درگاہ حضرت نوشاہ عالیجاہ پر عافری دیا کرتا ہے۔

شعر گوئی | شعر خوش گواری سے پڑھتا ہے۔ خود بھی شعر کہتا ہے۔ سحر فی بازار ماہ اور

کافیاں پنجابی میں نظم کئے ہیں۔ یہ بازار ماہ خوارق نوشاہی اس کے ہیں۔

چیتڑ چیتا چو دکی رونے نوشہ دے جاواں

بن کے سائل نوشاہی بیٹھا ٹکڑے پیا کھاواں

و ساگھ دساں نہ نوشہ میں لہن تیرا سوالی

تیرے دراتوں سائل جاندا کوئی نہیں خالی

جیٹھ جان کنڈن توں نوشہ جان بجاویں

تیرے دردا سوالی نہ توں دور مٹاویں

چار چارے تے تیرے لیدی جان پیچاری

دلیں فیض دادار و ہوسمی دُور بیماری

ساون سنیے تی جنڈے تیرے جان داویلا

پانگے فیض ہزاراں حصہ توں بھی کوئی نے لا

بھدو بھاری لے نزل بھاڑے نوشہ بھری

ایہ مکان نداد دنیا ہے پر دہیسی

آسموں اسم تساوا میرا اور دربارانی

میرے پردی صورت جو میں جسدا اسمانی

رکھان سر نذرانہ درتے سیس جھکاواں

مے نے نام تہرافت پیا من پرچاواں

توں شاہ میلماں دالاراج لگیاں دی پائیں

سینے لاویں تہرافت رو رو ہوئی لہن پنجابی

تیرا رقبہ ہے عالی دامن بیٹھ چھپاویں

دن حشر تہرافت مولا پیر دکھاویں

نوشہ پر سجاواں کوئی کرسی جا کا ری

میرا پیر تہرافت لیسے آن کے ساہیں

کر زیارت نوشہ دی ہونوائی دقت کو یلا

تہرافت پچ نوشاہیاں کھریا بھل چنبیلا

بیٹھا لہن پچ انیرے جانن مولا کر لیسے

دور حشر تہرافت چا شفاعت کر لیسے

میرا پیر سجاواں کھوے گھنڈ نوہانی

تہرافت میرے با بچوں رندی بے دربارانی

کشتیں کرم کماویں نوشتہ پیر پیارے
 جاوَن دُکھِ تمامی تیرے اک نظارے
 مگر مرضِ میری دا نوشتہ آپ دو ہے
 نوشتہ حق دا وید نوشتہ نام دو ہے
 پوہ پریم پیالہ نوشتہ پیر بلا دے
 لگسو رنگ جنابوں پئی ہلارے کھاوے
 مانگھ موڑیں نہ نوشتہ تیرے ڈرتے میں آیا
 نوشتہ تینوں نے تیراں توں میں علی دا جیاما
 پھلکن پچاسی پچ پنے کے منسا پیا گھبراوے
 نوشتہ پیر دے باہجوں کیترا درد بجائے
 میریاں اکھیاں دا چائن میرے دل دے سہائے
 بھردے فیض دا کلام تیرا فت نہ کر کارے
 منے حکم ربے دا راضی پچ رضا ہے
 تیرا فت پیر دے ناں توں میری جان فدا ہے
 اپنے نام دی بوٹی میرے سینے تے لاوے
 سید پیر تیرا فت مشکل حل کراوے
 توں تاں فیض خزانہ چڑھدے لاہندے ورتانا
 سید پیر تیرا فت چائن تھان تھان تے لایا
 نوشتہ نوشتہ ایکارے نوشتہ سینے نال لاوے
 سید پیر تیرا فت سوہنا یار ملاوے

کافی مدحِ نوشاہِ عالیجاہ

در نوشتہ پاک دے جاہنچیاں ایہ دل دی منسا میری اے
 اکھیں بھو لہو تھکیاں ماہی نوں دس پوے تے اکھاں بسم اللہ
 دن اوکھے میں جہ ایان دے راتیں نیند نہ آوے تیرھی نوں
 نوشتہ باہجوں دُکھڑے کون کونے کونے تے اکھاں بسم اللہ
 نت نین اوڈیاں رکھدے نے رُخ سجھاں دے دل تکرے نے
 تے لیکھ نے کر ماں باری دے آجکاوے تے اکھاں بسم اللہ
 جس دن دا ماہی نہیں ملیا اُس دن دا دل نوں قرار نہیں
 ماہی باہجوں جنڈ ہے کس کارن موت آوے تے اکھاں بسم اللہ
 سینے پیر دے بھائیڑ چدے نے کر یاد و جھوڑا نوشتہ دا
 سب جگرے جھڑے مک جاوَن سینے لاوے تے اکھاں بسم اللہ



(۲۷۸)

منشا ولد بہاول بن حلاہ و رانچ۔ چک جانو خورد۔ گجرات

بیعت | بعمر ۱۴ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۶۔

تجدید بیعت | ۱۹ ذیقعد ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۳۔ سندھ حیدرآباد فوج میں ملازم ہے۔

(۲۷۹)

منشا ولد سردار علی بن احمد بن چوچی قوم پیرا خالق پورہ گوجرانوالہ

ولادت | ۱۳۶۹ھ (ف ج ۶ ص ۷۹)۔ پیرا مری تک تعلیم ہے۔

بیعت | ۲۸ صفر ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۶۔ درگاہ حضرت نوحہ صاحب و پاکھ صاحب پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

(۲۸۰)

منظور حسین ولد احمد بن بن خوشی محمد کھمارہ ڈھوک شہانی۔ گجرات

ولادت | ۱۳۶۶ھ (ف ج ۸ ص ۶۰۳۔ ج ۹ ص ۶۲۴)

بیعت | ۱۴ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۶۔ نعت خوانی کرتا ہے حضرت نوحہ صاحب کی کانیا

پر شہا ہے نقالی بھی کرتا ہے۔ صاحب اولاد ہے ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

اندر اجماع | ف ج ۹ ص ۳۴۸۔ ج ۱ ص ۷۰۳۔

(۲۸۱)

منظور حسین ولد حاجی غلام حسن بن محمد بخش طور محلہ احمد پورہ شیخ پورہ

ولادت | ۲۷ رمضان ۱۳۵۵ھ۔ میرٹھ تک تعلیم ہے۔ خوش اخلاق۔ چست مزاج۔ نود ہے۔

بیعت | ۱۲ شوال ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۱۔ شیخ پورہ کچھری میں کسی دیکھل کا اہل سنتی ہے۔

(۲۸۲)

منگنا (قطب بن) ولد بخش بن محمد بخش اراچن میر پوری۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت | بعمر ۷۵ سال ۱۳ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۰۔

وفات [۱۳۷۶ھ (دستور شرافت)]

ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کی کوئی دھوکہ صاف کر دی آپ نے فرمایا منگنا! خدا تجھ کو بخش دے گا اور تجھ کو جنت نصیب کرے گا [کر المعرفت ج ۲ ص ۱۳۶۵ ۲۰۳]

ایک روز آپ نے منگنا کو فرمایا تم نماز فجر کے بعد یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ایک سو بار پڑھا کرو تمہارے دین و دنیا کے تمام کار و بار بخوبی انجام ہوا کریں گے [ایضاً ص ۱۲۲]

اندر لاج اسم ف ج ۹ ص ۶۴۸۔

(۲۸۳)

موتی (موسوم بہ صوبا) ولد عمر ابن کشا مار کوٹ پیچو گرت

بیعت [بعر ۶۵ سال ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۸۳۔

وفات [۱۳۹۱ھ - کچھ عرصہ دہوکتھانی میں رہا۔ پھر اپنے گاؤں میں عیلا آیا۔ باوجود ضعیف العمری کے درگاہ شریف نوشاہی اور عرسوں میں حاضر ہوا کرتا تھا۔

(۲۸۴)

شیرپور
مردین ولد آلہ دین بن عمر دین موچی قوم دنگر بھیا نوالہ کلان

بیعت [بعر ۴۰ سال ۳ ذیقعد ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۹۔ مسکن طبع غریب آدمی تھا

وفات [بعارضہ استسقا و لہمال ۲۳ رمضان ۱۳۶۷ھ (دستور شرافت)]

(۲۸۵)

میانتھاں (مواجیدین) ولد حسن محمد موچی قوم بٹر ابدال۔ گوجرانوالہ

بیعت [بعر ۲۴ سال ۷ محرم ۱۳۷۳ھ نمبر ۳۸۴۔ درسی باقی و قالین سازی کا کام کرتا ہے

زیارت فرارت مشایخ حضرت درنا گنج بخش لاہوری ۲۶۱ یرغینہ الدین مکی لاہوری

۳ امام علی لائق سیالکوٹی ۲۴ بابا فرید کے کھوہ دلہے عیالی کا مقبرہ ۵ حضرت نوشاد گنج بخش

۶ شاہ دولاد ریائی گجراتی ۷ بابا حاجی پرورے والہ ۸ بابا ملک شاہ ولی۔ اگو کے در

اغریج اکم | ف ج ۹ ص ۱۰۹ ، صفحہ ۲۸۴ ع ج ۱ -

اولاد | میانخان کے تین بیٹے ہیں - ۱ اعظم متولد ۱۳۲۸ھ (ف ج ۹ صفحہ ۲۸۴)

۲ شفیق متولد ۱۳۴۹ھ ۳ عتیق متولد ۱۳۸۲ھ - موجود ہیں۔

(۲۸۶)

میانخان ولد خوشی محمد پوچی سیدہ گجرات

بعیت | بعمر ۲۸ سال ۱۲ رذی الحجہ ۱۳۴۷ھ نمبر ۵۴۲ -

در و تشر خیال نیک نباد صوفی طبع خاموشی پسند ہے۔ اکثر ملاقات کے لئے آتا رہتا ہے۔

(۲۸۷)

میانخان ولد روشن بن فضلہ تارڑ ٹھٹھ نیک گجرات

بعیت | بعمر ۲۴ سال ۷ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۳ -

اس کا نام نور محمد رکھا گیا ہے۔ میرے (سزاقت کے) ساتھ چند عرصہ سفر میں بطور

خادم رہا۔ قرآن مجید کے چند پارے حفظ کئے۔ کچھ عرصہ ساکن کلال ضلع شیخوپورہ میں مولوی

عنایت اللہ بریاری کے پاس بھی تعلیم پائی۔ شرم حیا والا ہے چار سال سے توج میں بھرتی ہو گیا۔

(۲۸۸)

میانخان ولد غلام بن کفن چٹھہ سارنگ گجرات

بعیت | بعمر ۶۰ سال ۷ شعبان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۴۰ -

وفات | ۲۹ شوال ۱۳۹۲ھ -

عشق و محبت والا۔ نہایت اعتقاد مند تھا۔ اکثر ملاقات کے لئے آیا کرتا تھا۔

اولاد | اس کے لڑکے اعظم اور ریاض نام موجود ہیں۔

(۲۸۹)

میراں بخش ولد پیراں دبا بن نتھو وڑا پچ نمبر دار کو جو پور گجرات

بیعت | بعر ۱۹ سال ۱۵ ارشوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۸ -

وفات | بعارضہ بخارا ۲۱ ذیقعد ۱۳۶۰ھ -

یہ تعلیم یافتہ نیک اخلاق، خوش مزاج تھا۔ کبھی کسی پرستی الو مع ناراض نہ ہوتا۔
لطیفہ گو تھا میرے (شرافت کے) ساتھ خاص عقیدت رکھتا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا
کہ میں خود فوت ہو گیا ہوں اور مجھے قبر میں دفن کر رہے ہیں لحد کے منہ پر لگانے وقت نورانیٹیں
کم ہو گئی ہیں۔ عین اسی رات چوہدری میراں بخش فوت ہو گیا۔ اور دفن کے وقت نورانیٹیں
کم ہو گئیں۔ دوبارہ لاکر پوری کی گئیں۔

اعلم حضرت نوشاہی نے اس کے متعلق فرمایا کہ میراں بخش فرشتہ آدمی تھا۔

[کرالمعرفت ج ۲ ب ۲ ۱۳۶۵ھ ص ۶۱۵]

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے۔ ۱ حاجی غلام قادر ۲ غلام حمید یہ دونوں ۱۳۹۶ھ میں موجود
۳ غلام رسول فوت ہو چکا ہے۔

۵

(۲۹۰)

نادر ولد غلام محمد بن پیر بخش گھمار موٹنگ گجرات

بیعت | بعر ۲۵ سال یکم ربیع الاول ۱۳۰۲ھ نمبر ۲۲ - شریعت و محبت والد مخلص مد ہے

(۲۹۱)

نبی بخش ولد لعلنا بن حیات جوچی قوم جھوٹا دارالہلال شیخ پورہ

بیعت | بعر ۳۰ سال ۲۷ صفر ۱۳۱۲ھ نمبر ۱۵۵ - کنگا کے ساتھ تھے وغیرہ گانا کہتا ہے کہ گانا کہتا

گرد کہتے ہیں۔ اندراج اسم ف ج ۲ ص ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴

(۲۹۲)

نذر محمد زوجی بیگم والدہ گجرات

بیعت | بصرہ ۲۵ سال نمبر سوال ۱۳۴۱ نمبر ۳۲۳ - شراہیہ شمارے ایک دن میں پچاس میل میل سفر کر سکتا ہے

(۲۹۳)

نذر محمد والد تاج محمد بن اللہ دانا مان مدن چک گوہر اولہ

ف ج ۶ ص ۶۱ میں اس کا نام نذر علی تحریر ہے۔

بیعت | ۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۴ نمبر ۲۲۵ - نماز پنجگانہ اور وظائف کا پابند ہے۔

داد امرشد کی نفاذ | ایک مرتبہ نذر محمد نے ہمارے ساتھ سفر میں بطور خادم سیر کی۔ ایک روز

اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو نصیحت فرمائی۔ "نذر محمد! ہر وقت آداب کو ملحوظ رکھا

کر۔ اپنے پیسوا کے سامنے چار پائی پر نہ بیٹھا کرو اور اگر کوئی شخص ہمارے والد بزرگوار

حضرت سید حافظ محمد شاہ رحمہ کامرید ہو تو اس کا احترام کیا کرو۔ اس کے بعد جو ہمارا مرید

ہو اس کی بھی عزت کیا کرو کیونکہ وہ تمہارے چچا کی مانند ہے اور جو تمہارا پیر بھائی ہو

اس کو بھی اپنے سے اچھا جانو" [کر المعرفت ج ۲ ص ۱۳۴۳ ص ۱۳۴۴]

- نیز فرمایا نذر محمد! جب کسی گاؤں میں داخل ہونا ہو تو ایک دفعہ سورہ فاتحہ پڑھو

لیا کرو سب دشمن زیر ہو جائیں گے (ایضاً ص ۲۴۸)

- اعلیٰ حضرت نوشاہی کی وفات سے ایک دن پہلے، ۱۳ شوال ۱۳۸۲ھ کو سلام

کے واسطے حاضر ہوا اور اس کی موجودگی میں دوسرے روز وفات ہوئی۔ (ایضاً ص ۱۴

۱۳۸۲ ص ۵۱)

- کئی سال سے محلہ گڑھی اعدوان شہر حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں جلا گیا،

اور اعدان نوشاہیہ پر ہر سال حاضر ہوا کرتا ہے۔

انفدائے اسم | ف ج ۹ ص ۱۰۲، ص ۶۹۵ - زبدۃ السائل -

(۲۹۴)

نذر محمد دلر رحمت بن خوشی محمد کھار ڈھوک شہانی گجرات

ولادت | ۱۲۶۵ھ [ف ج ۱ ص ۵۹۴ - ج ۹ ص ۲۴۵ - ع ج ۱]

بیعت | ۱۲ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۲ - پابند صوم و صلوة تلاوت قرآن کریم کرتا ہے

اذان دیتا ہے مولویوں کی طرز پر تقریریں کر لیتا ہے۔ سادہ طبیعت خوش مزاج لطیف گو ہے۔

خوش آوازی سے نعتیں اور کافیاں پڑھتا ہے اعزاز میں نوشتا بیہ پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

اندر اجم | ف ج ۹ ص ۳۴۸ -

شعر گوئی | پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے یہ اشعار اس کے ہیں۔

نو تہ میر سے ایسا باغ لایا کوئی رحمان تے کوئی پھیار بن گئے

پایا خیر ایسا ہو گئے وانگ جنوں عمر ان ساریاں دے تا بعد از بن گئے

اونہاں لوڑ نہ کھے دی رزہ جاندی تیریاں عاشقاں دے جہڑے یار بن گئے

تیریاں عاشقاں اانت نہ کوئی آوے ہونی نظر ایسی جان نثار بن گئے

کوئی وچ بھری ڈیرہ لائی بیٹھا کئی قطب کابل قندھار بن گئے

جہاں پڑھیاں ورد و ظائفیر اوہ نے خاص ہوتی بیٹھے ہار بن گئے

اونوں ڈر نہ خشر دیاں سختیاں دا نو تہ میر جہڑے غمخوار بن گئے

میرے عیب ہننے سبھاں بھول ناہیں آکے وچ دونا عیبدار بن گئے

رکھو لے پردہ صدقہ مصطفیٰ دا نذر جیے سنگے کئی ہزار بن گئے

(۲۹۵)

نذر محمد دل دلی محمد بن عبد اللہ بچی قوم کھوکھڑ ڈھوک شہانی گجرات

ولادت | ۱۳۵۲ھ [ف ج ۱ ص ۵۹۴ - ع ج ۱]

بیعت | ۱۰ اشعبان ۱۳۷۲ھ نمبر ۵۱۱ - خدنگار خود ب کار و بار میں الٰہی امر کی



نوٹس ایڈ پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ اس کا ایک مکتوب بنام اعلیٰ حضرت نوشاہی، ف ج ۹
صفحہ ۱۵ میں درج ہے۔

اندر اجماع | ف ج ۱ صفحہ ۲۹۳، صفحہ ۵۲۸، ج ۱ صفحہ ۱۵۰، صفحہ ۱۴۶، صفحہ ۱۴۹، صفحہ ۱۹۲،
صفحہ ۵۲۳، صفحہ ۶۲۲، ج ۱ صفحہ ۵۰۹، صفحہ ۵۹۴، صفحہ ۴۰۳۔

اولاد | اس کے بڑے بیٹے کا نام محمود احمد ہے متولد ۱۳۸۲ھ (ف ج ۱ صفحہ ۴۴۲، ج ۱ صفحہ ۴۴۲)

(۲۹۶)

نذیر ولد رحمت قرآن بن الہی بخش در اجماع و نوشیانوالی شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۵۲ھ (ف ج ۱ صفحہ ۲۳، ج ۱)

بیعت | ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۴۔ نیک طور پر مولوی نام سے مشہور ہے۔

لیکن اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی، م کی خدمت میں عرض کیا کہ ہماری زمین سیم
ہونے کی وجہ سے تھوڑی ہو گئی تھی زائر باری (اوپر پڑنے) سے کچھ اچھی ہو گئی ہے۔
آپ نے فرمایا

زیر باران مار را باشد حیات نسبتش باد مگر ان گشتہ حیات

(کراۃ المعرفۃ، ج ۱، ص ۵۵) اس وقت ۱۳۹۴ھ میں موجود ہے۔

اندر اجماع | ف ج ۱ صفحہ ۱۰۷، ج ۱ صفحہ ۲۴۳، ج ۱ صفحہ ۳۰۰، کراۃ المعرفۃ
ج ۱ صفحہ ۵۲۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہیں اسید احمد فوج میں ملازم ہے ۲ فیض احمد متولد ۱۳۴۴ھ (ف ج ۱ صفحہ ۱۰)

۳ طارق متولد ۱۳۴۵ھ (ایضاً صفحہ ۲۴) (۲۹۷)

نذیر ولد نواب بل عبد العزیز وارثانوالی ۲۸۔ شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۷۰ھ (ف ج ۱ صفحہ ۶۰۶، ج ۱)

بیعت | ۳ ذیقعد ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۳۹۔ کھانے پکانے کا زاناہ کاروبار کرتا ہے۔

(۲۹۸)

نذیر احمد ولد سلطان حوجی، الائنڈی شیخوپورہ

بیعت | بعمر ۲۲ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۱۷ - اموات ڈھاباں سنگھ میں موجود ہے۔
 - اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے نام ایک مکتوب منقولہ اردو میں لکھا ہے جس میں عروف
 بھیجی کی ترتیب سے اسادات تحریر ہیں۔ یہ مکتوب ف ج ۷ ص ۵۶ میں درج ہے۔
اندرج ایم | ف ج ۹ ص ۲۳۰، ص ۵۸۳ - سر ن ص ۱۱۱ -

(۲۹۹)

نذیر احمد (ڈاکٹر مولوی) ولد غلام محمد بن عمر دین لوہار نسل لاہور

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۸ - صدر نقیہ کالونی لاہور میں
 سکونت گزین ہے۔ متذرع مولوی مشرب ہے اور اس نوشاہی پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ ایک
 اس نے گرم کنبل اور ایک قریم ریڈیو مجھ کو تحفہ میں دیا۔
اندرج ایم | ف ج ۵ ص ۵ -

(۳۰۰)

نذیر اختر ولد میراں غلام بخش بن میراں محمد بن ترکھان ساہن پال - گجرات

ولادت | ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۲ھ ۱۹۰۶ء ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء
تعلیم | پرائمری تک پڑھ کر دورانِ تعلیم میانہ، الغنیہ، دلویان، میراں بخش امام مسجد ساہن پال سے پڑھا۔
بیعت | ۱۰ رجب ۱۳۴۰ھ نمبر ۲۲۱۔
معماری و فن تعمیر سازی | ان فنون میں مرزا نذیر اختر نے کافی مہارت حاصل کی ہے معماری
 کا کام مستری حاجی عمر دین گوجرانوالہ سے سیکھا۔ لکڑی کا کام اپنے والد بزرگوار اور انیسویں
 شاہ محمد نگو والد سے سیکھا۔
روضہ نقدر | حضرت نوشاہ عالیجاہ کی تعمیر میں حصہ | اس نے موجودہ ۲۰۰۰ء کی تعمیر میں حصہ



زیادہ کام کیا ہے۔ دو صدیوں کی بنیاد سے لے کر گنبد کے مکمل ہونے تک عرصہ میں بارہ سال
اس نے وہاں کام کیا ہے۔ اپنے استاد مستری محمد دین کی زیر نگرانی کام کرتا رہا ہے۔ گنبد کی
تکمیل اسی کے ہاتھوں ہوئی ہے۔ کیونکہ اس کا استاد ضعیف ہونے کی وجہ سے اور نیرسین جانا تھا
مرزا مسجد نوشاہی کی تعمیر | اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی ۱۱ کے فرار شریف اور
اس سے ملحق مسجد کی بنیاد مرزا نذیر اختر نے ہی رکھی تھی۔

مسجد کی تعمیر | موضع جو کالیاں، کوٹ ستار ضلع گجرات اور موضع جنیصل ضلع شیخوپورہ
میں اس نے مسجد کی تعمیر کا کام کیا ہے جو اس کے فنِ معماری کا زندہ ثبوت ہے۔
شعر و سخن سے لگاؤ | اس کی طبیعت ٹرکین ہی سے شاعری کی طرف راغب تھی۔ بہت
اردو اور پنجابی شعراء کا کلام مطالعہ کیا کرتا۔ اب بھی اس کو اردو شاعروں میں اقبال اور
حقیقہ جالندھری کا کلام اور پنجابی شعرا میں وارث شاہ۔ احمد یار مولوی۔ مولوی غلام رسول
میاں محمد بخش اور دائم کا کلام کافی مقدار میں یاد ہے۔

شعر گوئی | اس نے خود بھی شعر کہنے شروع کئے۔ جوں جوں عسر میں بختگی آتی گئی۔ تخیل
بھی بختہ ہوتا گیا۔ سلسلہ نوشاہیہ میں منسلک ہونے کے بعد اس کو عشقِ حقیقی کی چاشنی
سے حصہ ملا۔ اور کلام میں جذب و کیف اور موزون گداز پیدا ہو گیا۔

مرزا اختر نوشاہی پنجابی کا خوش بیان اور قادر الکلام شاعر ہے۔ پنجابی کے بہت سے
اصناف سخن میں اس نے طبع آزمائی کی ہے۔ نظم، غزل، سحر فی، بارانِ ماہ، کافی،
حسد، نعت، دوپڑہ، مثنوی، رباعی اور دیگر اصناف میں اس کا کلام ملتا ہے۔
جو عشق و مستی، ہجر و فراق اور دردِ عالم کے مضامین سے بھر پڑا ہے۔

اختر تخلص | جب مرزا نذیر نے اپنا تخلص اختر رکھا۔ تو اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ نے آیاتِ ذرا
سے اس کی بشارت پائی۔

۱۔ ایک بار آپ ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۷ھ کو وظائف پڑھ رہے تھے کہ غیب سے آئی

وانا اخترتك فاستمع لما يوحى $\frac{۲۰}{۱۳}$ [ف ج ۱ ص ۵۹۲]

۲۔ ولقد اخترتصم على علم على العلمين $\frac{۲۲}{۳۲}$ [ف ج ۱ ص ۲۴۴ ، ص ۲۴۰]
تصنيفات

مرزا اختر کی متعدد تصانیف میں جو سب پنجابی نظم یا نثر میں ہیں۔

۱۔ سیرۃ الرسول معروف شاہنامہ مصطفیٰ۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جامع و مستند سوانح حیات ہے۔ پنجابی منظوم ہے۔ ۱۳۷۴ھ میں تصنیف ہوئی۔

۲۔ نبیاں دائرہ کردہ۔ یہ پنجابی نثر میں آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح حیات پنجابی سیرت کی کتب میں یہ ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

۳۔ عقیدت دے بھل۔ یہ لغتوں کا مجموعہ ہے۔ مرزا اختر کے رگ و پے میں بسے ہوئے عشق رسول کا حسین مرقع ہے۔

۴۔ گلشن نوشاہی۔ اس میں بزرگان نوشاہیہ کے مدائح و مناقب ہیں۔

۵۔ پنج گنج نوشاہی۔ یہ پانچ بحر فیوں کا مجموعہ ہے۔

۶۔ ست سمندر۔ اس میں چند باران مان ہیں۔

۷۔ گلزار عاشقان۔ قعدہ مرزا صاحبان ۱۳۷۵ھ میں نظم ہوا۔ جعب چکا ہے۔

۸۔ قعدہ میرا بھجا۔ یہ بھی طبع ہو چکا ہے۔

۹۔ قعدہ سسی پوں۔ غیر مطبوعہ۔

۱۰۔ قعدہ ارشاد بیگم۔ یہ ایک نئی اور سچی لوک کہانی ہے جس میں $\frac{۲۲}{۱۹۲۷}$ کے

واقعات درج ہیں۔

۱۱۔ شجرہ تریف خاندان قادری نوشاہی منظوم خمیس۔

ان کے علاوہ کئی مشرق نظمیں مختلف موضوعات پر اور کئی کتابیں ہیں۔

موجود ہیں۔ (آپ کے کلام کا اسباب موسوم بہ جلال بحر ۱۳۷۴ھ میں شائع ہوا ہے۔)



بیچ نوشاہ عالیجاہ

مرزا اختر نے حضرت نوشہ گنج بخشؑ کی بیچ و مناقب میں بہت کچھ لکھا ہے۔ یہاں ایک منقبت لکھی جاتی ہے۔

جھدا جھلا اے ساہن پال انڈر نوشہر حاجی عالی شان والا
 ورتے فیض دے گنج نام عالم گنج بخش دالقب سدان والا
 نیکے قادری باغ دا پھل نوری خوشبو وچ جہان بھیلان والا
 عاشق بیلان بھوران مسنائیاں نول باس فیض دے نال جان والا
 غوث قطب اوتار ابدال سارے ہر کوئی درتے صد اُسنان والا
 حضرت شاہ سلیمان دی ہوئی برکت دیو اگلیا نور ایمان والا
 مخزن فیض جناب دے چ ڈیان نکتہ معرفت راز نمان والا
 کارن عاشقاں دے ساہن پال قبلہ جتھے دسدائے نوکت شان والا
 جاگاں لگیاں شاہ بغداد دیاں بھیت کھلیا عشق سلطان والا
 چشمے معدنی آن اُچھل مارے سد اورت لگا مہربان والا
 رحیمے جیہاں تھیں پاک رحمان بن گئے دل دسیا یار مغان والا
 دیرہ لانی بیٹھا سوہنا بھڑی انڈر عالی شان جوان نشان والا
 پیر محمد تھیں پیر سیمار ہویا رہیر دسیا راہ عرفان والا
 کابل وچ خواجہ فیصل دھی لایا جان ایسے شمع دان والا
 ارد سے نور کولوں نوشہر پیر نظر جہیرا نور کوہ طور اڈان والا
 بزم پاک محمد مصطفیٰ دی ذکر حق برحق فسران والا
 ظاہر فرشتے جلد سے نظر آون باطن میر کردے لامکان والا
 ہودے نقدے راز واکویں واقف ملاں علم تے عقل دوران والا

نوختہ بریل ذی راہینا کامل شوہ ڈیڑیاں نوں بنے لان والا
 مرد قادری سخی دالال سوہنا گنج لطف دے جگ ورتان والا
 رحمت برسدی سدا دربار اُتے معرفت دے باغ جھلان والا
 جائے رنگیا رنگ حقیقتاں دے جیہڑا ایس درسیں جھکان والا
 سدا جھولدے رہن علم شاہی رہے شرف حاصل خاندان والا
 افضل سلسلہ قادری سب کوں جنہوں مان ہے شاہ گیلان والا
 ہونے آپ دے دو فرزند اقدس اللہ پاک اے کرم کمان والا
 دڈے بیٹے دے سر دستار رکھی جدول وقت آیا ایتھوں جان والا
 حافظہ بخوردار مختار ہو یا گھر بار سب کرن کران والا
 لیا باغ نوشاہی سنبھال اختر عالی شان مالی گلستان والا
 مکتوب بنام اعلیٰ حضرت نوشاہی

بے انتہا عقلمند اللہ پاک دیاں طاقت کسدی کرے شمار حضرت
 اوہ رحیم کریم علیم مالک ہے جسیر بعیر ستار حضرت
 اوہ بے بھرے خزانے رحمتاں دے دیوے بخش عامی عشنا حضرت
 لا محدود مالک خالق کل دے جیا جون سندا یا لندہ حضرت
 جس بھجیا اوہ محبوب عربی جیہڑا عامیاں دا غسوار حضرت
 جسدی دیدی طلب ہے انبیاء اولیٰ ہور نہ کوئی سرکار حضرت
 لکھی رب نے صفت قرآن اندر کیدی شان والے چارے یا حضرت
 یادے فرق جو جو اُن دے دے دے رہے اوہ بے جید نہ کوئی خواہ حضرت
 میراں سبحانی سید گیلانی ڈبے بیڑیاں نوں دیندے تار حضرت
 عورت قلب کردے چوراں فاسقان نوں نال مگر دے لاڈنے یا حضرت



نوشہر پیر ہادی گنج بخش موہنا جسدی دُھوم ہر ملک دیار حضرت
 برہے بنی دربار نے سدا رحمت بحر فیض دے اے کنسار حضرت
 نال نظر دے پاک رحمان کیتا روشن چسکدے پیر سچیاں حضرت
 شاہنشاہ بھی لہلہ دربار بیٹھے سرتوں شاہی دستار اتار حضرت
 ام تھیں بعد سلام غلام کردا ہووے ادب تعظیم ہزار حضرت
 سنو عرض میری قبلہ نوشاہی درٹسا ندے کراں بچار حضرت
 رکھی آس چروکنی آونے دی سنگھ گئے جھناں تھیں یار حضرت
 نساں پارلا دیس آباد کیتا بیٹھے ایہ دیار و سار حضرت
 بھاویں لہلہ گندے لکھ وار منڈے پھر بھی آپ منڈے خدنگار حضرت
 نوکر نگر ہمیش سرکار دے لہلہ جھار و کش بھی سدا دربار حضرت
 طلب رکھدے پیر جوان سارے روئے وچ فرقت زار و زار حضرت
 نساں کیتیاں مدتاں لائیاں نے یا سخی کریم ابراہم حضرت
 بیل سہکدی سدا گلزار تائیں پیر یا وچ کلیرٹے خار حضرت
 رہندے فکر اند تیرے سدا جھورے خبرے کی ہوسی اُلٹی کار حضرت
 کر یو کرم دی نظر گلزار ہواں درد غماں والے اُترن بچار حضرت
 پاواں شرت شفا جے اکواری ہووے آپ داپاک دیار حضرت
 جگ جاندا پارا رار سارے فیض نساں اے بے شمار حضرت
 نظر آپ دی یا سچے نہ لھے ہووے منزل عشق دی بہت دشوار حضرت
 منتظر لہلہ چراں دادید کارن دسو حسن حال انوار حضرت
 جیکر ہوئی تقصیر معاف ہووے بندہ ہے اور کج بھلن یار حضرت
 جلدی کرو آزاد اسیر تائیں کھچے نفس شیطان شمار حضرت

صدقہ شاہ نوشہہ گنج بخش یاردی ہوون کھوئے در آزار حضرت
 کبھی کمی ہے جو خرابیاں دے پئے در تویے ہو لگاتار حضرت
 پاؤ خیر میں پکڑ زبیل آٹیا خالی جائے نہ پرت بھکھیاں حضرت
 نال فرقتاں دے ہوئی ترغ حالت اڈ چلیا روح نگار حضرت
 غنیمہ دل آبا قابو چ خاراں ہوئے ٹوں ٹوں زخم ہزار حضرت
 کردے عبرت نہیں بے چین ماسہ و بندے پئے وانگوں آبتار حضرت
 پیار کھچا شوق ہمار میری دسو رخ نقاب اوتار حضرت
 دیکھاں سامنے عین بعین جلوے آدے وصل دی جوج ہمار حضرت
 روشن قلب ہو دے فیض بلب کو لوں حرص ہو من دے جان اندھار حضرت
 دیہورنگ حقیقی دے ٹٹا نذر لگے جس نوں ناں رنگار حضرت
 جھولے خراں دے باغ ویران کتیا بیل بھالدی پھرے گلزار حضرت
 چ دوئی دے دائرے تید ہو یا با سچوں نظر دے نہیں چٹکار حضرت
 بھراں کوچ کرا دندی چ بیلے رہی ڈاردی مول نہ سار حضرت
 جڑھے عشق دے نشے دماغ اندر لائی درد فراق نے کھار حضرت
 ایہ گلزار ہمار سنسار والی اوڑک ہو وندی لے دن چار حضرت
 حج سمجھدے یاردی دید عاشق نہیں جانہ دے غیر اغیار حضرت
 کیتے قول مشکل با بن باریاں دے جاسن سو جو کون دہار حضرت
 رہندی سدا دیدار دی چاہ سانوں کھی چراں دی ہے اتلار حضرت
 کچو پلڑا دے کے عیب میرے ڈاڈھا لال مجرم گنہ گار حضرت
 دسو نسو کوئی اکسیر ایسا پا دے ٹرت شفا ہسماں حضرت
 ہوواں خاک در خاک چو زبان دے جاوون خودی غرور شکار حضرت



نظر آپ وی باہجہ نہ قلم چلے بار بار سہی کرے تکرار حضرت
 کر و کرم لکھاں صفحاں پہراٹھے ٹکن ٹول نہ کدی اشعار حضرت
 ٹکن لفظ زبان تھیں صاف سُتھرے دیاں پر موتی تار و تار حضرت
 بھرے سوز فراق دے نال ہون بگرے ٹول نہ دزن بقدر حضرت
 کر و کرم دی نظر نے پار ہواں درداں گھیر یا شوہ و چکار حضرت
 تیراں سوچو تیرے سہ سہی ناپس جیونوں صبر قرار حضرت
 اج ستانی تاریخ رمضان دی لے سوینا ماہ نوری شاندار حضرت
 گنہگاراں دے رز نشور آخر شافع ہون گے احمد مختار حضرت
 (ج ۱۸ - ج ۲۵)

سید شرافت نوشاہی

(۱)

سید پر جناب شریف احمد پیشوا عاجزا دگنسا ر ۱۱۷
 بجا رہا بچ قلم وجود دھوکے شان لکھدی ایس سرکار د ۱۱۷
 عالی ہدایہ نوتمہ سرحدی شہرہ دیس پنجاب دربار د ۱۱۷
 ماہر شریعہ طریقت حقیقتاں دا واقف معرفت نور اسرار د ۱۱۷
 کیتا کرم شرافت نے رب سچے ملیا فیض نوتمہ تاجدار د ۱۱۷
 کھدے علم دا باب سبحان اللہ آنے عاصداں قمر تار د ۱۱۷
 کلیاں حکلیاں قادری باغ دیاں بھوراں دیکھیا سماں مبارک د ۱۱۷
 دندے فیض بیجاہ سرنیاج ساقی درتے سدایہ بھوم زور د ۱۱۷
 ملیاں خستماں شوکتاں پارہ دل بویا کرم کریم ستار د ۱۱۷
 گھریں طالبان دی بڑے شوق تازے سماں گرم ہر دم انتظار د ۱۱۷

افضل شان سارے خاندان وچوں مخزن خلق نے مہر پیار دیا ہے
 چشمہ ظاہری بالطنی علم دا ہے پیا فیض دے جام تیار دیا ہے
 اعلیٰ حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عاشق پاک قرآن انوار دیا ہے
 کمال ولی اللہ اشرف مرد نوری رنگن عشق دی جا پڑ سنوار دیا ہے
 سدا زہد عبادت ماں وچ شاغل غافل دم نہ اک گزار دیا ہے
 پیمین بالطنی کشف دے نال حلوی حیر اصدق دے نال بکار دیا ہے
 جیڑے طالب نے قادری سلسلے دے اونماں خوف کی دوزخ دی ناز دیا ہے
 مرہادی لائحہ ارشاد سن کے چہرہ چمک مریاں دا مار دیا ہے
 جنداں شاہ بغداد دی حب سینے اندر کسے میدان نہ مار دیا ہے
 سید پاک اوہ پیراں داپیر موینا اختر جہاں نول پیا سنوار دیا ہے
 (گنجینہ شرافت ص ۶۱۷)

(۲۱)

از کتاب قصہ میر انجھا

نال ادب تعظیم دے جھک قلمیں بھار چمک کے نرلاں بھاریاں دے
 حافر پر دے وچ دربار ہو جا حصے لے توں بھی خدمتگاریاں دے
 پیا ویندڑ فیض دا شوہ نوری طالب نواوندے نے نال تاریاں دے
 ملیا خاص حبیب نصیب جاگے نسنجے جانا اگل بھاریاں دے
 نگہ آپ دی بے اکسیر ایسی ہوون دور آزار آریاں دے
 افضل وچ نوتا سبیاں ساریاں دے رتبے بلے زہور آریاں دے
 سو بنیا اسم جناب شریف احمد دان بخشہ فیض گلزاریاں دے
 طالب وندے دور و لائیاں تمہیں کر کے بلیرے پندھو سواریاں دے



نوشتہ پیردالال کمال اکمل پردے کجدا اے ادگنہاریاں دے
دیوے جام گلغام محبتاں دے طالب جمولہے نال عاریاں دے
میں بھی بلبل ایس گلزار دی لہاں سدا ویکھدی سمیں باریاں دے
ہون دو لہاں جہاناں بچ پاریرے اختربول پاپے جہناں باریاں دے

(فجہ ۱۰۴)

(۳)

از کتاب گلزار عاشقان قعدہ مرزا صاحبان

نوشتہ دی اولاد بچ ہو یا مرد جوان
شریف احمد جس نام ہے ثانی ماہ کفغان
میں عاجز مسکین نون جس دستہ رمزنہان
ادہ بھیل نوشاہی شجر ادھی باس جہلہن
کھول میخانہ عشق دا بھر بھر جام پلان
دور دور تمہیں خلیقناں آکر سیس جھکان
ہے باب جدہا شاہ مصطفیٰ شمع بالی عرفان
میں گولا امں دربار دا مشکل کرن آسان
پیار و در عرض سناوندہ سنیو آہ و خان
ہے فکر خیال ال گھیر یا دیدے پندہ برسان
ایہ مشکل گھاٹی جا پدی لہاں کم عقل نادان
ہن ہے مدد دا ویلہا ہو یا بند زبان

کرم کریں جن دایا شریا بحر طوفان

کر تکیہ نوشتہ پیردا اختر ہو روان

غزل

خبرے کتنے کارے تیرے کتنیاں ہور تریکاں
بہر فراق تے غم درداں دی ٹھیلی سخت ازہیری
جلوہ روشن رخ تیرے دا توج تھیں ودھ چکے
عشق بیماری ایسی جنہوں کوئی علاج نہیں پوندا
مدتاں ہویاں دھکے دھوڑے کھانڈیاں پچ لوکیاں
جوڑیاں دے پچ جگہ نہ دیوں جسے میں دند و سیدیاں
اوہلے بہہ بہہ جھانیاں پایاں غرض دیاں دسندیکاں
باہجھہ وصال سخن دے دکھنے بھر دوندے ڈیکاں
سُر جاسی پر طلب جاسی رہسی محشر نیکاں
بیسنگے کڑھاں ساتھوں نال ننگے دے لیکاں

عاشقاں واپتے اختر پرتھاں مویاں گریاں ہویاں

جھاڑیاں اُتے کپڑے وانگولوں دل نوں پیا دھریاں

سحرنی کاریک شعر

قتا نیریاں انہیاں نراکتاں نے عاشق مار یا اے بسمل نیم کر کے

چنگے ایہ پیار سلوک تیرے ایویں مارنا میں پیا یتیم کر کے

نال نشتر اں بکڑ حلال کیتانی نبھن دسی می تینوں حکیم کر کے

اختر عذردی نہیں مجال پھر بھی لیسان نام تے ادہ بھی تعظیم کر کے

صنعت غیر منقوٹ | مرزا اختر نے اپنے اشعار پر گاہ بگاہ صنعتیں بھی ملحوظ رکھی ہیں جیسا کہ

عاجباں حالت فراق میں مرزا کو ہوا کے ذریعہ پیغام بھجواتی ہے۔ گلزارِ عاشقاں میں ہے

بصنعت غیر منقوٹ

س

سودا اصل وصال دا کر امن دل محرم

ہم محرم وصال دا نمکھڑا طور دکھا

مور مسارنگا گل ساڈا ننگ و سا

دارو درد الم دا کول اکرم ہمدم

حال احوال اکمل داد من اسادا وا

ہردم دل ادا من دا اکردگ گوا



انتقال مکانات | رجب ۱۳۶۱ھ کو اگست ۱۹۴۳ء میں پنجاب اور سندھ میں جو زمینوں کے دوڑوں کے

سبب آئے، اس نے سامان پائل ٹرین میں بھی کافی نقصان کیا۔ اس کے چند گروں کے سبب مکانات منہدم ہو گئے۔ مرزا اختر کے مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ لہذا اس نے ان کی رینٹیشن مانوچک میں تبدیل کرنی جو گجرات سرگودھا روڈ پر واقع ہے۔ دوڑوں کے نتیجے میں مکانات اور دکانیں بنانی میں خرینچر کا کام اعلیٰ پیمانہ پر پیش رفت کے ساتھ اور عوامی کاموں کے دوران سکونت اختیار کرنی ہے۔ ۱۳۹۴ء میں دلچ موجود ہے۔

شادیاں | مرزا اختر نے دو شادیاں کی ہیں۔

۱۔ پہلی بیوی مسات دائرہ ساکن مانوچک تھی۔ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۶۸ھ کو شادی ہوئی۔ اس سے اس کا بیٹا پیدا ہوا۔ پھر اس کو طلاق دے دی۔

۲۔ دوسری بیوی مسات بی بی دختر مرزا ولد عبداللہ ساکن مانوچک ہے، ۱۳۴۸ھ کو شادی ہوئی۔ اس سے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہوئیں۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے۔

۱۔ ریاض احمد متولد ۱۳۴۳ھ (فج ۱۵۱) اس نے مڈل ٹیک تعلیم پانے کے بعد بھارتی اور فرینچر کا کام سیکھا ہے۔ دو سال گزر چکے ہیں کہ سلاہ (عمان) میں چلا گیا ہے۔

۲۔ نیاز احمد متولد ۱۳۸۲ھ یہ جو بھی جماعت میں پڑھتا ہے۔

۳۔ مرتضیٰ احمد متولد ۱۳۸۹ھ یہ ہونٹارہ کا تھا۔ مگر قصبات الہی سے ۲۹ جولائی ۱۳۹۴ھ کو وفات پا گیا۔

۴۔ لڑکیوں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ حیرہ - ۲۔ صابرہ - ۳۔ طیبہ - ۴۔ طاہرہ - موجود ہیں۔

اندر لاج اسم | فج ۱۵۱ - حج ۸۴، ۱۳۴ - حج ۹ - حج ۳۰۵ - زبده السلاسل -

(۳۰۱)

نور الدین علی بن عثمان بن علم غاں پرنس ڈیپارٹمنٹ ہلالی گجرات

بیعت | پندرہ سال ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔
 بیعت | پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔

(۳۰۲)

نور الدین علی بن عثمان بن علم غاں پرنس ڈیپارٹمنٹ ہلالی گجرات

بیعت | پندرہ سال ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔
 بیعت | پندرہ سال ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔

(۳۰۳)

نور الدین علی بن عثمان بن علم غاں پرنس ڈیپارٹمنٹ ہلالی گجرات

بیعت | پندرہ سال ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔

وفات | پندرہ سال ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔

یہ بڑا کھانا تھا جو ہلالی گجرات میں ہوا تھا۔ اس نے فصل لقمہ لقمہ

اسی ایک ایک کر کے کھا لیا تھا۔

یہ بڑا کھانا تھا جو ہلالی گجرات میں ہوا تھا۔ اس نے فصل لقمہ لقمہ

اسی ایک ایک کر کے کھا لیا تھا۔

انور الدین | پندرہ سال ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔

(۳۰۴)

نور الدین علی بن عثمان بن علم غاں پرنس ڈیپارٹمنٹ ہلالی گجرات

بیعت | پندرہ سال ۱۹۶۱ء فروری ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۴۲۶ - پندرہ ماہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۲ء تک جاری رہا۔

یہ بڑا کھانا تھا جو ہلالی گجرات میں ہوا تھا۔ اس نے فصل لقمہ لقمہ

اسی ایک ایک کر کے کھا لیا تھا۔



نواز دلرخان محمد بن حاجی حسین خاں حمید چک ۲۵۔ بکرات

جمعیت | بمر ۱۸ سال ۱۸ جہادی الاولیٰ ۱۳۴۰ء نمبر ۲۸۹۔ خوبصورت خوش اخلاق تھا۔
شہادت | ربیع الثانی ۱۳۴۴ء میں دشمنوں نے بے گناہ شہید کر دیا۔ (مکتوب خاں محمد ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۴ء)

(۲۰۶)

نور محمد ولد احمد دین بن خدیار رنگریز قوم جنجوعہ غلجی گوجرانوالہ

جمعیت | بمر ۱۸ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۲ء نمبر ۳۶۴۔ یہ کچھ عرصہ سادمان ضلع پنجو پورہ
میں رہا۔ اس کے بعد چند سال موضع بھدر ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھی۔ اب کئی حال سے فندی
کاٹونکے ضلع گوجرانوالہ میں آباد ہے۔ رنگریزی کا کام کرتا ہے۔ اس نے پنجابی میں ایک مکتوب منظم
میرے نام لکھا جو یہ ہے۔

مکتوب

باد ساجاں داتا بنگاہ بے مالک دوپٹے میں ہر این

جے چاہے تے نگرے سنگریاں نوں پھر تخت بھاوس

باراں پنجاں چونہ جو داں داخذ مسکار گناواں

توت پھول سکندریاں نوں خط سجن پایا

نور محمد آئے تینوں خوشیاں دے پروانے

کئی واری بجم اللہ پڑھ کے سینے نال لگا یا

حراں دانگ خوشی تھیں میں بھی کتنے رنگ مانے

جیوں مچھلی نوں جستمہ بلایا جو فردی بن پانی

جیوں یوسف دے مل و کئے دی خبر زینجا ہوی

یا جیوں بستی کجھدی تائیں پوہتا میل دو بارے

یا جیوں روزے داراں تائیں چند مبارک عیدے

اول صد خداوند والی جو نکلان داسائیں

جے چاہے تے باد ساجاں نوں درد بھیکہ کھکاوی

بست درد رسول اللہ نوں دن تے رات پوجاواں

شکر خدا دا شکر خدا دا خالق کرم کھسایا

اجن جیتی بیٹھیاں بنویاں کیسا اکس جوانے

اٹھ بیٹھا میں نال خوشی دے شکر الحمد بجا یا

سوہنے سوہنے لفظ مبارک جسدم نظر میں آئے

اتنی خوشی ہوئی اُس ویلے دساں کھول کھانی

لفظ لفظ تھیں آوے تینوں دلبردی خوشبوئی

ہوئے شکر کھنپور سے داخل کیم دے و بجارے

اجن جیتی غمیاں داے کھل گئے دس دیلے

خوشی ہوئی خط ڈٹھا جسم کرم کیتا رب تعالیٰ
 او گنہاراں دے کن پوستا سخن شفاعت والا
 پھر کے خط نکالو کیتا سارا مطلب پایا
 بسم اللہ الحمد للہ جو آیا جو آیا
 امر تعین کجھے عاجز فون ہون سلام ہزاراں
 نظر کرم دی ہر دم رکھن طرفے او گنہاراں
 نور محمد عاجز فون ہتھ بندھ عرض کجھوے
 پُر کر دیو کرم داپیالہ عاجز بردہ پیوے
 (جذبات عشق) ۳۸۲

(۳۰۷)

نور محمد ولد کرم دین بن محمد بخش لویا رقوم ڈرائیج باور گوجرانہ
 بیعت | بمر ۶۰ سال ۲۱ محرم ۱۳۶۶ ۱۹۵ - نماز پنجگانہ کا پابند ہے۔ اس کے
 دم درد کا فیض بہت جاری ہے۔ نو تیسویں کے امراض کا خاتمہ ہو چکا ہے۔
 - اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ایک مرتبہ اس کو فرمایا تو خاص خدا کا بندہ ہے (کرالمعرفت
 ج ۲ ص ۲۶۷) اغراض اکرم زبدۃ السلاسل
 - اس کی اولاد نرینہ نہیں ہے اس لئے اپنے بھتیجا غلام نبی ولد ابراہیم کو خانہ داماد رکھا ہے۔

(۳۰۸)

نور محمد (سائیں) ولد محمد دین زرگر نرنگ باکر ناوالہ گورت
 بیعت | بمر ۳۴ سال ۱۸ شعبان ۱۳۵۵ ۱۹۷۰ -
 یہ حال پوش ہے۔ رنگین کپڑے پہنتا ہے۔ کچھ عرصہ زمان شاہ ہوتیا نوالہ کے پاس بھی
 رہا ہے۔ اب موضع ڈنگہ ضلع گجرات میں ایک تکیہ پر رہتا ہے۔ گاہ بگاہ درگاہ حضرت
 نوح کبچہ بخش، وہی حاضر ہوا ہے۔
 اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا ایک مرتبہ نور محمد ڈنگہ کتیریب ہم کو ملا۔ کنگہ بجانا اور
 گاتا تھا پوچھا کہاں ہے ہو، کتا سیرانی ہوں (کرالمعرفت ج ۲ ص ۲۶۷) [۱۹۷۰]
 اغراض اکرم | زبدۃ السلاسل -



(۳۰۹)

نور محمد ولد محمد علی بن محمد نور گوہر اوانہ کرم آباد راولپنڈی

بعیت | بصرہ ۲۷ سال ۶ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۴ - اس وقت چونکہ اللہ والہ - کھنہ اردو
راولپنڈی میں رہتا ہے۔ اپنا ترک رکھا ہے۔ لیکن بھی لکویا ہے۔
اغراض | ف ج ا م ت -

اولاد | اس کا لڑکا خان محمد المعروف بھولانا نام ہے۔

(۳۱۰)

نور محمد ولد محمد دین بن گوہر دین راجہ - چک ۸، سیون آرملڈان

بعیت | بصرہ ۲۴ سال ۲۸ شعبان ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۹۹ - چند سال سے اپنے آبائی گاؤں
کوٹ راجہ تحصیل علی پور جیٹھ ضلع گوہر انوالہ میں چلا آیا ہے۔ خدمتگار ہو رہا ہے۔ عمر میں بھڑی
شاہ رگھان سے جب ہمارا دیرہ فقرا واپس ہوتا ہے تو اسی جیٹھ کو اس کے پاس آئے ہیں۔
درد و دقت کا بھندارہ یہ دیتا ہے۔ اعراض نوشتا عید پر بھی عافری دیا کرتا ہے۔

اولاد | اس کے چار لڑکے بنام طفیل - مظہر - ناصر - حسین موجود ہیں۔

(۳۱۱)

نور محمد ولد مولانا داد بن حیات محمد ماڈر - واپا نوالی، شیخ پورہ

بعیت | بصرہ ۱۵ سال ۱۳۴۵ھ نمبر ۶ - مجرد و بلا تزویج تھا۔

وفات | بعارضہ چیچک ۳ شوال ۱۳۵۶ھ۔

عادات و اوصاف | اعلیٰ حضرت نوشتا ہی ۱۱ نے اس کے متعلق لکھا ہے۔

د نور محمد صابری، شاکر، نمازی، متوکل، مجرد، خاموش، راستباز، قوی اللہ میں،

حلیم، صالح، تریف احمد نوشتا ہی کا مرید تھا۔ عمر میں بھڑی تریف، عمر میں حضرت نوشتا صاحب

سابقہ پال تریف طرہ حاضر ہوتا۔ مرشد کا عاشق تھا۔ [ہرچہ آمد نور پر گشت] کبھی پر بھائیوں

کی روشیاں مربع پرے جاتا اگر اس کی روٹی کھا جاتے تو صبر کرتا۔ گھر میں بھی روٹی خود نہ مانگتا
کوئی دسہ دینا تو کھا لیتا۔ اپنے ہم عہدوں میں ممتاز تھا۔ سیکھ، ہندو، مسلمان، درمت اور
دھن اس کی خوش خلقی، عبارت، کم سوال ہونے اور مردم آزار نہ ہونے کے مارج ہیں «
زحیفہ ص ۶۸۵ [انوارِ اہم سن ۱۹۱۰ء]

(۳۱۲)

نیاز احمد (منشی) ولد ضیاء الرحمن بن بڑھے خاں موچی قوم

ہنجر، باورے، گوجرانوالہ

ولادت ۴ مئی ۱۹۰۴ء (۱۷ صفر ۱۳۲۲ھ)

بعیت "جمادی الاولیٰ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۲۴۔"

منشی نیاز احمد صاحب نے اپنے حالات بذریعہ مکتوب ارسال کئے۔ جو انہیں کی عبارت میں یہاں
درج کئے جاتے ہیں۔

تعلیم ابتدائی تعلیم میں نے برائے ہی سکول ملوٹھی سو سے خاں بن عاقل کی جامعیت میں

۱۹۱۶ء میں کامیاب ہو کر ڈال سکول لکھنؤ میں داخل ہوا اور ۱۹۱۷ء میں ماسٹر

ڈال سے کامیاب ہو کر ایک سال مئی ۱۹۲۰ء (ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ) سے اپریل ۱۹۲۱ء

شعبان ۱۳۳۹ھ) تک موضع گوجانہ تحصیل گوجرانوالہ میں بطور تاسک میں کامیاب

۱۹۲۱ء (ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ) تا اپریل ۱۹۲۲ء (ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ) میں داخل ہوا

اور اپریل ۱۹۲۲ء (شعبان ۱۳۴۰ھ) سے وہی کے امتحان سے کامیاب ہو کر مولانا

تدریس ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ میں مذکورہ سکولوں میں پرائمری تک تعلیم دی۔

لوٹھال سکول ٹانگی میں ۱۹۱۱ء (ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ) اور ۱۹۱۲ء (ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ)

اور ۱۹۱۳ء (ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ)

لوٹھال سکول ملوٹھی سو سے خاں اکتوبر ۱۹۱۴ء (ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ) اور ۱۹۱۵ء (ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ)



۱۹۲۵ء (ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ)

پرائمری سکول سیدنگر جولائی ۱۹۲۵ء (ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ) تا دسمبر ۱۹۲۶ء عیسوی
(صفر ۱۳۵۵ھ)

پرائمری سکول جابکے چھ مئی ۱۹۲۶ء (صفر ۱۳۵۵ھ) تا اگست ۱۹۲۶ء عیسوی
(جمادی الاولیٰ ۱۳۵۵ھ)

پرائمری سکول سہارن خورد اگست ۱۹۲۶ء (جمادی الاولیٰ ۱۳۵۵ھ) تا مئی ۱۹۲۷ء
(ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ)

پرائمری سکول حضرت کبیرا نوالہ مئی ۱۹۲۷ء (ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ) تا جون ۱۹۲۷ء
(جمادی الاولیٰ ۱۳۶۰ھ)

پرائمری سکول جابکے چھ جون ۱۹۲۷ء (جمادی الاولیٰ ۱۳۶۰ھ) تا اکتوبر ۱۹۲۷ء
(رمضان ۱۳۶۰ھ)

سڈل سکول ٹونڈی موسے خاں۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء (رمضان ۱۳۶۰ھ) تا نومبر ۱۹۲۷ء
(شوال ۱۳۶۰ھ)

نور سڈل سکول بھٹی بھنگو۔ نومبر ۱۹۲۷ء (شوال ۱۳۶۰ھ) تا اپریل ۱۹۲۸ء
(جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ)

پرائمری سکول چک خیل۔ اپریل ۱۹۲۸ء (جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ) تا جون ۱۹۲۸ء
(شوال ۱۳۶۶ھ)

سڈل سکول ٹونڈی موسے خاں۔ جون ۱۹۲۸ء (شوال ۱۳۶۶ھ) تا دسمبر ۱۹۲۸ء
(شوال ۱۳۶۶ھ)

نور سڈل سکول بھٹی بھنگو۔ دسمبر ۱۹۲۸ء (شوال ۱۳۶۶ھ) تا اپریل ۱۹۲۹ء
(رمضان ۱۳۶۶ھ)

مڈل سکول ٹونڈی مو سے خاں۔ اپریل ۱۹۵۴ء (رمضان ۱۳۷۶ھ) تا ۳۱ مئی ۱۹۵۹ء
(۲۲ شوال ۱۳۷۹ھ)

تقریباً ۳۷ سال کی عمر میں کر کے مڈل سکول ٹونڈی مو سے خاں سے ریٹائر ہوئے ۱۹۲۲ء
۱۳۴۰ھ سے ۱۹۵۱ء تک تحصیل وزیر آباد میں ۱۹ سال کی عمر میں۔ ۱۹۴۱ء سے ۱۹۵۹ء تک
۱۳۶۰ھ سے ۱۳۷۸ھ تک تحصیل گوجرانوالہ میں ۱۸ سال عمر میں۔

اکتوبر ۱۹۴۱ء (رمضان ۱۳۶۰ھ) سے اپنے گاؤں موضع بادریہ میں تقیم ہونے
شعبہ مذہب اختیار کرنا پرائمری سکول سینڈنگ تحصیل وزیر آباد میں ۱۹۲۸ء میں شعبہ مذہب کے
مولوی بشیر احمد انصاری ٹیکسلا دانے کی تقریر سن کر میں نے شعبہ مذہب اختیار کر لیا۔ سینڈنگ
کے سادات محرم الحرام بڑی شان بان سے مناتے ہیں۔ لکھنؤ اور دیگر جگہوں سے ناست قابل
عالم بلاتے ہیں ان کے اخلاق میں اور دوسرے شیعوں میں بڑا فرق ہے۔ میں اس مذہب کو حقا
نصو کرتا تھا۔

مذہب اہل سنت قبول کرنا ۱۹۴۹ء میں پری صاحب (سید شرافت نوشاہی) سے (اپنے
گاؤں بادریہ میں) مستری نور محمد (دو لکرم دین لوہار) کے دل ملاقات ہوئی۔ اور چند
مسئلوں کے دریافت پر آپ نے دونوں پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور کافی بحث و مباحثہ کے
بعد (میں اپنے عقیدہ شیعیت سے تائب ہوا اور مسکماہل سنت قبول کیا)

اوراد و ظائف آپ نے (سید شرافت نوشاہی نے) چند وظائف تعلیم کئے۔ اور آپ کی
نظر کرم سے کچھ ایسی محویت ہوئی کہ بندہ کو سامن پال تریف میں حاضر ہونا پڑا اور وہاں
(آپ) سے بیعت کر کے (میں نے) نوشاہی قادری (سلسلہ) اختیار کیا۔ آپ نے مندرجہ
ذیل وظائف عطا کئے۔

۱۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو العلیم القیوم واتوب الیہ ایلہ سواہ
بعندہ اس کے علاوہ ایک تسبیح (۱۰۰ بار) مختلف استغفار راز لکھتا ہے۔



۲۔ لفی انبات لا الہ الا اللہ ۱۰۰۰ بار۔ پورا کلمہ لہیبہ ۵۰۰ بار

۳۔ درود شریف ہزارہ ۱۰۰ بار۔ بندہ اس کے علاوہ مختلف درودوں کی ایک ہزار تسبیح (یعنی ۱۰۰ بار) کرتا ہے۔

۴۔ یا حی یا قیوم بحق لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۳۱۳ دفعہ

- پانچوں نمازوں میں وطلّٰف عطا فرمان خرب البحر۔ لیس وغیرہ کے پڑھنے کے طریقے بتائے اور نماز تہجد و دیگر نمازوں کی تلقین کی جس کو بندہ آپ کی عنایت سے سر انجام کرتا ہے۔
تجلی انوار پر صاحب کی عنایت سے حضرت نوشہ صاحب کی گیان لہر کے حساب سے ہر روز انوار الہی کا تجلہ نصیب ہوتا ہے۔

امام مسجد بندہ چند سال سے اپنے گاؤں محمدیہ غوثیہ مسجد کی جماعت و امامت کرتا ہے۔ اور طلباء کو قرآنی تعلیم دیتا ہے۔ بندہ پر یہ صاحب کی کرم نوازی ہے۔ گاؤں اور اردگرد کے دیہات میں عام فیض جاری ہے۔ بہت لوگ شفا پاتے ہیں۔

زیارت مرادات | حضرت داتا گنج بخش لاہوری ۲۰ حضرت ابو خریز شکر گنج حسینی ۲۰

۳ امام علی لائق سیالکوٹی ۲۴ پیر مراد شاہ (پیر ادیب) سیالکوٹی ۲۵ سخی شاہ سلیمان نوری

۶ حضرت نوشہ گنج بخش ۲۶ سلطان بابو قادری ۲۷ شاہ عبدالرحمن یا کھڑوا ۲۹ شیخ پیر محمد سجاد

۱۰ مرادات بزرگان بھیرہ۔ « مکتوب منشی نیاز احمد باوری محرمہ ۲۶ ذی قعدہ ۱۳۹۶ھ »

دادامرشد کے ارشادات | جب ماسٹر صاحب شعلیت سے نائب ہوئے تو آپ نے فرمایا۔

خدا تعالیٰ ماسٹر صاحب کو استقامت عطا فرمائے [کرم المورثت ج ۳ ص ۳۶۸ ۱۳۲۲ھ ص ۳۲۲]

- ایک روز ماسٹر صاحب تلوئی حوسے خاں میں اعلیٰ حضرت ڈسٹا ہی رہ کی زیارت کے واسطے

حاضر ہوئے اور مولانا اشرف فاروقی رہ کی سکونت کے متعلق پوچھا اور آپ نے بتایا (جگہ بے شک)

- فرمایا منشی نیاز احمد تم بیان باور سے میں تجھے پڑھنا اور کتاب سیرۃ النبی رحمہ اللعالمین

اور شاہنا را اسلام وغیرہ سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح صحیحی بیان کیا کر دیا جا بجا آیات

والتواضع والاشجار حولاً نازوم والاشجار سيف الملوك سے وعظ کو فرین کر لیا کرو۔ (ایضاً ص ۱۱۱)

نیز سید سیدنا حضرت غلام غلامی کا مطالعہ کیا کرو تم کو وعظ کے واسطے نصیحتیں

دینا کریں گے (ایضاً ص ۱۱۱)

دیکھو سیدنا حضرت صاحب نے عرض کیا کہ گھڑاڑا نوٹساہی میں لفظ چیری آیا ہے اس کا ترجمہ

سیدنا حضرت غلام غلامی نے فرمایا توکر (ایضاً ص ۱۱۱) [۲۳۶]

ایک روز سیدنا صاحب نے پوچھا اسلام کا کیا معنی ہے؟ آپ نے فرمایا الاسلام

تسلسلہ (ایضاً ص ۱۱۱)

درج اسماء زبده السدائل

ولادت | سیدنا زید احمد صاحب کے چار بیٹے ہوئے۔

۱۔ محمد عالم گرنفٹ نامی سکول گوجرانوالہ میں دسویں جماعت کا معلم تھا کہ بجا رخصتی بی

اگست ۱۹۶۰ء شوال ۱۳۷۹ھ کو فوت ہو گیا۔

۲۔ مقبول احمد معلم جماعت تیسم بجا رخصتی بی تیسویں سال بیمار رہ کر ۱۹۶۰ء ۱۳۸۰ھ میں فوت ہو گیا۔

۳۔ خادم حسین کی شادی بھمبر اگست ۱۹۶۱ء ۱۳۸۱ھ میں بھمبر میں متصل بھمبر ہوئی۔

اب اس کے بھائی کے مشور حسین مظفر حسین۔ شوکت حسین اور فرست حسین نام میں۔

۴۔ محمود احمد بھمبر ۱۹۶۹ء ۱۳۷۹ھ کو انتقال کر گیا۔ (مکتوبہ شری بازار اسی)

(۲۳۷)

وارث ولد محمد خاں بن محمود گوجرانوالہ جابو والہ بھرت

ولادت | ۱۳۵۶ھ (۱۹۳۷ء) [۲۳۷]

بیعت | ۲۲ صفر ۱۳۷۵ھ نمبر ۳۵۳۔

ایک تہہ اس نے گھوڑی تہہ کو نذرانہ میں دی۔ اس وقت موجود ہے۔



(۳۱۴)

دوہایا ولد نور دین ماجھی کالیوالہ۔ گوجرانوالہ
بیعت ۱۶ شوال ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۵ - وفات ۱۳۹۱ھ۔

(۳۱۵)

ولایت ولد احمد دین بن عالم ماجھی قوم وریک دن چک گوجرانوالہ
بیعت ۳۴ سال ۱۶ شوال ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۶ -

- اس کا آبائی گاؤں بانے کے مصافحات کو تارڑ ہے۔ مثل تک تعلیم رکھتا ہے۔
اشائے تعلیم میں اس کو کبڈی کھیلنے کا شوق تھا۔ ایک دن کبڈی کھیل رہا تھا کہ اس کی ٹانگ
ٹوٹ گئی۔ جب وہ زیادہ خراب ہو گئی تو ڈاکٹر دن نے کاٹ دی۔ کھوپڑی کی ٹیک پر بخوبی
چل پھر سکتا ہے۔ بہت دانا طریق خوش مزاج خوبصورت علم والا عقلمند ہے۔ کئی سال
دن چک میں رہ کر ۱۳۹۲ھ میں حافظ آباد چل گیا ہے۔ کپڑے کی سلائی کا کام کرتا ہے۔
شعر گوئی | پنجابی زبان میں شعر کہتا ہے شہزاد مخلص کرتا ہے۔ شعر میں کبھی مخلص استعمال
کرتا ہے۔ اکثر پورا نام لاتا ہے۔ کئی سحر خیاں اور بارہا ماہ لکھے ہیں۔ یہ شعر اس کے ہیں۔

آوندی شرم ہے کردیاں عرض مینوں تیرے دریا سچوں کوئی ذر بھی نہیں
ہارے کران نہ سندا اے عرض کوئی پتلے چھو غریب دے ذر بھی نہیں
در ذرا تے دھکے پھراں کھاندا رلا اچ پردیس کوئی گھر بھی نہیں
میریاں اکھیاں تھیں ہندے خون آکسو نزل ہے بھاری سکدا جو بھی نہیں
سجن سب بولا دشمن ہو گئے نے اندر بلدا اے سینے و ر بھی نہیں
تینوں واسطہ تیرے علیبت اے میری گل نولا کئی کر بھی نہیں
رہا میل محبوب مجذوب تائیں چھڈھاونا میں تیرا ذر بھی نہیں
شہراں سب شہزاد دیاں تینوں خولا کردے آس کو پوری ڈھل کر بھی نہیں

ہمتہ جوڑ حضور نون عرض کرناں ذرا اسان سے دل خیال کرنا
 تسلیں چپ کھوں ساڈی ہنڈے نسین میں بار نعرے حال حال کرنا
 تسلیں منگو دما کم راس ہون اگے آپ دے ایہ سوال کرنا
 مولا واسطے تہاہ جی کم میرا ہو کے دلوں جانوں خوشحال کرنا
 کردی ساں آزاد عیاد پھڑکے پوج پنجرے دکھاں دے پادنا
 جفا کار معشوق دے درد میںوں خشک ککھاں سے ونگ جلا دتا
 جے نہ کم ہو یا ہو سی کم میرا کار و بار سب کم جلا دتا
 مولا واسطے جی ساڈی کرو کاری اگے تسانہ سے سیس نواد تا
 ۳۷۲ (جذبات عشق)
 دے دوریا سبناں ملیں سانوں کر کر انتھاری اسیں دل گئے ہاں
 پانے بنی مصیبت کوئی بہت بھاری پانے یاد ساڈی تعین چل گئے ہاں
 صرف نسین کیتا جان اپنی دانو لڈے ہجر فراق پوج دل گئے ہاں
 رہی دھونڈھ سنہراد جہان سارا ایر نہیں ملیا کبیرے دل گئے ہاں
 نہ زخم فراق دانت تازہ عدا سحر املے ہوندا بیہا نا میں
 کئی مرنال گزریاں سبناں دا ملیا کوئی بھی سکھ سنیا نا میں
 پئی دھار غم دی چارے تار بل گئے پاسد کوئی امیدہ پارہا نا میں
 ۳۹۱
 ہو یا کوئی سنہراد جے ہو پھول کسے خوار ہونا میرے جیہا نا میں (ایضاً)
 اس نے ایک سحر فی بنام انوار تہرافت بنائی ہے جس کے دو پہلے اشعار یہ ہیں۔
 الف آدلا ساہن پال اندر پائے چل دیدار تہریف احمد
 سرینے فقر مدراج داتا ج رکھو کے آریا چ سنسار تہریف احمد
 صادق سخن کمال جمال صورت واہ داہ نور انوار تہریف احمد
 سہرا خاص ولایت نوتسا سیاں دا کھڑیا بھل گلزار تہریف احمد



سب سے زیادہ بڑی شرف خاندانوں کو توجہ ہو
 ان کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سے توجہ ہو
 بے پناہ سزا کے بعد سزا گاہ پر توجہ ہو
 اور خاص طور پر محنت لگاتار توجہ ہو

مدنی حکم ف جٹ مشہور

دعا سے پہلے توجہ ہو اور دعا ہو

۱۰۰

ایک بڑی بڑی شرف خاندانوں کو توجہ ہو

بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو
 یہ بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو
 بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو
 بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو
 بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو

۱۰۱

ایک بڑی بڑی شرف خاندانوں کو توجہ ہو

بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو
 بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو
 بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو

۱۰۲

ایک بڑی بڑی شرف خاندانوں کو توجہ ہو

بیعت ہو اور سب سے زیادہ توجہ ہو

(۳۱۹)

ولی محمد ولد کرم دین تیلی حبیب کی عالی قیامی - گجرات پنجاب

بیعت | بعمر ۲۸ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ نمبر ۶۷ -

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی زیارت و ملاقات کے واسطے قیامی سے چل کر چک ۵۵

میں آیا۔ اس کا نام کرا المورث ج ۲ ب ۲ ۱۳۶۵ھ کے صفحہ ۳۴۲، صفحہ ۳۴۲ میں بھی درج ہے

(۳۲۰)

ہدایت اللہ ولد ارحام بن محمد بخش ماجھی قوم کوکو ٹھٹہ بہت گجرات

بیعت | بعمر ۲۲ سال ۸ صفر ۱۳۴۶ھ نمبر ۴۹۶ -

معتقد مودب خدمتگار ہے ۶۷ برس پر حاضری دیا کرتا ہے۔

ی

(۳۲۱)

یعقوب لہ فضل دین بن کرم داد گل اللہ لہ لہ شہزادہ

ولادت | ۱۳۶۲ھ [ف ج ۵۸ صفحہ ۱]

بیعت | ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۹ - اپنی نسب رکھی ہے۔

(۳۲۲)

یعقوب لہ محمد دین زنگریز بیرالی والدہ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۳۷ سال - ۲۳ شوال ۱۳۹۳ھ نمبر ۴۲۷ -

ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کو ان کی گرم لونی دھو کر صاف کرنے

دی تو آپ نے فرمایا کہ تم حضرت شاہ جہان کی طرح ہو اور تمہارا مرشد شریف احمد

حضرت نوشاہ صاحب رح کی طرح ہے۔ (کرا المورث ج ۲ ب ۲ ۱۳۶۵ھ صفحہ ۳۴۲)

اولاد | اس کے لڑکے عبد القیوم اور سیر احمد نام موجود ہیں۔

Marfat.com

دوسری فصل

اس میں میرے (ترافت کے) بیعت شدہ اُن اشخاص کے ناموں کی فہرست ہے جن کے حالات نہیں مل سکے صرف تاریخ بیعت وغیرہ یا ران ترافت سے لکھی گئی ہے۔

الف

- ۱۔ ابراہیم ولد امام دین بن جو عظمہ جوگی قوم بلہ۔ گھوگا کلان۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۲ رجب ۱۲۴۱ھ نمبر ۳۳۳۔ بان بٹ کر گزاراوات کرتا ہے۔
- ۲۔ ابراہیم (چھوٹا نوالہ) ولد علم دین بن رمضان نیلاری قوم ترہونہ۔ محلہ داتا گنج بخش گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۱۲ شعبان ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۱۶۔ عملیات کا بھی شائق ہے۔
- ۳۔ احسان ولد راجہ بن اخلاص تارڑ۔ سارنگ۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۳۳ سال ۲۲ رمضان ۱۳۵۱ھ نمبر ۶۳۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۴۔ احمد ولد امام دین بن محمد بخش موجی قوم اعوان۔ جلالپور عباس۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۴ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۲۴۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۵۔ احمد ولد باول بن علم دین گوجر کھٹانہ۔ ٹوبہ عثمان۔ گجرات بیعت۔ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۲۸۔ اسم۔ ف ج ج ص ۶۰۲
- ۶۔ احمد ولد علی موجی۔ جا جو وال۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نمبر ۴۶۴۔ اسم ف ج ج ص ۱۸۳۔
- ۷۔ احمد ولد عمر اتیلی۔ اگر ویہ۔ گجرات بیعت بعمر ۲ سال ۸ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ نمبر ۶۰۶۔
- ۸۔ احمد ولد کرم بن جتو مسلم شیخ۔ چک وساوا۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۱۲ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۴۳۔
- ۹۔ احمد حسین ولد محمد دین بن فضل دین درانی۔ ابوالفتح والی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۰۴۔ وفات۔ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۸۱ھ (۱۳۸۱ء)۔

۱۰۔ احمد خان ولد لال خان بن قلیب دین گوجر چوہان جاجو والی۔ چک لالہ۔ راولپنڈی

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۲ صفر ۱۲۴۲ھ نمبر ۳۵۲۔ اسم فتح ۱۰ ص ۱۸۳۔ موجود ہے۔

۱۱۔ احمد دین ولد عیات بن بوٹا کشمیری سوا یا نوالی ۲۴۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۲ ذیقعد ۱۲۵۶ھ نمبر ۶۵۔ اس کا دایاں ہاتھ نجا تھا۔

۱۲۔ احمد دین (بلا) ولد حیدر بن اسد نا بانڈہ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۴ھ نمبر ۱۰۳۲۔ پاوروں کا کام کرتا ہے۔

۱۳۔ احمد دین ولد دین محمد بن محمد بخش کھمار۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۴ شعبان ۱۳۴۱ھ نمبر ۲۳۶۔ لاہور میں بنام فقیر حسین شاہ جلی سید بنا ہوا ہے

۱۴۔ احمد دین ولد راجہ بن غلام محمد مسلم شیخ قوم بھٹی۔ گاگڑہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۴۰ سال ۳۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۵۔

۱۵۔ احمد دین ولد کرم دین بن وزیر مہاس راجپوت میر پور وال۔ لاہور

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۵ شعبان ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۵۱۔

۱۶۔ احمد دین ولد نور محمد بن امیر بخش موچی قوم کھٹان۔ کھٹیاں۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۱ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ نمبر ۱۷۰۔

۱۷۔ احمد دین ولد دودھو مسلم شیخ۔ اگر ویہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال الحجہ ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۹۔

وفات۔ بجا رفتہ بخار ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۵ھ

۱۸۔ احمد علی ولد اللہ دین بن مولانا بخش ترکھان قوم ہرود۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲ صفر ۱۳۴۳ھ نمبر ۳۸۶۔ فرنیچر کا کام کرتا ہے

۱۹۔ احمد علی ولد عبداللہ بن حیات مارڈ عرف ہرڈ۔ روپو والی۔ لائل پور

بیعت بعمر ۱۷ سال ۲۹ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۴۔ موجود ہے۔

- ۲۰۔ احمد ولد عبد بن عید بافندہ حیرند گجرات
- بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۴ ذیقعد ۳۸۴ھ نمبر ۱۰۴۵۔ میان غلام کھان کے سترہ سو ڈھونے اسکویا میں
- ۲۱۔ ادیس احمد ولد طفیل بن حسین سندھو جو کھل سندھو۔ گوجرانوالہ
- بیعت۔ بعمر ایک سال ۱۴ جمادی الاخریٰ ۳۸۴ھ نمبر ۹۲۳۔ والدہ نے مرید کرایا۔
- ۲۲۔ ارشد ولد عبد اللہ بن حیات جام۔ ڈھل۔ بھالیہ۔ گجرات
- بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۳ ربیع الاول ۳۹۶ھ نمبر ۱۴۲۰۔ ماموں نے مرید کرایا۔
- ۲۳۔ ارشد ولد عبد اللہ بن علم دین ترکھان قوم ہندراجہ۔ بوپڑہ کلان۔ گوجرانوالہ
- بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۱۴ ذیقعد ۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۲۔ زیر تعلیم ہے۔
- ۲۴۔ ارشد ولد محمد بن احمد مسلم شیخ۔ کچی پب والی۔ گوجرانوالہ
- بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۴ جمادی الاخریٰ ۳۹۵ھ نمبر ۱۴۰۹۔ گانا بجانا کرتا ہے۔
- ۲۵۔ ارشد ولد نذیر احمد بن گنڈا ڈھل۔ ڈھل۔ شیخوپورہ
- بیعت۔ بعمر ۱۰ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۳۹۶ھ نمبر ۱۴۵۱۔
- ۲۶۔ اسحاق ولد جان محمد بن مراد بخش لوہار قوم نعل۔ اروپ۔ گوجرانوالہ
- بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۵ ربیع الثانی ۳۸۱ھ نمبر ۷۳۱۔ موجود ہے۔
- ۲۷۔ اسحاق و ندر گنت علی بن ہاردر اجام قوم شیخو عرف گولن۔ مکی اصفہانوالی شیخوپورہ
- بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۲ ذیقعد ۳۸۴ھ نمبر ۱۰۴۲۔ انتقال کر چکا ہے۔
- ۲۸۔ اسحاق ولد ولی داد بن جعفر دین کھار قوم راجگرہ۔ چک رجب۔ گوجرانوالہ
- بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۴ ربیع الثانی ۳۸۰ھ نمبر ۶۶۵۔
- ۲۹۔ اسلام ولد عبد العفور بن قاسم علی راجپوت جائدھوی۔ محمد پورہ۔ لائل پور
- بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲۶ محرم ۳۹۰ھ نمبر ۱۱۱۵۔
- ۳۰۔ سلیم ولد احمد دین بن حاکم اراکین ابن والی۔ گوجرانوالہ بیعت بعمر ۲۶ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۳۸۱ھ نمبر ۵۸۱۔

- ۳۱۔ اسلم ولد اسد مابن علم دین جوچی قوم تارڑ منصور والی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۷۲۔ تہا میں آباد میں دودھ دہی کی دکان کرتا ہے۔
- ۳۲۔ اسلم ولد امیر احمد ارارٹس ابدال گوجرانوالہ۔ بیعت بعمر ۱۳ سال ۱۴ رجب ۱۳۳۸ھ نمبر ۶۷۹۔
- ۳۳۔ اسلم ولد حیون بن اسد مابن کشمیری۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۲ رمضان ۱۳۴۵ھ نمبر ۸۸۳۔ کھیتی باڑی کرتا ہے اسم طخت ۷۲۷۔
- ۳۴۔ اسلم ولد جمیب الرحمن بن حسین بخش چولان۔ موڑا میں آباد۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۴۔
- ۳۵۔ اسلم ولد حسین بن سلطان احمد بٹ کشمیری۔ حافظ آباد روڈ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۳ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۱۸۔ زبان میں لکنت رکھتا ہے۔
- ۳۶۔ اسلم ولد سردار ابن غلام ڈرائیج۔ چیکر خورد۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۳ رجب ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۱۰۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۳۷۔ اسلم ولد معنی بن احسان مسلم شیخ۔ ڈھل۔ پھالیہ۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۵۹۔ زراعت کرتا ہے۔
- ۳۸۔ اسلم ولد سلطان احمد بن جلال چیمہ۔ گوجر پور۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۳۶ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۰۔ دکانداری کرتا ہے۔
- ۳۹۔ اسلم ولد غلام محمد بن ولی داد چیمہ۔ اردو پ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۳ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۰۔
- ۴۰۔ اسلم ولد قادر بن پور دین ڈرائیج معروف آبادی۔ گوٹھ غلام رسول محراب پور۔ نوابشاہ (سندھ) بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۶ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۲۔ کھیتی کا کام کرتا ہے۔
- ۴۱۔ اسلم ولد ملا بن محمد بھٹی۔ خونی بھٹیان۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۶ سال ۱۵ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۹۔ والدین نے مرید کرایا۔

۴۲۔ اسمعیل ولد جان محمد بن مراد بخش لوہڑ قوم مغل۔ اروپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۳۲ سال یکم صفر ۱۳۴۹ھ۔ نمبر ۶۲۳۔ معاری کرتا ہے۔

۴۳۔ اسمعیل ولد فضل دین بن کرم دین ماجھی قوم کھوکھو۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۴۹ سال ۲۰ ذیقعد ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۲۰۱۔

۴۴۔ اسمعیل ولد فضل دین بن ددھایا موچی قوم بٹہ۔ ابدال صبیہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۴۵ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۳ھ۔ نمبر ۱۲۰۶۔ قالین بانہی کا کام شروع کیا ہے۔

۴۵۔ اسمعیل ولد یوسف بن فتح دین رائیں۔ ونوٹیا نوالی ۲۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۳۲ سال ۸ رمضان ۱۳۳۸ھ۔ نمبر ۷۰۴۔

۴۶۔ اسمعیل شاہ ولد منور علی شاہ بن ظفر علی شاہ بخاری سید۔ پانڈوت پشاور

بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۲۹ ذیقعد ۱۳۸۲ھ۔ نمبر ۸۳۳۔

۴۷۔ اشرف ولد احمد دین بن حاکم رائیں۔ ابن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۸ھ۔ نمبر ۵۸۳۔

۴۸۔ اشرف ولد اللہ دتا بن بہادر تارڑ۔ دایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۶ سال ۸ صفر ۱۳۸۹ھ۔ نمبر ۱۰۷۹۔ طالب علم ہے۔

۴۹۔ اشرف ولد بہاؤ الدین بن احمد بخش سندھو موکھلی چک ۳۱۴ ڈی اے مظفر گڑھ

بیعت۔ بعر ۴۵ سال ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۸۱۔ زراعت کرتا ہے۔

۵۰۔ اشرف ولد حسین بن اللہ تالوڑ قوم سپرا۔ چک ۶ ڈی این بی۔ بہاولپور

بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۱۵ صفر ۱۳۹۷ھ۔ نمبر ۱۴۹۴۔

۵۱۔ اشرف (عرف بشیر) ولد حسین بن الرحمٰش رائیں۔ محلہ بابے دی پری

پسرور روڈ۔ سیالکوٹ۔

بیعت۔ بعر ۲۸ سال ۳ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ۔ نمبر ۱۴۷۵۔ کتیاں خانے کا کام کرتا ہے

۵۲۔ اشرف (عرف بھولہ) ولد مبار علی بن عمر دین لوہار منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۵ شوال ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۳۶۸۔

۵۳۔ اشرف ولد عمر دین بن کریم بخش پٹھان منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۵ شوال ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۳۶۸۔ ڈھلائی کا کام کرتا ہے

۵۴۔ اشرف ولد غلام رسول بن عبد الغنی عجم قوم ڈھلو۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی۔ اے

لیدہ۔ مظفر گڑھ۔ حال ساکن چک ۳۱۴۔ گ۔ ب۔ لائل پور۔

بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۸ محرم ۱۲۹۴ھ۔ نمبر ۱۳۲۶۔ حماقت پیشہ ہے۔

۵۵۔ اشرف ولد غلام محمد بن مولاداد ڈھلو۔ عادل گڑھ ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۹ صفر ۱۲۸۹ھ۔ نمبر ۱۰۸۰۔ زراعت پیشہ ہے۔

۵۶۔ اشرف ولد غلام محمد بن الدین بن حسن دین شیخ۔ محلہ رتیا نوالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ۔ نمبر ۱۰۶۳۔

۵۷۔ اشرف ولد فتح محمد بن سجاد احمد موچی۔ بھدر۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۹ھ نمبر ۱۱۳۴۔ چوہدرگانہ ضلع شیخوپورہ میں قالین بانی کرتا ہے۔

۵۸۔ اشرف ولد فتح محمد بن صوباکل۔ گلوالہ ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۸ ذیقعد ۱۲۷۷ھ نمبر ۵۴۱۔ اسم ف ج ۹ ص ۶۰۔ ج ۱ ص ۵۱۳۔

۵۹۔ اشرف ولد فقیر محمد مولوی بن ساون ماجھی قوم کھوکھر۔ محلہ محمد پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۹ سال ۲۰ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۴۱۔ خانساہاں کا کام کرتا ہے۔

۶۰۔ اشرف ولد قادر بن نور دین دراج معروف آبادی گوشہ غلام رسول۔ محراب پور۔ نوابشاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۲ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۱۔ زراعت پیشہ ہے۔

۶۱۔ اشرف ولد قاسم بن مولاداد چدرہ۔ چک ۱۰۹۔ ڈی این بی۔ بسا دل پور

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۳۔ کھیتی باڑی کرتا ہے

- ۶۲۔ اشرف ولد محمد دین بن محمد دین مرادسی۔ بھوپالوالہ چک صوبہ ۱۵۹۔ لائل پور بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۳ ذیقعد ۱۳۷۸ھ۔ نمبر ۶۰۲۔ کپڑے کی سلاخی کا کام کرتا ہے۔
- ۶۳۔ اشرف ولد محمد دین بن علی محمد ڈرائیج۔ چک ڈنگہ غربی۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۳ سال ۱۰ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۲۲۰۔ موجود ہے۔
- ۶۴۔ اشرف ولد میا نجاں بن مراد موچی عرف باجواہ۔ ابوالفتح والی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۱۷ محرم ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۶۸۔ موجود ہے۔
- ۶۵۔ اشرف ولد وارث بن غلام محمد فیروز قوم بھٹی۔ رتو وال۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۱۰ سال ۷ ذیقعد ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۹۷۔ موجود ہے۔
- ۶۶۔ اشفاق حسین ولد نذیر احمد بن غلام رسول حجام قوم جڑا۔ علی پور چھٹہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۴ سال ۲۰ جمادی الاول ۱۳۹۶ھ۔ نمبر ۱۴۵۲۔ والد نے مہر کیا۔
- ۶۷۔ اصغر ولد خوشی محمد بن حسن محمد حجام قوم جنجوت۔ چک وساوا۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲ ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ۔ نمبر ۱۱۱۳۔ والد نے مہر کیا۔
- ۶۸۔ اصغر ولد شریف بن محمد بن کھار قوم بھنبہ جو کھل منڈھواں۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۱۶ صفر ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۲۷۰۔ والد نے مہر کیا۔
- ۶۹۔ اصغر ولد عبد بن انجیل اراہن عرف بھٹور۔ خیر پور۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۷ محرم ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۶۰۔ موجود ہے۔
- ۷۰۔ اصغر ولد لال خاں بن دولت خان چلو۔ عادلگرہ۔ شیخوپورہ بیعت بعمر ۳۰ سال ۳ ذیقعد ۱۳۷۲ھ۔
- ۷۱۔ اصغر ولد محمد خاں بن مولاداد قوم بیر۔ سوسن شاہ۔ خیر پور۔ (منڈھ) بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۶۷۔ موجود ہے۔
- ۷۲۔ اصغر علی ولد حسین بن مراد اراہن جالندھری۔ وایا والی ۲۷۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۳ شعبان ۱۳۷۸ھ۔ نمبر ۵۹۵۔ اتم ف جٹ ۱۳۷۸ھ۔ ۱۵۵۵۔ ۱۳۷۸ھ۔

۷۳۔ اعظم سلیم ولد محمد سلیم بن سردار محمد مجام۔ لوٹاری دروازہ۔ ملتان۔

بیعت۔ بعر ۳ سال ۱۶ ربیع الاول ۱۲۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۴۳۔ والد نے مہر دیا۔

۷۴۔ اعجاز احمد ولد یوسف بن رمضان ترکھان قوم کھوکھر۔ جھیکھو پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۴ ذیقعد ۱۲۹۶ھ۔ نمبر ۱۳۶۹۔ موجود ہے۔

۷۵۔ اعظم ولد رمضان بن نور علی مسلم شیخ۔ جھیور انوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۳ سال ۱۹ ربیع الاول ۱۲۸۶ھ۔ نمبر ۹۹۲۔ والد نے مہر دیا۔

۷۶۔ اعظم ولد شفیع بن فتح محمد جمہ۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ کپڑہ۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال یکم محرم ۱۲۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۰۹۔ پاک فوج میں ملازم ہے۔

۷۷۔ اعظم ولد صادق بن روشن مجام۔ مرالہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۵ھ۔ نمبر ۴۴۔ والد نے مہر دیا۔

۷۸۔ اعظم ولد علی محمد بن مسو ترکھان قوم دیدرہ۔ چک ۴۵۔ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۲ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۳۰۴۔

۷۹۔ اعظم ولد غلام رسول بن حاکم خان رٹا۔ کوٹ رٹا۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۴۸۔ کاشتکاری کرتا ہے

۸۰۔ اعظم ولد فضل الہی بن علی محمد ترکھان۔ چک مانوکلان۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۸۲۔ معاری کرتا ہے۔

۸۱۔ اعظم ولد محمد خان بن مولاداد میر۔ موسن شاہ۔ خیرپور۔ سندھ

بیعت۔ بعر ۲۶ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۶۵۔ زراعت کرتا ہے۔

۸۲۔ اعظم ولد میا خان بن غلام محمد جٹہ۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۴ سال ۱۴ شعبان ۱۳۹۰ھ۔ نمبر ۱۱۴۱۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۸۳۔ انصاف ولد قادر بن محمد بن برک ابن والی۔ گوجرانوالہ بیعت بعر ۸ ماہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ۔ نمبر ۵۴۶۔ والد نے مہر دیا

- ۸۴۔ افضل ولد برکت علی بن الی بخش چیمہ۔ بل جک ۴۴۰۔ مرب۔ لائل پور بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۰۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۸۵۔ افضل ولد خوشی محمد بن حسن حجام۔ قوم جنوٹا۔ جک وساوا۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۵ سال ۴ ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۱۲۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۸۶۔ افضل محمود ولد شریف بن فتح دین سندھو۔ موکھل سندھوول۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲۶ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۲۸۵۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۸۷۔ اقبال ولد حسین بن تاج دین سنگریال۔ جک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ لید منظر گڑھ بیعت۔ بعمر ۱۸ سال یکم محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۱۔ موجود ہے۔
- ۸۸۔ اقبال (صوفی) ولد عبدالحکیم بن نظام دین پٹان۔ منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۴ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۸۔ نکلون کی دکان کرتا ہے۔
- ۸۹۔ اقبال ولد عطاء محمد بن سردار تارڑ۔ ڈھل۔ پھالیہ۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۴ سال ۲۷ ذی قعدہ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۰۴۷۔ والد نے مرید کرایا۔
- تجدید بیعت۔ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۸۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۹۰۔ اقبال ولد علی احمد بن امام بخش اراچس سوایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۳ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۶۔ اسم ف خا ص ۲۴۲۔
- ۹۱۔ اقبال ولد غلام حسین بن صالح محمد قوم وہیلوچ۔ جک ۱۰۹ بلوچان۔ بہاول پور بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۴ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۸۔ ایک ٹانگ کمزور ہے۔ بدل پائیں ہے۔
- ۹۲۔ اقبال ولد فتح دین بن کرم دین کھار قوم پنوں بدبال۔ گوجرانوالہ۔ حال کراچی بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۶۲۔ موجود ہے۔
- ۹۳۔ اقبال ولد کرم علی بن راجھا ترکھان قوم کھچی۔ خونی بھٹیال۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۲۵ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۸۔ معاری کرتا ہے۔ بچے کی جلد گیا ہے

- ۹۲۔ اقبال ولد لال خان بن محمد موچی قوم کالس۔ چک سکندر (متصل با بریان) گجرات بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۹ رذی الحجہ ۱۳۴۸ھ نمبر ۶۰۹۔ مزانگ لاہور میں جو تھل کی مرت کرتا ہے۔
- ۹۵۔ اقبال احمد ولد بشیر احمد بن فضل احمد نسامس۔ چک ۱۰۔ متصل جینی گوٹھ۔ رحیم پور خان۔ بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۴۔ بھیر بکریاں چاتا ہے۔
- ۹۶۔ اکبر دلش محمد بن نبی بخش وٹا پٹنچ۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ۔ بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۹۱۔ زراعت پیشہ کرتا ہے۔
- ۹۷۔ اکبر ولد فقیر محمد بن فضل دین ترکھان قوم مغل۔ چوک ننڈا۔ منظر گڑھ۔ بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۹ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۸۲۔ کوٹا اور روڈ پر آرہ کی نشین رکھتا ہے۔
- ۹۸۔ اکبر شاہ ولد لال شاہ بن قاسم شاہ سیدہ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات۔ بیعت۔ بعمر ۳۰ سال یکم ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۹۔ آجکل سعودی عرب میں چلا گیا ہے۔
- ۹۹۔ اکبر علی ولد حیات بن اللہ لوگ گمن چک ۴۴۔ احمد پورہ۔ بوسال۔ گجرات۔ بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۹۔ موجود ہے۔
- ۱۰۰۔ اکبر علی ولد غلام محمد بن مولاداد ڈھلو۔ عادل گڑھ ۲۷۔ شیخوپورہ۔ بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۳ محرم ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۷۸۔ کوہ نور مل لائل پور میں ملازم ہے۔
- ۱۰۱۔ اکبر علی ولد محمد دین بن نظام دین باقندہ قوم چوٹان۔ لونگھو ٹھراں۔ گجرات۔ بیعت۔ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۲۶۔ ڈھوک شہانی میں مرید ہوا۔ اب کافی عمر سے چک ۱۶۸۔ محلے دار۔ متصل سبگلہ کدھو دارہ ضلع بہاول پور چلا گیا ہے۔
- ۱۰۲۔ اکرم ولد طفیل بابھی قوم راجپوت۔ سند پورہ۔ ۷۹۔ نادر خان۔ لائل پور۔ بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۴ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۴۲۹۔ رکھشا ڈرائیوری کرتا ہے۔
- ۱۰۳۔ اکرم ولد فتح محمد بن میاں سجاد احمد موچی قوم بھٹی۔ بھدر۔ گوجرانوالہ۔ بیعت۔ بعمر ۶ سال ۱۸ رمضان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۱۔ والد مرید کرا یا اب شیخوپورہ میں چلا گیا ہے۔

- ۱۰۴۔ اکرم ولد قاسم بن مولانا داد چدرہ۔ چک ۱۰۹ بلوچان۔ ڈی این بی۔ بہاول پور بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۴۵۴۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۱۰۵۔ اکرم ولد مراد علی بن حوتی مراسی۔ ساہن پال شریف۔ گجرات بیعت۔ بمر ۶ سال ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۶۷۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۱۰۶۔ اکرم ولد ولی محمد بن حاجی گناڈھلو۔ ڈھلم متصل جوہر کاندہ۔ شیخوپورہ بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۰۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۱۰۷۔ الطاف ولد بوٹا بن رحمت مسلم شیخ چک ۲۴ شمالی جھوڑا نوالی۔ سرگودھا بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۶۰۔ موجود ہے۔
- ۱۰۸۔ الطاف حسین ولد اسحاق بن نظام دین جوگی۔ ڈڈالہ سندھوان۔ سیالکوٹ بیعت۔ بمر ۵ سال ۳ ذیقعد ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۹۶۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۱۰۹۔ الطاف حسین ولد نذیر احمد بن غلام رسول مجاہد قوم چڑا۔ علی پور چٹھہ گوجرانوالہ بیعت۔ بمر ۷ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۳۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۱۱۰۔ اللہ تارا (موسوم بہ اکبر علی) ولد احمد خاں (بگٹا) بن یاسین جنگر۔ سرگودھا گوجرانوالہ بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۹ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۰۔ موجود ہے۔
- ۱۱۱۔ اللہ تارا (مولوی) ولد احمد دین بن حسن محمد ترکھان قوم جنجوعا۔ محلہ مستریاں۔ گجرات بیعت۔ بمر ۳۳ سال ۲۲ شعبان ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۵۔ لکڑی کی چرائی کا کام کرتا ہے۔
- ۱۱۲۔ اللہ تارا ولد جلال بن گاسیا ترکھان قوم دیدرہ۔ چک ۴۵۔ بوسال۔ گجرات بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۹ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۹۹۔ شریف مزاج ہے۔ تعمیر کا کام اچھا کرتا ہے۔
- ۱۱۳۔ اللہ تارا ولد جوایا مسلم شیخ۔ مانگا ڈیلہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۹ شوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۲۲۔ محنت مزدوری کرتا ہے۔

۱۱۳۔ اللہ داتا ولد حسین بن محمد افتر قوم طور۔ وایا نوالی ۲۷۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۱ ربیع الاول ۱۲۹۰ھ نمبر ۱۱۱۹۔

۱۱۵۔ اللہ داتا ولد خوشی جمیر۔ سارنگ۔ گجرات بیعت بعمر ۲۱ سال ۱۲۴۷ھ نمبر ۲۴۔

۱۱۶۔ اللہ داتا ولد خوشی محمد بن کریم بخش کھار قوم اسپتان۔ کالوساہی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۲۶۲ھ نمبر ۱۳۴۔ تجارت کرتا ہے۔

۱۱۷۔ اللہ داتا ولد رحمان بن شہیر مسلم شیخ اگر دتہ۔ پنڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۲۹ صفر ۱۲۸۲ھ نمبر ۷۹۳۔ موجود ہے۔

۱۱۸۔ اللہ داتا ولد سراج دین بن عسدر دین قنیم۔ ساندہ۔ لاہور

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۴۸۔ موجود ہے۔

۱۱۹۔ اللہ داتا ولد سردار بن امام دین رلاڑ۔ کوٹ رلاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۲۶ محرم ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۶۹۔ ٹریکٹر سے زراعت کرتا ہے۔

۱۲۰۔ اللہ داتا ولد سردار بن لہجا ہنجا۔ آدوران۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۰ شعبان ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۹۰۔

۱۲۱۔ اللہ داتا ولد عارف بن محمد خان میر۔ مومن شاہ۔ خیر پور۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۳ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۸۔ والد نے مہر دیا کرایا۔

۱۲۲۔ اللہ داتا ولد علی محمد بن کرم دین دھوبی۔ مکی اصحابا نوالی۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ روز ۱۴ شعبان ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۷۵۔ والد نے مہر دیا کرایا۔

۱۲۳۔ اللہ داتا ولد غلام محمد بن قائم کھار۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۵۲ھ نمبر ۳۶۔ بھیر بکریاں رکھتا ہے۔

۱۲۴۔ اللہ داتا ولد قاسم بن احمد یار موی قوم سپرا۔ گوجرانوالہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۱۴۔ کفشدوزی کیا کرتا تھا۔

- ۱۲۵۔ اللہ داتا دکن کرم الہی نیلی چک ۴۵۔ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳۔ ذی الحجہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۵۔ خوش مزاج ظریف الطبع ہے۔
- ۱۲۶۔ اللہ داتا دکن کرم داد حجام۔ بستی قصابان۔ ملتان
بیعت۔ بعمر ۴۵ سال ۵۔ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۶۸۔ لونا ریدر وارہ سے باہر عام رکھا ہے۔
- ۱۲۷۔ اللہ داتا دکن کرم دین چوکیدار قوم پنجولہ غیبی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۳۰۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۴۷۶۔
چند سال ہوئے یہ غیبی سے موضع ملیان ضلع شیخوپورہ میں چلا گیا ہے۔
- ۱۲۸۔ اللہ داتا دکن کرم بن نور محمد بھٹی پرانے کا۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۲۲۔ موجود ہے۔
- ۱۲۹۔ اللہ داتا دکن مولاداد بن پیراں داتا خلی قوم امی۔ ابن دانی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۴۔ صفر ۱۳۹۹ھ نمبر ۵۵۲۔
- ۱۳۰۔ اللہ داتا دکن شہاب دین حجام۔ باورے پیارے۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۰۔
- ۱۳۱۔ اللہ داتا دکن نظام دین مسلم شیخ۔ چک ۲۵۔ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال۔ شعبان ۱۳۵۰ھ نمبر ۳۱۔ اسم سران صٹ
- ۱۳۲۔ اللہ داتا دکن ودھایا بن الہی بخش لونا قوم ڈراچ۔ باورے۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۲۳۔
- ۱۳۳۔ اللہ داتا دکن دریا م بن شمس دین باغندہ قوم بھٹی۔ بھری شاہ رحمان۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۴۔ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۹ھ نمبر ۵۶۷۔ اسم ف ح ج ۱۳۷۹۔
- ۱۳۴۔ اللہ لوک ولد حیات بن پیراں داتا بٹ کھنیری۔ جھنڈیا نوالی چک۔ شیخوپورہ
بیعت ۱۲۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۹۔ اسم ف ح ج ۱۳۷۹۔

- ۱۳۵۔ اللؤلؤک ولد سعد الدین پیراں دماغوی قوم لہڑ۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۴ صفر ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۵۸۔ اسم ف ج ۹ ص ۱۹، ص ۲۰۶۔
شہر گوجرانوالہ، چوک فاروق تنید میں جوتوں کی مرمت کا کام کرتا ہے۔
- ۱۳۶۔ الہ بخش ولد ابراہیم بن چھانگارا ریلوے امرتسری۔ منلو والہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۶ سال ۲۹ رجب ۱۳۵۵ھ نمبر ۹۶۶۔
- ۱۳۷۔ الہ بخش ولد حیات بن لہا کھمار۔ نورھکی۔ گوجرانوالہ
بیعت بعمر ۲۰ سال ۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۵۵۔
- ۱۳۸۔ الہ بخش ولد عبداللہ بن اللہ تانگھان۔ تلونڈی موسے خاں۔ گوجرانوالہ
بیعت بعمر ۵۵ سال ۴ صفر ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۲۵۔ کنوؤں کے جوڑے بناتا ہے۔
- ۱۳۹۔ الیاس ولد امجد کھمار۔ منڈی مرید کے۔ شیخوپورہ
بیعت بعمر ۲۲ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۵۔
- ۱۴۰۔ الیاس ولد شریف بن صادق چیمہ۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ
بیعت بعمر ۱۴ سال یوم عرفة ۹ رزی الحجہ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۷۔ سکول میں پڑھتا ہے۔
- ۱۴۱۔ الیاس [حافظ موہی] ولد شریف بن علی محمد لوی قوم درانیج۔ چکلا ڈیالہ بنی سادپور
بیعت بعمر ۱۶ سال ۱۶ صفر ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۹۶۔
- ۱۴۲۔ امام دین ولد حسن محمد گکھر۔ دن چک۔ گوجرانوالہ
بیعت بعمر ۲۳ سال ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۶۔ کسا کرتا تھا کہ میں آپ کے سب
مریدوں میں سے ہر میں ہوں یعنی گکھروں۔
- ۱۴۳۔ امان حکیم ولد رحمت اللہ تحصیلدار بن شرف زین عالم گکھور رحمت۔ لہتی بلوچان۔ شیخوپورہ
بیعت بعمر ۲۶ سال یکم محرم ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۱۔ یہ پولیس کا سپاہی تھا۔ کچھ عرصہ نازنگ تھی
میں رہا۔ وہاں حوالدار ہو گیا۔ اب مرید کے ضلع شیخوپورہ کے خانہ میں ہے۔

۱۴۴۔ امانت علی ولد رحمت بن نور دین مسلم شیخ قوم مٹو۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۴ رجب ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۱۳۶۔ آجکل سٹیشن دھوکھل پر رہتا ہے۔

۱۴۵۔ امانت علی ولد محمد عمر بن رحمت علی کھار قوم چوغٹھ عرف دے۔ چک عبدالہند خاں۔ لائل پور

بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۴ محرم ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۶۱۔ موجود ہے۔

۱۴۶۔ انبیاز احمد ولد یوسف بن رمضان ترکھان قوم کھوکھر۔ بھیکھو پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵ سال ۴ ذیقعد ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۷۱۔ والد نے مرید کرایا۔

۱۴۷۔ امداد علی ولد قلعہ دار بن محضر بھٹی راجپوت۔ دھوکھل سندھوواں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۲۳۔

۱۴۸۔ امین ولد حسن دین بن امام دین نیلاری قوم چوغٹھ۔ کوہلو والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۹ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۲۷۳ھ نمبر ۲۰۲۔ بلاد عرب میں گیا ہوا ہے۔

۱۴۹۔ امین ولد حسین بن شتاب دین سیلی قوم ہنجم۔ چک موہا ۱۵۹۔ لائل پور

بیعت۔ بعر ۱۷ سال ۱۶ ذی الحجہ ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۳۸۔ خوبصورت صاحب حسن و جمال تھا۔
اس کے جسم کا پچھل حصہ کمر ڈر تھا۔

۱۵۰۔ امین ولد سراج دین بن جبر دین اراٹھ امرتسری۔ کوٹلی اڑبنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۵۲۔ میٹرک پاس ہے۔

۱۵۱۔ امین ولد سردار بن نور دین اراٹھ۔ کوٹلی اڑبنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۹ رمضان ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۷۸۔

۱۵۲۔ امین ولد محمد دین اراٹھ۔ کوٹلی اڑبنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۹ ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ نمبر ۷۳۲۔

۱۵۳۔ انار ولد سردار بن حیات گوٹل۔ رکن شرقی۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۲۶ صفر ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۳۵۔ دھوکھل تھانی میں رہتا ہے۔

۱۵۴۔ انور ولد احمد بن بابلا تارڑ ساہنپالیہ، بیٹا خانکے۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۷ سال یکم شعبان ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۶۔ اس وقت فوجیانوالی۔ گجرات میں رہتا ہے۔

۱۵۵۔ انور ولد احمد دین بن حاکم ارائیں۔ ابن دالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۲۔

۱۵۶۔ انور ولد برکت علی بن حاکم علی پنوار۔ گوشہ غلام رسول۔ محراب پور۔ نواب شاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۶ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۳۔

۱۵۷۔ انور ولد بشیر احمد بن صدیق ارائیں۔ چسڑند۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۹۔

۱۵۸۔ انور ولد رحمت علی بن جلال سدھو عرف طبری چک ۲۹۲ ٹی ڈی اے ایف مظفر گڑھ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۳۔ اب یہ موضع چک ۱۴۵۔ ایم۔ ایل تحصیل

ادوہ جہانگیر آباد تحصیل کوٹ ادوہ۔ ضلع مظفر گڑھ میں ملا گیا ہے۔

۱۵۹۔ انور ولد روشن بن واجہ مسلم شیخ قوم بھٹی۔ گاکھڑہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۳۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۶۷۔ بھالیہ میں ریڈیو کی دکان ہے۔

۱۶۰۔ انور ولد سردار بن مولاداد چیمہ۔ اردپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۲۵ صفر ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۶۔

۱۶۱۔ انور ولد تریف بن محمد دین کھسار قوم بھٹی جو کھل سندھووال۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۹ سال ۱۶ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۷۱۔ والدین نے مہر دیا۔

۱۶۲۔ انور ولد علم دین بن سہی بخش ارائیں ہوشیار پوری۔ محراب پور۔ نواب شاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۰ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۵۔

۱۶۳۔ انور ولد غلام رسول بن عبدالغنی حجام قوم ڈھلو۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۹ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۹۔ اب چک ۳۲۴۔ ب۔ ضلع لائل پور میں مقیم ہے۔

- ۱۶۴ - انور ولد کالا بن سوہنا مسلم شیخ قوم پر یار، خونی بھٹیاں - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۳۵ سال ۹ محرم ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۶۳ - خوش آوازی سے مدحیات و نعتیں صابہ پر پڑھ کر تا ہے
- ۱۶۵ - انور ولد معراج دین بن الدین قصاب قوم جندران - بھیانوالہ کلان - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۰ سال ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۶ھ نمبر ۱۰۰۰ -
- ۱۶۶ - انور ولد ملا بن محمد بھٹی - خونی بھٹیاں - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۱۶ سال ۱۵ شوال ۱۲۸۶ھ نمبر ۱۰۱۲ - کاشتکاری کرتا ہے -
- ۱۶۷ - انور خاں ولد فرید زخان بن کرم الہی بھٹی - مرید کے نندی - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۴۴ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۰۹۲ - اب لاہور چلا گیا ہے -
- ۱۶۸ - انور علی ولد قربان علی بن مراد بخش اعوان - ڈھلم - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۴ سال ۵ صفر ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۹۶ - چوہڑگانہ میں پادریں لگاتی ہیں -
- ۱۶۹ - اورنگ زیب ولد تاج بن آبادانی بٹکشمیری قلعہ رام پور - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۱۸ سال ۱۵ رجب ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۰۹۴ - قالین سازی کرتا ہے -
- ۱۷۰ - اورنگ زیب ولد تاج کل - پشاور
بیعت - بعمر ۵ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ نمبر ۱۱۲۶ - والدہ نے مرید کرایا -
- ۱۷۱ - ایوب ولد اسماعیل بن نواب دین بافندہ قوم ڈھیلہ - بیل ۴۷ - لائل پور
بیعت - بعمر ۲۳ سال ۱۴ رمضان ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۶۲ - پارچہ بانی کرتا ہے -

ب

- ۱۷۲ - بابو ولد شہید فقیر - جگہ ۶ - ڈی - این - بی تحصیل پیمان - بہاول پور
بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۶ صفر ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۹۵ -
- ۱۷۳ - بابو المعروف تریف ولد نواب دین باجواہ - جگہ ۴۰ - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۵ سال ۲۱ شعبان ۱۲۶۲ھ نمبر ۱۲۹ -

۱۴۳ - باقی ولد راجہ بن خانوں مسلم شیخ - اگر وہ - حجرات

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۱ رجبی الاخرے ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۶۱ - فروری پیشہ ہے -

۱۴۵ - بخت حیات ولد عبدالمکریم عباسی بن سید عمر حیات نواسی - حنیبل - شیخ پورہ

بیعت - بعمر ۵ سال ۱۰ ذیقعد ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۸ - والدہ اور جدہ نے مرید کرایا - سکول پڑھتا ہے -

۱۴۶ - برخوردار ولد سردار بن الی بخش رندھاوا - بدن چک - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۸ سال ۱۶ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۵ -

۱۴۷ - برکت علی ولد امام دین بن بوٹا کھمار قوم ساہی - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۵۶ - اسم ف ج ح ش - ج ۱ ص ۱۶۲ -

۱۴۸ - برکت علی ولد بوٹا بن الی بخش شیخ بھرائی قوم گورکھ - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - ۲۳ ذیقعد ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۹ - مجنون الطوارے -

اسم ف ج ح ش - ج ۱ ص ۱۰۹ - ص ۱۶۲ -

۱۴۹ - برکت علی ولد تاج محمد بن سلطان محمد بھرائی - لوڑکی - گوجرانوالہ - حال ساکن نوازکوٹ شیخ پورہ

بیعت - بعمر ۵۵ سال ۲۰ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۲ - اسم ف ج ح ش - ص ۱۴۸ -

۱۸۰ - برکت علی ولد سراج دین بن بولا بخش مرامی - جیو کے - سیالکوٹ

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۲۱ رذی الحجہ ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۶۰ - اب کچی پپ والی - گوجرانوالہ میں رہتا ہے -

۱۸۱ - برکت علی ولد سردار محمد بن فضل محمد اریس - آدو وال - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۱۰ اشجان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۱ -

۱۸۲ - برکت علی ولد سلطان بن نرگوار نلسی - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۶ ذیقعد ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۵۸ - اسم ف ج ح ش - ص ۱۴۸ -

۱۸۳ - برکت علی ولد محمد دین بن امام بخش بوجی قوم پیراگرائی چک ۶۶ نر عباسیہ - ۰۶ - رحیم یار خان

بیعت - بعمر ۴۵ سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۳ - نرمن نواسہ عالیجاہ پیر حافظ بنوا کرتا ہے -

۱۸۲ - برکت علی ولد نظام دین بن چندا چندا چندا قوم سبازا، چاہی والہ ریجھا نوالہ خورد - شیخ پورہ

بیعت - بعر ۲۹ سال ۸ ذیقعد ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۸۹ - سودی مہدی کے میں ادرہت کی دکان رکھا ہے۔

۱۸۵ - بساوا ولد علی محمد بن لعل کھول پروکہ - گوٹھا ہرہیم - ڈوڑ - نواب شاہ سندھ

بیعت - بعر ۳۰ سال ۱۴ شوال ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۷۰ -

۱۸۶ - بشیر ولد احمد دین بن محمد علی نرکان - گوہر پورہ گجرات

ولادت - ۴ مہربادی الاذنی ۱۲۵۵ھ بیعت ۶ رمضان ۱۲۶۱ھ نمبر ۲۲۰ -

مخلص مہدی کے کام کابنت کاریگری ہے - سودی عرب میں چلا گیا ہے۔

۱۸۷ - بشیر ولد اللہ تاملہ شیخ - اُمالہ گجرات

بیعت - بعر ۲۵ سال ۲۳ شوال ۱۲۹۲ھ نمبر ۲۲۸ -

۱۸۸ - بشیر ولد احمد تاملہ سلطان موچی قوم جو حفظ - داؤد گجرات

بیعت - بعر ۱۵ سال ۵ شعبان ۱۲۶۳ھ نمبر ۱۵۲ - بیروں کے نکار کاشون رکھا ہے۔

۱۸۹ - بشیر ولد حسین بن مولاداد ماچھی قوم کھوکھر - جامکے چٹھہ - گوہر اوار

بیعت - بعر ۳۵ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۶۱ -

۱۹۰ - بشیر ولد خوشی بن سالم ماچھی - ڈھل منصل عالیہ - گجرات

بیعت - بعر ۱۸ سال ۱۸ صفر ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۳۹۷ -

۱۹۱ - بشیر ولد راجہ گوہر چولان داؤد گجرات والا - جک ۱۹۰ گوجران - ملتان

بیعت - بعر ۲۵ سال یکم ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۴۶ - کربانہ کی دکان کرتا ہے۔

۱۹۲ - بشیر ولد راجہ بن سردار شیخ میرانی - قوم کھوکھر - جھکھی گجرات

بیعت - بعر ۱۸ سال ۸ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۰۳ - میٹرک پاس حلیم الطبع نیک اخلاق ہے۔

۱۹۳ - بشیر ولد رحمت بن فطیم علی میر تنویری سیکانوالہ - بوہڑ کی - بدیس - حیدر آباد سندھ

بیعت - بعر ۱۸ سال ۱۸ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ نمبر ۱۱۰۱ -

۱۹۴ - بشیر ولد سراج دین بن علم دین لوہار قوم بسبی - دیہڑورکاں - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۰۶ -

۱۹۵ - بشیر ولد سراج دین بن کالا نوجی قوم وڑوالہ سیالکوٹ - حال ابدال - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۴ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۱ - بوت نگر گاجی کا کام کرتا ہے -

۱۹۶ - بشیر ولد غلام محمد بن احمد دین دلاڑ - کوٹ دلاڑ - گوجرانوالہ

ولادت - ۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ بیعت ۲۸ رذی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۰۲ -

میٹرک تک تعلیم ہے - ماسٹری کا کورس بھی کیا ہے - زلفی تخلص کرتا ہے -

۱۹۷ - بشیر ولد فتح محمد بن فضل دین حمید - چک ۳۱۴ - ٹی ڈی اے - لیدہ - مظفر گڑھ

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۲ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۲ - کاشتکاری کرتا ہے -

۱۹۸ - بشیر ولد محمد دین بن پیرا نوتا ترکھان قوم بھٹی رام کے چٹھہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۸ صفر ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۲۴ - کراچی میں چلا گیا ہے -

۱۹۹ - بشیر ولد مرزا بن بڑھان مسلم شیخ - ڈہوک شہانی - گجرات

بیعت - بعمر ۱۸ سال ۲۶ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۷ -

۲۰۰ - بشیر ولد میاں محمد دین بن فقیر نوجی قوم بھٹی - ساہووالی چرننگاں سیالکوٹ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۶۱ - کٹھہ دوزی کرتا ہے -

۲۰۱ - بشیر ولد نواب فقیر قوم تارڑ - ابدال حمید - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۵ سال ۶ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۶۴ - ٹانگہ چلاتا ہے -

۲۰۲ - بشیر احمد ولد احمد دین بن سونا و رکہ مکھی اصحابانوالی چک ۶۰ - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۱۶ سال ۴ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۸ -

۲۰۳ - بشیر احمد عرف فقیر ولد احمد دین بن نواب سندھو - موکل سندھو - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۱۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۲ -

- ۲۰۴۔ بشیر احمد ولد اسمعیل بن فضل دین موچی قوم بٹر۔ ابدال حمید۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۹ رذی الحجہ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۰۶۔ قایلین سازی کرتا ہے۔
- ۲۰۵۔ بشیر احمد ولد الف دین بن حیم بخش بٹ کشمیری۔ منڈیالہ ڈرائیجاں۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۲ سال ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۱۔
- ۲۰۶۔ بشیر احمد ولد اللہ دتتاگل۔ گلوالہ جک ۱۰۰۔ شیخوپورہ
بیعت۔ ۶ رجبی الاخرے ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۴۵۔ زراعت پیشہ کرتا ہے۔
- ۲۰۷۔ بشیر احمد ولد اللہ داد بن محمد خان ساہی جک حکیم دالہ۔ فضل آباد۔ راجن پور۔ ڈیرہ غازیخان
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۴ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۹۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۲۰۸۔ بشیر احمد ولد امام دین بن کرم بخش ترکھان قوم انجوان۔ جہانم دالہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۹ رجبی الاخرے ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۷۷۔ آج کل محلہ بھادول پورہ۔
حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں مقیم ہے۔ معاشی کام کرتا ہے۔
- ۲۰۹۔ بشیر احمد ولد اول خان بن اللہ نور خان لوہار قوم پشیدکی۔ بیکہ توت۔ بہادر
بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۳۰ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۴۔
- ۲۱۰۔ بشیر احمد ولد بوباسائیس بن خیر دین اراٹیں قوم ڈھڈی جک ڈی این بی بہادر پورہ
بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۴۔ زراعت پیشہ ہے۔
- ۲۱۱۔ بشیر احمد ولد بھادول بخش بن کرم داد کولڈ۔ کھروسیاں اچیان۔ میانکوٹ
بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۲۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۷۲۔
- ۲۱۲۔ بشیر احمد ولد جان محمد بن شمس دین قوم میر کشمیری۔ نوکل سندھوواں۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۴ رجبی الاخرے ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۰۔ ندی پورہ جمال پورہ جلائیات
۲۱۳۔ بشیر احمد ولد محمد عے خان بن بڈھاسرا۔ منگل پورہ۔ لاہور
بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۱۵ شعبان ۱۳۷۴ھ نمبر ۲۲۶۔ تلمع جمور کرتا ہے۔ میرکریاں ہے۔

۲۱۴۔ بشیر احمد ولد پرغ دین بن حسن دین ترکھان معروف آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۶۷۔ بخاری کرتا ہے۔

۲۱۵۔ بشیر احمد ولد خوشی بن حسن موچی رڈ ہوک شمانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۹ ذیقعد ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۹۔ یونان میں جلا گیا ہے۔

۲۱۶۔ بشیر احمد ولد تریف بن دین محمد کھار قوم منجرا۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۱۹ جمادی الاخرت ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۳۔

۲۱۷۔ بشیر احمد ولد شہاب دین بن اللہ داتا موچی قوم جنوٹا غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۳ سال ۱۶ جمادی الاخرت ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۹۰۔ اب کھپالی میں رہتا ہے اسم ف جٹا ۱۳۔

۲۱۸۔ بشیر احمد ولد علی احمد ماچھی۔ دونیاناوالی ۳۹۔ شیخوپورہ۔ حال گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۸ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۲۔

۲۱۹۔ بشیر احمد ولد غلام حسن طلحی بن میان محمد بخش طور بکا ڈرہ۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲۶ رمضان ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۱۹۔ پولیس میں ہے۔

۲۲۰۔ بشیر احمد ولد غلام رکول بن فتح دین سدھو۔ گوٹھ نورا احمد لاکھا۔ بہارہ۔ نوابشاہ

بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۱۳ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۷۔ اس کے جد یہ اپنے آبائی وطن موضع موکل

سندھواں ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا۔ اور یہیں فوت ہو گیا۔

۲۲۱۔ بشیر احمد ولد فضل بن محمد بخش منہاس۔ چک ۱۰۔ نر عباسیہ۔ رحیم یارخان

بیعت۔ بمر ۳۷ سال ۳۰ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۶۔ زراعت پیشہ کرتا ہے۔

۲۲۲۔ بشیر احمد ولد قاسم بن مولاداد چوہدر۔ چک ۱۰۹۔ بلوچان ڈی این بی۔ بہاول پور

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۰۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۲۲۳۔ بشیر احمد ولد محمد بن شاہ محمد تارڑ ساہنپالیہ۔ مکی صاحبانوالی ۶۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۳۔

۲۲۲ - بشیر احمد ولد محمد بن بن شیخ خان ارارین عرف کنھورا چک ۳۱۴ - ٹی ڈی لے منظر کرکھ

بیعت - بعمر ۳۲ سال ۵ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۲۱ -

۲۲۵ - بشیر احمد ولد میاں محمد بن بن کریم بخش پوچی کورڈ انوم چھٹر - چک سو با - حال گبرڑی لائل پور

بیعت - بعمر ۲۰ سال ۲۵ صفر ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۵ - کپڑے کی سلائی کا کام کرتا ہے -

۲۲۶ - بشیر احمد ولد مرزا بن شہاب زرگر - چک ۸۲ - سیٹون - آرٹیفیسلی - ملتان

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۶ -

۲۲۷ - بشیر احمد ولد مولانا بخش بن فضلہ مسلم شیخ - مانگٹ - گجرات

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۹۲ -

۲۲۸ - بشیر احمد ولد شہاب بن شہاب بھدر - بھدر - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۱ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۸۰ - نوتاپی عرسوں پر حاضر ہوا دیا کرتا ہے -

۲۲۹ - بشیر احمد ولد یعقوب بن محمد بن بیلاری - میرالی والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۹ سال ۱۷ شعبان ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۸ -

۲۳۰ - بوٹا مسلم شیخ چک ظاہر - گجرات بیعت بعمر ۱۳ سال ۱۰ محرم ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۷ -

۲۳۱ - بوٹا ولد احمد ناچھی - جھنڈیوالی - گجرات

بیعت - بعمر ۱۹ سال ۷ شعبان ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۳ -

۲۳۲ - بوٹا ولد اللہ دانا بن پیرا مسلم شیخ - ٹھٹھہ بیعت رانجھا - گجرات

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۲۱ رجب ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۹ -

۲۳۳ - بوٹا ولد جلال بن فضل مسلم شیخ - معروف آباد - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۰ سال ۱۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۸۸ -

۲۳۴ - بوٹا ولد حسین بن حاکم گوجر - قوم دھنڈہ - محلہ اتھال گو - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۶۲۸ - بادھک کا کام کرتا ہے -

۲۳۵ - بوٹا ولد حسین بن نظام دین حجام قوم حمیرہ - کوہلو والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۷ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۶۷ - حجامت پیشہ ہے ۔

۲۳۶ - بوٹا ولد رحمت علی بن نظام دین تیلی قوم سیٹھ - کوہلو والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۶ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۰۳ - بیلداری کرتا ہے ۔

۲۳۷ - بوٹا ولد سردار موچی، معروف آباد - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۶ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۹ - جوتے سینے کا کام کرتا ہے ۔

۲۳۸ - بوٹا ولد شفیع بن بران بخش بوٹا قوم ڈرائیج - شکر کے - سیالکوٹ

بیعت - بعمر ۲۰ سال ۲ رجب ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۲ - معامری کرتا ہے ۔

۲۳۹ - بوٹا ولد عاشق حسین بن مریدین راجپوت - بھیانوالہ کلان - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۱۶ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۹ -

۲۴۰ - بوٹا ولد مولو بن ودھی مسلم شیخ نوٹنگ والہ - چک وساوا - گجرات

بیعت - بعمر ۲۱ سال ۲۱ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۱ -

۲۴۱ - بہادر الموسوم بہ سردار اولیٰ راجہ گوجر جوتان دادوالہ - چک ۱۹۰ گوجران - سلطان

بیعت - بعمر ۳۵ سال یکم ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۴ -

۲۴۲ - بہادر ولد سردار گکھر - دن چک - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۲۲ رمضان ۱۳۵۴ھ نمبر ۵۰ - ختم شریف پیر عاقری دیا کرتا ہے ۔

۲۴۳ - بہادر علی ولد مریدین بن علم دین گوجر جوتان دادوالہ - خان پور جنکشن - رحیم یار خان

بیعت - بعمر ۲۶ سال ۲۶ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۹۳ - سودب خادم ہے ۔

پ

۲۴۴ - بھٹانی ولد تاجا بن گکھری موچی قوم چچی - سوہیہ - گجرات

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۶۴ -

۲۴۵ - پرویز الموسوم بہ فمالہ کسود ولد نواب بھجن - چک و ساوا - گجرات

بیعت - عمر ۱۱ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۲۲ -

۲۴۶ - پرویز جان ولد عبید گل بن نعیم محمد درانی - ڈھکی حمید خان بازار قعدہ ٹولنی پشاور

بیعت - عمر ۱۰ سال ۲۱ ذیقعد ۱۳۸۱ھ نمبر ۴۱۳ -

۲۴۷ - پیر بخش ولد لہا بن مابلہ مراسی - پانڈکے ٹو - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۶ سال ۳۰ شعبان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۹ -

ت

۲۴۸ - تاج دین ولد تقیر محمد ماجھی - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۸ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۰ -

ث

۲۴۹ - ثناء اللہ ولد رحیم بخش بن محمد دین عمام قوم جھنڈا موکل سفید سواں - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۸ سال ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۱۸ - پابند شریعت مولوی مہر تاج

ج

۲۵۰ - جاوید انبال ولد عمر بخش بن جیوں اعوان - گینچ پوک - پشاور

بیعت - عمر ۱۳ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۷ -

۲۵۱ - جاوید انبال ولد غلام رسول بن کریم دین شیخ - بھاشی درواریہ - تار

بیعت - عمر ۱۸ سال ۲۰ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۲ -

۲۵۲ - جلال ولد گامان بن گھنڈا وڑایچ - بیگم خورد - گجرات

بیعت - عمر ۲۰ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۹ -

۲۵۳ - جلال ولد محمد مسلم شیخ - چک مٹھہ - گجرات

بیعت - عمر ۲۱ سال ۱۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۰ - دم ف جٹا مٹھہ

۲۵۴۔ جلال دین ولد ناغہ محمد بن میان محمد احمد ان ناغہ جان آباد۔ یکہ فوت۔ پشاور

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۹۔

۲۵۵۔ جلال دین ولد محمد بخش بن کمال گلکوار ایک۔ ۱۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۲۶ ذیقعد ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۹۰۔

۲۵۶۔ جمیل ولد بروکتہ اللہ بن علی بخش ہمام لدھیانوی۔ غلام آباد۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۵ رمضان ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۴۲۔

۲۵۷۔ جمیل ولد غلام مصطفیٰ اعوان۔ محلہ بناور شاہ۔ دیگر پشاور

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۲۸ ذیقعد ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۲۱۔

۲۵۸۔ جمیل ولد محبت علی بن فیروز دین بھٹی۔ سٹلاٹ ٹاؤن۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۸۔

۲۵۹۔ جمیل ولد محبت اللہ بن یعقوب اراکس۔ چترنڈ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۳ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۸۔

۲۶۰۔ جاناں ولد حیدر بن پیر بخش مسلم شیخ۔ چک و ساوا۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۶ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۷۔

۲۶۱۔ جاناں ولد مسکو بن جان مسلم شیخ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۷۵ھ نمبر ۷۸۹۔

ح

۲۶۲۔ حاجی محمد ولد محمد بن کرم دین موجی قوم چینی۔ چک سکندر متعل باہریاں۔ گجرات

بیعت یکم ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ بعمر ۳۱ سال نمبر ۱۱۳۵۔ وفات ۲ شوال ۱۳۶۷ھ [دستور شرافت]

۲۶۳۔ حاکم علی ولد پولابن عبد اللہ گوجرانوی۔ چندالہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۰ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۲۸۔

۲۶۴ - حبیب اللہ ولد ابوسعید بن محمد بخش اراکین شہابوسی - ابن دانی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۶ سال ۲۷ محرم ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۴۵ -

۲۶۵ - حبیب گل ولد فیض محمد بن شیخ محمد خان درانی - قصد خودانی - پشاور

بیعت - عمر ۳۲ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۴۸ھ نمبر ۷۱۷ -

۲۶۶ - حسین کشمیری - جھوڑاوالی - گجرات

بیعت - عمر ۱۶ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ نمبر ۱۰ - بھیر نگر یاں پاننا ہے -

۲۶۷ - حسین ولد اللہ زمان لہا نر کھان - دونوں بیٹا لالی ۳۹ - شیخوپورہ

بیعت - عمر ۲۰ سال ۸ شعبان ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۹۸ - اسم ف جتا مع ۱۳ ربیع الاول -

۲۶۸ - حسین ولد اللہ رکھان بلوچوی قوم پنج دریاہ - جگ ۵۲۱ ٹی ڈی اے - مظفر گڑھ

بیعت - عمر ۲۸ سال ۱۱ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۸۳ - زرا نڈا کرتا ہے -

۲۶۹ - حسین ولد اللہ داد بن مولاداد پیمہ اروپ - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۵ سال ۲۵ صفر ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۷ -

۲۷۰ - حسین ولد امام دین عیاض بیگوان کلان - گجرات بیعت - عمر ۲۵ سال ۱۳ ذیقعد ۱۳۵۵ھ نمبر ۴۹۰ -

۲۷۱ - حسین ولد خدا بخش بن قائم عیاض قوم ڈیرہ - جگ ۵۴ - علاقہ ۱۵ سال - گجرات

بیعت - عمر ۱۷ سال ۲۱ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ نمبر ۶۶۱ -

۲۷۲ - حسین ولد سردار ابن قادر نازک انروہ - گجرات

بیعت - عمر ۱۱ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۵ -

۲۷۳ - حسین ولد سید بن سردار گگن - مشہور لالی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۲ سال ۸ جمادی الاخر ۱۳۵۹ھ نمبر ۷۱۷ -

۲۷۴ - حسین ولد صوبے خان بن سید محمد عیاض - پشاور - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۵ سال یکم شعبان ۱۳۴۵ھ نمبر ۱۳۶ - کھیتی باڑی کرتا ہے

۲۷۵ - حسین ولد علی محمد بن اللہ دانا جوچی قوم کھوکھر، سارو کے، گجرات

بیعت - بصر ۳۰ سال ۲۰ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۳ -

۲۷۶ - حسین (میاں) ولد محمد بن نظام دین باقندہ قوم گل، صوفی پورہ، منڈی بہاؤ الدین، گجرات

بیعت - بصر ۵۰ سال ۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۶۲ -

۲۷۷ - حسین ولد فضل بن عبد اللہ حمید، گوجر پور، گجرات

بیعت - بصر ۳۰ سال ۲۰ جمادی الاول ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۴ -

۲۷۸ - حسین ولد کرم داد بن مولاداد دھلو، سعد اللہ پور، گجرات

بیعت - بصر ۳۰ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۹ -

۲۷۹ - حسین ولد حکم دین بن مولد بخش موچی قوم راجپوت، میرانی والہ، گوجرانوالہ

بیعت - بصر ۲۲ سال ۲۰ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۸ -

۲۸۰ - حسین ولد محمد بخش بن پیرا نند تادھلو، گوٹھو دولتخان تھراں پور، نوابشاہ، سندھ

بیعت - بصر ۶۰ سال ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۱ - چند سال سے عادل گڑھ چک ۲۷ - ضلع

شہر پورہ میں چلا آیا ہے -

۲۸۱ - حسین ولد محمد دین بن شرف دین ماہی، خوبیا نوالی، گجرات

بیعت - بصر ۲۷ سال ۳ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۹ -

۲۸۲ - حسین ولد محمد دین بن فضل کھنار، منصور والی، گوجرانوالہ

بیعت - بصر ۲۲ سال ۲۰ شعبان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۷ -

۲۸۳ - حسین ولد معراج دین بن امام دین موچی قوم تھراں، پروچک، گوجرانوالہ

بیعت - بصر ۲۵ سال ۲۱ محرم ۱۳۷۴ھ نمبر ۴۳۳ - کفشدوزی کرتا ہے

۲۸۴ - حسین ولد حسین بخش بن مراد بخش نور قوم ہریان، اردب، گوجرانوالہ

بیعت - بصر ۱۸ سال ۲۰ رجب ۱۳۷۳ھ نمبر ۹۱۵ -

۲۸۵۔ حفیظ اللہ ولد غلام قادر بن کرم داد مانگٹ چک ۱۳۱۳ طی ڈی اے۔ تہ نظر کرہ

بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۸ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۵۔

۲۸۶۔ حق نواز ولد سردار بن کرم الہی بوجی قوم چولان۔ چک ۹۴۔ سیون آر۔ ملتان

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۹ رذی الحجہ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۷۔

۲۸۷۔ حمید ولد خدا بخش بن امام دین گوجو چولان۔ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۴ شعبان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۰۔

۲۸۸۔ حمید ولد خیر دین بن میراں بخش برہانہ قوم جنجوا۔ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۸۔

۲۸۹۔ حمید ولد رکھان بن سردار باجواہ۔ کوشلی آنتا المعروف کوشلی بارنجان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۴ شعبان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۲۔

۲۹۰۔ حنیف ولد الہ دین بن جیون کھار۔ مکی اصحابانوالی ۴۶۰۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۴۳۔

۲۹۱۔ حنیف ولد بوٹا بن صاحب دین بوجی قوم سیپیلہ۔ ڈھلم۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۷ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۷۸۔

۲۹۲۔ حنیف ولد حسین بن حسن کھار۔ جھام والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ ۱۷ محرم ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۶۷۔ گدھوں پر بار برداری کرتا ہے۔ درگاہ

نوساہ عالیجاہ پر بھی حافری دیا کرتا ہے۔ اسم ف جنا ص ۲۶۷۔

۲۹۳۔ حنیف ولد ذہیم بخش بن غلام محمد ترکان۔ کوشلی سانبیان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۲۲ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۹۷۔ لکڑی کا کام کرتا ہے۔

۲۹۴۔ حنیف ولد سادی بن الہ دین جوگی قوم کراڑ۔ گھگا کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۲۴ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۵۔ اب گھر جاکہ میں رہتا ہے۔

۲۹۵۔ حنیف ولد شریف بن دین محمد کھار۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ عمر ۲۱ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۲۔

۲۹۶۔ حنیف ولد عبداللہ بن عیدق بھٹی۔ ٹوری۔ خیرپور۔ سندھ۔

بیعت۔ عمر ۴۵ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۲۔ آبائی وطن گجیانہ بھٹی۔ شیخوپورہ ہے

۲۹۷۔ حنیف ولد عمر دین بن اللہ بخش ترکھان۔ نورپور چاٹلاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۲۱ سال ۶ رجب ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۳۔ گھر جاگھ میں مکرٹی کا کام کرتا ہے۔

۲۹۸۔ حنیف ولد مونس دین جسرا۔ من چک۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۱۸ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۲۔

۲۹۹۔ حیات ولد خواجہ ابرہ بن وزیر انارڈ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۲۲ سال ۱۳۲۷ھ نمبر ۲۳۔ پابند علوم و صلوات ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے۔

اسم۔ ف ج ۹ صفحہ ۳۰۵۔

۳۰۰۔ حیات ولد خوشی بن جنوں مسلم شیخ۔ چک وساوا۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۸ سال ۱۸ رزی الحجہ ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۷۔ محنت مزدوری کرتا ہے۔

۳۰۱۔ حیات ولد سلطان بن سراوار بلخی۔ لوڑکی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۵۵ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۴۱۰۔

۳۰۲۔ حیات ولد فرید بن نور محمد انارڈ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۲ سال ۱۴ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۸۔ دو برجی متصل مسجد میں رہتا ہے۔

۳۰۳۔ حیات ولد گمنام بن کالا مسلم شیخ قوم گوریہ۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۵۰ سال ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۸۔

۳۰۴۔ حیات ولد بابلا بن پیر بخش انارڈ۔ چھٹی ساہن پال۔ گجرات

بیعت۔ ۹ رجب ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۲۔

۳۰۵۔ حیات و اولاد: آدین الدین گھمن۔ مفہور لاہور۔ گوجرانوولہ

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۸ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ۔ نمبر ۱۰۵۔

۳۰۶۔ حیات و اولاد: بن صاحب دین گوجرانوولہ۔ دولت نگر۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۳ سال ۲ شعبان ۱۳۶۴ھ۔ نمبر ۱۶۵۔

۳۰۷۔ حیات و اولاد: آدین باغندہ۔ باغبان پورہ۔ گوجرانوولہ

بیعت۔ عمر ۱۵ سال ۲۵ رذی الحجہ ۱۳۸۶ھ۔ نمبر ۱۰۲۔ یادروں کا کام کرتا ہے۔

۳۰۸۔ حیات و اولاد: بن امیر بخش موصی قوم بدھڑ چک۔ ۳۰۔ ای سی۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۴ رجب ۱۳۸۸ھ۔ نمبر ۵۸۴۔ اپنے گاؤں گورالی۔ گجرات میں پیدا ہوا ہے۔

۳۰۹۔ حیات و اولاد: بن امیر بخش ورک نمبر دار۔ ٹوٹے چندہڑ سببالکوٹ

بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۶ محرم ۱۳۶۶ھ۔ نمبر ۱۹۳۔

۳۱۰۔ حیات و اولاد: بن قادر بخش گونفل جسمہ آڑ۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔ نمبر ۲۱۱۔

۳۱۱۔ حیات و اولاد: بن علی ناچھی کھمیاں۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۲ سال ۱۳ رجب ۱۳۶۳ھ۔ نمبر ۱۴۹۔

۳۱۲۔ حیات و اولاد: بن سدا بخش رانچھا۔ ٹوٹکی۔ گوجرانوولہ

بیعت۔ عمر ۳ سال ۱۶ رجب ۱۳۸۱ھ۔ نمبر ۵۵۷۔ اسم ف جے مٹھا۔

۳۱۳۔ حیات و اولاد: بن ولی محمد مٹی۔ بیگوالہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ۔ نمبر ۱۰۸۔

خ

۳۱۴۔ حیات و اولاد: بن جان محمد کمار۔ خونئی بھنیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۱۴ رجب ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۲۲۔

۳۱۵ - خادم حسین ولد یونان بن حیات مرادی قوم چوہدری - کوٹ راجہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۸ سال ۵ شعبان ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۹۵ - قوم راجہ ڈکانساب ہے۔

۳۱۶ - خادم حسین ولد محمد بن بن بھاول کھسار - چک صوبا - لائل پور۔

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۳ ذیقعد ۱۲۹۵ھ نمبر ۲۹۳ -

۳۱۷ - خاتما موسوم بہ خلاص خان ولد محمد خان بن فضلہ گوجر کھسانہ - ٹوپہ عثمان - گجرات

بیعت - بعمر ۳۵ سال یکم ربیع الاول ۱۲۹۲ھ نمبر ۲۳۷ - اسم ف جٹ ص ۶۱۲ - جٹ ص ۶۱۳۔

۳۱۸ - خالد ولد بھاول نو مسلم بن مولاداد عیسائی - وایا نوالی ۲۷ - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۲ سال ۲ ذیقعد ۱۲۹۷ھ نمبر ۱۰۳۷ - والد نے مرید کرایا۔

۳۱۹ - خالد ولد سلطان بن خان محمد نارڑ - ڈھل متصل سجاولہ - گجرات

بیعت - بعمر ۹ سال یکم ربیع الاول ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۳۹ -

۳۲۰ - خالد محمود ولد یونس بن فضل دین دھوبی - بھیانوالہ کلان - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ایک سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۵۵ - اسکی نانی تھی نے مرید کرایا۔

۳۲۱ - خان محمد ولد خوشی محمد بن حیات محمد مانگٹ - چک ۳۱۴ ٹی ڈی اے - لیدہ مظفر گڑھ

بیعت - بعمر ۱۱ سال ۲۸ رزی الحجہ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۰۴ - بکریاں رکھی ہوئی ہیں۔

۳۲۲ - خان محمد ولد رحمان بن فضلہ موچی قوم سپرا - زمین رانجھا - گجرات

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۷ جمادی الاولیٰ ۱۲۸۷ھ نمبر ۲۸۷ -

۳۲۳ - خان محمد ولد غلام محمد بن رحمت مسلم شیخ اگر دینہ - ہیلاں - گجرات

بیعت - بعمر ۳۲ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۶۵ -

۳۲۴ - خان محمد ولد نظام دین کھسار قوم بھال بڑیہ گجرات بیعت بعمر ۱۲ سال ۳۱ شوال ۱۲۹۱ھ نمبر ۳۲۲

۳۲۵ - خان محمد ولد نور خان بن گلاب خان نیلی قوم منگل - کوٹ سارنگ - کیمبل پور

بیعت - بعمر ۲۶ سال ۲۶ رجب ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۷۵ -

۳۲۶۔ خاتون ولد مسکو بن جان مسلم شیخ ڈہوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۱ رجبی الاول ۱۲۶۲ھ نمبر ۱۳۱۔ عرس حضرت فاضلہ صاحبہ عرس
بھری شاہ رحمان پر حاضر ہوا کرتا ہے اسم فاضلہ ۵۹۹۔ ج ۹۔ صفحہ ۲۴۰۔

۳۲۷۔ خدا بخش ولد خوشی محمد بن احمد حمام قوم چڑا۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۷ سال ۱۲ شعبان ۱۲۵۵ھ نمبر ۵۵۔ چند سال سے گوجرانوالہ شہر میں چلا گیا ہے۔

۳۲۸۔ خدا بخش ولد لعل بن حیات موچی۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۲۸۸ھ نمبر ۲۲۹۔ اسم فاضلہ ۹۴۴۔ ج ۹۔ صفحہ ۱۵۵۔

۳۲۹۔ خضر حیات ولد صالح بن احسان پٹن۔ چک وساوا۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۲ شعبان ۱۲۹۱ھ نمبر ۱۱۸۷۔ کاشتکاری کرتا ہے۔

۳۳۰۔ خواجہ ولد خان بن گمنان مارڑ۔ اگردیہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۱۶ رمضان ۱۲۵۸ھ نمبر ۷۶۔ اس کی حکومت چک ۱۳۰ ای بی شکر میں ہے۔

۳۳۱۔ خورشید علی ولد سائیں حسین بن رحمت موچی قوم گوجر چیمپی۔ سوہیہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۷ رجب ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۷۲۔

۳۳۲۔ خوشی ولد روشن موچی۔ ڈہوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ نمبر ۱۰۲۔ اسم فاضلہ ۱۷۹، صفحہ ۲۲۹۔ مرن صفحہ ۱۱۔

۳۳۳۔ خوشی محمد وڑا پٹن۔ خالق پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۸ محرم ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۵۰۔

۳۳۴۔ خوشی محمد ولد اللہ داتا موچی۔ گھنسیاں۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۹ سال ۷ شعبان ۱۲۶۶ھ نمبر ۲۱۹۔ جوتی سینے کا کام کرتا ہے۔

۳۳۵۔ خوشی محمد ولد اللہ داد بن عمر بخش رندھاوا انبردار مدن چک۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۳ رجب ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۷۔

۳۳۱۔ خوشی محمد ولد امام دین بن قیصر محمد حجام قوم بھادل۔ پیر پورنگ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۱۰ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۲۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔

۳۳۷۔ خوشی محمد ولد بھٹائی بن امام دین حجام قوم بھٹا۔ ڈوڈانوالہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ ۲۷ شوال ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۷۔ اسم مراد ۱۰۳۔

۳۳۸۔ خوشی محمد ولد تاج دین بن کریم بخش بانڈہ۔ بھٹائی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۶ محرم ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۲۔ پارچہ بافی کرتا ہے۔

۳۳۹۔ خوشی محمد ولد سالم بن امام بخش باجھی قوم بھٹہ۔ ڈھل۔ تحصیل جالندہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۸۔ تنور بھٹی کا کام کرتا ہے۔

۳۴۰۔ خوشی محمد ولد سراج دین بن صدر دین دھوبی۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳۸ سال ۱۶ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۱۰۰۴۔ پابند عہدہ و معلوہ منتشر ہے تین سال سے ہندی مرید کے چلا گیا ہے۔

۳۴۱۔ خوشی محمد ولد فضل بن حجاز مسلم شیخ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۴ سال ۱۱ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۵۸۔ اسم فاجہ ۹، ۱۷، ۳۹۔

۳۴۲۔ خوشی محمد ولد کریم دین بن دھالا موچی قوم بھٹی۔ جٹوہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۸ سال ۱۶ صفر ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۶۔ اسم فاجہ ۸۔ مراد ۵۵۔

۳۴۳۔ خوشی محمد ولد محمد دین کھار۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۴ سال ۲۴ شعبان ۱۳۵۲ھ نمبر ۶۱۔ کاشتکاری کرتا ہے۔

۳۴۴۔ خوشی محمد ولد مولاداد بن پیر بخش تیلی قوم بھٹہ۔ میان علی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۷۴ھ نمبر ۴۴۔

۳۴۵۔ خوشی محمد ولد نظام دین بن غلام محمد لولہ قوم سندھو۔ بوزہ کی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۷ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۵۶۶۔ لوہے کا کام کرتا ہے۔

۳۴۶ - خیر دین ولد محمد دین بن نبی بخش ترکھان قوم سندھو بھدرہ - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۵۰ سال ۲۴ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۳ -

۵

۳۴۷ - دلخواز احمد ولد بشیر احمد بن چراغ دین زرگر - سرانوالی - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۵ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۲ - والد نے مرید کر آیا -

۳۴۸ - دین محمد ولد اللہ دین ابن پیر بخش سیلی - دینوٹیا نوالی ۳۹ - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۹ سال ۲۵ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۸ -

۳۴۹ - دین محمد ولد علم دین بن جلال دین کھنڈ قوم سوکھل سڈلہ جڈا سنگھ - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۰ سال ۷ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۱ - پڑا فروشی کرتا ہے -

۳۵۰ - دین محمد ولد لال دین مایچی - مبارک پارک - لاہور

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۲ شعبان ۱۳۵۷ھ نمبر ۶۸ - لاپتہ ہے

۶

۳۵۱ - راجہ دلجو بن صاحب دین ڈار کشمیری - جھنڈیوالی - گجرات

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۸ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ نمبر ۲۰۶ -

۳۵۲ - راجہ دین صاحب راجہ کشمیری لکھنؤ والہ - ڈیرہ - گجرات

بیعت - بعمر ۱۸ سال ۱۳ شعبان ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲ - اسم مراد مالک وفات ۱۳۹۷ھ

۳۵۳ - راجہ ولد فریم دین بن قلب دین گوجر چوٹان صاحب دوان - گجرات

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۱۴ ذیقعد ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۸۱ - بائیں ہوم و عدلہ =

اسم - فنا جنا ۱۸۳ -

۳۵۴ - رازق زید الرزاق ولد عبدالحق بن عبد الرحیم اعوان لاہوری دروازہ پانچ

بیعت - بعمر ۱۹ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۵۶ -

۳۵۵ - رحمان ولد امیر اچھے - کوٹ رسولپوریوں - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۲ سال ۳۰ صفر ۱۳۶۰ھ نمبر ۹۶ -

۳۵۶ - رحمان ولد محسن بن جہان مسلم شیخ - ڈھوک شہانی - گجرات

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۱۹ رجب ۱۳۴۴ھ نمبر ۵۳۴ - موجود ہے -

اسم - ف ج ج مٹ - ج مٹ - مٹ - مٹ -

۳۵۷ - رحمت ولد اللہ دتتا بن پیر بخش تیلی - ونویشا توالی ۲۹ - شیخ پورہ

بیعت - بعمر ۴۵ سال ۲۷ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۳۱۱۳ - موجود ہے -

۳۵۸ - رحمت ولد باول تارڑ - چھنی ساہن پال - گجرات

بیعت - بعمر ۲۴ سال ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۲۲ -

۳۵۹ - رحمت ولد سردار گوجر ٹھیکریہ - ٹوپہ خٹمان - گجرات

بیعت - بعمر ۲۴ سال ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نمبر ۴۶۸ - اسم ف ج ج مٹ -

۳۶۰ - رحمت ولد سردار بن حسن محمد کھمار - ابوالفتح والی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۳ سال ۹ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۲ - عملیات کاشافی ہے -

۳۶۱ - رحمت ولد غلام علی بن میر علیہ حمیرہ نواز علی گوجرانوالہ - پوٹو کی - بدین - حیدرآباد - سندھ

بیعت - بعمر ۵۰ سال ۱۸ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۹ - کاشتکاری کرتا ہے -

۳۶۲ - رحمت ولد غلام محمد بن نوجار سندھ سوکھلی گورکھ نورا احمد لاکھا - بہار روڈ - نوابشاہ - سندھ

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۱۳ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۸ -

۳۶۳ - رحمت ولد محمد دین بن مراد بخش باغفردہ قوم بھٹی - چک سادو درکان - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۴ سال ۸ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۹ - اب نئی آبادی گجر جاگہ گوجرانوالہ میں آباد ہے -

۳۶۴ - رحمت ولد مولو بن گوجر مسلم شیخ - گورکھا - منڈی بہاؤ الدین - گجرات

بیعت - بعمر ۴۰ سال ۸ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۳ -

- ۳۶۵۔ رحمت علی ولد ابراہیم بن حسن بندھچھو۔ الا نوالی چک ۱۹۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۷ شوال ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۵۔
- ۳۶۶۔ رحمت علی ولد امیر ابن حسن محمد مسلم شیخ قوم پائے چک ۴۵۔ علاقہ مال۔ گجرات بیعت۔ ۱۷ رذی الحجہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۸۔ کفشدوزی کرتا ہے۔
- ۳۶۷۔ رحمت علی ولد بھاگ دین بن اللہ داتا باقندہ۔ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۲۔ پادروں کا کام کرتا ہے۔
- ۳۶۸۔ رحمت علی ولد جلال بن محمد بخش مدھو و فہری چک ۱۲۵۔ ایم ایل جہانگیر آباد مظفر گڑھ بیعت۔ بعر ۵۵ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۲۸۵۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۳۶۹۔ رحمت علی ولد خوشی محمد بن کرم الہی و ڈرائیج غیبی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۹۳۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔
- ۳۷۰۔ رحمت علی ولد غلام محمد بن فتحیہ بن ترکان جھنگ۔ گجرات بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۲۹ محرم ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۹۶۔
- ۳۷۱۔ رحمت علی ولد غلام محمد بن فتح محمد و ڈرائیج غیبی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۶۰۔
- ۳۷۲۔ رحمت علی ولد محمد علی بن الہ بخش چیرہ۔ بل چک ۴۷۔ لائل پور۔ بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۲۵ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۲۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۳۷۳۔ رحمت علی ولد مہر دین بن فتح دین ماجھی قوم اولکھ۔ لوڑ پکی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۷۔ امر کا ایک پاؤں لنگ ہے لیکن بڑا نیرفتار ہے۔
- ۳۷۴۔ رحمت علی ولد نظام دین بن بھاگ نیلی قوم گھمن۔ ابن دالی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۲۲ صفر ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۵۔
- ۳۷۵۔ رزاق (عبدالرزاق) ولد رحمت علی بن مغل مدھو و فہری۔ چک ۲۹۲ ٹی ڈی اے مظفر گڑھ بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۵۔ ایک ۱۲۵ ایم ایل مضامین دائرہ دین پناہ میں ہے۔

۳۷۶۔ رزاق (عبدالرزاق) ولد سلام محمد بن اللہ و تاسلم شیخ چک ۸۶ جنوبی بہرگودا

بیعت۔ بھر ۲۲ سال ۱۱ رجمادی الاولیٰ ۱۲۹۲ھ نمبر ۲۵ ۱۲۔

۳۷۷۔ رسول بخش ولد احمد خاں بن راجہ وراج۔ کوٹھہ بھولا۔ گجرات

بیعت۔ بھر ۲۵ سال ۸ شوال ۱۲۹۳ھ نمبر ۲۱۔

۳۷۸۔ رشید ولد اللہ و تاج بن فضل دین گل گلوالہ چک ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بھر ۱۸ سال ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ نمبر ۲۰۹۔

۳۷۹۔ رشید احمد ولد تاج دین بن امام دین نیلی قوم مسدی۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بھر ۲۲ سال ۲۳ صفر ۱۲۹۸ھ نمبر ۵۵۶۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۳۸۰۔ رشید احمد ولد حسین ترکھان۔ گلوالہ چک ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بھر ۱۶ سال ۵ رمضان ۱۲۹۳ھ نمبر ۲۱۲۔

۳۸۱۔ رشید احمد ولد حسین بن حاکم گوجر دیدار۔ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بھر ۱۲ سال ۹ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ نمبر ۶۲۹۔ مال مویشی رکھے ہیں دودھ بیچتا ہے۔

۳۸۲۔ رشید احمد ولد حسین بن عبداللہ کھار۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بھر ۲۲ سال ۱۲ شعبان ۱۲۹۸ھ نمبر ۵۹۹۔ ادب و خدمت والا، اسم فاجہ منٹ۔

۳۸۳۔ رشید احمد ولد قادر بن اللہ دین سوچی قوم سپیلے گا کھڑوی چکر پار۔ گجرات

بیعت۔ بھر ۱۷ سال ۲۵ ربیع الاول ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۲۹۔ کشتہ دوزی کرتا ہے۔

۳۸۴۔ رشید احمد ولد نللا بن نور محمد بھٹی۔ خونی بھٹیان۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ بھر ۱۰ سال ۳۰ ربیع الاول ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۷۵۔

۳۸۵۔ رفیع ولد امام دین بن خوشی سوچی قوم مانگٹ ساہیالیہ۔ ڈھل متصل چالیہ۔ گجرات

بیعت۔ بھر ۲۲ سال ۱۲ رجمادی الاولیٰ ۱۲۹۴ھ نمبر ۱۳۶۸۔ پیشہ کشتہ دوزی کرتا ہے۔ نماز

روزہ کا پابند و طیفہ خوان ہے۔ اعراض نوشاہید پیر حافری دیا کرتا ہے۔

۳۹۶۔ رفیق ولد محمد دین بن کبیر اکھنڈ قوم پھنڈہ موکل سندھواں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۶ ربیع الاول ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۶۳۔ تجارت کرتا ہے۔

۳۹۷۔ رفیق ولد نور محمد بن احمد داتا گوج کھٹانہ۔ کنور گڑھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۱۔ والد نے مرید کرایا۔

۳۹۸۔ رکھا ولد برکت علی بن غلام محمد دھوبی۔ بھیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۶ ربیع الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۶۔

۳۹۹۔ رکھا ولد خوشی محمد دھوبی۔ سیونوال خورد۔ جلالپور جہاں۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۵۔

۴۰۰۔ رکھا ولد شاہ محمد گوج۔ گانگوالی۔ حال ڈھتے۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۵ رمضان ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۱۔ مویشی پالے ہیں دودھ فروخت کرتا ہے۔

۴۰۱۔ رمضان وار خدابخش گوج اقبال گنج گوجرانوالہ بیعت بمر ۲۵ سال ۲۳ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۲۔

۴۰۲۔ رمضان ولد فتح محمد زنگیر زرا ابدال حسین۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲۰ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۷۵۔ رنگسازی کا کام کرتا ہے اسم فوج ۱۳۹۔

۴۰۳۔ رمضان علی ولد رفیق علی بن بوٹا تیلی۔ کچی پیمپ والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۸۷۔

۴۰۴۔ روشن ولد بگا دھوبی۔ گاکھرہ کلان۔ حال ساکن گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۷۱۔ اسم فوج ۷۷۸۔ سن ۱۳۵۹۔

۴۰۵۔ روشن ولد خوشی بوجی۔ ڈھولا۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۰ شوال ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۷۱۔

۴۰۶۔ روشن ولد راجہ بن غلام محمد مسلم شیخ قوم بھٹی۔ گاکھرہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۸ رمضان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۱۔ پھالید میں ریڈیو مرمت کی دکان کھولی ہے۔

- ۴۰۷۔ ریاست علی ولد عاتق بن شاہ محمد رائیں بہنپور کے۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۶ سال ۳۰ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۴۳۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۴۰۸۔ ریاض ولد اللہ تارا وراج معروف آباد۔ گوجرانوالہ بیعت بعر ۱۸ سال ۱۰ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۱۔
- ۴۰۹۔ ریاض ولد بوٹا بن رحمت مسلم شیخ۔ جمہور انوالی چک ۲۳۔ شمالی۔ سرگودھا بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۵۹۔
- ۴۱۰۔ ریاض ولد خوشی محمد بن مولاداد مسلم شیخ۔ چک ۸۲ جنوبی۔ سرگودھا بیعت۔ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۴۔ محنت مزدوری کرتا ہے۔
- ۴۱۱۔ ریاض ولد سونڈھی خان چیمہ۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۲۴ رمضان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۸۔ چوہدری آدمی۔ متمول۔ شاہ خوج ہے۔
- ۴۱۲۔ ریاض ولد رحمت علی بن جلال مدھو عرف نہری۔ چک ۲۹۲۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر ٹرڈ بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۴۔ شل پانچ ہے۔ رب چک ۱۳۵ ایم ایل جنا بکر آباد شیخ پور۔
- ۴۱۳۔ ریاض ولد لال بن فتح دین وراج۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۹ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۹۔ سکول میں پڑھتا ہے۔ ایک پاؤں ننگ ہے۔
- ۴۱۴۔ ریاض (الموسم بہ محمد اصغر) ولد محمد بن سوسنا سانسہ بھٹی۔ ملکی اٹھما با نوالی۔ شیخ پور بیعت۔ بعر ۱۷ سال ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۴۹۔
- ۴۱۵۔ ریاض ولد محمد علی بن عنایت علی ماسی۔ وایا نوالی ۲۷۔ شیخ پور بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۴۷۔
- ۴۱۶۔ ریاض ولد محمد علی بن مراد علی نیر قوم بھٹی۔ رتوالہ۔ گجرات بیعت۔ بعر ۱۳ سال ۷ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۶۔
- ۴۱۷۔ ریاض احمد ولد رحمان کشمیری۔ ڈھل۔ گجرات بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۳ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۵۸۔

۴۱۸ - ریاض احمد ولد یوسف بن رمضان ترکھان قوم کھوکھر بمبیکھ پورہ گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۸ سال ۴ ذیقعد ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۴۷ - والد نے مرید کرایا۔

ن

۴۱۹ - زینت حسن شاہ ولد غلام احمد بن عطر دین اعوان - اتو کے اعوان - جلو موڑ - لاہور
بیعت - بعمر ۵ ماہ ۱۸ محرم ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۳۹ - اس کی والدہ سربغہ دختر جعفر بیجان سمرانی مرید کرایا۔
۴۲۰ - زمان ولد قسطنطین بن محمد بخش گونول عرف مارٹھ کالو والیدہ - ڈیہوک شہانی - گجرات
بیعت - بعمر ۱۵ سال ۲۳ ربیع الاول ۱۲۹۷ھ نمبر ۱۴۹۸ -

س

۴۲۱ - سراج دین ولد سکندر بن گوہر اسی - اروپ - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۲۰ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ نمبر ۶۷۰ -
۴۲۲ - سراج دین ولد عمر دین بن محمد بخش راجپوت رنگر بھیا نوالہ کلان - شیخوپورہ
بیعت - ۱۴ رجب ۱۲۶۹ھ نمبر ۲۷۲ -
۴۲۳ - سراج دین ولد کریم دین بن نانک دھوبی قوم گھیسسی - مکی اصحابا نوالہ - شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۸ سال ۱۴ شعبان ۱۲۸۲ھ نمبر ۳۸۱ - اہم ف جتا منشا۔
۴۲۴ - سراج دین ولد محمد دین بن علی محمد ترکھان قوم ڈھلو - اٹاؤہ - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۳۵ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۱۵ھ نمبر ۹۴۷ - چوڑگانہ - شیخوپورہ میں رہتا ہے۔
۴۲۵ - سردار ولد اللہ داتا بن نواب خاں حمید - اروپ - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۳۰ سال ۲۰ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۷ - مخلفن آدمی تھا۔
۴۲۶ - سردار ولد پیرا داتا بن جہاں کھسار قوم کھوکھر - شیرگڑھ کلان - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۲۵ سال ۵ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۳ - بہت عشق محبت والا خادم
مرد ہے - ہر سال ۱۵ ارجمیت کو نرم کیا کرتا ہے۔

۴۲۷ - سردار فقیر عیسوی انوالی - گجرات - بیعت بعمر ۲۰ سال ۹ رذی الحجہ ۱۲۷۴ھ نمبر ۵۲۳ -

۴۲۸ - سردار اولاد احمد بن بن امام دین نا پھی قوم بھٹی - قنوندہ گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۶ سال یکم صفر ۱۲۷۹ھ نمبر ۶۲۱ -

۴۲۹ - سردار اولاد پیرانڈا بن اردو فقیر گورھا والہ - مدن چک - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۲ سال ۲۲ صفر ۱۲۶۴ھ نمبر ۲۲۴ -

۴۳۰ - سردار اولاد حسن بن عالم وراج - اگردیہ - گجرات

بیعت - بعمر ۲۴ سال یکم رمضان ۱۲۶۲ھ نمبر ۱۲۰ - چک و ساو این پھول کے پاس رہتا ہے۔

۴۳۱ - سردار اولاد راجہ بن بدھا مسلم شیخ - پاپریا انوالی - گجرات

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۲۱ رجب ۱۲۶۲ھ نمبر ۱۳۳ -

۴۳۲ - سردار اولاد راجہ بن جیوا مسلم شیخ - جھنگ - گجرات

بیعت - بعمر ۱۵ سال ۱۹ رجب ۱۲۶۵ھ نمبر ۱۷۶ -

۴۳۳ - سردار اولاد غلام بن رحمت مسلم شیخ اگروندہ - چک ۷۰۰ - پی - کوٹ سماہ - ہیم پراخان

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۳ رمضان ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۵۹ - راولپنڈی میں کچی اینٹیں بنانے کا کام کرتا ہے۔

۴۳۴ - سردار اولاد قطب بن بن المم بخش رائیں جالندھری - وایا انوالی ۲۷ - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۱۸ سال ۱۲ شوال ۱۲۸۰ھ نمبر ۷۱۱ - اسم ف جٹ ص ۶۲ - ج ۹ ص ۱۵۵ -

۴۳۵ - سردار اولاد گمنان بن جلال موچی - چک جاناو کلان - گجرات

بیعت - بعمر ۳۲ سال ۲۲ صفر ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۳۳ - کفشدوزی کرتا ہے۔

۴۳۶ - سردار اولاد یارا بن پونا تارڑ بھکھی - گجرات

بیعت - بعمر ۵ سال ۸ ربیع الاول ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۴۲ -

۴۳۷ - سردار خان ولد جلال بن حکیم تیلی قوم دریاہ - ہیکر والہ کلان - گجرات

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۲۵ رجب ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۶۳ -

۴۳۸۔ سردار خاں ولد دولت خاں بن محمد یار دہلوی۔ عادل گڑھ چک ۱۲۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۳۶ سال ۳۰ ذیقعد ۱۲۴۹ھ نمبر ۶۴۹۔ اسم ف جک صفحہ ۳۵۹۔

۴۳۹۔ سردار خاں ولد رحمت بن پناہ سمر۔ لوڑہکی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵۰ سال ۱۹ شعبان ۱۲۹۱ھ نمبر ۱۱۸۹۔ سوڈا میں آباد پر سکونت رکھتا ہے۔

۴۴۰۔ سردار خاں ولد شاہ محمد بن جلال وڈاچ۔ گوجر پور۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۱۵ شوال ۱۲۵۹ھ نمبر ۹۵۔ راجہ کے لقب سے ملقب ہے۔

۴۴۱۔ سردار خاں ولد علی محمد بن فتح دین چٹھہ۔ فیضی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵۰ سال ۶ رجب ۱۲۴۵ھ نمبر ۴۴۹۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۴۴۲۔ سردار خاں ولد محمد خاں بن فضل داد گوجر کسانہ۔ چندالہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۳۲ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۱۲۴۴ھ نمبر ۵۲۴۔

۴۴۳۔ سردار خاں ولد محمد دین بن کریم دین جمیر۔ سیدیوالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۰ شوال ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۴۔

۴۴۴۔ سردار علی د مشہور لاہوریہ ۲، ولد بلکاتی بن اردو ڈالہ ریش عرف کھورا چک ۳۱۴

ٹی ڈی اے۔ لیدہ۔ مظفر گڑھ۔ حال ساکن چک پنوار، متصل کوٹ راجہ اکشن (کچی کوشی) لاہور

بیعت۔ بعر ۵۵ سال یکم محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۰۸۔ نماز پنجگانہ کا مواظب صاحب عقل و فکر ہے۔

۴۴۵۔ سردار علی ولد حبیب گل بن نیفن محمد درانی محلہ عبید خاں بازار قلعہ خوانی پشاور

بیعت۔ بعر ۱۳ سال ۲۴ ذیقعد ۱۲۸۰ھ نمبر ۴۳۰۔

۴۴۶۔ سردار علی ولد غلام محمد بن امام دین راجپوت رنگر۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۱۱ صفر ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۰۹۔

۴۴۷۔ سردار علی ولد محمد علی بن خوشی محمد چچی قوم مانگٹ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۰ھ نمبر ۲۸۸۔ اب کوٹلی صاحبان میں رہتا ہے۔

۴۴۸ - سردار علی ولد مراد علی بن چراغ علی نقیر قوم بھٹی - رتو والی - گجرات

بیعت - بمر ۱۴ سال ۷ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۴ -

۴۴۹ - سردار محمد (موسوی المصطفیٰ) ولد تھوین بن کرم دین کھار - ابدال چپو - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۶۳ -

۴۵۰ - سردار محمد ولد مکھن بن گھسینا ورک - وارہ گھسینا بھکھی - شیخوپورہ

بیعت - بمر ۳۵ سال ۱۰ رجب ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۲۶ - کھیتی باری کرتا ہے -

۴۵۱ - سردار ولد رمضان بن خدا بخش جوگی قوم مغل - تلونڈی ٹو سے خاں - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۱ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۴ -

۴۵۲ - سردار ولد ملا بن محمد بھٹی رخنوی بھٹیاں شیخوپورہ بیعت بمر ۱۸ سال ۱۵ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۱ -

۴۵۳ - سعید اللہ جان ولد عبدالسراجان بن عبدالکریم اعوان - ملک پورہ - پشاور

بیعت - بمر ۱۹ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۴ -

۴۵۴ - سعید ولد الہ بخش بن کرم دین درزی قوم بھٹی - ابن والی - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۹ سال ۲۴ محرم ۱۳۴۵ھ نمبر ۵۴۵ -

۴۵۵ - سعید اقبال ولد حسین بن لال دین بل - بل جیک ۷۷ - لائل پور

بیعت - بمر ۱۷ سال ۱۱ ذیقعد ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۰ -

۴۵۶ - سعی محمد ولد دوست محمد قوم بھٹی - بریار متصل جیک ۴۴ - گجرات

بیعت - بمر ۲۲ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ نمبر ۳۹۰ -

۴۵۷ - سعی محمد ولد غلام محمد بن تاجا تار سارنگ - گجرات

بیعت - بمر ۱۶ سال ۲۰ محرم ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۹۴ -

۴۵۸ - سعی محمد ولد محمد جمیل بدھوک شہانی - گجرات

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۱ جمادی الاول ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۲ - کاشتکاری کرتا ہے - آٹم نمبر ۹۴۹

- ۴۶۹۔ سلیم ولد مراد علی حمیدہ۔ ابدال حمیدہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بھر ۲۲ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۳۳۔
- ۴۷۰۔ سمیع اللہ شاہ کرم ولد اسماعیل بن علم دین بردالہ۔ چک صوبا ۱۵۹۔ لائل پور
بیعت۔ بھر ۱۹ سال ۲۰ رجبی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۲۔ فوجی محکمہ میں آجکل انسپکٹر ایف سی میں ملازم
- ۴۷۱۔ سمیع اللہ مستور ولد ماسٹر انور بن جلال دین جھاول۔ کرمیا لائل کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بھر ۲ سال ۳۰ شعبان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۳۔
- ۴۷۲۔ سید احمد ولد محکم دین ترکھان۔ گوجر پور۔ گجرات
بیعت۔ بھر ۱۶ سال ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۲۔ راولپنڈی میں فریجیر کا کام کرتا ہے۔
- ۴۷۳۔ سیف اللہ ولد غلام حیدر بن کرم داد مانگٹ۔ بہادر پور۔ رحیم یار خان
بیعت۔ بھر ۸ سال ۷ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۲۔

نش

- ۴۷۴۔ شانان ولد پلہو بن فضلہ گوٹل۔ پنڈی بہاوالدین۔ گجرات
بیعت۔ بھر ۲۴ سال ۶ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۲۔
- ۴۷۵۔ شانان ولد جلال بن عبد اللہ سیلی قوم وریاہ۔ بیگروالہ کلان۔ گجرات
بیعت۔ بھر ۳۰ سال ۲۵ رجبی الاخریٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۲۔
- ۴۷۶۔ شاہ محمد ولد اکرم بخش بن گھنا گھار۔ سارنگ۔ گجرات
بیعت۔ بھر ۱۲ سال ۴ رمضان ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۲۔ چند سال سے چکالہ۔ گجرات میں چلا گیا ہے۔
- ۴۷۷۔ شاہ محمد ولد حاکم بن پناہ سہرا۔ ٹوڑکی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بھر ۲۷ سال ۲۶ رجبی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۰۸۔ اسم ف ح ج ۱۵۱۔
- ۴۷۸۔ شاہ محمد ولد حیات سہرا۔ ٹوڑکی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بھر ۲۸ سال ۱۲ رجبی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۰۵۔ اسم ف ح ج ۱۵۱۔

- ۴۷۹ - شاہ محمد ولد سلطان گنگوہی سارنگ گجرات بیعت بمر ۲۱ سال ۱۳۴۴ھ نمبر ۱۷ - اسم رن ۲۵۔
- ۴۸۰ - شاہ محمد ولد عمر دین بن محمد اراجپوت رنگھڑ بھیانوالہ کلان - شیخ پورہ
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۵ رجب ۱۳۴۶ھ نمبر ۲۹۶ - اسم ف ج ۹ منہ ۱۸ - ج ۱ ص ۲۶۱۔
- ۴۸۱ - شاہ محمد ولد فیروز بن محمد علی مغل کشمیری - ڈھوک شہانی - گجرات
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۱ شعبان ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۱۲ - اسم ف ج ۹ منہ ۱۷ ، ص ۲۶۹۔
- ۴۸۲ - شاہ محمد ولد کرم ولد بن لکھن ماڑی - ڈھل - متصل پالیہ - گجرات
- بیعت - بمر ۲۰ سال ۲ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۵۷۔
- ۴۸۳ - شاہ محمد ولد محمد دین بن محمد دھوبی قوم رانجھا - اگرویہ - گجرات
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۶ - اسم ف ج ۹ منہ ۵۔
- ۴۸۴ - شبیر ولد سائیس بومان بن خیر دین اراٹس - چک ۶ - ڈی این بی - ریزمان - بہاول پور
- بیعت - بمر ۱۱ سال ۱۰ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۶۔
- ۴۸۵ - شبیر حسین ولد نذیر احمد بن نور احمد ترکھان - سکیان - خیر پور - سندھ
- بیعت - بمر ڈیڑھ سالہ - ۱۰ صفر ۱۳۹۴ھ والد نے مرید کراہا - نمبر ۱۳۳۹۔
- ۴۸۶ - شرافت علی ولد عنایت الدین سردار خان کجلاہ - تلونڈی کھجور والی - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۵۳۔
- ۴۸۷ - شریف ولد احمد دین ماچھی - لوڈہکی گورڈیہ - سیالکوٹ
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۲ - اسم ف ج ۹ منہ ۱۳۲۔
- ۴۸۸ - شریف ولد احمد دین بن فتح دین درک - نوان پنڈ - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۳۰ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۸۔
- ۴۸۹ - شریف ولد اسمعیل بن محمد اراٹس گوت شینگے - جسرند - گجرات
- بیعت - بمر ۴۵ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۷۰۔

- ۴۹۰۔ شریف ولد اللہ داتا بن جمال دین ترکھان قوم سیدہ، ہبیلا، گجرات
بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۴۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۴۹۱۔ شریف ولد امام دین بن محمد دین عجم قوم کھوکھو۔ کوہلو والہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۳ھ نمبر ۲۰۱۔
- ۴۹۲۔ شریف ولد بدھہا بن شمس دین ترکھان قوم نیلے کھوکھو۔ کھولیاں اُجیاں سیالکوٹ
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۸۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۴۹۳۔ شریف ولد بدھہہ خاں بن نتھوڑ راج۔ منڈی بہاوالدین۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۶۔
- ۴۹۴۔ شریف ولد حسین بن علی محمد مصلی۔ رگو۔ گجرات
بیعت۔ ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ بمر ۱۵ سال نمبر ۱۵۵۸۔
- ۴۹۵۔ شریف ولد راجہ گوجر داؤد والہ۔ چک ۱۹۰ گوجران۔ ملتان
بیعت۔ بمر ۳ سال یکم ذیقعد ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۴۵۔
- ۴۹۶۔ شریف ولد سراج دین بن کالا سوچی قوم وڑو۔ الہ۔ سیالکوٹ
بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۰۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ میں رہتا ہے۔
- ۴۹۷۔ شریف ولد سولہ دہ بن لٹا پروکر۔ گوٹھ ابراہیم۔ دور۔ نواب شاہ۔ سندھ
بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۱۴ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۸۔
- ۴۹۸۔ شریف ولد سوہنا بن فتح محمد سانسرہ بھٹی۔ مکی اصحابانوالی۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۲ رجب ۱۳۶۱ھ نمبر ۳۲۷۔
- ۴۹۹۔ شریف ولد شیخ بن محمد دین شیخ۔ دال بازار۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۵۶۔
- کوٹہ بلوچستان میں شریف بنانے کا کام کرتا ہے۔

۵۰۰۔ شریف ولد صادق حمید۔ ابدال حمید۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۴۔ اپنے گاؤں میں چوہدری ہے اسم ف ج ۹ ص ۱۰۹۔

۵۰۱۔ شریف ولد عالم دین بن مولانا بخش لوہار۔ شیخوال چک ۱۷۲۔ گ۔ ب۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۰ رجب ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۲۸۔

۵۰۲۔ شریف ولد علی محمد بن میر اموجی قوم سنگل۔ چک سادو درگاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۹ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۰۔

۵۰۳۔ شریف ولد فتح دین بن حیات تارڑ عرف ہرڑ۔ روپو والی چک ۳۱۳۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۹ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۳۔

۵۰۴۔ شریف ولد فتح دین بن کرم دین کھار قوم پنوں۔ ابدال حمید۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۶ صفر ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۷۔ اسم ف ج ۹ ص ۱۰۹۔

۵۰۵۔ شریف ولد فتح محمد بن صوباکمل۔ گلوالہ ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۰۔

۵۰۶۔ شریف ولد فضل حسین بن شرف دین ڈراچ۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۱ شعبان ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۹۔

منشع۔ عابد۔ و طیف خوان۔ مودب۔ بہریت والا۔

۵۰۷۔ شریف ولد فضل کریم بن دوہایا ماچی قوم جھٹ۔ بیل چک ۴۷۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۳۱۔ عشق و محبت والا ہے۔

۵۰۸۔ شریف ولد قطب دین بن اللہ داماچی قوم رنہاوا۔ نوان پنڈ۔ اردو پ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۷۴۔

۵۰۹۔ شریف ولد مرزا بن احمد خاں سجن۔ چک وسادا۔ گجرات۔

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۱ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۳۔

۵۱۰۔ شریف ولد محمد علی بن اللہ دتا چچو۔ محمد یانوالی چک ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۶ رمضان ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۱۵۔

۵۱۱۔ شفیع ولد اللہ دتا بن اللہ دین رائس۔ کالو پورہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۷ رمضان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۹۔ پانڈیوں کا کام کرتا ہے۔

۵۱۲۔ شفیع ولد اللہ دتا بن غلام ترکان عرف باقر۔ تلونڈی ہو سے خاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۵۵ سال ۷ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۸۔

۵۱۳۔ شفیع ولد اللہ دتا بن محمد بخش ماجھی قوم کھوکھر۔ ایوال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۸ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۱۔ اسم فاجہ ص ۱۰۹۔

۵۱۴۔ شفیع ولد فتح محمد بن فضل چیمہ۔ چک ۳۱۴ ٹی ڈی اے۔ تیدہ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعمر ۵۰ سال یکم محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۰۔

۵۱۵۔ شفیع ولد فضل بن شمس دین حمام قوم خندا۔ محلہ اقبال گنج۔ لاہور

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۳ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۳۔

۵۱۶۔ شفیع ولد محمد دین ماجھی۔ نور پوری۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۶۹۔

اسم فاجہ ص ۱۷۵۔ ج ۱ ص ۱۲۲۔

۵۱۷۔ شفیع ولد محمد دین مسلم شیخ۔ کچی پیر۔ والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۸۵۔

۵۱۸۔ شفیع ولد محمد دین بن نظام بدو اللہ حمام شیخ گڑھ۔ کھان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۵۰ سال ۱۰ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۶۔ گوجرانوالہ۔ کھان۔ گوجرانوالہ

۵۱۹۔ شفیع ولد محمد دین بن سادان ترکان قوم ماجھی۔ کھان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۱۱۷۰۔

۵۲۰۔ شفیق ولد نانک بن عبداللہ زرگر۔ ساٹھکلا پل۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ عمر ۵۰ سال ۵ محرم ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۱۔ چونگی کا چیرا سی ہے۔

۵۲۱۔ شفیق ولد جان محمد بن محمد بخش راجپوت ہوشیار پوری۔ محمد پورہ۔ لائل پور۔

بیعت۔ عمر ۱۸ سال ۲۶ محرم ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۱۶۔

۵۲۲۔ شفیق ولد رکھابن پرنس تڑکھان قوم مغل۔ گکھر۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۳۵ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۱۵۔

۵۲۳۔ شفیق ولد سلیم بن جمعہ خاں اعوان۔ ڈھیری باغباناں۔ پشاور۔

بیعت۔ عمر ۱۲ سال ۲۸ ذی قعدہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۲۔

۵۲۴۔ شمساد احمد ولد بشیر احمد بن فضل احمد منہاس چک ۱۰۔ چنی گوٹھ۔ رحیم یار خاں۔

بیعت۔ عمر ۱۳ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۳۔

۵۲۵۔ شوکت علی ولد حسین بن محمد دین تڑکھان قوم کھوکھو۔ اردپ۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۱۲ سال ۳۰ محرم ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۱۹۔

۵۲۶۔ شوکت علی ولد شریف بن فتح دین سندھو۔ سوکھل سندھو۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۹ سال ۲۶ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۲۔

۵۲۷۔ شوکت علی ولد صادق بن جلال وڑائچ۔ سوڈھ آباد۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۰۔

۵۲۸۔ شہاب دین ولد حسین بن امام دین گھسار اردپ گوجرانوالہ بیعت ۲۴ سال ۲ ذی قعدہ ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۴۷۔

۵۲۹۔ شہباز ولد اللہ لوک بن غلام محمد چیمہ۔ ابدال چیمہ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۱۸ سال ۱۸ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۰۔ اسم فوج ۹ متا۔

۵۳۰۔ شہباز احمد ولد غفر علی بن رحمت علی سید نوشاہی۔ پانڈو کے ٹوہ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۹ سال ۲۹ محرم ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۲۸۔ طالب علم ہے۔

۵۳۱۔ شیرا ولد دلی بن سالم مسلم شیخ فیروالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۲ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۱۔

۵۳۲۔ شیر عالم ولد سیان عزیز دین بن محمد بخش گوجر گوردی۔ جھنڈیوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ نمبر ۲۸۱۔ اسم ف ح ج ۳۴۲۔

۵۳۳۔ شیر علی ولد علی بن سعد اللہ کشمیری قوم مغل۔ چک سکندر۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۵ زدی الحجہ ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۵۰۔ چک دساوا میں رہتا ہے۔

۵۳۴۔ شیر محمد ولد امام دین بن اسمعیل ترکھان۔ سوہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۱۔

۵۳۵۔ شیر محمد ولد شاہ محمد حاجی سانسرہ بھٹی۔ منکی اھیا بانوالی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۸ رجب ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۲۰۔ اسم ف ج ۸، ف ج ۸، ف ج ۹، ف ج ۱۰، ف ج ۱۰۔

۵۳۶۔ شیر محمد ولد شاہ محمد بن محمد بخش تارڑ۔ اگر دیہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۴ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۸۵۔

۵۳۷۔ شیر محمد ولد فضل دین باقندہ۔ بھیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۴۰ سال ۱۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۱۔

۵۳۸۔ شیر محمد ولد محمد دین بن علی لوی قوم پنجول۔ سوہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۷ صفر ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۴۴۔

ص

۵۳۹۔ صابر ولد احمد دین بن صدر دین ترکھان قوم ڈھلو۔ گکھر چیمہ۔ گوجرانوار

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۴۔

۵۴۰۔ صابر ولد علام رسول بن جھنڈے خاں سمرا۔ محلہ امرتسری۔ منگل پورہ۔ لاہور

بیعت۔ بعمر ۲ سال ۱۵ شعبان ۱۳۴۲ھ نمبر ۴۴۸۔ دلی نے مہر دیا۔

۵۴۱۔ صابر شاہ ولد مبارک شاہ بخاری سیدہ محلہ ڈھانڈان۔ پشاور

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۱ رجب ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۶۔

۵۴۲۔ صابر علی ولد کرم بخش بن شیر محمد شیخ۔ رگہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۰ سال ۳ رذی الحجہ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۹۔

۵۴۳۔ صادق ولد بشیر محمد بن سردار گلکھر چیمہ۔ گوجرانواری

بیعت۔ بمر ۲۵ سال یکم رمضان ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۲۰۔

۵۴۴۔ صادق ولد شاہ محمد بن الہداد تارڑ۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۳۔

دسم ف ج ۸ ص ۸۴۴۔ ج ۹ ص ۱۵۵، ص ۲۸۴۔ مرن ص ۸۴۔

۵۴۵۔ صادق ولد فضل دین بن نبی بخش کھولہ رہ۔ سوکھل سندھوان۔ گوجرانواری

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۴۔

۵۴۶۔ صادق ولد قطب دین بن اسد داہوچی قوم رندھاوا۔ ڈسکہ۔ سیالکوٹ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۱ رمضان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۷۔

۵۴۷۔ صادق ولد مہلا بن فقیر یا مسلم شیخ۔ چک سکندر۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال یکم ذی الحجہ ۱۳۷۳ھ نمبر ۱۰۲۲۔

۵۴۸۔ صادق ولد محمد دین بن محمد بخش سوچی قوم رندھاوا۔ ساہووال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۷ھ نمبر ۶۷۱۔ بوٹا گڑگابی کا کام کرتا ہے۔

۵۴۹۔ صادق ولد مولاداد بن جوایا گھمن گجراتی۔ چک ۲۹۔ ڈیرہ نواب۔ بہاول پور

بیعت۔ بمر ۶۰ سال ۱۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۱۔

۵۵۰۔ صادق ولد دلی محمد بن کرم الہی سوچی میونوال خورد جلاپور جہاں۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۴۔

- ۵۵۱۔ صادق علی ولد غلام رسول تارڑ نمبر دار۔ چک مانوکلان۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۳ سال یکم رجب ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۲۹۔ چک حسدیاں میں رہتا ہے۔
- ۵۵۲۔ صالح ولد فتح محمد بن حسن محمد دھوا۔ بیگروالہ کلان۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۲۵۔
- ۵۵۳۔ صالح ولد ولی محمد مسلم شیخ۔ ڈوبوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۴ صفر ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۶۷۔
- ۵۵۴۔ صالح محمد ولد اعجاز بن پیر ایمن۔ چک وساوا۔ گجرات
بیعت۔ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۶۹ھ نمبر ۶۶۰۔ اسم ف ج ۵۹۵۔
- ۵۵۵۔ صالح محمد ولد اسد داغیر بن اردو المسلم شیخ ڈوبوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۵ سال ۱۶ صفر ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۲۵۔ والد نے دیکر آیا اسم ف ج ۱۲۸۔
یہ فوت ہو چکا ہے۔
- ۵۵۶۔ صالح محمد ولد بادل بن پیر تارڑ۔ ڈھل متصل بھالیہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۹۔ باشریعت۔ اہل عبادت تہجد خواہ ہے۔
- ۵۵۷۔ صالح محمد ولد رمضان بن صاحب بن مسلم شیخ چک ۷۵، جنوبی۔ مرگودھا
بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۹۔
- ۵۵۸۔ صالح محمد ولد شاہ محمد بن محمد بخش تارڑ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۴ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۳۔
- ۵۵۹۔ صالح محمد ولد غلام محمد بن چھلہ کھنار قوم اسپتار۔ کالو ساہی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۹ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۲۔
- ۵۶۰۔ صالح محمد ولد محمد بن رحمان کھنار قوم بھٹی۔ دھول بالا۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۳۵۔

۵۶۱۔ صدیق ولد احمد دین بن خدایا زبیلاری قوم پنجواں غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۶۳۔ کانوٹی میں رہتا ہے۔

۵۶۲۔ صدیق ولد اسمعیل باقندہ قوم بھٹی، ڈہوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۳ شعبان ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۱۳۔

۵۶۳۔ صدیق ولد برکت بن وساوادیندار۔ ابن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۸ سال ۱۹ محرم ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۱۴۔ والد نے مرید کرایا۔

۵۶۴۔ صدیق ولد جمال دین بن غلام محمد پیدت کشمیری۔ چک صوبا ۱۵۹۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۳ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۲۲۔ اسم ف ج ۱ ض ۲۴۸۔ زبده السلاسل

۵۶۵۔ صدیق ولد خوشی محمد بن مسو ترکھان۔ چک ۲۵۔ علائہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۲۰۵۔

۵۶۶۔ صدیق ولد رمضان بن بلند بخش ترکھان۔ نوال پند۔ اروپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۷۷۔

۵۶۷۔ صدیق ولد عبدالرشید بن قائم دین ترکھان قوم کھوکھرا حد پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۹۔

۵۶۸۔ صدیق ولد غلام محمد بن نظام دین درزی۔ محلہ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

ولادت۔ ۱۳۵۰ھ۔ بیعت۔ ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۷۷۔

۵۶۹۔ صدیق ولد فتح علی بن عاکم دین بنوار۔ گوٹھ غلام رسول۔ محراب پور۔ نوابشاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۶ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۴۔ چند سال سے کوٹلی کونکیاں

میں سیالکوٹ میں رہتا ہے۔

۵۷۰۔ صدیق ولد فضل حسین بن محمد دین چوچی لوہریوالہ۔ گوجرانوالہ

بعمر ۱۸ سال ۱۹ صفر ۱۳۴۶ھ نمبر ۴۹۹۔ چند سال سے سوہدرہ میں چلا گیا ہے۔

۵۷۱۔ صدیق ولد فیض محمد بیٹر۔ الا نوالی چک ۱۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۹ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۰۔

۵۷۲۔ صدیق ولد محمد دین بن محمد بخش فقیر۔ مرید کے۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۲۵ ذیقعد ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۸۰۔

۵۷۳۔ صدیق ولد مولوی میراں بخش بن الر دین سنجو ترہ نہاس۔ محلہ سید پاک۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۱۲ شعبان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۸۔

۵۷۴۔ صدیق ولد نور محمد بن اسدوٹا گوجر کھٹانہ۔ کنور گڑھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۷ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۰۔

۵۷۵۔ صوبہ ولد روشن بن سائنا تارڑ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۷ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۵۔

۵۷۶۔ صوبہ خاں ولد مراد علی درزی چک ۲۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۸ سال ۲۲ ربیع الاول ۱۳۷۳ھ نمبر ۳۸۸۔

ط

۵۷۷۔ طارق ولد تاج گل۔ پشاور

بیعت۔ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۹۔

۵۷۸۔ طالب حسین ولد امین بن اسدوٹا۔ قصور پورہ۔ لاہور

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۲۔

۵۷۹۔ طاہر پرویز ولد عبدالرشید بن مسینی گل اعوان۔ محلہ گنج۔ پشاور

بیعت۔ بعر ۱۲ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۸۔

۵۸۰۔ طفیل ولد رحمت سائیں بن شاہ محمد ماجھی قوم کھوکھر۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۴ سال ۱۴ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۲۔ پادوں کا کام کرتا ہے۔

۵۸۱۔ طفیل ولد تریف بن نیکھ خان زرگر عرف سروانی۔ گھاریاں۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۸ صفر ۱۳۹۴ھ۔ نمبر ۱۳۱۳۔

یہ کراچی میں زیور بنانے کا کام کرتا ہے۔

۵۸۲۔ طفیل ولد عمر دین بن کریم بخش پٹھان منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۵ شوال ۱۳۹۶ھ۔ نمبر ۱۴۶۶۔

ظ

۵۸۳۔ ظفر احمد ولد عمر دین بن کریم دین شیخ کرناوی۔ رگھو۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۱۶ رجبی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ۔ نمبر ۱۴۱۳۔

۵۸۴۔ ظمیر احمد ولد تریف ماجھی۔ سٹلائٹ ٹاؤن۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳ سال ۲۷ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۸ھ۔ نمبر ۱۰۶۵۔ دادی مسکات حکم بی بی نے مہر کیا

ع

۵۸۵۔ عابد ولد محمد دین بن فتح محمد دھوبی۔ چک و سادوا۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۴ صفر ۱۳۸۲ھ۔ نمبر ۹۰۴۔

۵۸۶۔ عارف ولد اللہ داتا بن امام دین ترکھان ڈوبوٹ شسانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۴ ماہ ۹ شوال ۱۳۸۰ھ۔ نمبر ۷۰۸۔ والد ظہیر پیکر ایاہم ف جٹ ۱۹۹۔

۵۸۷۔ عارف ولد تریف بن محمد دین گھار قوم چھنبہ۔ سوکھل سندھوواں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۷ سال ۱۶ صفر ۱۳۹۳ھ۔ نمبر ۱۲۷۲۔

۵۸۸۔ عارف ولد غیاث الدین اللہ داتا وڑائچ۔ ونوٹیا نوالی ۲۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۷ سال ۱ رمضان ۱۳۸۰ھ۔ نمبر ۶۹۹۔

۵۸۹۔ عارف ولد محمد خان بن مولاداد میر۔ بوسن شاہ۔ خیرپور۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۲۹ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۶۲۔

۵۹۰۔ عاشق ولد برکت علی بن خدا بخش جوگی قوم مغل۔ تلونری موہے خاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۹ سال ۱۳ شعبان ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۷۲۔

۵۹۱۔ عاشق ولد رمضان بن بدھے شاہ فقیر قوم چیمہ۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال یکم رمضان ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۷۲۔

۵۹۲۔ عاشق ولد محمد علی بن رمضان اراٹس کوت منڈن۔ چک ۱۲۲۔ ٹڈی۔ منظم گروہ

بیعت۔ بعمر ۳ سال ۵ محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۳۱۹۔

۵۹۳۔ عاشق حسین ولد فیروز دین بن الہ دین مراسی۔ چک صوبا۔ ^{۱۵۹} لائل پور

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۱۔

۵۹۴۔ عاشق حسین ولد مراد علی بن جواریا شیخ بھرائی۔ غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۵۔

۵۹۵۔ عالم دین سائیس ولد عبدال بن کریم ترکھان۔ سید پور۔ میر پور

بیعت۔ بعمر ۵ سال ۶ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۲۔

۵۹۶۔ عالمگیر ولد برکت علی بن فتح محمد لوہار قوم مغل پٹیالوی۔ چک جالوکلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۹ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۹۔

۵۹۷۔ عباس ولد اسحاق بن عبداللہ بانڈہ۔ چوک نیسائیں والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲ سال ۷ صفر ۱۳۷۵ھ نمبر ۷۶۵۔ اسکی والدہ ارشاد بیگم نے مہر دیا۔

۵۹۸۔ عباس ولد بوٹا بن محمد بخش مراسی۔ چک صوبا۔ ^{۱۵۹} لائل پور

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۷ اردیابھج ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۸۰۔

۵۹۹۔ عبدالرحمن ولد الہ دین بن کریم دین حمام قوم سندھو۔ غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۳۹۲۔

چند سال سے کلا کے چیمہ میں جلا گیا ہے۔

۶۰۰۔ عبدالرحمن ولد شریف بن محمد بن کھار۔ مرید کے منڈی شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ۲۰ سال ۱۶ رجبی اللہ ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۰۱۰۔ کھار پورہ میں رہتا ہے

۶۰۱۔ عبداللہ ولد اللہ بن حاجی بروالہ۔ دنیہ والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۲۰ سال یکم ربیع الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۰۷۔

۶۰۲۔ عبداللہ منصور ولد قاری محمد اسم بن بیان اللہ رکھا۔ پراں منڈی مرید کے شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ایک سال ۲۸ صفر ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۲۔ والد نے مرید کرایا۔

۶۰۳۔ عبدال (عبد حکیم) ولد رحیم بخش بن سونڈھا کنبو۔ مانگٹ۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۲ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۸۵۔

۶۰۴۔ عبدال (عبدالرحمن) ولد کریم اللہ بن راجھا ترکھان قوم کھچی۔ خونی بھیا۔ شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ۲۸ سال ۲۷ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۱۔ موضع بچے کے میں چلا گیا ہے۔

خراد کا کام کرتا ہے۔ خوش اخلاق ہے اسم فخر صا، صا، صا۔

۶۰۵۔ عدالت خان ولد سردار خان بن قطب دین سوچی قوم چوٹن۔ سپرو جیدا۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۲۲ سال ۱۹ رذی الحجہ ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۱۰۔

۶۰۶۔ عزیز (عبد العزیز) ولد برکت علی بن میر انوار۔ کھرویاں اچیاں۔ سیالکوٹ

بیعت۔ عمر ۲۲ سال ۲۲ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۷۳۔

۶۰۷۔ عزیز (عبد العزیز) ولد سید بن شیر محمد گوج۔ مادو۔ سندھیل کوہ مری۔ داد پند

بیعت۔ عمر ۳۰ سال ۶ رذی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۵۔

۶۰۸۔ عزیز (عبد العزیز) ولد فضل کریم باقندہ۔ محلہ پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۲۲ سال ۲۳ رمضان ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۷۱۔ پینڈک پاس۔

۶۰۹۔ عزیز ولد نور محمد بن انبیا اراٹس گوت مجدد۔ دوشیا نوالی ۳۹۔ شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ۲۸ سال ۸ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۲۔

- ۶۱۰۔ عطاء اللہ ولد غلام قادر بن لشکر سرویہ۔ وٹوٹیا نوالی ۳۹۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۹ سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۶۔ بیکرک پاس ہے خوبصورت ہے۔
- ۶۱۱۔ عطا محمد ولد اللہ رکھان بن اللہ داتا رکھان۔ دھانوں کے سیالکوٹ
بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۸۔ قنوندہ۔ گوجرانوالہ میں رہتا ہے
- ۶۱۲۔ عطا محمد ولد فضل دین بن فتح دین جمیہ۔ سارنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۰ اشوال ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۲۵۔
- ۶۱۳۔ عظیم ولد اللہ دین بن مولادی مہر حجام قوم بکھنوال بھٹی۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۱ ذیقعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۰۔
- ۶۱۴۔ عظیم ولد بوٹا بن شمس دین راجپوت زنگر۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۰۔
- ۶۱۵۔ علی ولد فضل بن جہاں مسلم شیخ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۰۴۔ چونکہ یہ بہرا تھا اس لئے
اس کو علی ڈورا کہتے تھے۔ اسم ف ج ۶۴۸۔ مران مشاہیر
- ۶۱۶۔ علی احمد ولد محمد بن عیدارا میں۔ کوشلی اڑبنگ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۴ اشوال ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۴۲۔ معاری کا کام کرتا ہے۔
- ۶۱۷۔ علی احمد ولد لال بافندہ قوم کھوکھر۔ جک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۸۹۔
- ۶۱۸۔ علی اقدس ولد پراغ دین راجپور کشمیری۔ فتویہ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۶۔
- ۶۱۹۔ علی اکبر اتا ولد خوشی محمد سنگا بن میراں بخش حجام۔ بولاری دروازہ۔ ملتان
بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۱۶ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۴۲۔

- ۶۲۰۔ علی حسین ولد حیات محمد بن غلام محمد راجہ۔ چک ۸۲۔ ۷۔ ۷۔ ملتان
بیعت۔ عمر ۱۶ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۹۔
- ۶۲۱۔ علی محمد ولد الایوب بن پیرا مسلم شیخ۔ چک وساوا، گجرات
بیعت۔ عمر ۱۶ سال ۲۸ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۱۔
- ۶۲۲۔ علی محمد ولد الدین بن لدھا مسلم شیخ ٹھٹھی بیعت ۱۲ صفر ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۴۱۔
- ۶۲۳۔ علی محمد ولد حیات چٹھہ۔ عادل گڑھ چک ۲۷۔ شیخوپورہ
بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۲۳ ربیع الاخر ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۵۷۔
- ۶۲۴۔ علی محمد ولد شہابیل خان بن غلام محمد وراجہ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ عمر ۴۰ سال ۱۱ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۲۔
- ۶۲۵۔ علی محمد ولد غلام محمد بن حاجی مسلم شیخ قوم ٹھٹھی۔ چک جانوکلان۔ گجرات
بیعت۔ ۱۷ شعبان ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۳۔ اب محلہ شفقت آباد منڈی بہاؤ الدین میں پیدا کیا۔
- ۶۲۶۔ علی محمد ولد کرم دین بن اللہ دانا پوسی قوم پیرا۔ گوجر پورہ۔ گجرات
بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۹۳۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۶۲۷۔ علی محمد ولد مسعود بن بھبھہ ترکھان۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳ رذی الحجہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۴۔ اسم بہان ۱۱۲۔
- ۶۲۸۔ علی محمد ولد پیرا سبت بن محمد دین دھوی قوم خستل ورک۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ ۲۷ سال ۲۶ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۴۔ اسم فاجہ ۱۶۸، ۱۸۱۔
- ۶۲۹۔ عسکر ولد وزیر علی بن آغا اراٹیں۔ چک ۵۲۱۔ ٹی ڈی اے۔ منظر گڑھ
بیعت۔ ۲۳ سال ۱۱ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۸۷۔
- ۶۳۰۔ عمر حیات ولد برکت علی بن خدا بخش جوگی عرف نعل۔ ٹونڈی موسیٰ خاں۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ عمر ۳۲ سال ۶ شعبان ۱۳۸۷ھ نمبر ۹۶۷۔

- ۶۳۱۔ عنایت ولد یونان بن اللہ داتا مسلم شیخ ڈیوک تھانی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۱۲ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۵۔
- ۶۳۲۔ عنایت ولد جلال دین بن قطب دین بافندہ۔ بیوی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۳ محرم ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۶۲۔
- ۶۳۳۔ عنایت ولد حیات بن اللہ داتا موچی قوم سپرا۔ موک کلان۔ گجرات
بیعت۔ ۱۹ شوال ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۲۹۔
- ۶۳۴۔ عنایت ولد غوثی محمد بن محمد راجہ۔ کوٹ راجہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۳۶ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۷۔
- ۶۳۵۔ عنایت ولد سردار بن گھسیٹا اراٹیں۔ ابن دانی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۳ صفر ۱۳۷۵ھ نمبر ۵۵۲۔
- ۶۳۶۔ عنایت ولد صدیق اراٹیں۔ چیرنڈ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۴ رمضان ۱۳۷۵ھ۔ نمبر ۶۰۰۔ آسم ضلع ۹ ص ۱۷۹، ص ۲۲۹۔
- ۶۳۷۔ عنایت ولد عطا محمد بن سردار تارڑ۔ ڈھل متصل پھالید۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۲۷ ذیقعد ۱۳۸۷ھ۔ نمبر ۱۰۴۶۔
- ۶۳۸۔ عنایت ولد علی محمد بن کرم انسی موچی۔ سیونوال جلالپور حناں۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۰۔
- کوٹ نارا بعد ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا ہے۔
- ۶۳۹۔ عنایت ولد علی محمد بن محمد بخش تارڑ۔ اگر ویہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۴ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۶۔
- ۶۴۰۔ عنایت ولد غلام محمد بن کرم دین موچی قوم ننداوا۔ ساروالہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۴۵ سال ۳۱ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۰۲۔

- ۶۴۱۔ عنایت ولد محمد دین بن شاہ محمد باجمی قوم کھوکھو نوالہ پنڈ۔ دھبہ پٹری۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۴ سال ۲، جادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۰۵۔
- ۶۴۲۔ عنایت ولد مست علی سائیں نو مسلم بن چراغ دین گگر اٹوکلہلی۔ لاہور
بیعت۔ بعر ۱۰ سال ۲۲، جادی الاخریٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۲۔
- ۶۴۳۔ عنایت ولد مولاداد بن رحمان موچی قوم چیمچی۔ صوبہ۔ گجرات
بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۳، رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۱۔
- ۶۴۴۔ عنایت اللہ ولد قادر بن لشکر سردیہ۔ ونوٹیا نوالہ ۳۹۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعر ۲۴ سال ۶، رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۵۔ اسم سران ۹۱۔
- ۶۴۵۔ عنایت حسین ولد کریم انبی بن بوٹا سندھو۔ منصور والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۷، شعبان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۵۔
- ۶۴۶۔ عنایت شاہ ولد سرد علی شاہ بن ملنگ شاہ بخاری بید۔ ڈیرہ ملنگ شاہ۔ بھالیہ۔ گجرات
بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۲، جادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۶۔
- ۶۴۷۔ عنایت علی ولد رحمت علی بن بوٹا تیلی۔ کچی ٹیپ والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۳ سال ۱۹، جادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۸۰۔
- ۶۴۸۔ عنایت علی ولد شہاب دین بن خیر دین باجمی قوم کھوکھو بھیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۲، ذیقعد ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۹۰۔
- ۶۴۹۔ عنایت علی ولد عبداللہ بن سردار سندھو۔ ٹوکلہ سندھوان۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۱۵، حال ۷، جادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۱۹۔
- غ
- ۶۵۰۔ غفور ولد رمضان دھوبی۔ بھیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۶، جادی الاولیٰ ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۰۔

۶۵۱۔ غفور ولد فتح محمد بن بیادر اراکین۔ فونی بھٹیان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۶ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۳۔

۶۵۲۔ غفور حسین ولد فرید بن نھو خان لڑچپوت بھٹی چک ۳۰۹۔ ٹیڈی اے۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعر ۵ سال ۲ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۵۔ دقات رمضان ۱۳۹۵ھ

۶۵۳۔ غلام احمد منشی ولد جلال دین بن محمد بخش جمیہ۔ چک ۱۵۹۔ لائل پور

بیعت۔ ۱۴ شعبان ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۴۔ گھوٹکی سندھ میں رہتا ہے۔

۶۵۴۔ غلام حسن ولد نور محمد بن پرائڈنا باغندہ قوم پھلرون۔ منصور دالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۸ شعبان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۶۔

۶۵۵۔ غلام حسین ولد احمد خان بن راجہ وڈا پنج۔ کوٹھ بھولا۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۸ شوال ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۲۱۔

۶۵۶۔ غلام حسین ولد امین بن اللہ داتا کشمیری قصور پورہ۔ لاہور۔

بیعت۔ بعر ۱۴ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۱۔

۶۵۷۔ غلام حسین ولد جبر دین بن بدھا کھسار قوم دریاہ۔ ڈھوکھل۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۳۔ اسم ف ج ۹ ص ۲۳۸۔

۶۵۸۔ غلام حسین ولد فضل دین بن حسن محمد ترکھان قوم ہند۔ جھام والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۹ رجب ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۹۔

۶۵۹۔ غلام حسین (مولوی) ولد محمد دین بن عنایت علی باغندہ۔ قوم کھوکھو راجپوت

چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات۔ حال ساکن کوٹ سارالہ۔ علاقہ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۲ رجب ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۷۰۔

۶۶۰۔ غلام حسین ولد محمد دین بن کرم بخش موچی کورٹا قوم جدھر۔ چک ۱۵۹۔ لائل پور

بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۷۲۔

۶۶۱۔ غلام رسول (حافظ) ولد ابراہیم (صوفی) بن نور دین اراٹھ، چک صوابہ۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۹۔

۶۶۲۔ غلام رسول ولد اللہ دین لاروڑا مسلم شیخ، ڈھوک نہانی، گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۰ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ نمبر ۵۶۹۔ اسم فنج ۹ ص ۶۴۵۔ ج ۱۰ ص ۷۳

۶۶۳۔ غلام رسول ولد امام دین بن نبی بخش دھوبی قوم ورک۔ زگھ، گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۳ رزی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۸۔

۶۶۴۔ غلام رسول ولد ساول نو مسلم بن مولاداد عیسائی۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۶۔ موضع دھوکے، گوجرانوالہ میں رہتا ہے۔

۶۶۵۔ غلام رسول ولد جلال دین بن نھو باجواہ۔ شیرگرہ کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۳ سال ۲۴ ذیقعد ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۰۰۔

۶۶۶۔ غلام رسول ولد جواہر بن مولاداد تارڑ۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ ۹ رمضان ۱۳۶۵ھ نمبر ۲۴۸۔ چند سال سے منگوکے درکان۔ گوجرانوالہ میں چلا گیا ہے

اسم فاجہ ۸۴۴۔ ج ۹ ص ۴۸۱، ص ۴۸۷۔ ج ۱ ص ۲۶۱، ص ۲۰۳۔

۶۶۷۔ غلام رسول ولد چراغ دین بن عرف دین اراٹھ۔ گھوگا کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۹ رباعی الاولیٰ ۱۳۷۹ھ نمبر ۵۶۵۔

۶۶۸۔ غلام رسول ولد حسن محمد بن خوشی محمد جام۔ قوم چرڑا۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۱۔

۶۶۹۔ غلام رسول ولد خان محمد بن فضل تارڑ۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۳ شوال ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۸۵۔ مغل آباد میں تھا۔

۶۷۰۔ غلام رسول ولد خوشی محمد بن احمد دین جوجی سارنگوالہ۔ چک کمال۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۱۔ چک جانوکلان میں چلا گیا ہے۔

- ۶۷۱ - غلام رسول ولد خیر دین بن نظام دین کھنہار - دھونکل - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۳۵ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۰۔
- ۶۷۲ - غلام رسول ولد رحمت بن محمد دین حوچی رفیع پور - گجرات
بیعت - بعمر ۱۹ سال ۷ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۱۰ - گوجرہ متصلاً ان میں علی گیا ہے۔
- ۶۷۳ - غلام رسول ولد سردار ابن شاہ محمد قوم بھٹی بٹویہ - بٹویہ - گجرات
بیعت - بعمر ۱۹ سال ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۰۸۔
- ۶۷۴ - غلام رسول ولد شاہ محمد بن رحمت خاں رانجھاہ بیگروالہ کلان - گجرات
بیعت - بعمر ۱۶ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۰۔
- ۶۷۵ - غلام رسول ولد شاہ محمد بن نسو جنجولا - آدوراں - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۲۰ سال ۱۰ شعبان ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۹۲۔
- ۶۷۶ - غلام رسول ولد عبدالرحمن بن روضہ دین میانہ - موکل سندھووال - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۱۳ سال ۱۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۵۔
- ۶۷۷ - غلام رسول ولد علی محمد بن امام دین حوچی قوم مانگٹ - سیدا - گجرات
بیعت - بعمر ۲۷ سال یوم عرفہ ۹ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۱۱ - اپنے گاؤں میں فوت
گرگابی کار چھاکام کرتا ہے۔
- ۶۷۸ - غلام رسول ولد تقیر محمد بن رمضان بافندہ قوم کھوکھو نشتی - اروپ - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۲۳ سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۳۰ - پنجابی زبان میں شعر کہتا ہے۔
- ۶۷۹ - غلام رسول (میان) ولد کرم داد حاجی بن احمد یار درانی - سوون آباد - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۳۵ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۲۲۶ - کھیتا باڑی کرتا ہے کم شیخ ۸۔
- ۶۸۰ - غلام رسول ولد کرم دین بن دو علی بابوچی سراج - بٹویہ - گجرات
بیعت - بعمر ۱۶ سال ۲۲ شوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۷۳۰ - فوت ہو چکا ہے۔

۶۸۱۔ غلام رسول ولد محمد بن دین بخش چیمہ۔ گوجر پورہ۔ گجرات۔

بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۲ جمادی الاول ۱۲۶۰ھ نمبر ۱۰۸۔ یہ دو لاد نام سے مشہور ہے۔

۶۸۲۔ غلام رسول ولد محمد بن جواریا ماجھی قوم دھڑی۔ گلووالہ۔ ۱۰۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ ۶ جمادی الاول ۱۲۶۹ھ نمبر ۲۶۵۔ اسم ضیاء العارین مجلس ۲۲۔ کئی سال سے

گلووالہ ضلع گوجرانوالہ میں رہائش پذیر ہے جسے کئی شریاں باندھنے کا کام کرتا ہے۔

۶۸۳۔ غلام رسول ولد محمد بن بن شرف دین ماجھی۔ خوجیا نوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۳ جمادی الاول ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۳۸۔

۶۸۴۔ غلام رسول ولد محمد بن حاجی شاہ محمد مانرہ بھی۔ مکی اصحاب نوالی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲ سال ۸ رجب ۱۲۵۱ھ۔ نمبر ۳۲۲۔ والدین نے مہر کرایا۔ بی ۱۷ پاس ہے۔

۶۸۵۔ غلام رسول ولد محمد مرزا بن عبد اللہ ترکھان قوم بھٹی۔ چک ماٹو کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۷ سال ۱۷ محرم ۱۲۸۲ھ نمبر ۷۸۵۔ سلاطین میں گیا ہوا ہے۔

۶۸۶۔ غلام رسول ولد مولانا بخش بن خوشی محمد موچی قوم جو غلط۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۴۵ سال ۲۶ صفر ۱۲۹۶ھ نمبر ۷۳۲۔

۶۸۷۔ غلام رسول ولد نبی بخش چیمہ۔ عادل گڑھ۔ ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳ سال ۱۰ صفر ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۰۸۱۔ بکریاں رکھتا ہے۔

۶۸۸۔ غلام رسول ولد نظام دین بن عمر دین موچی قوم رندھاوا۔ سعید خان آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ نمبر ۶۶۸۔

۶۸۹۔ غلام علی ولد الف دین موچی سارنگوالہ۔ حیروانہ۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۳ صفر ۱۲۶۶ھ نمبر ۱۹۷۔ اس وقت ٹیلا پر لالہ، سرگودھا میں رہتا ہے

۶۹۰۔ غلام علی ولد محمد بن گوہر مسلم شیخ۔ گورھا۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۳ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ نمبر ۴۵۶۔

- ۶۹۱۔ غلام محمد قصاب قوم علوی ربرو کے بیگمور۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۱ شوال ۱۳۵۵ھ نمبر ۱۸۴۔ اولکھ بھائی کے میں رہتا ہے۔
- ۶۹۲۔ غلام محمد ولد اللہ داتا بن یونا ماچھی۔ چند پالہ شیرخان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۶ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۶۰۲۔
- ۶۹۳۔ غلام محمد ولد اللہ داتا بن جولیا لوٹار۔ دوٹیا نوالی ۳۹۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۱۳۵۵ھ نمبر ۳۔ رکن پور۔ گوجرانوالہ میں جلد گیا ہے۔
- ۶۹۴۔ غلام محمد ولد بدھو بن جواہر شند۔ تھلے عالی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲ حادی الاولیٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۹۔
- ۶۹۵۔ غلام محمد ولد رحمت بن قلیا کنبو نا بھوی۔ مانگٹ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۳ حادی الاولیٰ ۱۳۷۶ھ نمبر ۲۸۶۔ مسبری فروش ہے۔
- دسم ف جٹا ۵۱۶۔

- ۶۹۶۔ غلام نبی (سکنہ مرزا) ولد عنایت اللہ بن رمضان ترکھان نعل دانا باجواہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۶۔
- ۶۹۷۔ غلام نبی ولد فتح محمد بن کرم داد چیمہ۔ چک ۵۵۔ علاؤدین سال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳ اردی الحجہ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۵۳۔
- ۶۹۸۔ غلام نبی ولد فضل محمود بن میان محمد نانانی۔ کوچہ سیٹھیاں۔ پشاور
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۲ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۸۔
- ۶۹۹۔ غلام نبی ولد قادر بن حاکم دین ماسی قوم پوسلہ۔ نواں پنڈ۔ اردو پ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۰ حادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۷۵۔
- ۷۰۰۔ غلام نبی ولد محمد خاں بن راجہ چیمہ۔ ابو الفتح دالی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۱۰ محرم ۱۳۸۱ھ نمبر ۵۷۵۔ بیچ نام سے مشہور ہے۔

- ۴۰۱۔ غلام نبی ولد محمد دین بن جواریا مہجی قوم ڈھڈی گلووالہ۔ شیخوپورہ
بیعت۔ ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۴۔ رب گلووالہ گندہ۔ گوجرانوالہ میں رہتا ہے۔
- ۴۰۲۔ غلام نبی ولد سعید دین نو مسلم بن موسیٰ نعل کھتری۔ مرید کے۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۵ھ نمبر ۹۵۶۔
- ۴۰۳۔ غنیمت حسین ولد صادق حسین بن حاجی شاہ مشہدی سید۔ جوہیا نوالہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۳ صفر ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۴۲۔ تانی نے مرید کرایا۔
- ۴۰۴۔ غنی ولد محمد دین چیمہ۔ کھتری مہاری۔ کھوڑا۔ خیرپور۔ سندھ
بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۱۸ ذیقعد ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۴۸۔ زبان میں لکھت ہے۔
- ۴۰۵۔ غنی ولد نور محمد بن انبیا درائیں گوت بھدو لدھیانوی۔ دونیاناوالی۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۸ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۴۰۳۔
- ۴۰۶۔ غوث ولد الہ بخش بن قطب دین بھدرو۔ بھدرو۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۶ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۵۔

ف

- ۴۰۷۔ فاضل ولد ابلا بن قریب یا مسلم شیخ۔ چک سکندر۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۴ سال ۱۳ ذیقعد ۱۳۴۵ھ نمبر ۲۹۱۔
- ۴۰۸۔ فتح محمد ولد سراج دین بن الہ دین کھمار۔ جنگڑ محلہ۔ مرید کے۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۳۲ سال ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۶۱۔
- ۴۰۹۔ فرید ولد تھو خاں بن دربر خاں راجپوت بھٹی۔ چک ۳۰۹۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ
بیعت۔ بعمر ۵۶ سال ۳ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۱۶۔
- ۴۱۰۔ فضل احمد ولد امام دین بن فضل دین جوچی قوم چوٹان۔ جھنڈیوالی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۹ ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ نمبر ۳۰۴۔ فوت ہو چکا ہے۔ اسم فاضل ہے۔

۴۱۱۔ فضل حسین ولد علی محمد بن حیات محمد راجہ، کوٹ راجہ، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۱۸ سال، ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۱۵۔ اچھا آدمی تھا۔

۴۱۲۔ فضل کریم ولد نظام دین بن پر بخش ترکھان، رکن پور، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۵۲ سال، ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۰۶۔

۴۱۳۔ فضل میراں ولد نذیر علی اعوان لدھیانوی، کوٹھی پراوند کھیل صفوری باغ، ملتان

بیعت، بعر ۹ سال، ۱۹ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۱۱۔ کپڑا رنگائی کا کام کرتا ہے۔

۴۱۴۔ فیض حسین ولد ملک محمد ابن عمر نانبائی قوم اعوان محلہ مٹلاں فصیح، آسیانگری، پشاور

بیعت، بعر ۲۶ سال، ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ نمبر ۴۱۴۔

۴۱۵۔ فیض حسین ولد نور محمد بن حاجی غلام حیلانی روہیلہ، صفوری بانڈیاناں، پشاور

بیعت، بعر ۵۵ سال، ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ نمبر ۴۲۲۔

۴۱۶۔ فیروز خان ولد مرزا خان بن غلام محمد ورائج، حکریاں، گجرات

بیعت، بعر ۳۸ سال، ۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۱ھ نمبر ۴۲۸۔

۴۱۷۔ فیروز دین ولد احمد دین بن فضل کریم بروالہ قوم جنجوعا، کوٹ قاضی، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۳۰ سال، ۲۴ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۷۷۔

۴۱۸۔ فیض ولد عبد العزیز بن محمد بخش ترکھان قوم مغل، چک جوہی، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۲۱ سال، ۳ رمضان ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۴۰۔

۴۱۹۔ فیض احمد ولد غلام محمد بن جلال بن بھدرو، بھدرو، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۱۷ سال، ۲۹ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۲۔ شریف الطبع تھا۔

دراگاہ نوشاہ عالیجاہ، پیر حافری دیا کرتا ہے۔

۴۲۰۔ فیض احمد ولد قادر ورائج، نمبر دار چک جانو کلان، گجرات

بیعت، بعر ۱۲ سال، ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۴۱۔

۴۲۱ - فیض محمد ولد کرن دین بن لال رنگر راجپوت نمبر دار غفر چک بھیا نوالہ کلان شیخ پورہ

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۴ صفر ۱۳۴۱ء نمبر ۲۱۰ - اسم ف ج ۹ صفحہ ۱۲۸ -

ق

۴۲۲ - قادر (مولوی حکیم شیخ غلام قادر) ولد ارجم سنگھ بن مول سنگھ ذیلدار وک گڑھولہ ۱۶۹ شیخ پورہ

بیعت - ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۶۴ء نمبر ۲۴۰ - فوت ہو چکا ہے۔

۴۲۳ - قادر ولد اللہ داتا بن حیات وک - دیٹر وکال - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۳ سال ۶ رجبی الاخریٰ ۱۳۴۳ء نمبر ۳۹۷ -

۴۲۴ - قادر ولد حاکم خاں بن نواب خاں حمید نمبر دار نواں پنڈ - اردپ - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۳۵ سال ۳۰ محرم ۱۳۴۹ء نمبر ۶۱۶ -

۴۲۵ - قادر ولد حسن محمد گکھڑ - چک ۴۵ - علاقہ بوسال - گجرات -

بیعت - بمر ۱۸ سال ۴ رجب ۱۳۴۲ء نمبر ۴۴۰ -

۴۲۶ - قادر ولد حسن محمد بن خوشی محمد حجام قوم چرڑا - مانگہ خورد - گجرات

بیعت - بمر ۲۵ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ء نمبر ۹۶۲ -

۴۲۷ - قادر ولد خوشی بن گننا وڑایچ - چک جاناہ کلان - شیخ پورہ

بیعت - ۲۶ شعبان ۱۳۶۸ء نمبر ۲۴۶ -

۴۲۸ - قادر ولد غلام محمد بن امام بخش مسلم شیخ - ساہنپالیہ - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۲ سال ۷ رجبی الاخریٰ ۱۳۹۴ء نمبر ۱۳۶۲ -

۴۲۹ - قاسم ولد محمد بن رحمان گھار قوم وٹے - چک عبد اللہ خاں ۵۶۹ - لائل پور

بیعت - بمر ۲۹ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۲ء نمبر ۱۲۲۵ -

۴۳۰ - تیوم (عبد القیوم) ولد یعقوب بن محمد دین نیلاری قوم پنجولہ - میرالی دالہ - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۴ سال ۱۹ رمضان ۱۳۸۲ء نمبر ۸۲۳ -

ک

- ۴۳۱۔ کالا (غور شید عالم) ولد اندر کھابن انہی بخش چوریکر قوم منہاس سبزی پریسیاکوٹ
بیعت۔ بمر ۲۶ سال و شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۹۔
- ۴۳۲۔ کالو (حافظ محمد بقصود) ولد ابرہیم بن محمد دین بٹ کشمیری۔ چک صوبا۔ ۱۵۹۔ لائل پور
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۹ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۶۔
- ۴۳۳۔ کالو (محمد صدیق) ولد تریف بن محمد دین ماجھی۔ چک صوبا۔ ۱۵۹۔ لائل پور
بیعت۔ بمر ۱۵ سال ۲۹ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۵۔
- ۴۳۴۔ کالو ولد محمد ابن صوبا ماجھی۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۳ رمضان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۲۔
- ۴۳۵۔ کرم داد ولد نجابت بن حاکم بھدرو۔ بھدر۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۲۶ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۶۔
- ۴۳۶۔ کرم دین ولد امام دین بن مکھن ترکھان قوم جنجوع ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۲ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۲۔
- ۴۳۷۔ کرم دین ولد امام دین بن ولدت کھار قوم سٹی۔ گاکھرہ کلان۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۳۰ عبادی الاغرت ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۶۔
- ۴۳۸۔ کرم علی ولد زیادہ بن ودھایا مسلم شیخ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۸ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۲۔
- ۴۳۹۔ کرم علی ولد شاہ محمد بن راجہ تار نمبر دار سازنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۱۹ شوال ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۹۔
- ۴۴۰۔ کرم میراں ولد تیز علی اعولن لدھیانوی۔ کوشی برانڈو کیل۔ حضوری باغ ملتان
بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۰۔ رنگائی کلام کرتا ہے۔

۴۴۱۔ کریم (عبدالکریم) ولد محمد بخش بن کھان گل۔ گلوالہ۔ ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۰ سال ۲۱ ذیقعد ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۸۱۔

گ

۴۴۲۔ گلا ولد سردار ادرائچ۔ چک جانو کلان۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۱۴ سال ۱۴ رمضان ۱۳۷۷ھ نمبر ۳۰۲۔ اسم فاجہ۔ ۱۶۲۔ جب ۹۱۸۔

۴۴۳۔ گھلا (اصغر) ولد غلام رسول بن عبدالغنی حجام۔ قوم ڈھلو۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈکھار

لیہ۔ مظفر گڑھ۔ حال ساکن چک ۳۰۳ گ ب۔ لائل پور

بیعت۔ بصرہ۔ ۱۸ سال ۸ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۳۔

ل

۴۴۴۔ لال خاں ولد اللہ بخش بن اللہ و تاجو اللہ۔ بکابند۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۶ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۲۹۷۔ حسن ابدال میں ملازم ہے

۴۴۵۔ لال خاں ولد دولت خاں بن محمد یار و گھلو۔ یٹنڈرا میراں۔ محراب پور۔ نواب شاہ۔ سندھ

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۳ سال ۳ ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۔ چند سال سے عادل گڑھ ۲۷۷۔ شیخوپورہ میں جلا آیا ہے

۴۴۶۔ لال دین ولد بیون بن اللہ تاسدھو سا بوال حمیہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بصرہ۔ ۵۰ سال ۲۴ جمادی الاول ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۷۷۔

۴۴۷۔ لال دین ولد نوالہ داد بن حاکم اراٹس۔ ابن دانی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بصرہ۔ ۱۹ سال ۲ صفر ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۰۔ درگاہ نوشہہ صاحب پر حاضر ہو تارا ہے

۴۴۸۔ لالہ ولد احمد دین بن امام بخش کھسار۔ مانگٹ۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۲۲ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۷۶ھ نمبر ۹۹۳۔

۴۴۹۔ لالہ ولد صالحا بن پیر بخش قوم لہ۔ رگھ۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۵ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۲۔

۴۵۰۔ لطیف ولد احمد بن بن ددغ بابا چھی ککچک سیالکوٹ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۰ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۲۔

۴۵۱۔ لطیف ولد اسمعیل ارا بکر سماج۔ منصور دانی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲۲ شعبان ۱۳۷۵ھ نمبر ۵۳۸۔ عرس نوتساہ عالیجاہ رح پر حاضر ہوا کرتا ہے

۴۵۲۔ لطیف ولد اسمعیل بن نیاز محمد گھر و سماج جموں۔ کوٹ سارنگ۔ کھمیل پور

بیعت۔ بمر ۲۲ سال یکم صفر ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۳۔

۴۵۳۔ لطیف ولد چراغ دین بن جھنڈا قوم نیک کشمیری۔ گھر جاکھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۷ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۸۳۔ قالین بافی کرتا ہے

۴۵۴۔ لطیف (کاکا) ولد رحمت بن بگھا گوجر۔ اسلام آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۷ سال ۵ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۷۔ آجکل معینس کالونی کراچی میں رہتا ہے

۴۵۵۔ لطیف ولد سراج دین بن محمد بخش منامس۔ چک ۱۰۔ چینی گوٹھ۔ رحیم یار خان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۵۔

۴۵۶۔ لطیف ولد شریف بن فتح دین سندھو موکھلی گوٹھ نور احمد لاکھا۔ بہار روڈ۔ نواب شاہ (سندھ)

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۱۳ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۶۔

۴۵۷۔ لطیف ولد محمد دین بن بدھا ترکان قوم مغل۔ فتحپوری۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۱۲ شوال ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۷۹۔ کینال پارک مہدی کے میں چلا گیا ہے۔ ہماری کرتا ہے

۴۵۸۔ لیاقت علی ولد برکت علی بن غلام محمد دھوبی۔ بھیا نوالہ گلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۶ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۷۔ کپڑے کی بھلائی کا کام کرتا ہے

م

۴۵۹۔ مالک ولد امام دین بن احمد دین ڈراچ۔ وایا نوالہ ۱۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۳ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۸۔

۷۶۰۔ مالک ولد صادق علی بن حاکم بھڑا۔ لورہ کی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۰۶۔ اسم ف ج ۸ ص ۱۶۲۔

۷۶۱۔ مالک ولد صادق علی بن سردار علی بریار۔ بریار نو۔ مشخو پورہ

بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۱۴ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۴۔ نازنگ منڈی میں چادوں کا تاج ہے

۷۶۲۔ متلی ولد امیر ابن گتو مسلم شیخ مولوی۔ چک و ساوا۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۲۸ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۰۔

۷۶۳۔ متلی ولد امیر بن عارف مسلم شیخ۔ اگرویہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۰۔

۷۶۴۔ متلی ولد مولانا بخش بن گننادھوی قوم جنوٹا۔ چینیا لوالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۴۵ سال ۱۸ ذیقعد ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۱۔

۷۶۵۔ مجید (عبد المجید) ولد امیر احمد ملک کشمیری۔ لورہ کی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۶ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۲۔

۷۶۶۔ مجید ولد طلحہ محمد بن غلام حبیلانی اعوان۔ آغا جان آباد بیکہ توت۔ پشاور

بیعت۔ بمر ۱۵ سال ۲۶ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۰۔

۷۶۷۔ مجید (عبد المجید) ولد مولوی میران بخش بن المر دین قوم سنھوترہ منہاس راجپوت۔

محلہ سید پاک۔ ڈھتے۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۹ سال ۱۴ شعبان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۹۔ پادروں کا کام کرتا ہے

۷۶۸۔ مجید ولد نذیر بن فضل حاتم۔ اقبال گنج گوجرانوالہ بیعت بمر ۳۱ سال ۱۱ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۵۔

۷۶۹۔ محرم ولد (عیان) حاجی حاتم۔ ڈوبوک شمانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۴۔ اسم ف ج ۸ ص ۱۶۲۔

ج ۹ ص ۳۴۹، ص ۶۴۹۔ ج ۸ ص ۴۰۶۔ ص ۱۰۸۔

۷۷۰۔ محرم ولد عبدالصمد بن علم دین بانڈہ قوم مانجھا۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۰ محرم ۱۳۵۹ھ نمبر ۷۹۔

۷۷۱۔ محرم ولد محمد بن رحمان کھسار قوم بھٹی۔ دھول بالا۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۳ سال ۲۷ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۹۔

۷۷۲۔ محرم ولد یار ایک بن اللہ نا کالرو۔ دنوشیانوالی ۲۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲۲ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۷۔

۷۷۳۔ محمد ولد امام دین بن قادر بخش درانچ۔ چک جانو کلان۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳ سال ۲۳ رمضان ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۰۲۔ اسم ف ج ۵ صفحہ ۱۲۷ ج ۹ صفحہ ۷۱۸۔

۷۷۴۔ محمد ولد بھادر بن حبانال سندھ پورہ قوم بھٹی۔ من چک۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۷ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۱۔

۷۷۵۔ محمد ولد رحمان بن اللہ نا موچی۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۳ رجب ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۹۲۔

۷۷۶۔ محمد ولد فیض احمد بانڈہ۔ ابوالہمید۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۷ شعبان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۲۔

۷۷۷۔ محمد اول صوبانامی۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۰۳۔

۷۷۸۔ محمد اترق ولد نذیر احمد بن ہاشم خان ترکان قوم منل۔ گولیکے۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۵۰۰۔ اسم کا نام اترق القاسمی دہلی

میں آنا چاہیے تھا مگر بعد میں بیعت ہوا اس لئے ہم کی روایت میں محمد اترق کا نام ہے۔ یہ کیا گیا ہے

۷۷۹۔ محمد بخش ولد یعقوب بن اللہ بخش رانجھا وقت چولا۔ کوٹ شیرا۔ گجرات

بیعت۔ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۶۷ھ نمبر ۱۲۲۹۔ اسم ضیاء العارین مجلس ۲۰ - ۲۱۔

- ۷۸۰۔ محمدخان ولد احماد و رک۔ سازنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۱۳۴۵ھ نمبر ۷۔ کافی عرصہ سے فوت ہو چکا ہے اسم سر ن ملک۔
- ۷۸۱۔ محمدخان ولد سعد تاج بن حیات و رک۔ دیپڑ و رکال۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۶ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۹۶۔
- ۷۸۲۔ محمدخان ولد تاج محل۔ پشاور۔ بیعت بمر ۹ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۷۵۔
- ۷۸۳۔ محمدخان ولد فراداد بن عبداللہ حمید۔ چک ۲۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳ رذی الحجہ ۱۳۶۵ھ نمبر ۲۵۶۔
- ۷۸۴۔ محمدخان ولد شاہ محمد بن پیر بخش دار کشمیری۔ پنڈی تانار۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۱۹ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۹۔
- ۷۸۵۔ محمدخان ولد قادر بن حمان باغزہ۔ بھکھی۔ گجرات
- بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۰۱۔ ایبٹ آباد فوج میں ملازم ہے
- ۷۸۶۔ محمدخان ولد گننا جٹہ۔ پانڈوکے ٹو۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ نمبر ۶۹۔
- ۷۸۷۔ محمدخان ولد محمد علی حاجی بن احمد یار و راج چک ۲۴۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۴ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۷۔
- ۷۸۸۔ محمد دین ولد احمد دین بن نور محمد دھوبی۔ دھکڑ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲ رجبی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۸۔
- ۷۸۹۔ محمد دین ولد سعد تاج بن مریدھی لوہار۔ سرانوالی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۹ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۹۲۔ چک جعب میں رہتا ہے اسم زبیرہ العکلیٰ سوان ۱۳۸۰ھ
- ۷۹۰۔ محمد دین ولد احمد بخش بن احمد دین موچی۔ چک دساوا۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۸ رجبی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۶۶۔

۷۹۱۔ محمد دین ولد داکم بن بیون کھسار۔ خانوائی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۲۷ رجب ۱۲۶۵ھ نمبر ۱۷۷۔

۷۹۲۔ محمد دین ولد رابعہ بن نظام دین سوچی قوم چولان۔ جھنڈیوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ شعبان ۱۲۶۱ھ نمبر ۱۶۶۔ اسم ف جک ص ۲۹۷۔ ج ۱ ص ۲۳۵۔
عیون التواریخ جلد اول۔

۷۹۳۔ محمد دین ولد عبداللہ بن فتح دین نیلاری قوم جنجوعہ غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ نمبر ۳۶۲۔ چند سال سے کھوکھری پھلا گیا ہے۔

۷۹۴۔ محمد دین ولد عنایت بن حیات سوچی قوم کھوکھری بالودالی۔ مرالم۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۲ سال یکم ربیع الثانی ۱۲۸۵ھ نمبر ۱۰۵۹۔

۷۹۵۔ محمد دین ولد فقیر محمد بن میان اراٹھری۔ کوشلی اڑھنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۵۰ سال ۵ رمضان ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۷۶۔

۷۹۶۔ محمد دین ولد ذل احمد بن نور دین سوچی قوم چولان۔ جک ۷۵۔ جنوبی۔ سرگودھا

بیعت۔ بعمر ۸۰ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۶۰۔

۷۹۷۔ محمد دین ولد گھیسٹا اراٹھری مارٹی دالمہ ڈیرہ پبلی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۱۲ شعبان ۱۲۲۶ھ نمبر ۱۳۔

۷۹۸۔ محمد دین ولد نظام دین ناچھی قوم سیال۔ گوجر پورہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۷ اشوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۹۲۔ اب ٹھوک کھان میں رہتا ہے۔

۷۹۹۔ محمد علی (سیال) ولد جمال دین کشمیری نام مسعود اور سے تعلق ہے۔ سیالکوٹ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۱۶ شعبان ۱۲۷۷ھ نمبر ۳۹۸۔

۸۰۰۔ محمد علی ولد دین دین بن فتح دین اراٹھری۔ کوشلی اڑھنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۹ ربیع الثانی ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۳۳۔

- ۸۰۱ - محمد علی ولد داتم بن ساعل کھل تو ترووی - چک ۸۲ - ۷۷ - ملتان
بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۹ شعبان ۱۳۳۰ - ۳۰۰ -
- ۸۰۲ - محمد علی ولد عسردین بن عسردین بانڈہ - بھیانوالہ کلان - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۱۵ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۵ - ۱۰۰ -
- ۸۰۳ - محمد علی ولد غلام محمد بن الہدین کھمار - خونی بھٹیاں - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۱۵ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۸۵ - ۹۸۱ - بھٹہ پاکھاس دکاندلی کرتا ہے۔
- ۸۰۴ - محمد یار ولد شاہ محمد حاجی قوم سانرہ بھٹی - مکی اھلبانوالی - ۲۶۰ - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۲۲ سال ۸ رجب ۱۳۷۱ - ۳۱۹ - اسم ف ج ص ۷۶ -
ج ص ۱۸ - ج ۹ ص ۲۸۷ - ج ۱ ص ۶۳۱ -
- ۸۰۵ - محمد یار ولد نواب بدین بن امام دین ترکھان قوم کھوکھو - نور پکی - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۱۰ سال ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۲ - ۳۶۸ - اسم ف ج ص ۱۷۲ - ج ۱ ص ۱۶۲ -
- ۸۰۶ - محمد احمد ولد محمد مالک بن حسین بخش اولکھ - نازنگ - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۱۸ سال ۲ محرم ۱۳۹۲ - ۶۰ - ۱۳۶۰ -
- ۸۰۷ - مختار احمد سبزی فروش پشاور
بیعت - بمر ۲۵ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۸۸ - ۶۲ - ۱۰۶۲ - عمرس وقتہ پر حاضر بنڈا کرتا ہے۔
- ۸۰۸ - مختار احمد ولد حسین بن گنٹا جی قوم نخل صاحب کھوہ الہ بھٹہ کھوہ بوسیت - بگرات
بیعت - بمر ۱۶ سال ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۹۱ - ۱۲۰۰ -
- ۸۰۹ - مراد ولد بلعد ابن حیات لوجی - وایانوالی - ۲۷ - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۲۰ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۲ - ۲۸ - ۱۲۲۸ - اسم ف ج ص ۷۶ -
- ۸۱۰ - مراد ولد کریم دین بن محمد بخش لوج قوم وراپنج - بادری - تلونڈی ٹوبہ سے خاں - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۶ محرم ۱۳۶۷ - ۲۲۳ - سادہ لوج تھا۔

- ۸۱۱۔ مراد علی ولد رمضان بن چمن کشمیری سوابی انوالی ۲۷۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۲۳ محرم ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۴۷۔
- ۸۱۲۔ مراد علی ولد شاہ محمد بن فضل مویچہ قوم دودھا۔ ونوٹیا انوالی ۳۹۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۶ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۰۔ اسم فاجنا صک۔
- ۸۱۳۔ مراد علی ولد علی محمد بن شاہ محمد طور وادان۔ وایا انوالی ۲۷۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۷ رجب ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۷۳۔ اسم فاج ۸ کھنڈج ۹ کھنڈج ۱۰ کھنڈج ۱۱ کھنڈج ۱۲ کھنڈج۔
- ۸۱۴۔ مرزا اولاد بدھا بن جیون ساہی۔ کوٹلہ محمود شاہ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۳۷۷ھ نمبر ۲۲۔ کنی مرتبہ عمر من مہری شاہ رحمان پرحاضر ہوا ہے۔
- ۸۱۵۔ مرزا اولاد برکت بن دسا دادیندار۔ ابن والی۔ گوم انوالہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۰ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۵۔
- ۸۱۶۔ مسکین علی ولد ابراریم بن محمد یار مسلم شیخ قوم بھٹی۔ چک ۸۲۔ ۷۰۔ ۷۱۔ سلطان
بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۱۰ رمضان ۱۳۷۴ھ نمبر ۷۵۲۔
- ۸۱۷۔ مشتاق احمد ولد خوشی محمد بن برکت علی مراسی۔ دھابا سنگھ۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۴۔ بجلی لگنے سے فوت ہو گیا ہے۔
- ۸۱۸۔ مشتاق احمد ولد عید ابن غنیم محمد فقیر قوم گل۔ ابدال چیمہ۔ گوم انوالہ
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۵ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۱۹۔
- ۸۱۹۔ مصطفیٰ ولد غلام محمدی لدین بن جلال دین زرگر قوم لہر راجپوت لالو کھیت کراچی
بیعت۔ بمر ۲۷ سال ۲۸ صفر ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۹۔
- ۸۲۰۔ مظفر احمد ولد عبد الحمید بن حق نواز مناس راجپوت۔ بستی اہل۔ سلطان
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۱۔ عقلمند اور اہل علم اور اولاد
- خدمت گار ہے حضرت نور محمد صاحب رحمہ اللہ کے عرس پرحاضر ہوا کرتا ہے۔

۸۲۱۔ مظفر حسین ولد عبد الغنی بن احمد بن قاسم قوم کھوکھر۔ اگر دیہ۔ گجرات

بیعت۔ نمبر ۱۸ سال ۲۵ رجب ۱۳۴۵ھ نمبر ۵۲۴۔ اسم زبده الصلحہ

۸۲۲۔ مظفر اقبال ولد صاحب داد بن محمود گوجر چوہان۔ داد۔ گجرات

بیعت۔ نمبر ۱۳ سال ۱۳ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۴۸۔

۸۲۳۔ مظفر اقبال ولد یار ابن مولاداد مسلم شیخ۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ نمبر ۱۸ سال ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۳۔

۸۲۴۔ معراج دین ولد احمد بن ابوبکر ایما صاحبی قوم کھوکھر۔ خان پیرا۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ نمبر ۲۴ سال ۱۳ رجب ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۶۶۔

۸۲۵۔ معراج دین دلدار بخش بن چراغ دین رانجھا آدوران۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ نمبر ۲۸ سال ۱۰ اشعبان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۸۔

یہ میاں محمد پناہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ کی اولاد سے ہے۔

بیعت ۸۲۶۔ معراج دین ولد تاج دین بن محمد بخش اراپلی۔ کوٹلی رنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ نمبر ۲۸ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۶۔

۸۲۷۔ معراج دین ولد نواب بن اللہ و تاج قوم تارڑ۔ ابدال عظیم۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ نمبر ۱۶ سال ۴ محرم ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۸۵۔

۸۲۸۔ مقبول حسین ولد فرید بن شہرمان بچیت بھٹی۔ چک ۳۹۔ ٹی ڈی اے مظفر گڑھ

بیعت۔ نمبر ۲۵ سال ۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۱۴۔

۸۲۹۔ ملا ولد محمد بن حسن بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ نمبر ۳۰ سال ۲۵ رجب ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۸۹۔

۸۳۰۔ منشا ولد اتراف بن سردار خاں ڈراچ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ تپہ مظفر گڑھ

بیعت۔ نمبر ۲۲ سال یکم محرم ۱۳۹۴ھ۔ نمبر ۱۴۸۰۔ سات جماعت تک تعلیم ہے۔

۸۳۱۔ منشا ولد عبدالرحمن بن محمد بخش بندہ صحیحہ بیستی عبدالرحمن۔ چوک بہادر پور۔ حرم پارخان

بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۲۰ محرم ۱۲۹۴ھ نمبر ۱۲۹۲۔

۸۳۲۔ منشا ولد غلام حسین بن فضل دین ترکھان۔ جھام دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۴ھ نمبر ۱۳۵۵۔

۸۳۳۔ منشا ولد لال بن عسر رٹاڑ۔ کوٹ رٹاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۶ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۷۹۔

۸۳۴۔ منظور احمد ولد احمد خاں بن راجہ ڈرائیج۔ کوٹھہ بھولہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۸ شوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۲۳۔

۸۳۵۔ منظور احمد ولد احمد دین بن علی کسد ترکھان۔ چکھا نوکلان۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۲۔

۸۳۶۔ منظور احمد ولد موسیٰ محمد بن احمد دین موجی قوم کوتوال سازنگ اور بانگدوڑ

مہد شفقت آباد۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات۔

بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۲۔

۸۳۷۔ منظور احمد ولد سردار خاں بن امام دین جھام قوم حبیبہ۔ کوہلو دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۰۴۔

۸۳۸۔ منظور احمد ولد شاہ محمد بن جیون جھام قوم میدھڑ دھل بھٹل بہاولپور۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۱۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۶۹۔

۸۳۹۔ منظور احمد ولد گنٹا بن نور دین موجی قوم بھٹی۔ بہاولوکی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۶۔

۸۴۰۔ منظور احمد ولد محمد دین بن احمد موجی محمدیو الیہ چکھا۔ ۹، ۷، ۷، ۷۔ ملتان

بیعت۔ بعر ۱۶ سال یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۶۔

- ۸۴۱۔ منظور احمد ولد تھو خاں بن غلام میراں شیخ گورداسپوری۔ کنور گڑھ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۷ سال ۲۳ جمادی الاول ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۵۷۔ گونے کا کام کرتا ہے۔
- ۸۴۲۔ منظور حسین ولد رمضان بن محمد بن دھوبی۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بعمر ۸ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۳۷۔ مرید کے میں رہتا ہے۔ ہنوز بیل
میں ملازم ہے۔ اسم ف ج ۹ صفحہ ۱۶۸، ۱۸۷۔
- ۸۴۳۔ منظور حسین ولد سعید بن اللہ داتا مسلم شیخ۔ مراد۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲۳ شوال ۱۲۷۳ھ نمبر ۶۲۹۔ والد نے مرید کر دیا۔
- ۸۴۴۔ منظور حسین ولد فرید بن تھو خاں راجپوت بھٹی۔ چک ۳۰۹۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ
بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲ محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۱۳۔
- ۸۴۵۔ منظور حسین ولد فضل دین بن اللہ داتا حجام چک ۸۴۔ ۷۔ ر۔ ملتان
بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۵ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۶۷۔
- ۸۴۶۔ منظور حسین ولد فرید دین بن اللہ دین رامی۔ چک ۱۵۹۔ لائل پور
بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۷ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۲۔
- ۸۴۷۔ منظور حسین دینو نواب خاں گوندل۔ نور پور پٹسا۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۳ رذی الحج ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۲۔
- ۸۴۸۔ منظور حسین ولد فتح محمد بن کھیون موچی عرف چولان۔ لاہرک ٹھکانا۔ رانی پور شیخ پور
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۹ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۷۔
- ۸۴۹۔ منیر ولد جوہا یادری قوم نارو بھوپال۔ آئین والی، گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۹ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۵۴۹۔
- ۸۵۰۔ منیر ولد رحمت علی بن بوٹا نیلی، سمیل پورہ۔ کچی پب والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۹ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۸۱۔

۸۵۱۔ منیر ولد منسی بن زیادہ مسلم شیخ۔ ڈبوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲ سال ۳۰ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۵۰۱۔

۸۵۲۔ منیر ولد نواب دین بن اللہ نا شیخ قوم میدان۔ کٹر کن۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۱ سال ۸ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۲۔ لال پور چلا گیا۔ وفات ۱۳۹۲ھ۔

۸۵۳۔ منیر احمد ولد محمد نجال بن بڈھے خاں سہرا۔ مغل پورہ۔ لاہور

بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۱۵ شعبان ۱۳۴۴ھ نمبر ۲۵۰۔ پولیس کا سپاہی ہے۔

۸۵۴۔ منیر احمد ولد حسین بن رحیم بختہ شکر خان قوم بھٹی۔ گھٹے والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۱۱ صفر ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۲۔

۸۵۵۔ منیر احمد ولد خوشی محمد پهلوان بن الہ بخش حیمہ۔ گکھر حیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۴ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۵۔ شریف الطبع نیک فطرت نسا ہے۔

۸۵۶۔ منیر احمد ولد سلطان موجی۔ لالوانی جک۔ ۱۹۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۱۲ رمضان ۱۳۴۲ھ نمبر ۵۱۹۔ فوت ہو چکا ہے اسم فوج ۹۷۵ھ مران قتل۔

۸۵۷۔ منیر احمد ولد نظام دین بن چندا جنگر قوم بسیان۔ بھی والہ۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۸ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۸۔

۸۵۸۔ سوکھا (نما احمد) ولد محمد بن بسا دل باجھی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۱۶ سال یکم ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۷۱۲۔

۸۵۹۔ سوہری ولد عبداللہ بن محمد بخش مسلم شیخ قوم بھٹی۔ جک ۸۲۔ ۷۔ ۷۔ سلطان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۳ رمضان ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۵۲۔

۸۶۰۔ مراد ولد پلہو بن محمد اجام۔ گوجرہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۴ سال ۲۴ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۰۳۔ اسم لڑا المعرفت المعروف

لفظ طاب نوٹاھی جلد دوم باب دوم ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۶۵۔

۸۶۱۔ مہر داد (عرف شریف) ولد نواب بن پیر بخش نیلی قوم مجتہد، چک دیر ۱۶۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۲۵۔

۸۶۲۔ مہر دین ولد غلام محمد بن فتح محمد اریس۔ کوٹلی ڈنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۷۔

۸۶۳۔ میا خان (عبد اللہ) ولد عیادت محمد بن نور دین گوجر سیلو۔ دولت نگر۔ گجرات

بیعت۔ یکم شعبان ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۱۔

۸۶۴۔ میا خان ولد علی محمد بن لعل پروکہ کھول گوٹھا ابرہیم چک دیر ۵۵۔ دورہ نواب شاہ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۴ اشوال ۱۳۵۱ھ نمبر ۷۷۱۔

۸۶۵۔ میا خان ولد اکرم داد بن صاحبزادہ ٹانگٹ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۹ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۲۸۔

ن

۸۶۶۔ نادر ولد رحمت بن نور محمد حوچی کھدیاں۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال یکم ربیع الاول ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۱۔

۸۶۷۔ نادر ولد روشن مجام۔ ٹرالہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۲۴ اشوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۳۱۔ اسم ف ج ۹ صفحہ ۶۴۹۔

۸۶۸۔ نادر ولد سردار ابن بابئی مسلم شیخ۔ حسن۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۱۵ صفر ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۵۔

۸۶۹۔ ناظم حسین ولد پہلوان بن حاجی رمضان حوچی قوم بھٹی خانہوال کٹنہ۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۸۵ھ نمبر ۸۹۹۔ اب ملتان میں رہتا ہے۔

۸۷۰۔ نذرا ولد مابلان فضلہ مسلم شیخ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۱ سال ۷ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۵۔ اسم ف ج ۹ صفحہ ۳۰۵۔

۸۷۱ - نذر حسین ولد محمد بن احمد بوجی قحرم چوہان حیدرآبادی۔ چک نمبر ۱۰۰۰۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۱۳ رذی الحجہ ۱۲۸۲ھ۔ نمبر ۸۹۸۔

۸۷۲ - نذر محمد ولد احمد بن نواب منڈھو۔ کوٹل منڈھوان۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۵ رجبی الاخریٰ ۱۲۸۲ھ۔ نمبر ۹۱۷۔

۸۷۳ - نذر محمد ولد اللہ ناسا بن ارورہ اسلم شیخ روموکت شہابی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳ سال ۱۶ صفر ۱۲۶۳ھ۔ نمبر ۱۲۶۔ اپنے والد کا جانشین ہے۔ اعجاز
نشاہید پر حاضری دیا کرتا ہے۔ اسم ف ج ۹، صفحہ ۶۴۵۔

۸۷۴ - نذر محمد ولد عبدال بن عسکر راجہ۔ چک نمبر ۸۳۰۔ ر۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۹ شعبان ۱۲۷۰ھ۔ نمبر ۱۳۰۔ اسم ف ج ۶، صفحہ

۸۷۵ - نذر محمد ولد حسین بن خوشی چٹھہ۔ چک نمبر ۵۱۲۔ ر۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۱ رمضان ۱۲۸۲ھ۔ نمبر ۱۰۰۸۔

۸۷۶ - نذر محمد ولد اسماعیل بن شرف دین ساہی۔ ڈھوک کاسب۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۶ صفر ۱۲۸۳ھ۔ نمبر ۸۴۳۔

۸۷۷ - نذر محمد ولد اسماعیل بن قحرم وڑایچ۔ چک بانہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ ۲۶ شعبان ۱۲۶۸ھ۔ نمبر ۲۴۷۔ اسم ف ج ۵، صفحہ ۷۴۷۔

۸۷۸ - نذر محمد ولد شاہ محمد بن اکبر بخش کھنار۔ چک والہ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ رجبی الاخریٰ ۱۲۹۶ھ۔ نمبر ۱۱۵۶۔

۸۷۹ - نذر محمد ولد شاہ محمد بن محمد بخش تارڑ۔ اڈور۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۲ شوال ۱۲۸۲ھ۔ نمبر ۸۸۴۔

۸۸۰ - نذر محمد ولد شیخ محمد بن فضل دین نیمہ۔ چک نمبر ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ لئیہ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال یکم محرم ۱۲۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۰۶۔

۸۸۱ - نذیر محمد ولد فضل دین بن محمد بخش اولکھو - چک ۸۲ - ۷ - ر - ملتان

بیعت - عمر ۲۳ سال ۵ رمضان ۱۳۴۵ھ نمبر ۵۸۲ -

۸۸۲ - نذیر محمد (ماٹر) ولد کرم داد بن عمر بخش رندھاوا - من چک - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۱ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۰۰ -

۸۸۳ - نذیر محمد ولد لال بابی بن شاہ محمد وڑائچ - نوشیانوالی ۲۹ - شیخوپورہ

بیعت - عمر ۳۲ سال ۲۱ شوال ۱۳۴۵ھ نمبر ۴۸۶ - اسم فتحنا منک، منک، منک،

منک، منک، منک

۸۸۴ - نذیر محمد ولد ولی محمد بن سردار ابھی - خونی بھسیان - شیخوپورہ

بیعت - عمر ۳۵ سال ۱۲ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۷ -

۸۸۵ - نذیر ولد احمد دین بن علی محمد ترکان - چک جانو کلان - گجرات

بیعت - عمر ۲۲ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۱ - پیریا کاپیر وائری اسم فتح ۸ منک ۵۱۵

۸۸۶ - نذیر ولد بوٹا بن جہان مسلم شیخ قوم بھٹی - چک طاہر - گجرات

بیعت - عمر ۱۷ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ نمبر ۱۰۸۸ - معاری کرتا ہے

۸۸۷ - نذیر ولد خوشی محمد بن سید چٹھہ - جھام دالہ - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۳ سال ۷ رذی الحجہ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۲۱ - اسم فتح منک - منک - منک

۸۸۸ - نذیر ولد رحمت علی حکیم بن ارور اجمام - مکی اہمابانوالی ۲۰ - شیخوپورہ

بیعت - عمر ۲۶ سال ۳ شوال ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۶ -

۸۸۹ - نذیر ولد رمضان بن حیات کشمیری قوم دھاتھ گھنے والہ - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۳ سال ۱۱ محرم ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۵۱ -

۸۹۰ - نذیر ولد سردار محمد بن نبی بخش ماسی - چک ۷۷ - پی - کوٹ سماہ - تیم باغ

بیعت - عمر ۲۵ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۸ -

- ۸۹۱۔ تذیر ولد شہید بن محمد دکنمن منصور دہلی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۸ رجبی الاول ۱۳۷۸ھ۔ نمبر ۵۷۰۔
- ۸۹۲۔ تذیر ولد عبد اللہ بن محمد بخش نزلت۔ جھانوالہ۔ سیالکوٹ
بیعت۔ اردیقعد ۱۳۶۷ھ۔ نمبر ۲۳۸۔
- ۸۹۳۔ تذیر ولد عبد اللہ بن محمد قتیق بن شیلدری غیبی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ۔ نمبر ۳۶۵۔ تعلقہ عالی میں رہتا ہے۔
- ۸۹۴۔ تذیر ولد مراد علی درزی۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۳ رجب ۱۳۷۲ھ۔ نمبر ۳۷۱۔ شہر گجرات علاقہ کھٹان کلان میں رہتا ہے۔
- ۸۹۵۔ تذیر ولد ابراہیم بن اللہ ناموچی۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۲ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ۔ نمبر ۱۲۹۹۔
- ۸۹۶۔ تذیر احمد ولد احمال بن اللہ ناموچی قوم تھرا راجوانہ۔ ٹھٹھی شاہ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۳ رجب ۱۳۸۲ھ۔ نمبر ۸۱۰۔
- ۸۹۷۔ تذیر احمد ولد اورنگ علی خاں چیمہ۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۲ صفر ۱۳۸۷ھ۔ نمبر ۱۰۲۳۔
- ۸۹۸۔ تذیر احمد ولد امام دین حجام۔ بیگروالہ کلان۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۴ شعبان ۱۳۸۲ھ۔ نمبر ۸۱۵۔ پاپڑیاوالی کے ٹوڑ پر
فروٹ فروشی کرتا ہے۔
- ۸۹۹۔ تذیر احمد ولد بشیر احمد بن نعیر احمد قرشی۔ مدد شاہ ولی قتال قعد خوانی شاد۔
بیعت۔ بمر ۱۳ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۸۰ھ۔ نمبر ۷۱۹۔
- ۹۰۰۔ تذیر احمد ولد بوٹا بن حیر دین اراٹھ قوم ڈھڈھی۔ چک ۶ ڈی این ۱۱۔ سوال پور
بیعت۔ بمر ۱۳ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ۔ نمبر ۵-۱۱۔

۹۰۱ - نذیر احمد ولد جلال بن فضل دین اراٹین اترسری - کوٹلی ڈرنگنگہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۵ رمضان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۵ -

۹۰۲ - نذیر احمد ولد محمد ابن عید اراٹین ڈرنگنگہ ولد فضل انبی پارک - باغبان پور ۹ ملاحپور

ولادت - ۱۶ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ بیعت - ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۷ -

۹۰۳ - نذیر احمد ولد پیر اع دین ملک بن شہباز خاں اعوان گڑھی اعوانان - حاجی آباد - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۵۵ سال ۸ شوال ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۲۳ -

۹۰۴ - نذیر احمد ولد رحمت علی بن راجہ مرامی - گاکھڑہ کلان - گجرات

بیعت - بعمر ۱۶ سال ۳۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۸ -

۹۰۵ - نذیر احمد ولد کراچ دین بن محمد دین لوہار قوم تارڑ - ڈھل پتھل صحابہ - گجرات

بیعت - بعمر ۱۲ سال ۲۸ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۹ - دہوک شمانی میں رہتا ہے -

۹۰۶ - نذیر احمد ولد سردار بن جہان نوسلم - ایمن آباد - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۰ -

۹۰۷ - نذیر احمد ولد شاہ محمد حاجی بن حیات محمد سانہرہ بھٹی - مکی اصحاب انڈالی - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۲۷ سال ۷ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۳۱۸ - لوگوں میں اس کا نام مولوی ہوتا ہے -

اسم - ذر جب ۱۱ ، ۸۱۸ - جب ۹ ، ۵۸۷ ، ۶۳۱ -

۹۰۸ - نذیر احمد ولد شہاب دین بن اسد ناموچی - غلیبی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۱ سال ۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۳۹۵ - کھیالی میں رہتا ہے مانگہ چہتا ہے -

۹۰۹ - نذیر احمد ولد علی محمد بن کبیر تارڑ - ساہن پال شریف - گجرات

بیعت - بعمر ۲۰ سال ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ نمبر ۱۰۷۵ - اسم ذر جب ۱۱ -

۹۱۰ - نذیر احمد ولد محمد رسول چھٹہ نوسلم - عجام والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۷۵ - اسم ذر جب ۱۱ -

۹۱۱ - نذیر احمد ولد غلام رسول بن حسن محمد حجام قوم چڑا ساڑنگوالہ علی پور جھنگ - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۳ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۵۲ -

۹۱۲ - نذیر احمد ولد محمد زین بن احمد بوجی جھنگیوالہ - جک ۹۴ - ۴ - ر - ملتان

بیعت - بعر ۲۵ سال یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ نمبر ۸۹۴ -

۹۱۳ - نذیر احمد ولد محمد زین مولوی بن جوایا ناچھی قوم دھڑی - گلوالہ ۱۴۰ - شیخوپورہ

بیعت - جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۲ - گلوالہ کھنہ - گوجرانوالہ میں جلا آیا ہے

اسم - ضیاء العارین المعروف مجالس نوشتاری - مجلس ۳۲ -

۹۱۴ - نذیر احمد ولد نواب دین بن احمد دانشیخ قوم بیدان - کھرکن شیخوپورہ

بیعت - بعر ۲۳ سال ۲۴ شعبان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۳ - لال پور میں رہتا ہے -

۹۱۵ - نذیر احمد ولد نواب دین بن پنجارا میں گوت بھٹہ - ڈسکہ سیالکوٹ

بیعت - بعر ۲۵ سال ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۵ -

۹۱۶ - نذیر احمد ولد نواز احمد ترکھان - گوٹھ واصل کھوڑا گھٹت خیر پور - سندھ

بیعت - بعر ۱۶ سال ۳ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۵۶ - اب سیکورہ متصل رانی پور رہتا ہے -

۹۱۷ - نذر اللہ ولد خوشی محمد بن غلام حیدر حمید - ابن والی - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۱۸ سال ۲ صفر ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۵۱ -

۹۱۸ - نذر اللہ ولد نذیر بن فضل حجام - اقبال گنج - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۵ سال ۱۱ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۶ - والدہ ۷۷ مہینہ گانا

۹۱۹ - نذر اللہ خان ولد خوشی محمد بن الہداد زنگھاوا بمبئی - سن چک - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۱۸ سال ۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۶۰۵ -

۹۲۰ - نذر اللہ خان ولد محمد علی بن الہداد سردیہ - نوٹیا والی ۳۹ - شیخوپورہ

بیعت - بعر ۱۹ سال ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۸۱ -

۹۲۱۔ تعمیر احمد ولد الفدین بن حیم بخش کشمیری۔ حریالیہ ڈرائیج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۲۔

۹۲۲۔ نعمت (نعمت اللہ) ولد محبوب بن کھیوا کنبو ناہوی۔ نانگٹ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۳ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۸۴۔ اسم ف جنا ۵۱۶۔

۹۲۳۔ نعمت ولد حسین بخش اراٹن کپور تھلوی۔ وایا نوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۳۱ سال ۴ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۶۔

۹۲۴۔ نعیم ولد ابراہیم بن جلال دین بھٹی کشمیری۔ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۷ سال ۲ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۱۴۔ اب چاہ علیا نوالہ برستیا ہے۔

۹۲۵۔ نواب سیرانی۔ بیعت بمر ۲۶ سال ۱۱ محرم ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۳۔ فقوہا کجری ہے۔

۹۲۶۔ نواب ولد ابراہیم بن کرم دین لودرقوم ڈرائیج۔ بادرس۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۴۲۔

۹۲۷۔ نواب ولد غلام محمد بن اللہ قاسمی قوم گوندل۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۸۔ مرن ص ۱۴۱۔

۹۲۸۔ نواب ولد مولاداد بن لکھن مراسی قوم چو نہر۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۹۲۔

۹۲۹۔ نواز ولد احمد دین بن کرم النسی حیمہ۔ کھڑی تھاری۔ کھوڑا گیٹ۔ خیرپور۔ سندھ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۷ ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۷۴۷۔

۹۳۰۔ نواز ولد پیر محمد بن غلام محمد ریڈ۔ چک ۸۴۔ ۷۔ ۷۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۲۳ سال یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۷۔ چند سال ہوئے قتل ہو گیا۔

۹۳۱۔ نواز ولد جلال دین بن مامور حجام قوم نانگی چاہ صلابت ڈرا۔ چک ۶۳۔ پچھلا کلا پور

بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۲۱ شعبان ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۱۔

۹۳۲ - نواز ولد خوشی محمد بن حسن عجم - قوم جنوبی - چک و ساوا - گجرات

بیعت - بمر ۹ سال ۹ ذی الحجہ ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۱۱۱ -

۹۳۳ - نواز ولد رحمت (سائیں) بن شاہ محمد ماجھی قوم کھوکھ - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۵ رذیقعد ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۹۷ -

۹۳۴ - نواز ولد رحمت خان بن محمد بخش بھٹی - رکن پور - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۰ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۰۷ -

۹۳۵ - نواز ولد سردار بن محمد بخش باجواہ - ابوالفتح والی - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۹ سال یکم شعبان ۱۲۷۹ھ نمبر ۶۳۷ - سیرک پاس ہے -

۹۳۶ - نواز ولد شاہ محمد بن اکبر بخش - دالہ چک - گجرات

بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۵۷ -

۹۳۷ - نواز ولد غلام محمد بن جلال کھسار قوم سنجرا بھیانوالہ کلان - شیخ پورہ

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۶ رجب ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۵۱ - مندی میں آباد ہے -

اسم ف ج ۹ ض ۱۶۸ ، ض ۱۸۰ -

۹۳۸ - نواز ولد فضل احمد بن ابرہیم سندھو نوکل سندھو - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۲ سال ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۲ھ نمبر ۹۱۶ -

۹۳۹ - نواز ولد محمد بن خدا بخش باجواہ - چک ۷۲ - بی - کٹ ساہیہ - زمین باجواہ

بیعت - بمر ۲۳ سال ۱۳ رمضان ۱۲۹۱ھ نمبر ۷۵۶ -

۹۴۰ - نور احمد ولد محمد دین بن احمد ماجھی قوم پوٹان چند لو الہ چک ۱۰۱ - گجرات

بیعت - بمر ۱۸ سال یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۴۵ -

۹۴۱ - نور محمد ولد اللہ داتا بن بوٹا ماجھی - چک ۱۰۱ - بی - کٹ ساہیہ

بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۷ شوال ۱۲۸۳ھ نمبر ۷۵۳ -

۹۲۲ - نور محمد ولد عبداللہ بن محمد اکبر بھٹی قوم گھٹانہ تحصیل مسلم گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۲ سال ۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۰ -

۹۲۳ - نور محمد ولد عبداللہ بن ہاشمی گوجر گھٹانہ کنڈل گڑھ گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۴ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۹ -

۹۲۴ - نور محمد ولد عبداللہ بن محمد دین تلک کشمیری - وایا نوالی گھٹانہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۲ سال ۱۲ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۲۲۶ -

۹۲۵ - نور محمد ولد الہی بخش بن محمد بنو ناہوی - مانگٹ - بھارت

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۵ رذی الحجہ ۱۳۸۱ھ نمبر ۲۲۹ -

۹۲۶ - نور محمد ولد امام دین سیلی - ابن والی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۴ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۸ھ نمبر ۵۸۰ -

۹۲۷ - نور محمد ولد خضر بخش کھار بندن ملک - گوجرانوالہ بیعت - بعمر ۱۲ سال ۱۲ رمضان ۱۳۵۲ھ نمبر ۵۱ -

۹۲۸ - نور محمد ولد خوشی محمد بن سائنا نارڑ - مکی اصحاب نوالی ۱۲۶۰ - شیخ پورہ

بیعت - بعمر ۲۴ سال ۱۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۲۹۵ -

۹۲۹ - نور محمد ولد علی محمد بن ساجی قوم کوکھر ٹوری - گوجرانوالہ - شیخ پورہ سندھ

بیعت - بعمر ۲۸ سال ۲۶ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۱۶ -

۹۳۰ - نور محمد ولد رفیق بن عمر بھٹی جام کے چھینڈیا نوالی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۱۸ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۹۵ -

۹۳۱ - نور محمد ولد شریف دین بن محمد بن اویس قوم ٹھٹھڑی نوالہ شاہ - نورب شاہ - سندھ

بیعت - بعمر ۳۳ سال یکم ذی الحجہ ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۵۲ -

۹۳۲ - نور محمد ولد غلام محمد بن برکت گورکھ شینا نوی - میرالی والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۶ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۸۷ -

۹۵۳۔ نور محمد ولد لال بن المراد و ذرا بیچ۔ تلوٹی راہ والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۵ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۴۹۔

۹۵۴۔ نوید احمد ولد رحمت بن رضوان المعروف ننگو اراٹس، خانی پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۵۵۔

۹۵۵۔ نیاز علی ولد بدر دین کھار، قوم جنجوعہ بیکری والہ۔ محمد نگر۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۹ ذیقعد ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۹۔

۹۵۶۔ نیاز علی ولد رحمت علی بن بوٹائیٹی، سمنٹیل پورہ۔ کچی پیپوالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۶۔ حاجی مشہور ہے بوٹائیٹی کا نام کرتا ہے

و

۹۵۷۔ وارث ولد غلام محمد بن حیدر دین فقیر قوم منج۔ رتو وال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۴ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۳۔ اعزاس نوسا مید پر حافری دیکر تاجے۔

۹۵۸۔ ولی ولد احسان مسلم شیخ چک ٹھہ والہ۔ ڈبوک شانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۱ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۹۷۔ فوت ہو چکا ہے۔

۹۵۹۔ ولی محمد ولد احمد بن لبنایر و کہ کھول، گوٹھ ابرہیم چک دیر ۵۵۔ ڈورہ نواسہ سردار

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۴ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۳۔

۹۶۰۔ ولی محمد ولد اکرم بخش سائیں بن محمد بخش شیخ بھرائی، بھاریہ۔ سرگودھا

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۸ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۰۔

۹۶۱۔ ولی محمد ولد عیادت ذرا بیچ۔ کوشلی قاضی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۶۔

۹۶۲۔ ولی محمد ولد فتح دین بن ابرہیم اراٹس گورداسپوری غازی گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۲۶۱۔

ی

- ۹۶۳ - یارا ولد حیدر بن علم دین باغندہ قوم رانجھا - وایا نوالی ۲۷ - شیخ پورہ
بیعت - عمر ۲۰ سال ۲۰ جمادی الاول ۱۲۵۶ھ نمبر ۸۳ -
- ۹۶۴ - یارا ولد غلام بن رحمت مسلم شیخ - اگر وندر چک ۴۴ - پی - کوٹ سماہ - رحیم یار خا
بیعت - عمر ۲۲ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶ - ہیلڈل میں رہتا ہے -
- ۹۶۵ - یعقوب ولد بہادر خاں بن حاکم خاں درانی - غیبی - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۱۶ سال ۱۵ رمضان ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۷۹ -
- ۹۶۶ - یوسف ولد یحییٰ باغندہ - ڈھوک شہانی - گجرات
بیعت - عمر ۱۶ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۰۰ - اسم ف ج ۹ ص ۱۷۹، ص ۲۱۹ - مرن ص ۱۰۸
- ۹۶۷ - یوسف ولد بہادر خاں بن حاکم خاں درانی - غیبی - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۲۰ سال ۶ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۲ -
- ۹۶۸ - یوسف ولد رمضان بن بلند بخش ترکھان - نواں پنڈ - اروپ - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۲۲ سال ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۷ - بھیکو پور رہتا ہے - اسم زبدۃ السکک
- ۹۶۹ - یوسف ولد صادق بن رحمت خاں اراٹھن - چک ۴۴ - علاقہ بوسال - گجرات
بیعت - عمر ۱۹ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۳۰۸ -
- ۹۷۰ - یوسف ولد غلام بن حیات درانی - بیگم خورد - گجرات
بیعت - عمر ۳۰ سال ۲۶ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۸ - اسم مرن ص ۱۴۱ -
- ۹۷۱ - یوسف ولد محمد بن حمام قوم کھول - مدن چک - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۲۰ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۹ - کراچی میں رہتا ہے اسم ف ج ۷ ص ۲۹۵ -
- ۹۷۲ - یوسف ولد نور محمد بن بہادر پر دیکھ کھول - گوٹھ ابرہیم - چک دیہ ۵۵ - ڈوڑہ نواب شاہ سندھ
بیعت - عمر ۱۸ سال ۷ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۲ -

تیسری فصل

اس میں میرے (سرافت کے) بلا بیعت مریدوں و معتقدوں کا مختصر تذکرہ ہے۔

ح

(۱)

حیات ولد محمد بن سلطان احمد کو جو چوہان حاجوہ الہ بگوات

ولادت | ۱۳۴۴ھ (ف ج ۹ صفحہ ۶۲۴ ، صفحہ ۴۳۹ - ع ج ۱)

ایک روز اعلیٰ حضرت نوشاہی کی خدمت میں یہ پکوڑے لایا، اور کہا کہ یہ مسلمانوں

کے بنائے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر تو پاک طیب ہوئے۔ [کرالوفت ج ۲ ص ۱۳۶۶ ۱۳۴۴ھ]

شادی ثانی | ۱۳۴۳ھ (ف ج ۹ صفحہ ۴۳۹) ۱۳۹۴ھ میں موجود ہے۔

اندرراج کم | ف ج ۴ صفحہ ۴۶۵ - ج ۱ صفحہ ۴۸۵ - ج ۱ صفحہ ۱۱۴ ، صفحہ ۱۸۳ ، صفحہ ۲۰۶

اولاد | بیٹوں کے نام یہ ہیں -

۱- اسحاق متولد ۱۳۶۶ھ یہ پہلی بیوی سے ہے۔

۲- رزاق متولد ۱۳۴۵ھ

۳- شتاق (ایاس) متولد ۱۳۴۴ھ [ف ج ۹ صفحہ ۶۲۵ ، صفحہ ۴۳۹]

خ

(۲)

خضر حیات ولد عبدالکریم عباسی بن عمر حیات نوشاہی سید چمن پور

یہ میرا (سرافت کا) حقیقی بھانجا ہے۔ اپنے والد صاحب کا مرید ہے۔ وہ

میرے مرید تھے۔ اس لئے رشتہ طریقت میں میرا پوتا مرید ہے۔ اس کا کچھ مختصر تذکرہ

اس کے والد سید عباسی صاحب مرحوم کے ذکر میں ان کی اولاد کے ضمن میں کیا جا چکا ہے

اب اس نے کچھ اپنے حالات خود لکھ کر دیئے ہیں۔ اسی کی عبارت میں یہ لکھے جاتے ہیں۔

تعلیمی مراحل | ابتدائی تعلیم میں نے گورنمنٹ پرائمری سکول چنبھل سے حاصل کی۔ اس وقت

قاضی غلام رسول ولد میاں عبدالرحمن بن میاں شہیر محمد بیڈ ماسٹر تھے۔ اور اس وقت میں ماسٹر
انور علی گجیا نوی تھے۔ قرآن مجید قاضی محمد عالم امام مسجد چنبھل سے پڑھا۔

ثانوی تعلیم | ثانوی تعلیم کا حصہ اول یعنی آٹھ جماعت تک گورنمنٹ ہائی سکول

اعوان بھٹیاں ضلع پنجو پورہ میں مکمل کیا۔ ۱۹۶۶ء میں ہائی فائنل کا امتحان پاس

کیا۔ اس وقت اس سکول کے بیڈ ماسٹر چوہدری اصغر علی بی۔ اے۔ بی۔ بی۔ ٹی تھے۔

دیگر فاضل اساتذہ میں جو خاص قابل ذکر ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ ماسٹر محمد صدوق، ماسٹر

محمد نسیم۔ قاضی اصغر علی ولد میاں عبدالرحمن اور ماسٹر صاحبہ وغیرہم

ثانوی تعلیم کا حصہ دوم یعنی دسویں جماعت تک پبلک ہائی سکول ایلیا آباد میں

مکمل کیا۔ ۱۹۶۹ء میں بیٹرک پاس کیا۔ اس وقت وہاں حیات محمد بی۔ اے۔ بی۔

ایڈ بیڈ ماسٹر تھے۔ دیگر اساتذہ کرام میں جنہوں نے ہماری تعلیم میں نمایاں کردار

ادا کیا وہ یہ ہیں۔ ماسٹر محمد علی۔ ماسٹر اکبر علی۔ ماسٹر سلطان علی۔ اور ماسٹر حبیب اللہ

از ان بعد میں نے نیاز کمرشل کالج چوک ناظرہ لاہور سے ماسٹر کاکورس مکمل کیا۔

چلمہ کشی | میرے والد محترم حضرت عباسی صاحب ۱۸ شوال ۱۳۸۹ھ کو انتقال فرم گئے

ان کے چالیسویں کے ختم شریف پر میری دستار بندی ہوئی۔ اور آستانہ عالیہ حضرت عباسی

نوشاہی کا مجھے سجادہ نشین مقرر کیا گیا۔ چنانچہ ۱۳۹۲ھ کو دربار شریف شیخ الاسلام

حضرت سید حافظ شاہ حاجی محمد نوشہہ گنج بخش قدس سرہ العزیز میں اکتیس روز معتکف رہا۔

دوران چلمہ میں جو وظائف معمول رہتے وہ یہ ہیں۔

ماز پنجگانہ۔ نوافل سجدہ و مشرق۔ قرآن مجید دو سیارہ روزانہ۔ شریف اللہ

شجرہ طریقت۔ درود شریف ہزارہ کا سو لاکھ۔ کلمہ طیبہ کا سو لاکھ پورا کیا۔

جس دن معتکف ہوا یہ چند اشعار بطور عرض حضور نوشاہ عالیجاہ ۲۱ پیش کرتے

غرض مجبور نوشتہ گنج بخش ۹

لے کے آساں نے اسیداں آیا وچ دربار دے
 کر کے اک نظر کرم ایج بیڑا میرا تار دے
 لا کے گنجی عشق والی کھول دے تون جند دے
 لکھاری تے باطنی جوہن سب اسرار دے
 صدقہ حضرت شاہ سلیمان نالے میراں پاک دے
 چاڑھ رنگن وانگ شاہ رحمان نے پھیلا دے
 مشکلاں آساں کر دے دین دنیا دی تمام
 نالے دفتر عیساں والے صاف کر لاچار دے
 بیکدے وعدت دے وچوں کر کے پیر سا غریبا
 عشق نوشاھی دی مستی نال کر مرشار دے
 ہر تمنا ہر دعا اس خفردی کرے قبول
 کرے میرا کو ناں منظور وچ دربار دے

رشد و ہدایت | تبلیغ اسلام کے سلسلے میں اپنی استطاعت اور علم کے مطابق خدمت
 سرانجام دے رہے ہوں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی انجمن اصلاح ملت کا قیام ہے
 جو ۱۸ فروری ۱۳۴۴ھ [۲۵ محرم ۱۳۹۴ھ] کو میں نے تشکیل دی۔ اس انجمن کا
 منشور یہ تھا۔

سرکف میدان میں آجوش ایمانی کے ساتھ

قوم کی حالت بدل دے اپنی قربانی کے ساتھ

اس انجمن میں میں نے بطور سیکرٹری جنرل بلا معاوضہ کام کیا۔ انجمن کے دیگر

ارکان بھی بلا معاوضہ کام کرتے رہے۔ انجمن کے عمدیداران یہ تھے۔

صدر - مولانا محمد نصر الدخان نقشبندی خطیب جامع مسجد محمد علی ضلع شیخوپورہ
سیکرٹری - سید خضر حیات خضر نوشاہی

خزانچی - مولانا محمد نواز نوشاہی خطیب غوثیہ مسجد گجوانہ نو ضلع شیخوپورہ

سیر و سیاحت | مجھے سیر و سیاحت کا کافی موقع ملا ہے، پاکستان کے تقریباً تمام

معروف شہر میں نے دیکھے ہیں۔ اور تمام شہروں میں اہل علم اور عقیدتمندوں سے

روابط قائم ہیں۔ سوائے صوبہ بلوچستان کے پاکستان کے نینورہ سولوں اور پنجاب

سندھ، سرحد، کشمیر، لاہور، کراچی، پشاور، راولپنڈی، اسلام آباد

گجرات، سرگودھا، شیخوپورہ، لائل پور، ملتان، بہاول پور، خان پور، ٹنڈو

رحیم یار خان، کوئٹہ شاہ، حیدرآباد میں نے دیکھے ہیں۔

زیارتِ مراد اور لیاد اللہ | سیر و سیاحت کے دوران بزرگانِ دین کے مزارات

پر حاضر ہونے کا بھی شرف حاصل ہوتا رہا ہے، جن کے مقابر میں نے دیکھے ہیں

ان کے حالات زندگی پر مشتمل ایک کتاب بنام "آئینہ خدادادی" تصنیف کر رہا ہوں

چند مشائخ کے اس بارگراہی بیان تحریر کرتا ہوں جن کے مزارات پر حاضر ہوا ہوں۔

۱ حضرت مولانا گنج بخش
سائیں پال شریف گجرات

۲ حضرت شاہ ولی مراد پوری

۳ مفتی احمد مدنی پوری

۴ حضرت امجدی شاہ سلیمان پوری

۵ حضرت سید شاہ عارف قادری

۶ حضرت سید مبارک حقانی گیلانی

۷ حضرت سید محمد غوث گیلانی

۸ حضرت شیخ عبدالرحمن پاک شاہ

بھڑی شاہ رحمان گوجرانوالہ	حضرت شیخ الکرداد	۹
لاہور	حضرت داتا گنج بخش	۱۰
•	حضرت میاں میر قادری	۱۱
•	حضرت ماہو لال حسین قادری	۱۲
"	حضرت پیر عزیز الدین مکی	۱۳
"	ڈاکٹر سر محمد اقبال	۱۴
سیاکوٹ	حضرت امام علی لائق	۱۵
لائل پور	حضرت نور شاہ ولی	۱۶
•	بابا نسوری شاہ	۱۷
دردو	حضرت نعل شہباز قلندر	۱۸
کراچی	حضرت عبدالعزیز شاہ غازی	۱۹
"	حضرت قائد اعظم محمد علی جناح	۲۰

علمی ذوق اچھین سے ہی صحیح علمی محافل میں بیٹھنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ اور صحبت کا اثر فطری طور پر ہر انسان قبول کرتا ہے۔

ع صحبت صحیح ترا صالح کند

جن صاحب علم اور مدبر دینی شعور حضرات سے ملاقات ہوتی ہے۔ اور جن سے علمی فوائد اٹھانے میں ان کی فرست طویل ہے۔ چند بزرگوں کے اسماء گرامی لکھے جاتے ہیں۔

۱	اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی
۲	حضرت علامہ سید ابوالخیر ترمذی صاحب
۳	حضرت سید ابوالرضا بشیر احمد بشارت نوشاہی
۴	حضرت سید عبدالکریم عباسی نوشاہی

- ۵ حضرت سید حکیم مظفر حسین ظفر نوشاہی
- ۶ سید رضا احمد شاہ عارف نوشاہی
- ۷ سید حکیم شفیق الرحمن نوشاہی
- ۸ سید حکیم فضل حسین شاہ بخاری نوشاہی
- ۹ حکیم عبد الحمید قادری لاہوری
- ۱۰ آقائی محمد حسین نسیمی ایرانی
- ۱۱ حاجی حکیم محمد موسیٰ ام قمری لاہوری
- ۱۲ پروفیسر محمد اقبال مجددی لاہوری
- ۱۳ میاں محمد امین صابری وغیرہم

شعر گوئی | یہ ذوق مجھے ورثے میں بلا ہے میرے والد محترم حضرت سید عبد اکرم عباسی نوشاہی، پنجابی زبان کے اعلیٰ پائے کے شاعر تھے۔ ان کی محفل میں عموماً شعر و شاعری کی باتیں ہوا کرتی تھیں جس سے میں کافی حد تک متاثر ہوا۔ چنانچہ میٹرک پاس کرنے کے بعد میں بھی شعر کہنے لگا۔ فارسی، اردو، اور پنجابی میں شعر کہتا ہوں۔

فارسی

نمونہ کلام

سقیب شاہ عبد الرحمن پاک،

ہمسق نامت پاک رحمان ذوالجلا مرشد تو نوشتہ ہادی حق منا

اے توئی آئینہ الطاف حق اے چراغ مجلس تشکل کثا

حضر نوشاہی گوانے کوئے تو

المدد یا شاہ رحمان بادشا

اردو غزل

دکھاؤں کس طرح اہل جہاں کو جھپاؤں کس طرح اہل جہاں سے
تیرے تیر نظر کے زخیم دلبر جو میں بڑھو کر کس تیغ و سناں سے
تو خود ہی جان لے دل کی حقیقت میں کہہ سکتا نہیں اپنی زباں سے
زمین و آسماں کے رہنے والے ٹرپ اٹھے مری طرزِ نقاں سے
حصولِ گل کی خاطر میں گیا تھا نظر ٹکرا گئی پر باغباں سے

زہے قسمت بلا مجھ ب ایسا

جو بڑھ کر ہے خضر سارے جہاں سے

دیگر

عیش و نشاطِ زندگی معدوم ہو گئے دکھ اور جسم لازم و ملزوم ہو گئے
میراثِ عشق کٹ گئی بازارِ حسن میں ہم اہل دل جنوں کا مضمون ہو گئے
فرقت کے تلخ ٹھوں سے گزر رہے زندگی خوشیوں کے رب تو خواب بھی سوہوم ہو گئے
پس ادب تھا اس لئے اُن کے حضور میں اظہارِ دعا سے بھی تسروم ہو گئے

جو لفظِ حُب کے اے خضر آئینہ دار تھے

لفظِ رقیب سے وہی سوہوم ہو گئے

پنجابی کلام

دوہرہ

الف اوس دن دی جان نکائی جس دن دے اکھیاں لا بیٹھے
سکھ و سدریاں جان کے آپ ہتھیں گل پریم والی بچا ہی با بیٹھے
سیھے عیش آرام فرار ہوئے نرسندرا اکھیاں دھوں گوا بیٹھے
اکو دل سر با یہ سی زندگی دا خضر یار توں کر خدا بیٹھے

تاریخ گوئی | علمِ اجد کی رو سے تاریخ گوئی کا بھی مجھ شوق ہے۔ متعدد تاریخی

وفات اور تاریخ نامے پیدائش و تیارات مکانات وغیرہ تیار کر چکا ہوں۔ بطور نمونہ
چند مادہ لائے تاریخ ملاحظہ ہوں۔

۱ وفاتِ حضرت بابا و احمد شاہ سیستانی، دنِ مٹوی ۱۳۸۹ھ "نو سخوہ بادشاہ"

۲ وفاتِ والدِ محترم حضرت عباسی صاحب ۱۳۸۹ھ "عباسی قبلی حلفت مزدوس"

۱۹۶۹ء "عباسی راجہ ان سید ہیں"

۳ مشتاق عاصم لائل پوری کے لڑکے کے دو تاریخی نام جو بزرگ تھے ہیں

(۱) منظور عاصم ۱۳۹۷ھ (۲) ظہور عاصم ۱۳۹۷ھ

۴ - سید شفیق الرحمن نوشاھی برخوردوس کی مدد بزرگ دی کا نام بھی نام دیا گیا

"سعیدہ درخوب" ۱۳۹۷ھ

تصنیف و تالیف

چند کتابیں میں نے مختلف موضوعات پر تصنیف کیں ہیں، ان کا خلاصہ عبارت

یہ ہے۔

۱ کلیاتِ عباسی - اپنے والد محترم حضرت عباسی صاحب کا تمام صحابی سلوک

کلام یکجا کر کے ترتیب دیا ہے ۱۳۸۱ھ تا ۱۳۸۷ھ

۲ مکتوباتِ عباسی - اس میں ۱۰۰ خطبہ ہیں جو حضرت عباسی صاحب نے

اشعار میں اپنے احباب کو لکھے۔

۳ حسن خیال - یہ میرا اپنا مجموعہ کلام ہے۔

۴ ترجمانِ زندگی - یہ میرا روزنامہ ہے اس میں ہر روز کی زندگی اور

مختلف معلومات ہیں۔

۵ آئینہ خداوی - اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ اول ان لوگوں کی زندگی

حالات پر مشتمل ہے جن کی بالمشافہہ ملاقات ہوئی ہے۔

دوسرا حصہ ان بزرگان دین کے حالات پر ہے جن کے

مزارات پر حافظی دینے کا شرف حاصل ہوا ہے۔

۶ حدیقۃ التواریخ۔ اس میں مادہ جائے تواریخ میں جو میں وقتاً فوقتاً لکھتے ہوں

۷ جھلکیاں۔ یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں اپنے احباب کے چند خطوط رقم

کئے ہیں جو بالفاظ دیگر اپنے احباب کا علمی تعارف ہے۔

۸ کیفیت حالات۔ اس میں وہ تمام خطوط ہیں جو میں لوگوں کو تحریر کرتا ہوں۔

۹ امتنانِ دوستاں۔ اس میں وہ تمام خطوط ہیں جو لوگوں کی طرف سے مجھے

موصول ہوتے ہیں۔

غلاوہ ازبیرے معنایں اور اشعار بعض اخبارات اور رسائل میں بھی شائع

ہوتے رہتے ہیں۔ جن میں ایک میرا مشہور مضمون بعنوان "عالمہ جنگ میں شکست کے

اسباب آئینہ اسلام میں" ہے جو طبعیہ کالج میگزین لاہور میں شائع ہوا تھا۔

شادیاں | میری دو شادیاں ہوئیں۔

۱ پہلی شادی (۱۸ رذی الحجہ ۱۳۸۸ھ) ۸ مارچ ۱۹۶۹ء کو سید نصیر احمد نصارت نوشاہی

کی صاحبزادی سیدہ حفیظہ خانم سے ہوئی۔

۲ دوسری شادی (ربیع الاول ۱۳۹۵ھ) اپریل ۱۹۷۵ء میں سلطان رشید حسین نوشاہی

رنگسوی کی بیٹی نرگس حسین سے ہوئی۔

یارانِ طریقت | میرے اراد مندوں کا حلقہ کافی ہے۔ چند خواہوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ تاج محمد لائل پوری ۲۔ مستاق عاصم لائل پوری ۳۔ فیروز دین نواب شاہ سندھ

۴۔ عبد المجید حیدر آبادی ۵۔ علی احمد پٹواری خان پور کورہ ۶۔ چوہدری محمد شریف۔ رانی چک۔

۷۔ سکر بازار خاں دوسر۔ ویر کے باغ ۸۔ سید محمد محمد شاہ کونلی چک ۹۔ چند نامی ہندو اور وہ عیسائی مسلمان

(۴)

رحمت و لوحیات بن بوٹا کٹھیری و ایاناوالی شیخ پورہ

ایک روز اعلیٰ حضرت نوشاہی کی خدمت میں یہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں پریڈ کیا کرتا ہوں آپ نے فرمایا کہ جو لوگ پریڈ کرتے ہیں ترقی کر جاتے ہیں۔ (ذکر المعروف ج ۲ ب ۱۳۶۹ ص ۲۸۱)

ش

(۴)

شریف احمد و دللال باہی بن شاہ محمد و راج و نوشاہیوالی شیخ پورہ

وفات | ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ -

اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کی تعزیت کی (ذکر المعروف ج ۲ ب ۱۳۶۵ ص ۱۴۷)

اندرج ام | سن ۳۷ -

ص

(۵)

صفدر چودھری - گوجر - پردشاہ بھارت

س

یہ غزل اس کی ہے۔

سنا نے اپنی بربادی کے افسانے کہاں جاتے
 ہریشہ بھیک سب لوگوں نے چوکھٹ سے پائی ہے
 تمہارے سر شرافت تاج ہے مشکل کشائی کا
 زمانے بھر کو داروے شفا امیر دار سے ملتی ہے
 تقدیر سے ازل سے جب یہی تیرا مانی دانا
 جیہنوں پر نہ ہوتا عشق کا اس آستانے کا
 تمہارا چھوڑ ڈر تو مشہر یہ دیوانے کہاں جاتے
 ہم اپنا دارا سن اسید بھید لہنے کہاں جاتے
 ہم اپنی اکھنیں اوروں سے سلیمانے کہاں
 ہم اپنے دل کے گھوڑے زخم و حملہ لے کہاں جاتے
 تو یہ اسے کج افلاک سے پیرا نے کہاں جاتے
 غلامان شرافت کو تو یہ پیرا نے کہاں جاتے

طُورِ محمد افضل ولد صفوی محمد فاضل۔ گونڈا نوالہ۔ گوجرانولہ

بی آئے۔ مثنوی فاضل۔ ادیب فاضل میں۔ چند سال سے سنوں بل مرید کے میں کلرک ہیں۔ فارسی

اردو کے بہترین شاعر میں۔ یہ اشعار ان کے میں غزل

لب پہ رہتا ہے کسی کا نام اُٹھتے بیٹھتے	بس یہی اب رہ گیا ہے کام اُٹھتے بیٹھتے
ہر نفس کا زبر و عم مانند آوازِ جرس	دے رہا ہے موت کا پیغام اُٹھتے بیٹھتے
ہر نفس ہوتا گیا ہے مجھ سے کوئی دُور تر	دل رہا ہے زلیخت کا انعام اُٹھتے بیٹھتے
ہائے آغازِ محبت کی یہ طرفہ کا ریاں	سوچتا رہتا ہوں اب انجام اُٹھتے بیٹھتے
آتا رہتا ہے خدا سے فکر سے جبریلِ شہر	ہوتا رہتا ہے مجھے انعام اُٹھتے بیٹھتے
عشق کی اک جیت میں ہے وارداتِ دلِ عام	عقل ہے سو کو ششیں ناکام اُٹھتے بیٹھتے
اُٹھتا ہوں پھر بیٹھتا ہوں سحومِ باس میں	یوں گزر جاتے ہیں صبح و شام اُٹھتے بیٹھتے

ان کی نظروں تک بھی ہوتی طور ان کی دسترس

کر رہے ہیں جو مجھے بد نام اُٹھتے بیٹھتے [ف ج ۵۵۴]

غزل

آنے میں عقل و ہوش کی خزانوں کے دن	دیوانگی کی سلسلہ جہانوں کے دن
زور و کے یاد کر تا ہوں کچھ نفس میں بھی	آلِ عبا کی موختہ سامانیوں کے دن
کچھ نفس میں بھی ہے کسی کی طرف نگاہ	اے دیدہ دیکھ اپنی ہشمانوں کے دن
بادِ بہار آتی ہے آئے خدا کرے	اپنے لئے تو لائی ہے حیرانوں کے دن

نوشاہ گنج بخش کی امداد کر طلب

آنے میں طور میری ہشمانوں کے دن [غزنیۃ العدم ص ۱۲۱]

غ

۷۷

غلام محمد ولد فضل بن ڈرائیج۔ سارنگ۔ گجرات

ولادت | ۱۳۲۰ھ

تربیت و تعلیم | اس کے آبا و اجداد جو کہ متصل کنجاہ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ اس کے والد بزرگوار فوت ہو گئے۔ یہ بچہ رہ گیا۔ اس کا ماموں جلال کنگ اس کو اپنے پاس سارنگ میں لے آیا۔ اس کی تربیت کی۔ اس کو اپنی لڑکی طالبہ بی بی کار شہتہ بھی دے دیا۔ اس نے قرآن مجید پڑھا۔ میرے (شرافت کے) ساتھ نسبت ارادت رکھتا تھا۔ حضرت نوحہ صاحب کی محبت سے سزا پاتا تھا۔

معمولات | غلام محمد تلاوت قرآن مجید نماز پنجگانہ کا پابند تھا۔ روزانہ سارنگ سے ہماری ملاقات کے واسطے سامن بال شریف آیا کرتا۔ محافل نوحہ صاحبہ کا خاص رکن شمار ہوتا تھا۔ عرس بھری شاہ جسدان پر بھی ہمارے دیرہ کے ساتھ ضرور حاضر ہوا کرتا۔

کسی پیر نے ہمارے مریدوں کا گلہ کیا کہ ان میں سے کئی جو ریکار میں۔ تو غلام محمد نے کہا کہ ہمارے پیروں کے مریدوں میں کوئی عیب ہو گا، مگر لوگوں کے پیروں میں عیب ہیں۔

[کر المعرفۃ ج ۲ - ب ۲ - ۱۳۶۵ھ ص ۵۵۵ -]

خواب میں ملاقات | اس کی وفات کے بعد احمد دین ولد راجہ بن کاظم نادر سارنگ لکھنؤ خواب میں لکھا کہ درگاہ حضرت نوحہ صاحبہ کے مغربی جانب ایک خوشی ہے۔ پاس ایک خوب ہے جس کا دروازہ دربار شریف کو سامنا ہے۔ پاس فن کا درخت سایہ دار ہے اس پر پتے پیلوں لگی ہوئی ہیں۔ خوشی پر وضو کرنا ہے۔ اور کہتا ہے کہ یہ میرا مقام ہے۔ اور میں بیت خوشی ہوں۔

کتابوں کا عظیم | غلام محمد نے میان حسن را فہام حرم ساکن اہل شہر لکھنؤ سے تصنیف کیا۔ کتاب میں تہہ کو (شرافت کو) لکھا ہے۔

۱۔ تصنیفات امام ابن تیمیہ علیہ السلام ج ۲ - باب النوحہ ص ۵۵۵ -]

۴ شرح بوستان فارسی ۵ فرہنگ یعنی شرح گلستان فارسی قلمی ۶ زیجا فارسی قلمی ۷ مخزن الکرار فارسی

۸ کلمہ الاسرار شرح مخزن الاسرار فارسی ۹ تاج الاقبال تاریخ ریاست بھوپال فارسی ۱۰ انشاء

اطالبین عرف بہر کن فارسی قلمی ۱۱ انشاء دلگشا فارسی ۱۲ انشاء خلیفہ فارسی ۱۳ نغمہ نیرنگ عشق

فارسی ۱۴ دیوان بیول فارسی ۱۵ مکتبہ بیول فارسی ۱۶ رقعات بیول فارسی ۱۷ یادگار بیول فارسی

۱۸ مجربات اکبری فارسی ۱۹ ارتداد الموسومین فارسی ۲۰ واقعات ہند اردو ۲۱ مصباح اللغات اردو

۲۲ سفر السعادت اردو ۲۳ تقویۃ للربمان جدیدہ فائز الانوار اردو ۲۴ کشف الحجاب در تعمیر خواہند اردو

۲۵ گلستانہ شجاعت اردو ۲۶ خزینہ نعمت اردو ۲۷ مدینہ نعمت اردو ۲۸ سفینہ نعمت اردو

۲۹ بیاض سلیمان اردو ۳۰ علاج المواتی اردو ۳۱ اسلام اور امر کا بانی اردو ۳۲ شیفصل اسلام اردو

۳۳ رپورٹ جلسہ ہدایت القرآن اردو ۳۴ ہدایت نامہ تعلیم پورہ پال اردو ۳۵ سچی قربانی اردو

۳۶ ماہنامہ اسلام اردو ۳۷ ماہنامہ انوار الاسلام اردو ۳۸ ماہنامہ الحکیم اردو

۳۹ ماہنامہ صوفی اردو ۴۰ قصہ پیر سیف پنجابی قلمی از حدیقہ لالی ۱ ام انواع العلوم پنجابی از عبد اللہ

۴۱ احوال الفقہاء فی سنیۃ الرسول جلالی پنجابی ۴۲ فیض مکمل تفسیر سورہ نزل پنجابی

۴۳ فقہ نامہ پنجابی - [سفینہ شرافت قلمی ۲۴۷]

وفات [غلام محمد کی وفات ۲۶ شعبان ۱۲۵۳ھ کو ہوئی] [فاجبۃ ضابطہ ۱۹ ص ۶۱۳]

ع ج ۲ - فوائد شرافت ص ۱

شعر گوئی [غلام محمد پنجابی میں شعر کہتا تھا۔ بالخصوص دھوئے بولتا تھا۔ جو پنجابی کا ایک

صنف ہے۔ یتیم تخلص کرتا تھا۔ یہاں چار عدد دھوئے لکھے جاتے ہیں۔

اندھوں مسکاں تے ایسی نوں گاواں کوئی انت نہیں مولاویاں کاراں دا۔

رب نبی نوں پیدا چا کیتا کیتا کھل بیان ہزاراں دا۔

اومنون منہنی پردے ظاہر چا کیتے پتہ دتا اے آپو آب تاراں دا۔

دو پر دنیا تے زنوہ چا کیتے مترا لیا مس را کھا اے شہراں دا۔
 خواجہ خفزدے ڈیرے پچ دریا دے جتھے مچھ کچھ تے پھٹے پچ ڈیرہ ہے سنساراں دا۔
 اوہ دریا پئے پچ مریندے جتھے بدھری دا برادو لیا پتہ نہیں لگا ادولی جتھے کھاراں دا۔
 صفت کرے اولیاواں اتھ دیاں دی جلوہ لئے دیکھ درباراں دا۔
 رب قدرت تھیں پیدا چا کیتاے سخی شاہ سلیمان نون اونوں جو لا گیا تے جھل باراں دا۔
 اوہرے نور چون ظاہر ہو گیا اے پاک نوشہ جس سیر کیتا اے کابل تھہاراں دا۔
 اوہ نائب ہویا اے پاک رسول دا واقف ہو گیا چوٹاں یاراں دا۔
 اوں شلیخ عشقے دا گھتیا چیتا جاندا اے جھل کھڈ کاراں دا۔
 اوں پتھ جھناں فتح چا کیتا پیا اوہ شہکار دھسکاراں دا۔
 جویں حضرت شاہ علی خیر نون سیدھیا وچلا گیا دول کھاراں دا۔
 مالک میرے بوٹی لائی وچ ماہنپال دے کیتا سو سنا کھڑیا باغ گلزاراں دا۔
 غلام شمیم نون چلدی دار نعیم کھ توں بھی خادم میں بنجان تے باراں دا۔

۲

سو سنا رو فتح حضرت نوشہ پیدا جتھے برسے نور ہویا
 صفتاں کراں تے ہونہ سکریاں اوہدا انت کسے نہیں پایا
 اوہ خالی کدی نہیں گیا جیڑا در نوشہ دے آیا
 اوہ خام جنوری رب دا جھنڈا پچ دنیا دے لایا
 اوہدے تے دوزخ ہو حرام گیا نوشہ جنوں کول بسایا
 اونوں پلھرا لہوں پار چا کیتا جنت دے وچ پینجایا
 اے دارا غافل اکونہ تھیں تیسوں بھی ڈھیر سمجھایا
 غلام شمیم نون چلدی دار نعیم کھ جس دل دا کفر نہجایا

پڑھو بسم اللہ کراں یاد خدا کے نون نبی را کھا ہو دے میرا
 جس بنادان حضرت نوشہ پر دا اوہ پچ دنیا دے بسہرا
 اوہ لاڈلا سخی شاہ سلیمان دا کول جھناں دے ڈیرا
 اوہ خانی کدیں نہیں گیا اوہ دے قدیں لگائے جیہرا
 بائی صوبے نوشہ پر دے پونجہ نا نواتے پھیہرا
 جویں بوٹیاں مالی روز منبھا لدا دیوے پانی سا دا ہو جاندا چہرا
 نوشہ جہناں تے نظر کرم دی کیتی اونہاں دا ہو گیا دور انہرا
 عبد اللہ شاہ نے کرم کما یا اوہرا جنت پچ بسیرا
 تافنی خوشی محمد نون پار چا کیتا اونوں رہندا عشق جنگیرا
 استا جانی تکرو لیا اونوں ملک الموت چا کیتا گھیرا
 نوشہ قمر بادین اللہ پڑھو اٹھایا تینوں مرنے دا ہو نھال تیرا
 غلام پیغمبر اہدا ہے پڑھو کے کلمہ جاواں چڑھو جہاز نبی دے جوہا کل تون شان اچہرا

اللہ نون سنگان تے نبی نون گاواں جس پیدا کیتی کل دنیا ہو سب بال
 اک دہڑے پچ بھلاو ل مرید دے گئے پاک جناب نوشہ محمد بر خور دا رہی آلا مال
 جانڈیاں سخی بادشاہ کیتی نظر کرم دی چا کیتا نے بہت کمال
 وانتم سکاری ہو گیا فرمایا نبرے رنگا ای کر چھڈیا لے ایہھا وہی حال
 کا مدھ بھر کے پاک عشقے دا اوہ دے اندر دتا اے ڈال
 اینوں دتا اے جام اتھی جیوں مراھی دیدا اے بھر کھال
 نوشہ پاک لکھیا اینوں سا لک جا کر وساڈے کول خدمت کرن والا ہو لے مال

جناب سخی بادشاہ در محل کچھ نہ لانی سکاریوں سا لک چاکیتا اے نوشہہ دلال۔
 اونداں اکھیا جاو جھناں فتح چاکر و توجا ڈے ہتھو دتی اے عشقے دی تلوار تے دھال۔
 اونداں عشق او تھوں جھک لیا جیوں کھوہ دے وچوں پانی کدھو لیسدی اے باہل
 بائی صوبے آئے عشق فریرن نوں بن کے ٹھیک دلال۔

اک دغا رٹے لگا اے دیوان خانہ پاک نوشہہ واکل صوبے بیٹھنے پالوپال۔
 آئے حضرت پر محمد سہار کر فقراں دی چال۔

اونداں لچھیا کیتھے جناب نوشہہ جنوں پاک چاکیتا اے قادر حیل جلال
 اٹھیا شاہ صدر اوس اکھیا میں ہاں نوشہہ دس کھاں جہڑی کرنی آقال۔
 دو عیاں اکھیا ا جھک جا شاہ صدر ا کیدی کر نائیں کابل۔

اونداں اکھیا ا وہ انڈر بیٹھنی جناب نوشہہ، پر محمد کیتا جا جان
 سارے ہتھ بنھ کے ہو کھلے اپنی اولاد وچوں کوئی گدی نشین کر یا جے ساڈے دل دا ایہہ خیال۔
 جناب فرمایا ا میں بھی جاننے ہاں حق اولاد دا ڈاڈی کیتی ایس گل دی چال۔

اک دغا رٹے حضرت محمد بر خورداروں گدی نشین چاکیتا جہڑا پچ عشق دے ملا توں لیس کر اتھا، درن تھا۔
 اونوں دستار نورانی چاہنائی اوہ کیدی سوہنی نکلے ہی شال۔
 اونوں ہو گیا عشق حضور دا مالک چاکیتا اے پاک نہال۔
 ایہ پاک عشق نوشاہی گھٹ بنھ کے آجاندا اے کسی پتے جھلے نہی جھال۔

غلام پیمان موٹان نوں چلری وار نصیب کمر سو جانے دل نکال [تویر شادت قلمی]

ف

(۸۶)

فتح علی ولد مولاداد بن مبارک سورا پچ۔ گوچر پور گور

بڑا حاضر جواب لطیف گو۔ کاروبار میں لائق بہر محفل میں پسندیدہ تھا۔ چند سال

فیج میں ملازم رہا۔ اعراضِ نوشتاہیہ پر معاضری دیا کرتا اور لنگر بکوانے کی خدمت انجام دیا کرتا۔ افسروں سے بلا خوف و خطر بات چیت کر لیا کرتا تھا۔ مجرد رہا۔
 وفات | شوال ۱۳۸۶ھ - مدفون کوہر پورہ، گجرات

ہ

(۹)

صحابت علی ولد حسن بن گھنا برود کہ کھول - گوٹھ ابرہیم
 چک دیہ ۵۵ - دورہ نواب شاہ ہند

بیعت | بمر ۲۰ سال ۷، ارشوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۶۹ - اب ضلع شیخوپورہ میں رہتا ہے

ن

(۱۰)

نذیر ولد سلطان احمد بن فتح محمد رانجھا - آبادی جہاں سرگودھا

ان کا نام محمد نذیر کنیت ابو شایبہ نوشتاہی ہے۔ یہ پہلے حضرت شیخ شاہ سلیمان بھوانی کی اولاد میں سے کسی صاحب کے مرید ہوئے۔ بعد ازاں خانقاہ مراچہ کے سجادہ نشین مولانا محسن محمد صاحب سے بیعت کی جو ننگر پیر سے (ترافت کے) ساتھ ہی عقیدت و ارادت رکھتے ہیں۔ اس لئے یارانِ ترافت میں ان کا بھی تذکرہ کیا گیا۔ ان کے ایک مکتوب سے ان کے حالات اقتباس کئے گئے ہیں۔ جہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ولادت | رمضان ۱۳۴۶ھ - جون ۱۹۵۱ء میں مقام ڈیرہ یعقوب خان چک ۶۷ جنوبی ضلع سرگودھا میں ہوئی۔

تعلیم و ملازمت | قرآن مجید اپنی مانی سمات راج بی بی سے پڑھا۔ ناز لور کی روٹی اپنے دادا فتح محمد رانجھا سے پڑھی۔ پھر پانچ جماعت تک گورنمنٹ پرائمری سکول چک ۷، شمال میں پڑھا۔ پانچویں جماعت کے امتحان میں سکالر شپ حاصل کیا جو آٹھویں جماعت تک جاری رہا۔

اس سکول میں فلک دوست محمد ساکن چک ۱۶ جنوبی ٹونا ٹوالہ، ملک محمد صدیق بدھوڑ، ساکن چک ۱۵ شمالی، اور ملک محمد عبداللہ ساکن مومن سکیر، اساتذہ سے تعلیم پائی۔

چھٹی جماعت گورنمنٹ ٹرل سکول مرویہ ٹوالہ میں پڑھی۔ ساتویں آٹھویں گورنمنٹ ٹرل سکول چک ۱۵ شمالی میں پڑھیں، ان دو برسوں میں خان محمد خاں بلوچ ہیڈ ماسٹر ساکن چک ۱۵ شمالی سے علمی و ادبی بہت فوائد حاصل کئے، فارسی زبان و ادبیات سے لگن و شغف انہیں کی بدولت ہوا، نوویں جماعت کا امتحان گورنمنٹ ٹرل سکول جھولال آخر پانچ ستمبر ۱۹۶۴ء [ذی الحجہ ۱۳۸۶ھ] میں پاس کیا۔ ۱۲ اپریل ۱۹۶۴ء [۱۳ محرم الحرام ۱۳۸۴ھ] کو راولپنڈی

چلے گئے، ۲ جون ۱۹۶۴ء [۲۳ صفر ۱۳۸۴ھ] کو آری برٹ ملز ٹیپا اور روڈ چوہدری پال راولپنڈی میں مزدوری کی حیثیت سے ملازم ہو گئے، جولائی ۱۹۶۴ء [ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ] میں دسویں جماعت کی کتابیں خریدیں، اپریل ۱۹۶۵ء [محرم ۱۳۸۵ھ] میں مادر ن

سیکنڈری سکول محلہ اکہ آباد چوہدری پال راولپنڈی کے پرنسپل و بانی محمد شریف صاحب سلمی کی رہنمائی میں میٹرک کا امتحان دیا اور فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے، یکم عسری کی وجہ سے ملازمت سے برطرف کئے گئے، اور واپس اپنے گاؤں میں چلے گئے، جون ۱۹۶۹ء

[ربیع الاول ۱۳۸۹ھ] میں چک ۱۹ شمالی میں ساتویں آٹھویں جماعت کے لڑکوں کو ٹیوشن پڑھانے کا شغل اپنایا، اور ساتھ ہی وچن کے خلیفہ جامع مسجد مولوی عبدالحمید صاحب عربی میں صرف نحو اور فارسی میں گلستاں بوستاں کی تعلیم حاصل کی، اور ستمبر ۱۹۶۹ء

[رجب ۱۳۸۹ھ] میں سرگودھا میں ایک پرائیویٹ کمرشل کالج میں تیارٹ ہیڈ اور ایسٹیکہ ۱۰ ستمبر ۱۹۷۰ء [۸ رجب ۱۳۸۹ھ] کو صوبیدار محمد ستار کی وساطت سے نوہی

فائونڈیشن ہیڈ کچل سنٹر راولپنڈی کے سابق ہیڈ کچل افسیر ڈاکٹر اظہر محمد کے پاس ملازم ہو گئے، ملازمت کے دوران مئی ۱۹۷۱ء [ربیع الاول ۱۳۹۱ھ] میں ایف اے

کا امتحان دیا، سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے، اسی سال ڈاکٹر صاحب کے مشورہ سے

آرمی کمیشن میں اپلائی کی ٹسٹ دیا مگر ناکام رہے۔ فروری ۱۹۴۲ء [مہرم ۱۳۹۲ھ] میں واپس اپنے گاؤں آبادی جلال چلے گئے۔ اور کرپانہ کی دکان کھول لی۔ مگر جولائی ۱۹۴۲ء [جادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ] میں ڈاکٹر صاحب نے راولپنڈی بلا کر عسراں خٹک اینڈ برادرز کمپنی تیار اور میں بطور سٹور کیسپر بھرتی کرادیا۔ مگر وہاں سردی بہت بڑھتی تھی اس لئے نومبر ۱۹۴۲ء [شوال ۱۳۹۲ھ] کو ملازمت ترک کر دی۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے یکم جنوری ۱۹۴۳ء [۲۵ ذی قعدہ ۱۳۹۲ھ] کو مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی میں ملازمت دلوادی۔

میڈیکل تعلیم | میڈیکل تعلیم ڈاکٹر اظہر محمود سے حاصل کرنی شروع کی۔ انیس آیام میں فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سنٹر راولپنڈی کے میڈیکل افسر ڈاکٹر وصال خاں بابر کے کلیننگ واقع مرہڑ حسن میں ڈسپیننگ کا کام سیکھنا شروع کر دیا تھا ڈسپیننگ کا مکمل کورس کنگسٹون ہسپتال راولپنڈی کے لیبارٹری ٹیکنیشن شیخ محمد سمیع صاحب سے پڑھا۔ مارچ ۱۹۴۳ء [صفر ۱۳۹۳ھ] میں ڈی۔ ایم۔ پی۔ ایس کا امتحان میڈیکل انسٹیٹیوٹ لائل پور سے پاس کیا۔ ستمبر ۱۹۴۳ء [شعبان ۱۳۹۳ھ] میں جب ڈاکٹر اظہر نے راولپنڈی صدر میں کلیننگ کھولا۔ تو ان کو اپنے ساتھ ڈسپینسری کی حیثیت سے کام میں لگایا ستمبر ۱۹۴۵ء [دھقان ۱۳۹۵ھ] تک وہاں کام کیا۔ انیس دنوں سید محمد سعید سابق ڈسپینسری فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سنٹر راولپنڈی سے بھی میڈیکل تعلیم پانے کا موقع ملا۔

ادبی زندگی | ہاں نذیر انجھا کے مکتوب سے انیس کے الفاظ میں مضمون درج کیا جاتا ہے۔ "میں اٹھویں جماعت میں زیر تعلیم تھا کہ شعر گوئی کا ذوق ہوا۔ اس طرح نویں جماعت میں نثرم ادب کے اجلاسوں میں نظمیں پڑھنے لگا۔ ۱۹۶۹ء [۱۳۸۸ھ] میں راولپنڈی آنے سے اس ذوق میں اضافہ ہوا ۱۹۶۸ء [۱۳۸۸ھ] سے ۱۹۷۲ء [۱۳۹۲ھ] تک جو نظمیں اور غزلیں کہی تھیں ان کو "صحرانوردی من" کے عنوان سے ایک جگہ مرتب کر رکھا تھا۔ ان دنوں پہلے مسلم پھر خانی تخلص کیا کرتا تھا۔ ان دنوں پنجابی میں دو سیرنیاں کہی تھیں جو ابھی تک اصلاح طلب ہیں

بناعدہ ادبی زندگی کا آغاز مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی کی معاشی زندگی سے ہوا۔ بہاں مجھے محترم محمد حسین نسیمی صاحب کتابدار کتاب خانہ گنج بخش جیسے صاحبِ قلم انسان کی رفاقت نصیب ہوئی۔ انہوں نے مجھے فارسی میں غزل کہنے کا مشورہ دیا۔ لہذا میں نے اس پر عمل کیا اور تقریباً ایک برس میں چالیس غزلیں فارسی زبان میں کہی تھیں جو ابھی تک اصلاح طلب ہیں۔

پراسب سے پہلا اردو مضمون ترجمہ کی حیثیت سے ایک فارسی کتاب "برباد تبسم" میں شائع ہوا۔ فروری ۱۹۷۲ء [ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ] میں جب سید رضا اللہ شاہ عارف نوشاہی صاحب مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان میں ملازم ہوئے تو مجھے ان کی ہم نشینی اور دوستی کا شرف نصیب ہوا۔ انہوں نے مجھے نظم کے علاوہ شنگاری کا مشورہ دیا۔ ہم دونوں مل کر انفرادی ادبی محفلیں جاتے۔ ستمبر ۱۹۷۲ء میں ہم نے اپنی منشور و منظوم تحریروں کا ایک مجموعہ "نئے چراغ" بھی شائع کر دیا۔ جسے قارئین نے بڑا پسند کیا۔ اور ہماری جی بھر کر حوصلہ افزائی ہوئی۔ انہی دنوں ہم روزنامہ تعمیرِ اولیٰ کے صفحہ نئے چراغ میں بھی لکھتے رہے۔

مارچ ۱۹۷۵ء [صفر ۱۳۹۵ھ] میں میری ملاقات حضرت علامہ سید رفیع احمد شرافت نوشاہی صاحب مدظلہ العالی سے ہوئی اور انہوں نے مجھے محمد می و مکر می جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب مدرس مدظلہ العالی سے متعارف کرایا۔ حکیم صاحب نے مجھے محترم المقام سید الطاف علی بریلوی صاحب زید غزہ ایڈیٹر العلم کراچی۔ اور محترم المقام سید مسعود حسن شہاب دہلوی صاحب زید غزہ ایڈیٹر بہت روزہ البام بہاولپور جیسے ماہانہ نازادیوں سے روشناس کرایا۔ اس طرح میری ادبی زندگی میں جناب محمد حسین نسیمی صاحب اور سید عارف نوشاہی صاحب کی رفاقت اور حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ العالی کنڈیاں والے کی حوصلہ افزائی حضرت علامہ سید شرافت نوشاہی صاحب مدظلہ العالی اور جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب مدظلہ العالی کا تعارف

ایک خوش آئیند اقدام ثابت ہوا۔ پیسے پہل افسانے لکھنے کا شوق تھا مگر اب عرف دین و تصوف پر لکھتا ہوں۔ اب تک تقریباً ایک سو سے زائد مضامین فارسی و اردو میں دین و تصوف، تاریخ و ثقافت اور ادب و اخلاق کے موضوعات پر لکھے چکے ہوں جو سبذ جہ ذیل جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔

۱	ہفت روزہ <u>النم</u> بہاولپور	۸	سداہی <u>العلم</u> کراچی
۲	روزنامہ <u>تعمیر</u> راولپنڈی	۹	ماہنامہ <u>ترجمان</u> اہل سنت کراچی
۳	ہفت روزہ <u>دیپات</u> راولپنڈی	۱۰	ماہنامہ <u>علم و انسی</u> کراچی
۴	ماہنامہ <u>فیض الاسلام</u> راولپنڈی	۱۱	ماہنامہ <u>انوار الصوفیہ</u> تصور
۵	ماہنامہ <u>سرگوش</u> (فارسی) <u>سلام آباد</u>	۱۲	ماہنامہ <u>نور الحیب</u> بھیرپور سیال
۶	ہفت روزہ <u>شیرازہ</u> پشاور	۱۳	ماہنامہ <u>نور اسلام</u> شرقپور
۷	ماہنامہ <u>الحق</u> اکوڑہ خٹک	-	(مشائخ <u>لقشبند</u> ٹبر)

تعاریف | عدد ۵ از میں سبذ جہ ذیل کتابیں تصنیف و تالیف کر چکے ہوں۔

۱۔ نئے چراغ۔ (سید عارف نوشاہی صاحب کے ساتھ مل کر لکھی جو ستمبر ۱۹۷۲ء

مطابق رمضان ۱۳۹۲ھ میں شائع ہو چکی ہے۔

۲۔ شاید کے نام (طبع شد) اپنے بیٹے سید نذیر کی وفات پر ہم صفحات کا ایک کتابچہ

۳۔ سیرت شفیع المذنبین۔ ہفت روزہ النم بہاولپور میں توسط دار شائع ہوئی۔

۴۔ تذکرہ مشائخ خاتقاہ سراجیہ۔ کنڈیاں۔ (علم کراچی میں چھپا۔

۵۔ تذکرہ مشائخ خاتقاہ احمدیہ۔ نوٹس زئی۔ نور اسلام شرقپور میں چھپا۔

۶۔ حالات حضرت سید معروف خوشابی ۱۱ و حضرت شیخ سلیمان نوری حضوری بھولانی ۱۱

و حضرت حاجی محمد نوشہ گنج بخش ۲ و حضرت علامہ ترائف صاحب نوشاہی

مدظلہ العالی۔

ص

- ۲۸ صابر حسین ولد سردار خاں حمید - ابو انوارانی - گوجرانوالہ متولد محرم ۱۳۶۵ھ (مکتوب برکت علی گجراتی ۱۳۶۵ھ)
- ۲۹ صابر حسین ولد صاحب دین گجر - داؤد گجرات متولد ۱۳۶۶ھ ف ج ۹ ص ۱۲۸، ص ۱۴۸، ع ج ۱
- ۳۰ صادق ولد خان تارڑ - دریا نوالی - شیخوپورہ ف ج ۸ ص ۹۱۴، ج ۹ ص ۱۵۵، ص ۱۸۴، ج ۱ ص ۲۹۱
- ۳۱ صادق ولد لالہ بن دنا قیر دیکر شہانی - گجرات ف ج ۹ ص ۲۲۸
- ۳۲ صدیق ولد اسمعیل لوہار - سرانوالی - گوجرانوالہ " " ص ۲۴

ط

- ۳۳ طفیل ولد سید حمید - لوڈیکی " " ف ج ۸ ص ۱۴۸، ج ۱ ص ۱۶۲

ع

- ۳۴ علی ولد کریم دین دھوی یکی صاحبانہ - شیخوپورہ ۲۶۰ " " ص ۸۱۹، ص ۱۳۱
- ۳۵ عنایت ولد سردار خاں گوجر - سپرہ جیدا - گجرات " " ج ۶ ص ۴۶۵
- ۳۶ عنایت ولد صاحبان دنا قیر دیکر شہانی - " " ج ۹ ص ۲۲۸

غ

- ۳۷ غلام رسول ولد اسمعیل لوہار - سرانوالی - گوجرانوالہ مرن ص ۵
- ۳۸ غلام رسول ولد خوشی لوہار - پانڈوکنو " " متونی ص ۱۳۴، ف ج ۶ ص ۴۵۸، ص ۴۹۵، ع ج ۱
- ۳۹ غلام رسول ولد رحمت گیارہ دیکر شہانی - گجرات متولد ۱۳۴۲ھ ف ج ۸ ص ۵۹۴، ج ۹ ص ۶۲۶
- ۴۰ غنی ولد غلام دھوی - بیویہ " " متولد ۱۳۴۲ھ ف ج ۶ ص ۴۴۹، ع ج ۱

ف

- ۴۱ فاروق ولد غلام رسول لوہار صاحب قعاند - گوجرانوالہ متولد ۱۳۴۱ھ محرم ۱۳۴۱ھ مکتوب قعاند رسول ۳۰ ص ۱۳۴۱
- ۴۲ فیض احمد ولد نواب باغندہ - دوشیانوالی شیخوپورہ متولد ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ - (مکتوب ردا خاں و ذابیح ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ)

ل

- ۴۳ لالہ ولد اللہ دانا پتھر - ڈہوک شہانی - گجرات ف ج ۹ صفحہ ۱۴۹ - ۲۴۸
- ۴۴ لطیف ولد کریم دین سوچی - دادا - " متولدہ ۱۲۵۶ھ - " ف ج ۹ صفحہ ۲۳۶ - ۴۴۲

م

- ۴۵ محفوظ ولد بشیر سبیرا - دویشا نوالی شیخوپورہ متولدہ ۱۲۸۲ھ ف ج ۹ صفحہ ۲۴
- ۴۶ محمد مسلم شیخ ڈہوک شہانی گجرات " " ف ج ۹ صفحہ ۴۰۲

ن

- ۴۷ نذیر ولد احمد مسلم شیخ " " ف ج ۹ صفحہ ۱۴۹
- ۴۸ نذیر ولد سائبا " " ف ج ۹ صفحہ ۵۸۱ - ج ۹ صفحہ ۲۴۹ - ج ۱۰ صفحہ ۴۰۳
- ۴۹ نور محمد راجپوت - بھیا نوالہ کلاں شیخوپورہ ف ج ۹ صفحہ ۱۸

و

- ۵۰ ولایت ولد احمد دین کھبار - ڈہوک شہانی - گجرات متولدہ ۱۲۷۲ھ ف ج ۸ صفحہ ۵۹۷ - ج ۹ صفحہ ۲۴۵
- اسم ف ج ۹ صفحہ ۲۴۸

ی

- ۵۱ یونس ولد نور محمد شیخ - دویشا نوالی شیخوپورہ متولدہ ۲۸ ذی قعدہ ۱۲۷۷ھ -
- [مکتوب نور محمد شیخ ۹ ذی القعدہ ۱۲۷۷ھ]

انتباہ

جاننا جا بیسے کہ میرے (شرافت کے) ارادتمندوں و معتقدوں کی تعداد زیادہ
 تک پہنچتی ہے۔ اس لئے میں سب ناموں کی فہرست لکھنے سے مدد برائے نہیں ہو سکتا
 لہذا اسی پر اکتفا کیا گیا ہے۔

مردانِ نونو لوہو

یہاں ان نونو لوہو اشخاص کے اسماء تحریر کئے جاتے ہیں جن کے متعلق ان کے والدین اور اقربا کا یقین و اعتقاد ہے کہ یہ میری دُعا سے حق تعالیٰ نے ان کو رحمت فرمائی۔ یہ بھی مردانِ نونو لوہو میں شمار ہوتے ہیں۔

الف

گجرات	گوجر پور	۱	آصف علی ولد سلطان وڑائچ
لاہور	باغبانپور	۲	آفتاب احمد ولد طفیل بھٹی گوجرانوالہ
گوجرانوالہ	مدن چک	۳	احمد ولد امام دین گکھر
گجرات	ڈبوک شہانی	۴	ارشاد ولد محمد شفیع ماجھی
گوجرانوالہ	ابدال	۵	ارشاد محمود ولد محمد دین گکھر
گجرات	سوک کھن	۶	اسلم ولد الہ بخش نیلاری
"	بھیرچھ	۷	اسلم ولد سیراں دتا موچی
"	گوجر پور	۸	اسلم ولد صادق موچی
گوجرانوالہ	ابدال	۹	اسلم ولد صوبیا وڑائچ
"	احمدنگر	۱۰	اسلم ولد غلام گوجر
شیخوپورہ	دوٹیا نوالی	۱۱	اسلم ولد مالک نیلی
"	وایا نوالی	۱۲	اشرف ولد خادم چیمہ
گجرات	گوجر پور	۱۳	اشرف ولد غلام تارڑ
شیخوپورہ	مکی اصحابا نوالی	۱۴	اعجاز احمد ولد سلطان احمد گکھر
سیالکوٹ	حسین پور	۱۵	اعجاز احمد ولد شیر محمد سانرہ بھٹی
		۱۶	اعجاز احمد ولد فضل الہی بروالہ

گجرات	گوجر پور	اعظم ولد غلام رسول چیمہ	۱۷
"	وکر کن شرتی	اعظم ولد نادر گو نزل	۱۸
شیخوپورہ	مربدکے	اقطار احمد ولد حسین لوہار	۱۹
گجرات	مونگ	اقطار احمد ولد سکندر بھٹی	۲۰
سیالکوٹ	جھڑیاں	اقطار احمد ولد شریف ترکھان	۲۱
گجرات	دہوک نہانی	اقطار احمد ولد قادر ورک	۲۲
"	فتوپورہ	اقبال ولد اللہ دتا جٹ	۲۳
گوجرانوالہ	اروپ	اقبال ارشد ولد نذر محمد چیمہ	۲۴
شیخوپورہ	بھیا نوالہ کلان	اکبر علی ولد احمد دین ماچھی	۲۵
گجرات	نور پور پٹنہ	اکبر علی ولد شیرا پٹا	۲۶
"	داؤ	اللہ دتا ولد خاشا گوجر	۲۷
"	دہوک کاسب	اللہ دتا ولد صالح ساہی	۲۸
گوجرانوالہ	مجھرا	الیاس ولد برکت گو نزل	۲۹
"	سرانوالی	الیاس ولد علی احمد لوہار	۳۰
"	مکھڑ	محمد حسین ولد اسماعیل گھٹا	۳۱
شیخوپورہ	دوٹیا نوالی	استوار قیصر ولد رنگی مولا مسید خولار می	۳۲
گوجرانوالہ	لورہ کی	انور ولد سردار خان سمرا	۳۳
"	معروف آباد	انور ولد غلام رسول جوچی	۳۴
"	نوان پٹنہ	انور ولد قیصر محمد دین سردار	۳۵
"	دوٹیا نوالی	ایوب بھان ولد اللہ دتا چند پٹ	۳۶

ب

سپاکوٹ	رند میر باگڑیاں	بوٹا ولد پیر اندتا ترکھان
گوجرانوالہ	پیرکوٹ	بوٹا ولد رستم پیر احمد بروالہ
شیخوپورہ	وایانوالی ۱۷	بوٹا ولد رمضان نیلی
لاہل پور	بھروکے	بوٹا ولد رمضان کشمیری
گوجرانوالہ	اروپ	بوٹا ولد سردار حمید
•	سرانوالی	بوٹا ولد سنگا ٹولار
شیخوپورہ	دوٹیانوالی ۲۹	بوٹا ولد نور محمد شیخ

پ

"	•	پارس ولد اللہ داد چرک
گوجرانوالہ	ابدال	پیر اسلم ولد اللہ بخش نیلاری
گجرات	سوککلان	پیر اسلم ولد پیر اندتا موچی
شیخوپورہ	ننگل سادھان	پیر اتروف فقیر
لاہل پور	جک صوبا	پیر اتروف ماسی
گجرات	ترینگ	پیر اللہ داتا درائیں
"	گوجر پور	پیر اللہ داتا موچی
"	دہلت نگر	پیر برکت علی ولد مہر دین گوجر نیلو
گوجرانوالہ	کولہوالہ	پیر بوٹا ولد محمد بخش حجام
گجرات	سوادہ	پیر بی بی موچن
شیخوپورہ	وایانوالی ۲۷	پیر پیر محمد ولد مولاد داد تارڑ
گجرات	دھوک شہانی	پیر سعید ولد محمد حمید

۵۶	پسر سکندر اَسُو	دہوک شمانی	عجرات
۵۷	پسر سلطان ولد سردار دینی	کھلر	گوجرانوالہ
۵۸	پسر سید مسلم شیخ	چک ۲۵	عجرات
۵۹	پسر شانان ولد پلو گوندل	پشٹی بہار الدین	"
۶۰	پسر شاہ محمد درانیچ	دہوک شمانی	"
۶۱	پسر مزارفت علی کھلہ	تلوٹی کھجور والی	گوجرانوالہ
۶۲	پسر شریف کھمار	شکل سادھاں	شیخوپورہ
۶۳	پسر شریف بافندہ	سرانوالی	گوجرانوالہ
۶۴	پسر شفیع ماچی	لورہ کی	"
۶۵	پسر شیر عالم ولد عزیز دین گھسی	جھنڈوالی	عجرات
۶۶	پسر صادق درانیچ	گوجر پورہ	"
۶۷	پسر عائشہ لولاری	رائے	"
۶۸	پسر عبدالرشید اعوان لڑھیانوی	چک ۶۹-۱۰۱ بی-اگرہ	ساہیوال
۶۹	پسر عبداللہ ولد نظام دین ماچی	سودرہ	گوجرانوالہ
۷۰	پسر عنایت اراچس	چوزند	عجرات
۷۱	پسر محمد علی ولد قاسم علی فقیر دلووالہ	کھاریاں	"
۷۲	پسر نبی بخش ساھی	باگرایانوالہ	"
۷۳	پسر نذیر اراچس	اروپ	گوجرانوالہ
۷۴	پسر نذیر احمد ولد شاہ محمد سانرہ بھی	مکی اصحابانوالی ۲۶۰	شیخوپورہ
۷۵	پسر تنویر احمد ولد حسین لولاری	محمد فقراں	گوجرانوالہ

ت

ج

۷۶ جاوید ولد فقیر محمد نوشاہی سید مہینبالوی
حقانی چوک کراچی

ح

۷۷ حسین ولد جلال درانیچ
لکھن وال گجرات

۷۸ حنیف ولد حسین کھار
جھام والہ گوجرانوالہ

۷۹ حنیف ولد غلام گوجر
کنور گڑھہ

۸۰ حنیف ولد معراج دین دھوبی
بھیانوالہ کلان شیخوپورہ

خ

۸۱ خادم حسین ولد اللہ داتا ترکان
محلہ مستریان گجرات

۸۲ خادم حسین ولد اللہ لوک ترکان
گوجر پورہ

۸۳ خادم حسین ولد بساؤل موچی
دبھوالی گوجرانوالہ

۸۴ خادم حسین ولد فیض راجپوت رنگر
بھیانوالہ کلان شیخوپورہ

۸۵ خالد ولد اللہ داد چکر
دوٹیانوالی

۸۶ خالد محمود ولد عطاء اللہ رابلس
سوپرہ گوجرانوالہ

۸۷ خلیل ولد رحیل کھار
مریدکے شیخوپورہ

۸۸ خلیل الرحمن ولد صادق جھام
کولہ والہ گوجرانوالہ

۸۹ خورشید احمد ولد محمد خان چیمہ
پور پال چیمہ

۹۰ خورشید انور ولد حسین لونڈر
ابوالفتح والی

س

۹۱ رفیع ولد شفیع ماچی
نور پکی

۹۲ رؤف ولد غلام رسول لونڈر
محلہ فقرا

گوہر انوار	دُھندے	ریاض و لادند رکھا گوہر	۹۳
بجرات	گوہرہ	ریاض و لادند رکھا گوہر	۹۴
گوہر انوار	پیر کوٹ	ریاض و لادند رکھا گوہر	۹۵
بجرات	گھنیاں	ریاض احمد و لادند رکھا گوہر	۹۶

س

گوہر انوار	مہوفا آباد	سرور و لادند رکھا گوہر	۹۷
"	"	سلیم و لادند رکھا گوہر	۹۸
بجرات	نور پور پٹنہ	سلیم و لادند رکھا گوہر	۹۹
"	پٹنہ بہار الدین	سوہنی و لادند رکھا گوہر	۱۰۰

ش

گوہر انوار	ابوالفتح والی	شاہد و لادند رکھا گوہر	۱۰۱
شیخوپورہ	دونویا نوالی	شاہد اقبال و لادند رکھا گوہر	۱۰۲
بجرات	مرالہ	شاہد رضا و لادند رکھا گوہر	۱۰۳
"	گوہر پور	شیر حسین و لادند رکھا گوہر	۱۰۴
گوہر انوار	مکھڑ	شیر حسین و لادند رکھا گوہر	۱۰۵

ص

بجرات	گوہر پور	صابر حسین و لادند رکھا گوہر	۱۰۶
گوہر انوار	کنور گڑھ	صدیق و لادند رکھا گوہر	۱۰۷
"	ابوالفتح والی	صفدر اقبال و لادند رکھا گوہر	۱۰۸

ط

شیخوپورہ	پتھر والی	طالب حسین و لادند رکھا گوہر	۱۰۹
----------	-----------	-----------------------------	-----

ع

۲۶	دوئیانوالی	عارف ولد والد دادچر کہ	۱۱۰
شیخوپورہ			
۲۷	کنورگرھ	عاشق حسین ولد غلام گوجر	۱۱۱
گوجرانوالہ			
۲۸	دوئیانوالی	عالم ولد عبداللہ درایچ	۱۱۲
شیخوپورہ			
۲۹	چندالہ	عباس ولد گلا کسانہ	۱۱۳
گجرات			
۳۰	سرانوالی	عظیم اختر ولد جلال ارایس	۱۱۴
گوجرانوالہ			
۳۱	ہیکردالہ کلان	عنایت ولد حیات موچی	۱۱۵
گجرات			

ف

۳۲	محلہ مستریان	فضل کریم ولد اللہ ناترکھان	۱۱۶
"			
۳۳	حبیب پور	فضیل ولد فضل انبی بروالہ	۱۱۷
سیالکوٹ			

ق

۳۴	مہربالہ درایچان	قیوم ولد شریف ترکھان	۱۱۸
گوجرانوالہ			

ل

۳۵	ابدال حبیب	لیاقت علی حبیب	۱۱۹
"			
۳۶	سرانوالی	لیاقت علی ولد غلام رسول ترکھان	۱۲۰
"			
۳۷	دوئیانوالی	لیاقت علی ولد محمد درایچ	۱۲۱
شیخوپورہ			

م

۳۸	بھاگودال خور	مالک ولد سردار خان درایچ	۱۲۲
گجرات			
۳۹	چک جب	مالک ولد غلام رسول گھٹو	۱۲۳
گوجرانوالہ			
۴۰	بھیانوالہ کلان	محمود علی راجپوت زنگر	۱۲۴
شیخوپورہ			
۴۱	ہیکردالہ کلان	مختار احمد ولد صالح دودھرا	۱۲۵
گجرات			

گوہرا نوالہ	چک رجب	مسعود اختر ولد غلام رسول گھٹو	۱۲۶
"	کوہلو والہ	مصطفیٰ ولد ابراہیم سائبرہ بھٹی	۱۲۷
گجرات	گوہر پور	مصطفیٰ ولد احمد دین ترکھان	۱۲۸
گوہرا نوالہ	جسٹریا لہ باغوالہ	منشا ولد بشیر احمد ترکھان	۱۲۹
گجرات	نور پور پٹنہ	منور حسین ولد فیض احمد پٹا	۱۳۰
شیخوپورہ	چک زید	منور حسین ولد احمد ادنیسی	۱۳۱
"	دوٹیا نوالہ	منیر ولد مبارک ماچھی	۱۳۲
"	"	منیر ولد غلام چٹھہ	۱۳۳
گجرات	اگر دیہ	مددی ولد حیات تارڑ	۱۳۴
خیر پور سندھ	گوٹھو ٹولان - کھوڑا - گمبٹ	مہینوال ولد فاضل وٹو	۱۳۵

ن

گجرات	دنگہ	نذیر ولد روشن بلٹ	۱۳۶
"	فتوپورہ	نواز ولد احمد تاجٹ	۱۳۷

ی

"	گگرھی شاہ نوالہ	یعقوب ولد حسین رائیں	۱۳۸
گوہرا نوالہ	ابن والی	یوسف ولد شریف نیلی	۱۳۹

ان کے علاوہ بھی نو نو لوگوں کی تعداد کافی ہے جن کے اسماء سردست یاد نہیں آئے۔ اس لئے وہ اخراج سے رہ گئے ہیں۔

پانچویں فصل

اس میں میری [شرافت کی] بیعت شدہ مستورات کا مختصر تذکرہ ہے۔

الف

(۱)

ایمنہ بی بی دختر فضل حسین ولد بنے شاہ لاشمی زن ملوی

زوجہ سید عمر حیات ولد سید غلام حسین برغورداری تحصیل شیخوپورہ

بیعت | بصرہ ۲۰ سال ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۸ - ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

زیارتِ نوشاہ عالیجاہ | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے متعلق لکھا ہے۔

”آئینہ بی بی زوجہ عمر حیات نوشاہی سکنہ جمیل کہتی ہے کہ بیعت سنہ ۲۰۰۶ھ

[جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ] میں مجھ کو خواب میں حضرت نوشاہ صاحب رح کی زیارت ہوئی

آپ نے فرمایا کہ میں نینگے پاؤں سات دن میں مکہ تریف اور مدینہ تریف سے ہوا آیا ہوں۔

میرے پاؤں میں چھائے پڑ گئے ہیں، تم گھٹو۔ [یعنی پاؤں دباؤ] (فاجہ ص ۷۲۵)

اندراج اکرم | فاجہ ص ۷۲۳ - ج ۷ ص ۷۲۶۔

(۲)

شیخوپورہ

ایمنہ بی بی دختر محمد بن بھی زوجہ محمد سعید راجپوت جہد نالہ کھسال

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۱۲۱۲ھ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۱ - نیک نیت اہل شریعت سے

حج کی سعادت سے شرف ہو چکی ہے۔ آجکل اس کی رہائش چنگر محمد مہر کے قلعہ شیخوپورہ میں ہے۔

ب

(۳)

ہشتال زوجہ رحمت ولد خوشی کھسار ڈھوک شہانی - گجرات

بیعت | بصرہ ۱ سال یکم ذی الحجہ ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۳ - عاشقانِ مرشد سے ہے۔ ادب و صحبت

میں خواص میں سے ہے۔ درگاہِ نوشاہ صاحبہ پر اکثر حاضری دیا کرتی ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۵۸۱ - ج ۹ ص ۱۴۵ -
اس کے لڑکے نور محمد، حسین اور غلام رسول نام میں۔

(۴۶)

بی بی زوجہ حیات ولدہ حاجی بیگم والدہ - گجرات

بیعت | عمر ۳۰ سال ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۹۴ھ نمبر ۴۵۹ - اہل عبادت و ریاضت ہے۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد کی پابند ہے۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا وظائف کرتی ہے۔ اپنے گھر میں لڑکیوں کے واسطے نورس جاری رکھی ہے۔ سینکڑوں لڑکیوں کو قرآن مجید پڑھایا ہے۔ اس کے دم درود کا فیض بہت جاری ہے۔ مستجاب الدعوات ہے۔ جو کچھ زبان سے کہتی ہے۔ خدا تعالیٰ پوری کر دیتا ہے۔ درگاہِ نوشاہ عالیجاہ رہ پر حاضر ہوا کرتی ہے۔ اسکا لڑکا عنایت اور لڑکی ہر دار بی بی ہے۔

ح

(۵۱)

حاکم بی بی دختر حسن محمد ولد بنے شاہ بن شیر شاہ دانشمند

زوجہ رشید حسین ولد حکیم فقیر محمد بن بنے شاہ سیدہ - رنیل - گجرات

بیعت | عمر ۲۲ سال ۲۴ شوال ۱۳۹۶ھ نمبر ۵۲۱ - نیک خلق حمیدہ الطوار ہے۔
اندراج اسم | ف ج ۵۶۳ - (اب فوت ہو چکی ہے۔ عارف)

(۶۶)

حاکم بی بی زوجہ فتح محمد دھڑی - نور پور پٹنہ گجرات

بیعت | عمر ۴۵ سال ۹ رذی الحجہ یوم عرفہ ۱۳۹۵ھ نمبر ۵۴۲ - درویشی لیا میں بہت۔
لوگ اس کو حاجی بی بی ملسنگتی کہتے ہیں۔ مستورات کا علاج معالجہ بھی کرتی ہے۔ اسے نوشاہیہ پر حاضر ہوا کرتی ہے۔ صاحب علم ہے۔ بیروارت شاہ اور میان محمد بخش کھڑوا کا کلام اس کو بہت

یاد ہے۔ اس کے گاؤں شیعہ مذہب والے لوگ اکثر جیتے میں رہے ان کا پورا پورا مقابلہ کرتے
 ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی رحم کو سلام و آداب کیا تو آپ نے فرمایا تو حاکم بی بی
 نہیں تو سائیں حاکم شاہ ہے۔ [کر المعروف جگہ۔ ب۔ ۱۳۷۸ء صفحہ ۱۰۳]
 ایک مرتبہ آپ نے اس کو فرمایا۔ حاکم بی بی تم صنگ کا استعمال نہ کیا کرو۔ (حوالہ مذکور)
 اندراج اکم | ف ج ۱ ص ۱۰۳

(۷)

حسین بی بی زوجہ اللہ تاملہ حسنہ مسلم شیخ داؤد گجرات

بیعت | بمر ۵۰ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۷ء نمبر ۵۲۶ - موجود ہے۔
 ایک مرتبہ شعبان ۱۳۷۸ء خواب میں اعلیٰ حضرت نوشاہی رحم کو ملے اور فرمایا
 سب جی سب جی پڑھا کرو۔ [ف ج ۱ ص ۱۸۲]
 ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۰ء کو خواب میں آپ نے اس کو تین پیسے عطا فرمائے (یعنی)
 اندراج اکم | ف ج ۱ ص ۸۱۳ - ج ۹ ص ۷۵۲ - ج ۱ ص ۵۵۵ -

(۸)

حفظہ بیگم دختر سید ابوالرحمان شیرازہ نثارت ولد اعلیٰ حضرت
 سید غلام مصطفیٰ نوشاہی زوجہ خیر حیات ولد عبد اکرم عیسیٰ
 بن سید عمر حیات نوشاہی حنبلیہ شیخ پورہ

بیعت | بمر ۲۲ سال ۲۷ رذی الحجہ ۱۳۹۰ء نمبر ۱۱۵۶ - تعلیم یافتہ سلیقہ شاعر عمیدہ گجرات

(۹)

حیات بی بی زوجہ خوشی ولد احمد دین جوہی ہندی بہاولپور گجرات

بیعت | بمر ۲۵ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ء نمبر ۹۶۴ - ہر عمرات کو درگاہ نوشاہ عایبجاہ
 پر حاضر ہوا کرتی ہے۔ بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر بھی حاضر ہوتی ہے۔

راج بی بی زوجہ حسن محمد ولد خوشی محمد عجم سازنگ بگوات

بیعت ۵۰ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۲۔ ہر عورات کو درگاہ نوشاہ عالیجاہ
پر حاضری دیا کرتی ہے۔ بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر بھی حاضر ہوتی ہے۔ آجکل محلہ حیدر آباد
علی پور چٹھہ۔ ضلع گوجرانوالہ میں سکونت پذیر ہے۔

(۱۱)

راج بی بی زوجہ سردار اولو قادر مارڑا اگر وہید بگوات

بیعت ۵۰ سال ۲۱ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۲۹۔ نیک اخلاق۔ عیدہ اوصاف
حضرت نوشہ صاحبہ کی عاشقہ۔ اکثر سامن پال شریف میں حاضر ہوا کرتی تھی۔
وفات ۱۳۹۶ھ۔

(۱۲)

ریشم بی بی زوجہ حیدر ڈھلو۔ نمبر دار۔ ڈھلو۔ کنجاہ۔ بگوات

بیعت ۲۰ سال ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۔ سابقات صاحبات سے تھی۔
وفات ۱۱ صفر ۱۳۵۵ھ۔

س

(۱۳)

سردار بی بی زوجہ غلام ولد صاحبناٹا ررہ کی اصحابا نوانی شیخ پور

بیعت ۱۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۶۔ نماز پنجگوارہ۔ شہداء شراق ادا کرتی ہے۔
ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کو کپڑے دھو کر دئے۔ آپ نے اس کو: عادی کہ
خدا تعالیٰ تجھ کو تندرستی دے۔ تیرے سب پران نروے رکھے۔ تیرے دینی دشمن رد کرے۔
اکثر معرفت جگہ ب ۱۳۷۱ھ ص ۵۹ [مضامین لطیفین کتبستان۔ طبع ۱۳۷۱ھ۔ ج ۱۰ ص ۱۲۱]

(۱۴)

سردار بی بی زوجہ قائم دین ولد گوہر دین راجہ کوٹ راجہ گوہر انوالہ

بیعت | بعر ۶۵ سال ۱۰ رمضان ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۷۔

تجدید بیعت | ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۶ حضرت نوشہ صاحبہ کی کاغذ پر مسمیٰ ہے۔

(۱۵)

سکینہ بی بی زوجہ بشیر احمد ولد سلطان کشمیری نورپنکی گوہر انوالہ

بیعت | بعر ۳۸ سال ۲۰ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۷۔ متعدد مرتبہ درگاہ نوشاہیہ پر حاضر ہوئی ہے۔ اسم ف ج ۵ ص ۱۷۸۔

(۱۶)

سکینہ بی بی زوجہ مست علی نو مسلم ولد پراغ دین موکل سندھولہ گوہر انوالہ

بیعت | بعر ۳۲ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۱۔ طلاق ہو کر اس نے دوسرا شوہر کیا ہے۔ اس کے پاس اہل اہل آباد میں رہتی ہے۔ انگریز رسم ف ج ۹ ص ۵۶۲۔ ص ۶۰۱۔

ص

(۱۷)

صغریٰ فاطمہ زوجہ حاجی فقیر احمد ولد احمد کھا نام مسجد بریار نو۔ شوہر

بیعت | بعر ۵۴ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۳۔ زاہدہ عابدہ ہے۔ لڑکیوں کو حراں کی تعلیم دیتی ہے۔ سینکڑوں لڑکیوں کو پڑھایا ہے۔

ع

(۱۸)

فاطمہ بی بی زوجہ احمد علی بچی لڑکیوں کو پڑھاتا ہے

بیعت | بعر ۴۵ سال ۱۰ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۳۴۶۔ لڑکیوں کو پڑھاتا ہے۔

عذرا بیگم زوجہ فیاض احمد ولد تصدق حسین نوشاہی دیر کے غور و گورٹ
 بیعت | بجز ۲۵ سال ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۵۔ مولف کتاب بڑا شرافت نوشاہی کی
 یہ چھوٹی بیٹی ہے تعلیم یافتہ پابند صوم و صلوة۔ رستی شہار ہے۔ اس کا ناروق رضا نام ہے۔

فریز بیگم زوجہ علی احمد ولد امام بخش ارائیں دایا نوالی شیخوپورہ
 بیعت | بجز ۵۰ سال ۲ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۳۹۲۔ آجکل عہم کے۔ نواح قصور ضلع لاہور میں آباد ہے
 ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ کو اپنی ٹوپی سفید رنگ کی اس کو
 تبرک عطا فرمائی۔ [ف ج ۱ ص ۳۲]
 اندراج اکمل | ف ج ۱ ص ۱۲۸۔ ص ۷۲۔ ج ۱ ص ۱۳۷۔ ص ۶۶۔ ج ۱ ص ۲۲۳۔ ص ۶۳۲۔

ف

فاطمہ بی بی زوجہ غلام رسول ولد حاکم خاں دغاڑہ کوٹ ایٹار۔ گوجرانوڈ
 بیعت | بجز ۴۵ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۳۴۷۔ عقلمند۔ مدبر۔ صاحب الراء
 ہے باوجود عورت ہونے کے مردوں جیسی عقل رکھتی ہے حضرت نوحہ صاحب کے ساتھ مدت عقیقہ و
 حجت رکھتی ہے۔ اپنے کنبہ اور اقربان میں ذی اقرار ہے۔ اعراس نوشاہی پر عافری، یاکرتی ہے۔

۵

کنیز فاطمہ زوجہ عاشق حسین ولد حسین مسلم شیخ چک ۵، جنوبی سرگودھا
 بیعت | بجز ۳۰ سال ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۰۴۔ سال یا چھ ماہ کے بد روزہ۔
 نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوا کرتی ہے، عاشقان شیخ سے ہے

(۲۳)

محمد بی بی دختر سید محمد امین بن سید حافظ قتل احمد نوشہ ثانی
سابقہ پال شریف بکرات

ولادت | ۱۲۸۲ھ بیعت ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۷ -

وفات | ۱۲۵۹ھ (ع ۲) بعارضہ بخار و ذرات الجنبہ

آپ تارکہ مجردہ زاہدہ فابدہ تھیں۔ میرے دادا صاحب کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ خواب
میں اپنے والد نے حکم دیا تو میری بیعت ہوئی۔ اپنے گاؤں میں بیسیوں لڑکیوں کو قرآن مجید اور
بنیابی فقہ کی کتابوں کی تعلیم دی۔

(۲۴)

محمد بی بی زوجہ رمضان ولد سردار تیلی۔ دایا نوالی، شیخوپورہ

بیعت | بزم سال ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۵ - جب ہم اس گاؤں میں

جائیں تو دیرہ انیس کے گھر ہوتا ہے۔ بہت خدمتگاری بی ہے۔

اغریح اسم | ف ج ۹ ص ۶۶ - ج ۱ ص ۶۰۳ -

(۲۵)

محمد بی بی زوجہ عنایت ولد الم بخش اراخ قلعہ بدرا سنگھ۔ گوجرانوہ

بیعت | بزم ۳۵ سال ۳ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۱ - چندہ ال سے یہ دنیہ دار میں چلی گئی ہے

حضرت نوشہ صاحبہ کی نساہت عقیدت مند ہے اعراس نوشاہیہ پر حاضری دیا کرتی ہے۔

(۲۶)

مقصودہ بی بی زوجہ طفیل ولد مولوی کریم بخش اسلام آباد گوجرانوہ

بیعت | بزم ۲۵ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۰۹ - علم و نقل میں بلند مرتبہ ہے۔ گوجرانوہ چلی گئی ہے

نجمہ یاسمین دختر نذیر علی اعوان لدھیانوی کوٹھی پرمانندہ

بیعت | بمر ۱۶ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۸ - خوش آواز ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعمتیں اور حضرت نوشہ صاحبہ کی کافیاں بڑے شوق سے پڑھا کرتی ہے۔ اس کی شادی انور علی ولد قربان علی اعوان کے ساتھ بعام دیرہ سوہنی سوہنی رڈھلو مضافات چوہدری گاندھ ضلع شیخوپورہ ہوئی ہے۔ رب سسرال میں رہتی ہے۔ درگاہِ نوساہ عالیجاہ کی زیارت سے شرف ہو چکی ہے۔

نذیر حکیم دختر احمد ولد ماہلا تارڑ پھنی ساہنپال گجرات

بیعت | بمر ۱۷ سال ۱۷ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۰ - یہ چھوٹی عمر سے نابینا ہے۔ یاد آگئی کا بڑا شوق رکھتی ہے۔ کلمہ طیبہ درود ہزارہ اور آیت کرمیہ کا وظیفہ کرتی ہے۔ متعدد چلے بھی کئے ہیں۔ ایک چلہ حضرت نوشہ کیخ بخشہ کے روضہ اطہر میں۔ ایک چلہ اپنے گھر میں تہ خانہ میں کئے ہیں۔ اس کی رجوعات بہت ہے۔ گجرات شہر کی اکثر مستورات اس سے فیضیاب ہوئی ہیں۔ بسنجاب الدعوات ہے۔ آجکل خوجیانوالی ضلع گجرات میں اس کے برادران چلے گئے ہیں یہ بھی وہیں رہتی ہے۔ کئی سال تک اس نے روزے رکھے ہیں۔ اکثر درگاہ حضرت نوساہ عالیجاہ پر سلام کے واسطے آتی رہتی ہے۔ تارک محمدہ عابدہ زاہدہ

نذیر حکیم زہد بابو غلام حسین ولد خدا بخش رزی دنگ گجرات

بیعت | بمر ۲۵ سال ۱۸ رزی الحجہ ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۸ - یہ حضرت شاہ عبدالرحمن بابک صبروالہ کی دختر اولاد میں سے ہیں۔ حیات محمد کی مٹی ہے۔ حج کی سعادت سے شرف ہو چکی ہے۔ اہم ف ۱۰۲۲

اس میں میری (سرافقت کی) بیعت شدہ مستورات بلا تذکرہ کے ناموں اور تاریخ بیعت کا اندراج ہے۔

الف

- ۱ - ارشادِ سیکم زوجہ حیدر رانجھا لورکی۔ گوجرانوالہ بیعت بمرسال ۱۲۲ شعبان ۱۳۹۱ نمبر ۱۱۹۔
- ۲ - ارشادِ سیکم زوجہ عنایت ولد فتح محمد چیمہ۔ خیمہ چیمہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بمرسال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۸۳ نمبر ۸۵۔
- ۳ - ایمنہ بی بی دختر محمد دین ولد فتح محمد ماجھی بھوپالوالہ، چک مہوبا۔ ۱۵۶ لائل پور بیعت۔ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۶۴ نمبر ۲۳۱۔
- ۴ - ایمنہ بی بی زوجہ پھانی ولد راجا موچی قوم چیمہ۔ مہوسہ۔ گجرات۔ بیعت۔ بمرسال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ نمبر ۱۲۱۶۔
- نیک الطوار سادہ طبیعت عاشقہ توحید سے ہے۔ اعراض پر حاضر ہو کرتی ہے۔
- ۵ - ایمنہ بی بی زوجہ حیدر ولد کرم داد مانگٹ۔ چوک بہادر پور۔ رحیم یار خان بیعت۔ بمرسال ۱۴ محرم ۱۳۹۴ نمبر ۱۳۳۰۔
- ۶ - ایمنہ بی بی زوجہ عنایت گھٹو۔ چک رجب۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بمرسال ۳ محرم ۱۳۴۹ نمبر ۶۱۱۔
- ۷ - ایمنہ بی بی زوجہ مراد ولد پلہو جام۔ گوجہ۔ ۵۔ گجرات بیعت۔ بمرسال ۲۹ رجب ۱۳۸۲ نمبر ۸۱۱۔ نیک بخت، خادمہ سلیمہ شہارہ سے

ب

- ۸ - بختاں زوجہ صادق ولد حسن علی پروکہ کھول۔ گوٹھا پریم چک دیہ ۵۵۔ ڈوڈر نواب شاہ سندھ بیعت۔ بمرسال ۴ اشوال ۱۳۸۱ نمبر ۷۷۶۔

- ۹ - بشیر بیگم دختر اللہ دانا ولد حسنہ مسلم شیخ - داؤد - گجرات
بیعت - بعر ۱۹ سال ۲۲ صفر ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۱ - اسم فاجنا ۵۵۹ -
- ۱۰ - بشیر بیگم دختر ببادل بخش چمبرہ بہیر انوالہ اچا - گوجرانوالہ
بیعت - بعر ۱۸ سال ۲۲ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ نمبر ۳۹۱ -
- ۱۱ - بکھاں زوجہ کبیر ولد سید دھوبی - خونہ بھٹیاں - شیخوپورہ
بیعت - بعر ۲۵ سال ۱۷ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۲۳ ۲۳ -
- ۱۲ - بھاگ بھری زوجہ احمد دین ولد اللہ دانا پدا - نور پور پٹنہ - گجرات
بیعت - ۷ ذیقعد ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۱ -
- ۱۳ - بہشتاں چیمی زوجہ اللہ دانا وڑاچ بیگم خورد - گجرات
بیعت - بعر ۲۴ سال ۲ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۲۹۵ -
- ۱۴ - بیگم بی بی زوجہ سردار اولاد احمد دین گوجر ٹھیکریہ - ٹوبہ عثمان - گجرات
بیعت - بعر ۲۲ سال ۱۰ صفر ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۴۳ -

پ

- ۱۵ - پروین دختر تاج گل پشاور - بیعت - بعر ۱۶ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۷ -
- ۱۶ - پروین اختر زوجہ اشرف ولد محمد خاں وڑاچ - باجوہ - گجرات
بیعت - بعر ۲۰ سال ۲۳ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۶ -
- ۱۷ - پروین اختر زوجہ نور محمد ولد محمد جی گوجر - کریم آباد - راولپنڈی
بیعت - بعر ۲۰ سال ۱۳ شعبان ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۶۳ -

ث

- ۱۸ - ثریا بیگم دختر اللہ بخش ولد صدر دین رانجھا - چوک بہادر پور - رحیم یار خان
بیعت - بعر ۱۶ سال ۱۸ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۲ -

۱۹ - نریا بیگم دختر نور محمد ولد محمد دین رٹاڑ۔ کوٹ رٹاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۴۔ اس کے دو ہمدرد و کا فیض جبری ہے

ج

۲۰ - جنرال دختر شامق ولد سومنا کٹر۔ چک ۹۴۔ ۷۔ ۷۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۷ اررمضان ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۰۔

۲۱ - جوانی زوجہ منتسا ولد احمد دین کھار۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۶۶۔

ح

۲۲ - حسین بی بی دختر کرم داد ولد لیکن ٹاڈر۔ ڈھل متصل بھالیہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳۵ سال یوم عید الاضحیٰ مارزی الحجہ ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۷۴۔

پابندی صوم و صلوات ہے۔ درگاہ نوشاہیہ پر عافری دیا کرتی ہے۔

۲۳ - حسین بی بی زوجہ سردار خاں ولد محمد خاں چیمہ۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۴۵ سال ۵ رجب ۱۳۷۴ھ نمبر ۳۷۲۔ فوت ہو چکی ہے۔

۲۴ - حسین بی بی زوجہ صادق ولد لال دین بل۔ بل چک ۴۷۔ لائل پور

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۷۳۔ اسم ف جتا مکتہ۔

۲۵ - حسین بی بی زوجہ محمد دین ولد ترفندین ماچی۔ خوبیا نوالی۔ گجرات

بیعت۔ ۱ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۲۔ اہل عبادت ہے۔

۲۶ - حسین بی بی زوجہ نور محمد ولد محمد دین رٹاڑ۔ کوٹ رٹاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۷ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۱۔

۲۷ - حفیظہ دختر رحمت علی ولد جلال بدھو عرف جری چک ۱۴۵۔ ایم۔ ایل۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۱۱ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۸۹۔

۲۸۔ حفیظہ زوجہ خادم حسین ولد احمد دین جوچی میر انوالیہ آبادی سندھ سنگھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۶ ذیقعد ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۹۸۔ خادکہ۔ سوہا۔ بھرتہ ہے۔

۲۹۔ حلیمہ زوجہ انور ولد کالاسلم شیخ۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۹ محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۶۲۔

۳۰۔ حمیدہ بی بی دختر عنایت اللہ ولد غلام محمد جوچی۔ ساروالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۵ رجاوی الاولیٰ ۱۲۹۴ھ نمبر ۱۳۵۱۔

۳۱۔ حمیدہ بی بی زوجہ سلطان ولد خوشی محمد مانگٹ۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ لیمہ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۴۷۹۔

۳۲۔ حفیظہ بی بی دختر بوٹا ولد خیر دین اراٹیں گوت ڈھڈی چک ۶ ڈی این بی سباد پور

بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۳۔

۳۳۔ حفیظہ بی بی دختر سردار خاں ولد رحمت خاں دراپچ۔ دونوٹیا نوالی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ صفر ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۲۹۔

۳۴۔ حیات بی بی زوجہ عبدالرحمن ولد کرم علی ترکھان۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۴ رجب ۱۲۷۶ھ نمبر ۵۰۸۔ چند سال سے بچکی چلے گئے ہیں

خ

۳۵۔ خاتون زوجہ میان عبداللہ امام مسجد خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۲۵ شعبان ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۷۹۔ فوت ہو چکی ہے۔

۳۶۔ خورشید بی بی زوجہ غلام رسول ولد عبدالغنی حجام قوم و علم چک ۳۱۲ ٹی ڈی اے دکنہ نالی

بیعت۔ بمر ۱۱ سال ۷ محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۲۲۔

۳۷۔ خورشید بی بی زوجہ حیدر ولد فتح محمد دراپچ۔ نوجیانوالی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۹۰ھ نمبر ۱۱۵۲۔

- ۳۸ - خورشید بیگم زوجہ شہادت ولد محمد کھنار۔ جھوک تحصیلہ۔ جو انوالہ۔ لائل پور
بیعت۔ یوم عاشورہ ۱۰ محرم ۱۲۹۳ھ بمطابق ۱۲ سال۔ نمبر ۱۲۶۵۔ عاشقہ و خاندانہ شیخ ہے۔
- ۳۹ - خورشید بیگم زوجہ شیر محمد کھنار گوپے راں۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال یکم رجب ۱۳۵۱ھ نمبر ۷۴۵۔ اس کے سیکے پیرانی والہ میں ہیں۔

س

- ۴۰ - رابعہ بی بی زوجہ تاج دین حکیم قوم بھٹہ امام مسجد من چک۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۲ سال ۲۲ صفر ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۶۔
- ۴۱ - رابعہ بی بی زوجہ صدیق ولد احمد دین نیلاری۔ غیبی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۵ رجب ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۷۸۔
- ۴۲ - رابعہ بی بی زوجہ فتح محمد بوجی بویہ والد۔ گوٹھ و دراصل اراٹھ سکھو اگبٹ۔ میرپور بھنگہ
بیعت۔ بمر ۳۲ سال ۳ ذی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۵۔ لاہرک پٹھانان۔ رانی پور میں موجود ہے۔
- ۴۳ - رابعہ بی بی زوجہ اللہ داتا مجام ڈھوکوی۔ منڈی مبارک الدین۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۶۰ سال ۲۸ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۶۔ پابند نماز روزہ اور وظائف ہے۔
- ۴۴ - رابعہ بی بی زوجہ مبارک چٹھہ۔ سازنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۱۴۔ وظائف خوانی کرتی ہے۔
- ۴۵ - رسول بی بی زوجہ احمد دین ولد سلطان پتھر۔ پیرانی والہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۴ سال ۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۸۔
- ۴۶ - رسول بی بی زوجہ بشیر احمد ولد خان محمد مجام۔ گوجرہ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۷ صفر ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۲۔
- ۴۷ - رسول بی بی زوجہ خدا بخش ولد بدر دین ترکھان۔ ساہن پال ٹریف۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۱۹ صفر ۱۳۷۳ھ نمبر ۳۸۷۔ مانو چک کٹان میں موجود ہے اکم ف ج ۱ ص ۲۰۵۔

- ۴۸۔ رسول بی بی زوجہ محمد علی ولد مراد علی فقیر۔ رتوال۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۴۵ سال، ۲۹ ذی قعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۵۔
- ۴۹۔ رسول بی بی زوجہ مراد علی شیخ مجام۔ دایا نوالی گنڈہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال، ۲۹ شعبان ۱۳۹۶ھ نمبر ۵۱۵۔
- ۵۰۔ رسول بی بی زوجہ نور محمد ولد محمد دین راجا۔ کوٹ راجا۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۵۰ سال، ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۵۔ خادمہ خاتون نوشا بیہ
درگاہ نوشاہ عالیجاہ، میں حاضر ہوا کرتی ہے۔
- ۵۱۔ رسول بی بی زوجہ نور محمد ولد نظام دین ترکھان۔ ساہن پال شریف۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۳ سال، ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ نمبر ۶۳۲۔
- ۵۲۔ رشید بیگم زوجہ بشیر احمد ولد اللہ تامل مسلم شیخ۔ داؤ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۰ سال، ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۵۔
- ۵۳۔ رضیہ بی بی زوجہ خالد حسین ولد عسابت اللہ موچی۔ ساروال۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال، ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۲۔
- ۵۴۔ رضیہ بیگم جمی زوجہ انور ولد رحمت علی سدھو زعفری جک ۱۴، ایم ایل منظر گڑھ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال، ۱۳ محرم ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۸۷۔
- ۵۵۔ رقیہ خاتون دختر جمیبات اللہ ولد غلام محمد موچی ٹویر نوالہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۲ سال، ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۳۔
- ۵۶۔ رکھی زوجہ شریف موچی۔ نواں پینڈ۔ اروپ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال، ۲ صفر ۱۳۹۹ھ نمبر ۶۲۴۔
- ۵۷۔ روشاں زوجہ شہادت علی ولد حسن پوکھ کھول۔ گوٹھا ابرہیم۔ جک ۵۵۔ ڈو۔ نوشاہ
بیعت۔ بمر ۲۵ سال، ۱۴ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۶۔

ز

۵۸ - زبیدہ زوجہ عبد الرحمن ولد محمد بخش بندھنچہ چوک بہادر پور سرجم بارخان

بیعت۔ بعر ۳۳ سال ۱۷ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۳۔

۵۹ - زبیدہ زوجہ نذیر احمد ولد نورا احمد ترکان قوم کھوکھ بنگورہ۔ خیر پور۔ سندھ

بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۱۰ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۸۔

۶۰ - زبیدہ اختر دختر محمد ولد رحمت علی گھار قوم ولے چک عبدالسرخاں۔ لائل پور^{۵۶۹}

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۷ محرم ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۶۲۔

۶۱ - زینب بی بی زوجہ غلام حیدر منجرا۔ نور پکی۔ ایمن آباد

بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۲۹۔ اس کی ایک ٹانگہ کٹی ہوئی تھی۔

س

۶۲ - سالان زوجہ نلا ولد محمد بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۲۵ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۰۔

یہ حضرت نونہ صاحبہ کے دربار پر حاضر ہوا کرتی ہے۔

۶۳ - سائرہ بی بی زوجہ حسین ولد محمد کم دین موجی میرانی والد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۷۔

۶۴ - سائرہ بی بی زوجہ قاسم بن محمد گھار۔ چک عبدالسرخاں۔ لائل پور^{۵۶۹}

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۶۔

۶۵ - سرداران زوجہ مراد ولد جیون مسلم شیخ۔ جیسک۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۳۔

۶۶ - سرداران زوجہ نذیر احمد ولد سردار نو مسلم۔ ایمن آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۲۔

- ۶۷ - سردار بی بی زوجہ اسمعیل ولد بھولا گھسار قوم کھوکھر - مرید کے شیخ پورہ
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۳ - پابند غار تہجد خواں لطیف گو خوش طبع ہے۔
- ۶۸ - سردار بی بی زوجہ امام دین ولد فقیر محمد حمام قوم بھاول - پردھک - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۲۰ سال ۱۰ ارجمادی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۳ - عابدہ زاہدہ ہے، رمضان شریف میں اپنے گھر میں اعتکاف بیٹھتی ہے۔
- ۶۹ - سردار بی بی زوجہ جلال ولد غلام محمد سوہیہ - سوہیہ - گجرات
- بیعت - بمر ۳۰ سال ۲۲ ذیقعد ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۸۲ - اسم ف جہ ۷۷۸۔
- ۷۰ - سردار بی بی زوجہ حسین ولد خوشی موچی - مانگہ خورد - گجرات
- بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۹ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۱ - منڈی بہار الدین محلہ شفقت آباد میں رہتی ہے
- ۷۱ - سردار بی بی زوجہ حیدر ولد خان محمد سوہیہ - سوہیہ - گجرات
- بیعت - بمر ۲۰ سال ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ نمبر ۵۲۵ -
- ۷۲ - سردار بی بی زوجہ رحمت اللہ ولد فقیر محمد موچی چک موہاوالہ - چنی گوٹھ - حیم بارخان
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۶ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۵ - اس کا ایک باؤں ننگ ہے۔
- ۷۳ - سردار بی بی زوجہ سردار خان ولد رحمت علی سہرا - لورہ کی - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۲۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۲۲ - اس وقت سیشن ایجن آباد اللہ ہو کالونی میں رہتی ہے
- ۷۴ - سردار بی بی زوجہ شاہ محمد ولد احمد دین موچی - سارنگ - گجرات
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۱ رجب ۱۲۹۱ھ نمبر ۱۱۸۵ - اس وقت ڈبرہ سنگ شاہ پورہ لائسنس بند ہے
- ۷۵ - سردار بی بی زوجہ شریف چیمہ - نوان پنڈ - اروپ - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۳۰ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۱ - خادمہ مودبہ عاشقہ سادہ ہے
- ۷۶ - سردار بیگم عرف بیگم زوجہ محمد شفیع - بھائی دروازہ - لاہور
- بیعت - بمر ۵۲ سال ۲۷ صفر ۱۳۸۹ھ نمبر ۸۲ - ۱ -

۷۷ - سرور جان زوجہ مشیر باز ولد محمد نور گوہر اوانہ، محلہ کریم آباد، راولپنڈی

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۶ رزی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۷۔

۷۸ - سیکند زوجہ کالاچوڑیگر بسزیریا لکڑ بیعت بمر ۲۳ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۰۲۔

۷۹ - سیکے پروین دختر تیز علی اعوان لڑھیانوی، کوشی پراٹھ وکیل، ملتان

بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۹ اشوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۹۔

۸۰ - سیدی بی زوجہ رحمت علی ولد جلال سیدو عرفی، چک ۱۲۵، ایم ایل مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۳۸۶۔

۸۱ - سیدی زوجہ لیسین ولد نور محمد پروکھول، گوٹھ ابرہیم چک ۵۵، دورہ نوابشاہ، سندھ

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۷ اشوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۵۔

ش

۸۲ - شریف بی بی زوجہ عبدالغنی ولد محمد دین چیمہ، کھری مہارٹی، کھورا، گھبٹ، خیرپور، سندھ

بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۴ رزی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۷۔ (ب ا م س کی دلی شرف سندھ مستی خاں کھوڑا)

۸۳ - شریف بی بی زوجہ مراد علی ولد رمضان کشمیری قوم نلک، وایانوالی ۲۷، شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۴ سال یکم ربیع الاول ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۱۷۔

۸۴ - شمیم اختر زوجہ بیان لہسمان، میاں علی، شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۷ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۸۔

ص

۸۵ - صاحبزادی زوجہ احمد ولد لہسمان پروکھول، گوٹھ ابرہیم چک ۵۵، دورہ نوابشاہ، سندھ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۷ اشوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۴۔

۸۶ - صغرتے زوجہ احمد دین بیٹلا، کوش بیٹلا، گوہر انوار

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲ رجب ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۵۔

۸۷۔ صفیہ زوجہ نذر محمد وفتح محمد حمیدہ، خدیجہ حمیدہ، گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۸ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۴۵۔

۸۸۔ صفیہ بیگم چوہدری زوجہ صادق ولاحولاداد گھمن، جگ ۲۹، ڈیرہ نواب، بہاولپور

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۶ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۲۔

ط

۸۹۔ طالعہ بی بی گورجائی زوجہ قاسم حمیدہ، نوان پنڈ، اروپ، گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵۵ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۸ھ نمبر ۵۷۶۔

ع

۹۰۔ عائشہ زوجہ میانخان ولد سردار علی قصاب، بھکھی، گجرات

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۸ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۲۳۔

۹۱۔ عائشہ زوجہ نواب خاں ولد کریم داد گونول، نورپور پٹنہ، گجرات

بیعت۔ ۹ ذی قعدہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۲۔

۹۲۔ عائشہ بی بی زوجہ امام دین ولد سی بخش دھوبی، زنگھ، گجرات

بیعت۔ بعر ۵۰ سال ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۷۔

۹۳۔ عائشہ بی بی زوجہ سردار اولاد غلام محمد ورائج، ہیکر خور، گجرات

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۱۰ رمضان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۰۔

۹۴۔ عائشہ بی بی زوجہ شریف ولد احمد حسین تارڑ چھنی ساہن پال، گجرات

بیعت۔ بعر ۴۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۴۔ نیکا و صاف شریف الطبع ہے۔

۹۵۔ عائشہ بی بی زوجہ عنایت ولد عیادت موچی، جگ ۴۲، پی۔ کوٹ سماہر، جیم پور

بیعت۔ بعر ۳۳ سال ۱۱ رمضان ۱۳۷۵ھ نمبر ۷۵۷۔ اب اپنے شوہر کے ساتھ آبائی

گاؤں شوک کلان متصل گجرات میں جلی آئی ہے۔

۹۶۔ عجاوب زوجہ تاج گل پشاور بیعت بعمر ۲۰ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۴۔

۹۷۔ عنایت بیگم زوجہ حسین ماسٹر ولد محمد بن کھمار موکل سندھ حوالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۷۳۔

غ

۹۸۔ غمگین زوجہ ابرار حسین ولد برکت علی اراغی انبالوی۔ کوٹلی ڈبنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۵۵ سال ۸ رمضان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۷۔

ف

۹۹۔ فاطمہ بی بی دختر فتح محمد ولد محمد ادراج بیگم خورد۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲ شوال ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۸۰۔ پنڈوری چٹھہ میں شادی شدہ ہے۔

۱۰۰۔ فاطمہ بی بی زوجہ چراغ دین ولد نبی بخش جوگی۔ گھوٹا کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۲۳ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ نمبر ۴۳۴۔ فوت ہو چکی ہے۔

۱۰۱۔ فاطمہ بی بی زوجہ سرور ولد ملا بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۴۔

۱۰۲۔ فاطمہ بی بی زوجہ صالح محمد دہرا۔ بیگم والد کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۲۔

۱۰۳۔ فاطمہ بی بی زوجہ عمر دین ولد صدر دین نیلاری۔ میرانی دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۵ صفر ۱۳۷۵ھ نمبر ۷۶۴۔

۱۰۴۔ فاطمہ بی بی زوجہ عنایت اللہ ولد غلام محمد جوچی قوم رنڈا وا۔ ساروالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۵ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۰۔ اعراض نوشاہیہ پر حاضر ہوئی ہے

۱۰۵۔ فرحت بیگم زوجہ قاری محمد سلیم ولد میان اللہ رکھا کھوکھر بریاری۔ مہر بیک۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۸ صفر ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۳۔ اُستانی ہے۔

- ۱۰۶۔ فضل بی بی زوجہ رمضان ولد ابراہیم نیلاری۔ شہر قنوج کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بھرم ۲۳ سال ۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۸۔ بعارضہ سہل فوت ہو چکی ہے۔
- ۱۰۷۔ فضل بی بی ادنی زوجہ ولی محمد ولد محمد دین تارڑ۔ ساڈنگ۔ گجرات
بیعت۔ ۷ محرم ۱۳۸۴ھ نمبر ۲۷۸۔

۴

- ۱۰۸۔ کرم بی بی دختر نذیر علی سائیں اعوان لڑھیانوی کوشی پرماتند وکیل۔ ملتان
بیعت۔ بھرم ۷ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۲۔
- ۱۰۹۔ کزیر فاطمہ زوجہ یوسف باغبان پورہ۔ لاہور۔ انگلینڈ۔
بیعت۔ بھرم ۲۶ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۲۱۔

۵

- ۱۱۰۔ ماہری زوجہ نولود ولد سید تارڑ۔ ساہن پال ٹریف۔ گجرات
بیعت۔ بھرم ۲۶ سال ۱۹ محرم ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۰۸۔ اسم ف جہ ص ۲۵۔
- ۱۱۱۔ محمد بی بی زوجہ برکت علی کھنار۔ لوڑہکی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بھرم ۳۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۲۲۔
- ۱۱۲۔ محمد بی بی زوجہ محمد علی ولد جمال دین کھنار۔ پیرانوالہ اچا۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بھرم ۶۰ سال ۲۷ رجب ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۹۔
- ۱۱۳۔ محمد بی بی زوجہ نور محمد ولد عسکر دین کھنار۔ مریدکے
بیعت۔ بھرم ۴۰ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۲۔
- ۱۱۴۔ مریم بی بی زوجہ خوشی محمد ولد حیات مانڈ جک ۲۴ مئی دہلی مظفر گڑھ
بیعت۔ بھرم ۵۰ سال ۲۸ رزی الحجہ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۰۵۔ سادہ اظہار۔ نیک
لمبے ہے۔ درگاہ نوشا بیہ کی زیارت سے مشرف ہو چکی ہے۔

۱۱۵۔ مقصودہ بی بی زوجہ نذیر احمد گوندل۔ رکن شہرتی۔ گجرات

بیعت۔ بجر ۱۴ سال ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۵۰۲۔

۱۱۶۔ منور سلطانہ دختر رحمت علی ولد جلال سید جو عرف پیری چک ۱۴ ایم ایل مظفر گڑھ

بیعت۔ بجر ۶ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۲۹۰۔ والدہ مہر بیکرانی۔

۱۱۷۔ منور سلطانہ زوجہ اعظم ولد غلام رسول راجہ کٹہ کوٹ راجہ ڈیرہ گوجرانوالہ

بیعت۔ بجر ۱۴ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۹۔

ن

۱۱۸۔ نذیر بیگم دختر رحمت علی ولد جلال سید جو عرف پیری چک ۱۴ ایم ایل مظفر گڑھ

بیعت۔ بجر ۱۸ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۴۸۸۔

۱۱۹۔ نذیر بیگم زوجہ بشیر احمد ولد محمد علی فقیر۔ میرانی والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بجر ۳۰ سال ۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۶۔

۱۲۰۔ نذیر بیگم زوجہ سردار ولد محمد راجہ۔ چک ۸۴۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ملتان

بیعت۔ بجر ۳۵ سال ۱۱ رزی الحجہ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۰۱۔

۱۲۱۔ نذیر بیگم زوجہ عنایت ولد کرم داد مانگٹ چک ۳۱۴ ٹی ڈی اے۔ کیم۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بجر ۳۵ سال ۲۹ رزی الحجہ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۸۲۔ پابند صوم و صلوة ہے۔

۱۲۲۔ نسرتین اختر زوجہ سعید خاں ولد عبدالحمید خاں راجپوت بستی اہل۔ ملتان

بیعت۔ بجر ۲۷ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۲۹۱۔

۱۲۳۔ نسیم اختر زوجہ عنایت اللہ ولد غلام قادر سرور۔ ونوٹیا ڈی اے۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بجر ۲۶ سال ۲۷ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۰۔

۱۲۴۔ نواب بی بی زوجہ سمادت ولد بسمل محشی۔ خونی بھٹیان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بجر ۲۵ سال ۱۷ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۱۔

۱۳۵۔ نواب بی بی زوجہ غلام قادر ولد اکرم داد مانگٹ نمبر دار جیکہ ۳۱۴ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعمر ۴۸ سال ۸ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۲۲۔ نماز روزہ و ظائف کی پابند ہے۔
کئی مستورات اس کی اجازت سے و ظائف پڑھتی ہیں۔

۱۳۶۔ نور کھیاں زوجہ انور ولد ملا بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۵ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۰۔

۱۳۷۔ نور بیگم زوجہ یعقوب ولد محمد دین نیلاری۔ میرالی والدہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۵ صفر ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۲۳۔ متعدد مرتبہ درگاہ نوشاہیہ پر حاضر ہوئی ہے

ہ

۱۳۸۔ لاجرہ بی بی زوجہ برکت اللہ ولد علی بخش حجام۔ غلام آباد۔ لائل پور

بیعت۔ ۱۶ رمضان ۱۳۸۴ھ نمبر

۱۳۹۔ لاجرہ بی بی زوجہ منظور احمد ولد منظور خاں گورداسپوری۔ کنوڑ گڑھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۸۔ نیک اور صاف ہے

گوٹہ سازی کا کام کرتی ہے۔

ساتویں فصل

اس میں میری (شرافت کی) مریدات معتقدات کے عرف ناموں کی فہرست ہے۔

الف

۱۔ اقبال بیگم زوجہ محمد سید پرا
لوڑکی۔ گوجرانوالہ [فج ۱۴۸ ص ۱۴۸]

ج

۲۔ جوانی زوجہ عبداللہ موچی م ۲۲ شعبان ۱۳۸۲ھ۔ خالق پور " (مکتوب جلد ۱۹، رمضان ۱۳۸۲ھ)

خ

۳۔ خورشید بیگم زوجہ شفیع کشمیری
جھڑیاوالی۔ شیخوپورہ [فج ۱ ص ۵۸۲]

س

۴۔ رابعہ زوجہ حسین موچی
لوڑکی۔ گوجرانوالہ [فج ۱ ص ۱۶۲]

۵۔ رسولان زوجہ رحمت مسلم شیخ
دھوک شہالی۔ گجرات [فج ۱ ص ۱۹۹، مر ۱ ص ۱۲۲]

۶۔ رسول بی بی زوجہ غلام نبی موچی م ۱۱ صفر ۱۳۵۵ھ۔ چکھو با۔ لائل پور (مکتوب غلام نبی ۱۱ صفر ۱۳۵۵ھ)

ع

۷۔ عنایت بیگم زوجہ علی محمد جانی م شمال ۱۳۵۹ھ۔ بھٹری شاہ جانی۔ گوجرانوالہ (مکتوب نذیر بیگم دنگوی ۱۲ شمال ۱۳۵۹ھ)

ف

۸۔ فاروق بیگم زوجہ ستیری فقیر محمد
پشاور [فج ۱ ص ۱۹۸]

انتباہ

میری مریدات معتقدات کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ طوالت کے خوف سے ان کا

اندر اچ نہیں کیا گیا۔

نومولودہ مریدات

یہاں اُن لڑکیوں کے نام لکھے جاتے ہیں جن کے متعلق اُن کے والدین کا یقین ہے کہ یہ

میری دعا سے اُن کے دل تولد ہوئیں۔

الف

- | | | | |
|----|--------------------------------------|-----------|-------|
| ۱۔ | ارشاد بیگم دختر جلال و ذراچ | سوک کلان | گجرات |
| ۲۔ | ارشاد بیگم دختر محمد دین لودار | جاچو وال | " |
| ۳ | ایندہ بی بی دختر جاناں ساہی ولد شاہو | ڈہوک کاسب | " |

ب

- | | | | |
|---|-----------------------------|-------|------------|
| ۴ | بشریہ دختر بشیر احمد کشمیری | لوڑکی | گوجرانوالہ |
|---|-----------------------------|-------|------------|

د

- | | | | |
|----|-----------------------------------|-----------------|------------|
| ۵ | دختر السدنا و ذراچ | بیگم خور | گجرات |
| ۶ | دختر امام دین کشمیری | لوڑکی | گوجرانوالہ |
| ۷ | دختر بشیر ولد رحمت ماجھی | بھانگوال خور | گجرات |
| ۸ | دختر بشیر احمد ولد بوٹا ارائیں | چک ۶ | بہاولپور |
| ۹ | دختر بشیر احمد ولد نور محمد پنجرہ | دوٹیا نوالی | شیخوپورہ |
| ۱۰ | دختر حسین ارائیں | گرٹھی شاہ دہ | گجرات |
| ۱۱ | دختر رحمان ولد قائم پنجرہ | لوڑکی | گوجرانوالہ |
| ۱۲ | دختر رحمت چیمہ | بیل ۷ | لاہل پور |
| ۱۳ | دختر رشید بیگم بنت عنایت بانڈہ | سرانوالی | گوجرانوالہ |
| ۱۴ | دختر عنایت ماجھی | قلعہ دیدار سنگھ | " |
| ۱۵ | دختر فیروز بہوالہ | کوٹ قاضی | " |

۱۶ - دختر محمد پیرا

لوڑکی گوجرانوالہ

۱۷ - دختر نعمت

چندالہ گجرات

س

۱۸ - رضیہ دختر عیدر ولد شاہو گوٹل

حسوانہ

۱۹ - رضیہ بیگم دختر اللہ دتا چند پڑ

دوٹیا نوالی ۲۹ شیخوپورہ

۲۰ - ریحانہ کوثر دختر بشیر احمد ارائیں

گوجرانوالہ

۲۱ - ریحانہ کوثر دختر فضل کریم

تربہنگ گجرات

ز

۲۲ - زاہدہ پروین دختر اللہ دتا موچی

گوجرانوالہ

۲۳ - زاہدہ پروین دختر عبدالعزیز ارائیں

کھوڑا خیرپور

۲۴ - زبیدہ دختر غلام بی بی چٹھی

پاٹوکے نو گوجرانوالہ

س

۲۵ - سلمیٰ دختر صاحب گھار

بھیانوالہ شیخوپورہ

۲۶ - سلیمہ دختر جلال ارائیں

بھیانوالہ گوجرانوالہ

ش

۲۷ - شہینہ شاہین دختر عبداللہ باجھی

سویدرہ

۲۸ - شہناز رضیہ دختر رفیقان پروالہ

کوٹلہ کابلوالہ شیخوپورہ

ص

۲۹ - صفیٰ بیگم دختر صدیق مرادی

سرانوالہ گوجرانوالہ

ع

۳۰ - عذرا دختر فضل باجھی

دوٹیا نوالی ۲۹ شیخوپورہ

۳۱۔ عذرا بیگم دختر آند تاجت فتوپورہ گجرات

ک

۳۲۔ کرمانوالی دختر فضل یافتہ سوک کلان

۳۳۔ کلثوم دختر عبید ولد شاہ سوگوندل ہسوانہ

۳۴۔ کنیز فاطمہ دختر سلطان درانچ گوجر پور

ھ

۳۵۔ مسرت دختر میان عبد الغنی شہ فقیرلہ گوجرانوالہ

۳۶۔ ممتاز رضیہ دختر رمضان بردال کونڈ کابلان شہنچوپورہ

ن

۳۷۔ ناسیہ سلطانہ دختر سید رافع الحسن نوشاہی ساہن پال شریف گجرات

۳۸۔ نذیر بیگم دختر سردار درانچ گوجر پور

۳۹۔ نسیم اخترہ دختر فتح محمد ماجھی

۴۰۔ نور بیگم دختر عبید سہرا لورکی گوجرانوالہ

و

۴۱۔ ولایت بیگم دختر پیر احمد دین گوجر حاجو وال گجرات

ان کے علاوہ بھی کثیر التعداد بیبیاں ہیں جن کے نام یاد نہیں رہے۔

۶۰ نمبر سے رہ گئی ہیں۔

آٹھویں فصل

اس میں میرے (شرافت کے) غیر مسلم مریدوں و معتقدوں کے نام درج ہیں۔

الف

- ۱۔ اردو ڈاؤن لال عیسائی سرانوالی گوجرانوالہ
 - ۲۔ انرف مسیح ولد صوبابن خوشحال عیسائی ابو الفتح والی گوجرانوالہ
- بیعت بہرم سال ۲۶ ہجری ۱۳۴۴ء نمبر ۵۳۳۔

ب

- ۳۔ برکت عیسائی کوٹلہ کابلور شیخوپورہ
- ۴۔ اسم ف جہا ص ۲۲۔ تیسرے ولد صادق مسیح عیسائی گوجرانوالہ
- ۵۔ بوٹا ولد برکت عیسائی کوٹلہ کابلور شیخوپورہ
- ۶۔ بوٹا ولد رحمت عیسائی اردو سنگی والہ

ج

- ۷۔ جمیس ولد امام دین عیسائی لورہ کی گوجرانوالہ
- اسم ف جہا ص ۱۴۸۔ جہا ص ۱۶۲۔

ح

- ۸۔ حمید ولد حیات عیسائی لورہ والہ

س

- ۹۔ سردار عیسائی ابن والی
- بیعت بہرم ۲۵ سال ۲۸ محرم ۱۳۴۸ء نمبر ۵۴۸۔
- ۱۰۔ سردار اولگھنا عیسائی ابو الفتح والی والہ پنجابی پاپرا کراچی

۱۱۔ سمند عیسائی ابو الفتح والی گوجرانوالہ

ص

۱۲۔ صادق مسیح ولد گامان عیسائی نور پہلی

بیعت بصرہ ۱۴ سال ۱۲۲۱ھ ہجری ۱۸۰۴ء نمبر ۲۶۱۔

اسم۔ ف جہ منہ۔ جہ منہ۔

ع

۱۳۔ عذابت مسیح عیسائی سندھ پور سیاکوٹ

م

۱۴۔ منشا نواسہ سردار عیسائی سرانوالہ گوجرانوالہ

ن

۱۵۔ نذیر ولد عبد اللہ عیسائی لاہور کھیت کراچی

۱۶۔ نذیران عیسائی اردو سنگھ والہ شیخوپورہ

اسم۔ ف جہ منہ۔

۱۷۔ نور عیسائی ابو الفتح والی والہ کراچی

ی

۱۸۔ یعقوب عیسائی کوٹلہ کابلل شیخوپورہ

اسم۔ ف جہ منہ۔

۱۹۔ یونس ولد سراج عیسائی جکھڑ

ف

۱۰۔ ۱۷۔ اس کتاب رواج الازہار میں میرے (مترافت کے) ایک ذرا سات سو تالیفیں ہیں۔

اور مراثی کا تذکرہ یا فرست اسما، تحریر ہو چکی ہے۔

کتابیات

ماخذ و مراجع در تاریخ الازرار حصہ یازدہم از تذکرۃ النوشاہیہ
کہ جلد سوئم است از کتاب شریف التواریخ تصنیف سید شرافت نوشاہی۔

الف

- ۱- آئینہ ایام - ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ سید رضا اللہ شاہ عارف نوشاہی ہاشمی
- ۲- امرار شرافت (سجرفی) سید عبدالکریم عباسی نوشاہی حنبلی ۲
- ۳- استیاق نوشاہی () چوہدری عثمان اللہ ناز نوشاہی شرافتی لور پکوی
- ۴- اعجاز التواریخ سید شرافت نوشاہی عافہ اللہ
- ۵- انصاف عشق شہزادہ عنایت شاہ نوشاہی شرافتی لور پکوی
- ۶- التاج غلام علی مطبوعہ میان غلام علی خان نوشاہی شرافتی ٹھٹہ نیک والہ
- ۷- انوار شرافت (سجرفی) میان محمود لذبت شہزاد نوشاہی شرافتی بون چک الہ
- ۸- اوصاف نوشاہی (۵) میان غلام محمد نوشاہی شرافتی - بیاناوالہ کلان

ب

- ۹- باران ماہ پردیسی محمد خاں پردیسی نوشاہی شرافتی بھکھوی
- ۱۰- باران ماہ کبیرن کبیر کبیرن دلوسید دھوبی نوشاہی شرافتی موئی والہ

تا

- ۱۱- تذکرہ محمد شاہی سید شرافت نوشاہی
- ۱۲- تقریریں ۱۳۹۵ھ چوہدری بشیر احمد زاہد نوشاہی شرافتی - دایا نوالہ - ۱۹۴۵ء
- ۱۳- تنویر نساہت (بیاض) ۲۲ شوال ۱۳۵۳ھ - سید نساہت نوشاہی

ج

- ۱۴- جذبات عشق منظوم پنجابی - مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔

ح

حالاتِ بزرگانِ عظام سلسلہ قادری نوشاہی۔ صوفی غلام محی الدین صادق۔
انجارج شفاخانہ حیوانات ساکنلاہل ضلع شیخوپورہ۔

خ

خزینۃ العلوم حکیم سید شفیق الرحمن نوشاہی ساہیوالی

د

دستورِ تراقت (بیاض) سید تراقت نوشاہی
دیدار از کتابخانہ طبع پاکستان بطبع آقائی محمد حسین لکھنوی ایرانی

ذ

ذائری حکیم سید شفیق الرحمن نوشاہی ساہیوالی
ذھولے غلام نسیم جوہوری غلام محمد نسیم و ذراچ نوشاہی تراقتی ساہنگوالہ

ر

روزنامہ تراقت ۱۳۱۴ سید تراقت نوشاہی
روزنامہ شفیق ۷ جنوری ۱۹۷۲ء (۱۲ ذی الحجہ ۱۳۹۲ء) حکیم سید شفیق الرحمن نوشاہی
روزنامہ محمد شاہی سید عاقل محمد شاہ نوشاہی ساہیوالی م ۱۳۳۷ء
روزنامہ تراقت نوشاہی اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی م ۱۳۸۲ء

ز

زبدۃ السلاسل سید تراقت نوشاہی

س

سفرنامہ عارف سید رضار اللہ شاہ عارف نوشاہی
سفینہ تراقت (بیاض) سید تراقت نوشاہی

۲۸ سیحرفی غلام محمد گندگار نوشتاہی شرافتی خونی والہ

ض

۲۹ ضیاء العارفین المعروف مجالس نوشتاہی۔ مرتبہ سید شرافت نوشتاہی

ع

۳۰ عمائد الادوار حصہ دہم از تذکرۃ النواصبیہ۔ سید شرافت نوشتاہی

۳۱ عیون التواریخ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشتاہی ۱۱

ف

۳۲ فارسی پاکستانی و طالب پاکستان تناسی مطبوعہ۔ آقائی محمد حسین تصدیق ایرانی

۳۳ فراق شرافت (سیحرفی) محمد سلیم نوشتاہی شرافتی مکی والہ

۳۴ فراق عبید (") حاجی غلام رسول نوشتاہی رحمانی بھڑوالہ

۳۵ فراق مدنی (") الہ دین ولہ امام دین نوشتاہی شرافتی گلکھڑوی

۳۶ فراق نوشتاہی (") منشا نوشتاہی شرافتی خونی والہ

۳۷ فوائد شرافت (بیاض) سید شرافت نوشتاہی

۳۸ فیض محمد شایہ (") اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشتاہی ۱۱

۹۱

۳۹ گزیر المعرفۃ المعروف
ملفوظات نوشتاہی
جمع کردہ و مرتبہ۔
سید شرافت نوشتاہی

گ

۴۰ گلزار شرافت (سیحرفی) شہزادہ عنایت اللہ شایہ نوشتاہی شرافتی لورہ بکوی

۴۱ گلزار عاشقان (قصہ مرزا صاحبان مطبوعہ) مرزا احمد نذیر اختر نوشتاہی شرافتی ماہینالی

۴۲ گنجینہ شرافت (بیاض) سید شرافت نوشتاہی

- ۴۳ مکتوب احسن محمد احسن و تنگ نوشتا ہی شرافتی محراب پوری
- ۴۴ مکتوب اختر (۲۷ رمضان ۱۳۷۴ھ) مرزا محمد نذیر اختر نوشتا ہی شرافتی ساہیوالی
- ۴۵ مکتوب سمیع (یکم رجب ۱۳۶۲ھ) ستیری اسمعیل گوجر الوالیہ نوشتا ہی شرافتی
- ۴۶ مکتوب اکرم (۱۴ محرم ۱۳۹۷ھ) خلیفہ محمد اکرم نوشتا ہی پشاور
- ۴۷ مکتوب اللہ دانا (۱۹ شوال ۱۳۸۴ھ) اللہ دانا نوشتا ہی شرافتی منصور والی وادی
- ۴۸ مکتوب اللہ لوک (۱۸ رمضان ۱۳۶۹ھ) اللہ لوک تارڑ نوشتا ہی شرافتی وایا الوالیہ
- ۴۹ مکتوب برکت علی (۷ صفر ۱۳۶۵ھ) برکت علی گجراتی
- ۵۰ مکتوب بشیر احمد (۹ رمضان ۱۳۹۵ھ) ستیری بشیر احمد نوشتا ہی شرافتی گوجر پوری
- ۵۱ مکتوب حسین (جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ) حسین درایچ نوشتا ہی و نوٹیا الوالیہ
- ۵۲ مکتوب خان محمد (۱۹ ربیع الثانی ۱۳۷۴ھ) خان محمد ولد حسین خان حاجی جیک ۲۵۔
- ۵۳ مکتوب خونسی محمد (۲۰ رجب ۱۳۷۴ھ) خونسی محمد دلا سو ترکان نوشتا ہی جیک ۲۵۔
- ۵۴ مکتوب رحمت خان (۲۸ رجب ۱۳۶۸ھ) رحمت خان و درایچ نوشتا ہی۔ و نوٹیا الوالی ۲۹
- ۵۵ مکتوب زاہد ماسٹر عبد الملک زاہد نوشتا ہی شرافتی چندرامی
- ۵۶ مکتوب سردار خان (۲۲ ذی الحجہ ۱۳۷۳ھ) سردار خان و درایچ نوشتا ہی شرافتی۔ و نوٹیا الوالی ۲۹
- ۵۷ مکتوب سعید خان چوہدری محمد سعید خان نوشتا ہی شرافتی بدلتانی
- ۵۸ مکتوب شاہ دین ذاکر شاہ دین سلیمی۔ بیون والی
- ۵۹ مکتوب شریف (۱۱ شعبان ۱۳۸۲ھ) صوفی محمد شریف نوشتا ہی شرافتی جھنگ والہ لاہوری
- ۶۰ مکتوب شوکت (ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ) شوکت علی ولد محمد نواز چیمہ نوشتا ہی شرافتی۔ کوٹلہ علیہ
- ۶۱ مکتوب عبد اللہ (۲۹ رمضان ۱۳۹۶ھ) عبد اللہ ولد احمد دین برچی نوشتا ہی شرافتی خانی پوری
- ۶۲ مکتوب غلام رسول (۳۰ صفر ۱۳۷۱ھ) ستیری غلام رسول دوار محمد قوالہ۔

- ۶۳ مکتوب غلام محمد الودین (۱۷ محرم ۱۲۹۷ھ) مکتب غلام محمد الودین ملتانی نوشاہی شرافتی
- ۶۴ مکتوب غلام نبی (۹ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ) مولوی غلام نبی نوشاہی شرافتی، چک موبابہ
- ۶۵ " " (۲۱ صفر ۱۲۹۵ھ) " " " " " "
- ۶۶ مکتوب فائق منطوم میان غلام علی فائق نوشاہی شرافتی، محمد نیک۔
- ۶۷ مکتوب محمد منطوم محمد خاں و لد خان محمد حمید نوشاہی شرافتی، چک ۲۵۔
- ۶۸ مکتوب محمد دین (۲۲ ربیع الثانی ۱۲۶۵ھ) محمد دین ولد قاسم کوچی نوشاہی گوجر پوری
- ۶۹ مکتوب نذیر بیگم (۲۲ شوال ۱۲۷۹ھ) نذیر بیگم زوجہ غلام حسین نوشاہی شرافتی، ڈنگوی
- ۷۰ مکتوب نذیر انجھا (۲۷ صفر ۱۲۹۷ھ) محمد نذیر انجھا بوتاہ نوشاہی
- ۷۱ مکتوب نور محمد منطوم نور محمد رگیز نوشاہی شرافتی شادمانی
- ۷۲ مکتوب نور محمد (۹ رذی الحج ۱۲۷۷ھ) نور محمد ولد محمد دین شیخ۔ ونوٹیانوالی ۴۹
- ۷۳ مکتوب نیاز احمد (۶ ذیقعد ۱۲۹۶ھ) منشی نیاز احمد نوشاہی شرافتی باورسہ والہ

ن

- ۷۴ نثر اردو سید رضا اللہ شاہ عارف نوشاہی ساہیوالی
- ۷۵ نجات ابوالبرق صفوی ابوالبرق بشیر احمد نوشاہی شرافتی، چک کھوی

ہ

- ۷۶ ہجر شرافت (سجرفی) سید عبدالکریم عباسی نوشاہی شرافتی، چنگھلی
- ۷۷ ہوا العشق (طبعی) سائیں بیار علی مسند دیوان نوشاہی ننڈی بیابان
- ۷۸ ہیرا انجھا (قصہ مطبوعہ) میان احمد یار نوشاہی برقندازی مولوی ۲
- ۷۹ ہیرا انجھا (قصہ مطبوعہ) مرزا محمد نذیر اختر نوشاہی شرافتی ساہیوالی

ی

- ۸۰ یاران شرافت سید شرافت نوشاہی

رسائل و جوائذ

الف

الف ۱ - التام ہیا ولیور ہفت روزہ	
۸ / دسمبر ۲۱۹	۱۵ / جولائی ۲۱۹
۱۲ / جنوری ۲۱۹	۱۳ / اگست
۱۵ / فروری	۱۳ / ستمبر
۲۱ /	۲۲ / اکتوبر
۲۵ / مارچ	۱۴ / نومبر
۲۱ /	۲۰ / دسمبر
۲۸ /	۲۰ / جنوری ۲۱۹
۲ / اپریل	۱۴ /
۱۴ /	۲۸ /
۲۱ /	۲۰ / فروری
۲۹ /	۱۵ /
۵ / مئی	۲۸ /
۱۴ /	۲۹ /
۲۸ /	۲۰ / مارچ
— / جون	۲۱ /
۲ /	۲۰ / اپریل
۱۴ /	۱۴ /
۲۰ / جولائی	۲۲ / مئی

۱۳ جولائی ۱۹۶۶ء

۶ جون ۱۹۶۶ء

۱۴ " "

۲ - امروز - لاہور - روزنامہ -

۱۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء

۳ - انوار العرفیہ - قصور - ماہنامہ

شمارہ ۵۰۳۹ -

۴ - پارس - شیراز - روزنامہ

۵ - ترجمان اہل سنت - کراچی - ماہنامہ

پ

ت

۱۴ مئی ۱۹۶۶ء

۶ مایچ ۱۹۶۶ء

۶ - تعمیر - راولپنڈی - روزنامہ

۸ اپریل ۱۹۶۵ء

۱۱ نومبر ۱۹۶۴ء

" " مئی

" " " "

" " ۱۳

" " دسمبر

" " جون

" " " "

" " نومبر

" " " "

" " ۱۸

۲ جنوری ۱۹۶۵ء

" " ۱۹

" " " "

" " ۲۰

" " مایچ

" " ۲۲

" " " "

" " ۲۳

" " " "

۲۵ جنوری ۱۹۶۶ء

۲۵ نومبر ۱۹۶۵ء

" " ۲۷

" " " "

۶۱۹ - ۵	• ۲۸ /	"	دسمبر
"	" ۲۹ /	"	"
"	" ۳۱ /	"	"
"	۱۰ / فروری	"	"
"	" ۱۱ /	"	"
"	" ۱۸ /	۶۱۹ ۷۶	جنوری
"	" ۱۹ /	"	"
"	" ۲۱ /	"	"
"	۲۱ / مایچ	"	"

ح ۷ - الحسن - پشاور - پندرہ روزہ

۶۱۹ ۷۵ فروری ۷۵

۶۱۹ ۷۵ مایچ

۸ - الحق - اکوڑہ خشک - ماہنامہ

د ۹ - دیہات - راولپنڈی - ہفت روزہ

جون ۷۵ ۶۱۹

۶۱۹ ۷۶ مئی تا ۱۰ اپریل

س ۱۰ - سروش - اسلام آباد - ماہنامہ

اپریل ۷۶ ۶۱۹

۶۱۹ ۷۶ اکتوبر

ش ۱۱ - شیرازہ - پشاور - ہفت روزہ

ع ۱۲ - العلم کراچی - سہ ماہیہ

۱۳ - علم و آگہی کراچی - ماہنامہ

ف ۱۴ - فردا - تہران - ایران - روزنامہ

۱۵ ۶۱۹ ۷۷ اپریل ۷۷ - ۱۳۵۳ - شماره ۱۴۴۹ - ۷۷ اپریل ۷۷ ۶۱۹ ۷۷

۱۵۔ فیض الاسلام، راولپنڈی۔ ماہنامہ

- ۱۹ ۶۱۹ ۷۶ ابر خوری اگست ۶۱۹ ۷۵
- ۲۰ ۶۱۹ ۷۲ نومبر قومی صحت۔ لاہور۔ ماہنامہ
- ۲۱ ۶۱۹ ۷۵ نومبر نور اسلام، سمرقند۔ ماہنامہ
- ۲۲ ۶۱۹ ۷۲ " نور الجدید۔ بصیرتور۔ ماہنامہ
- ۱۹۔ وحید۔ تہران۔ ایران۔ ماہنامہ۔ شماره ۱-۲-۳ شمسہ ۵۴-۱۳-۱۳۲
- ۲۵ خاتمہ

خدا تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ کتاب شریف التواریخ کی تیسری جلد تذکرۃ اللوٹا

کا گیارہواں حصہ موسوم بہ روائح الازلیح آج منگلوار کے دن ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۱۲ اپریل ۱۹۷۷ء

۳۰۔ جیت ۲۰۲۳ء کو نماز عصر کے بعد اقامت کو سنیا۔ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علی النبی الکریم وآلہ الکریم۔

۷

ترقیمہ

بتاریخ مرقوم القدر کتاب ہذا روائح الازلیح ختم ہوتے ہی تعلیم مؤلف اعنی فقیر

سید شریف احمد شرافت نوشاہی فافاہ اللہ تعالیٰ ساکن ساہن پال شریف ضلع گجرات

ملک پاکستان تحریر ہوئی، واللہ الحمد

یلوح المخط فی القراہین دھرا وکاتبہ مریم فی التراب

۸

بصاعت نیاور دم الا امید

خدا یا ز عفو مکن نا امید

تذکرہ مشائخ قادریہ نوشاہیہ

سیرت سادات

تالیف

سید شریف احمد شرافت نوشاہی

پ ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۶ء ○ ف ۱۳۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

پنجاب اور اطراف کی آٹھ ہزار صفحات پر مشتمل پانچ سو سالہ روحانی، علمی اور سماجی تاریخ

طبع شدہ جلدیں

جلد اول موسوم بہ تاریخ الاقطاب : حضرت نوشہ گنج بخش (م ۱۰۶۳ھ) کے پیران

طریقت کے حالات - ۱۱۲ + ۱۲۶۴ صفحات - قیمت ۷۵ روپیہ

جلد دوم موسوم بہ طبقات نوشاہیہ : دو حصوں میں طبع ہوئی ہے۔ ان میں حضرت

نوشہ گنج بخش کی صلیبی اولاد اور ان کے اکابر خلفاء شیخ رحیم داد بھلوال، شیخ پیر محمد سہیل نوشاہی
شیخ عبدالرحمن بھڑی والے، سید صالح محمد چک سادہ والے کی اولاد کا مفصل ذکر ہے

۲۰۲۴ صفحات قیمت ۲۰۰ روپے

جلد سوم موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ

یہ جلد مزید بارہ حصوں پر مشتمل ہے جس میں

سلسلہ نوشاہیہ کے دابستان کا پشت وار تذکرہ ہے۔

حصہ اول موسوم بہ مخالف الاطہار ۶۴ صفحات قیمت ۶۵ روپیہ

حصہ دوم موسوم بہ لطائف الاخیار ۵۶۶ صفحات قیمت ۶۰ روپیہ

حصہ سوم موسوم بہ معارف الابرار ۴۴۸ صفحات قیمت ۵۰ روپیہ

حصہ چہارم موسوم بہ مآثر الاحبار ۲۹۰ صفحات قیمت ۴۰ روپیہ

حصہ پنجم موسوم بہ عوارف الانوار ۱۸۴ صفحات قیمت ۳۰ روپیہ

حصہ ششم موسوم بہ صحائف الاسرار ۳۴۶ صفحات قیمت ۵۰ روپیہ

ساتواں حصہ: مناہج الآثار: اس میں ساتویں پشت کے صاحبان کے

اذکار تحریر ہیں۔ صفحات ۴۲۸ فرست ۵۵ قیمت ۶۰ روپیہ

آٹھواں حصہ: شواہد انکار: اس میں آٹھویں پشت کے درویشوں کے

احوال لکھے ہیں۔ صفحات ۳۷۶ فرست ۴۷ قیمت ۵۵ روپیہ

نواں حصہ: فوائد الاذکار: اس میں نویں پشت کے اہل اللہ کا تذکرہ ہے۔

صفحات ۴۶۰ فرست ۷۹ قیمت ۶۵ روپیہ

دسواں حصہ: عنائہ الادوار: اس میں دسویں پشت کے صوفیوں کا

ذکر ہے۔ صفحات ۴۹۵ فرست ۱۲۱ قیمت ۷۵ روپیہ

گیارہواں حصہ: روائع الازہار: اس میں گیارھویں پشت کے فقراء کے احوال

درج کیے ہیں۔ صفحات ۴۰۹ فرست ۷۹ قیمت ۶۰ روپیہ

بارہواں حصہ: طابع الظنار: اس میں ان بزرگوں کے احوال لکھے ہیں،

جن کا نشا ہی سلسلہ میں منسلک ہونا ثابت ہے لیکن ان کا شجرہ

بیعت نہیں مل سکا۔ نیز اپنے احباب کا تذکرہ ہے جو خاندان نوشاہی کے

غلاوہ ہیں۔ صفحات ۴۳۶ فرست ۴۰ فرست ۴۰ روپیہ قیمت ۵۰ روپیہ

سلسلہ نوشاہیہ کی دیگر مطبوعہ کتب

۱۔ تذکرہ نوشہ گنج بخش تالیف سید شرافت نوشاہی۔ ناشر الکتاب۔ گنج بخش روڈ لاہور۔

۲۔ انتخاب گنج شریف حضرت نوشہ گنج بخش کے اردو کلام کا انتخاب۔ مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔ ناشر دارالمورخین لاہور۔

۳۔ گنج شریف (پنجابی) حضرت نوشہ گنج بخش کے پنجابی کلام کا انتخاب؛ مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔ ناشر ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۴۔ مواعظ نوشہ پیر حضرت نوشہ گنج بخش کے پنجابی نثر میں پانچ مواعظ۔ مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔ ناشر ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۵۔ شاہ عبدالرحمن پاک حضرت شیخ عبدالرحمن بھٹی والے کے مختصر سوانح۔ مؤلف سید شرافت نوشاہی۔ ناشر ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۶۔ تذکرہ حاجی حسین بخش نوشاہی؛ مؤلف محمد لطیف زار نوشاہی۔ ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۷۔ حوالے کائنات مؤلف محمد لطیف زار نوشاہی قیمت ۲۰ روپیہ

۸ - چهار بہار فارسی و اردو ترجمہ موسوم بہ خزانہ الاسرار

از سید شریف احمد شرافت نوشاہی مرحوم

صفحات ۳۲۲ قیمت ۶۰ روپیہ

- تاریخ عباسی - اس کے دو حصے ہیں:

اول: خزینۃ النور (یہ تاریخی ہجری نام ہے)

دوم: تاریخ عباسی (یہ بھی تاریخی ہجری نام ہے)

تصنیف ۲۵ - ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ صفحات ۵۶۶ (زیر طبع)



ادارۃ معارف نوشاہیہ ○ ساہن پال شریف
بکرات - پاکستان

نوشاہی منزل، محمدی پارک - راج گڑھ - لاہور